CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

غیر مکمل سی محبت

از قلم

شاہ خاور تنہا

وارث شاہ کی اس خوبصورت قدیم اور جدید طرز سے بنی ہوئی حویلی کی رونق ان دنوں پھر سے زوروں پر تھی۔ یہ حویلی بہت بڑی اور نہایت خوبصورت تھی۔

عید اور سارے تہوار خاص طور پر رمضان المبارک کے موقع پر اس حویلی میں بڑی رونق لگتی تھی۔ وارث شاہ کے تمام بچوں کی فیملیز ایک ساتھ مل کر یہ سب تہوار مناتے آئے تھے۔ مگر اس بار پہلی بار یہاں بسنت بہار کو منانے کے لیے پتنگ بازی کا مقابلہ بھی کروایا جا رہا تھا۔ اور اس لیے ساری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ یہ حویلی بہت بڑی تھی اور اس کی طرح اس میں رہنے والوں کے دل بھی بہت بڑے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حویلی کا بڑا سا گیٹ خوبصورت پھولوں والی بیل سے ڈھکا ہوا تھا۔اندر داخل ہوتے ہی بڑے بڑے اونچے پیڑ اور سبزہ ہی سبزہ تھا۔راہداری کے دونوں اطراف رنگ برنگے پھولوں والے گملے رکھے گئے تھے۔اپر نیچے بنے ہوئے بڑے بڑے ہوادار کمرے جن میں قیمتی لکڑی سے بنائے گئے دروازے اور کھڑکیاں اس حویلی کی رونق میں چار چاند لگا رہے تھے۔حویلی کے عقب میں بڑا خوبصورت سا باغیچہ بھی بنوایا گیا تھا۔اس باغیچے میں نہ صرف پھول اور پودے بلکہ پھلوں والے پیڑ بھی موجود تھے۔

مگر اس سب کے ساتھ اس حویلی کے کچھ اصول بھی تھے، جیسے کے یہاں کی عورتیں اور لڑکیاں بلاوجہ باہر نہیں نکلتی تھیں۔شادی بیاہ یا کسی اور تقاریب کے لیے یہاں کی عورتیں اور لڑکیاں اپنے باپ، بھائی یا شوہر کے ساتھ جا کر شاپنگ کر لیا کرتی تھیں۔شادی اگر رشتے داروں یا برادری کی ہوتی تو صرف گھر کی بزرگ خواتین ہی جایا کرتیں تھیں۔حویلی کی لڑکیوں پر بہت زیادہ پابندی تھی۔وہ پڑھائی یا بیماری کی صورت میں ہی حویلی سے باہر جا سکتی تھیں۔وہ بھی اپنے کسی محرم کے ساتھ۔

اس حویلی کا ایک اور بھی اصول تھا کے باہر کا کوئی بھی مرد حویلی کی اندرونی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔خاندان والے بھی بہت احتیاط کرتے تھے۔یہاں تک کے انکے اپنے گھر کے لڑکوں کو بھی یہاں کی لڑکیوں سے سلام دعا کی بھی اجازت نہیں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سارے اصول اس حویلی کے سربراہ وارث شاہ کہ بنائے ہوئے تھے۔اور انکے اصول پتھر پر لکیر ہوا کرتے تھے۔پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے، کوئی جیئے یا مرے مگر یہ اصول کسی صورت بھی بدلنے والے نہیں تھے۔

+++

کئی دنوں بعد آج موسم بہت خوشگوار ہوا تھا۔وہ اس وقت اپنی پسندیدہ جگہ باغ میں موجود تھی۔جہاں ہر طرف پھول اور سبزہ ہی سبزہ تھا۔وہ اس وقت سادہ سے پیلے رنگ کے شلوار قمیض میں موجود تھی۔جس پر اس نے سفید دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا۔وہ پودوں کو پانی دینے میں اس قدر مصروف تھی کے وقت گزرنے کا احساس ہی نہ ہو سکا تھا۔بہت پیار تھا اسے پھولوں اور پودوں سے۔کئی پودے تو ایسے تھے جو اس نے خود لگائے تھے۔یہاں آکر وہ اکثر سب کچھ بھول جاتی تھی۔اس وقت بھی وہ یہ بھول بیٹھی تھی کے دادا جان کی چائے کا وقت ہو چکا ہے، تبھی سلطانہ بیگم کی آواز پر وہ چونک کر انکی طرف پلٹی۔

"طوبیٰ...بچے تم ابھی تک یہیں پر ہو...؟، تمہارے دادا جان کب سے تمہیں بلا رہے ہیں"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری پیاری امی جان... میں جا ہی رہی تھی کے آپ آ گئیں "وہ مسکراتے ہوئے چہرے پر بکھری لٹوں کو کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے انکی طرف چلی آئی۔"

بیٹا... ہر وقت یہاں اکیلی نہ رہا کرو چلو اب "وہ فکر مندی سے بولتے ہوئے اسے ساتھ لیے اندر کی طرف بڑھ گئیں۔ طوبیٰ مسکراتے ہوئے ان کے ساتھ اندر چلدی۔"

+++

کیا مصیبت ہے یار...؟ وہ دو بار فریحہ کا نمبر ٹرائے کر چکا تھا مگر اس محترمہ کا موبائل مسلسل آف جا رہا تھا۔ اسے اس وقت فریحہ پر بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا مگر اپنے غصے پر قابو رکھتے ہوئے اس نے ایک بار پھر سے اس کا نمبر ٹرائے کیا۔ اس کی خوش قسمتی کے اس بار فریحہ نے اس کی کال ریسیو کر لی تھی۔"

کہاں ہو تم فری...؟ کتنی بار کال کر چکا ہوں تمہیں، لاپروائی کی بھی حد ہوتی ہے "وہ پھٹ ہی تو پڑا۔"

اذہان... میرا موبائل چارجنگ پر تھا، بیٹری ڈاؤن ہو گئی تھی اس لیے موبائل آف ہو گیا تھا" اذہان کے غصہ کرنے پر اسنے ساری بات اسے تفصیل سے بتائی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تم اتنی صبح صبح کیوں کال کر رہے تھے مجھے... سب خیر تو ہے ناں؟"وہ فکر مندی سے گویا ہوئی۔"

تم تو ایسے انجان بن رہی ہو جیسے کے تمہیں کچھ پتا ہی نہیں... ارے بابا... ہم سب دو دن بعد حویلی کے " لیے روانہ ہونے والے ہیں"اذہان کا انداز جتاتا ہوا تھا۔

تو...؟"وہ مصنوعی لاپروائی سے بولی۔حالانکہ وہ بھی جانتی تھی کے اذہان کا مطلب کیا ہے۔حویلی کا نام " سن کر جہاں سب بڑوں کو خوشی کا احساس ہوتا وہیں ینگ جنریشن کے منہ اتر جاتے تھے۔وارث شاہ کا نام اور انکی شخصیت اور انکے اصول اتنے مضبوط تھے کے انکے آگے بڑے سے بڑا بہادر بھی پانی پانی ہو جایا کرتا تھا۔

+++

اویس بیٹا....بہو تیار ہو گئی یا نہیں؟؟اور سامان رکھوا دیا گاڑی میں دیر ہو رہی ہے...."نفیسہ بیگم فکر " مندی سے گویا ہوئیں۔

ارے امی جان... آپ چل کر گاڑی میں بیٹھیں، میں سامان رکھوا چکا ہوں بس رعنا کو ساتھ لے کر ابھی آتا" ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بیٹا ذرا جلدی آنا، سفر کافی لمبا ہے، تمہارے ابا مرحوم ہوتے تھے تو بڑی جلدی مچاتے تھے۔ بڑی محبت" تھی انہیں بابا جان کی حویلی سے "گذرے وقت کو یاد کرتے ہوئے نفیسہ بیگم آبدیدہ ہو گئیں۔

کچھ دیر بعد وہ حویلی کے لیے نکل چکے تھے۔

+++

جب میں تیار ہو چکا ہوں تو باقی سب اتنی دیر کیوں لگا رہے ہیں آخر....؟"بلال شاہ نے "میں "پر زور" دیتے ہوئے کہا۔

تم کیا کہیں کے منسٹر ہو جو اتنا اکڑ رہے ہو...؟"فریحہ ہمیشہ کی طرح بگڑے ہوئے موڈ سے گویا ہوئی۔"

بیٹا... تم ابھی تک باتوں میں وقت ضائع کر رہے ہو جبکہ فلائیٹ کا وقت ہونے والا ہے..."فصیحہ بیگم" پریشانی سے گویا ہوئیں۔

اف ماما... آپ اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہیں؟، کہیں آپکا بی پی ہائی نہ ہو جائے "بلال شاہ نے اپنی ماں کو" بازوؤں سے تھامتے ہوئے قریب رکھے صوفے پر بٹھاتے ہوئے فکر مندی سے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان... میں پریشان نہیں ہوں، بس تم لوگ تیاری میں اتنی سستی دکھا رہے ہو اسی لیے کہہ رہی "
"ہوں

ساری تیاری مکمل ہے بس بھائی کا انتظار کر رہے ہیں" فریحہ نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کہا۔"

ٹھیک ہے... میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں" کہنے کہ ساتھ ہی فصیحہ بیگم اپنے کمرے میں چلی گئیں۔"

+++

سنو... میری بات بھول مت جانا، میں ایک ہفتے تک واپس آنے کی کوشش کرونگی، تم پریشان مت ہونا"
اور مجھے کال بھی مت کرنا میں خود ہی موقع دیکھ کر تم سے رابطہ کروں گی۔ وہاں حویلی میں ان سب باتوں کو بہت غلط سمجھا جاتا ہے۔ اور تم چپ کیوں ہو...؟، صرف میں ہی بولے جا رہی ہوں" جیا شاہ نے حویلی جانے سے پہلے پھر سے احمر کو یاد دہانی کرائی تھی۔

تم نہیں جانتی جیا... کے اس وقت میرے دل پہ کیا قیامت بیت رہی ہے...، ایک تو تم اتنے دنوں کے "
لیے آنکھوں سے دور جا رہی ہو اور کال کرنے سے بھی منع کر رہی ہو...، ایسا بھی کوئی کرتا ہے کیا...؟" احمر نے اداسی بھرے لہجے میں شکوہ کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیا شاہ یونیورسٹی کے آخری سال میں تھی کے اسکی دوستی احمر نامی ایک نوجوان سے ہوئی اور دونوں ایک دو ملاقاتوں میں ہی اپنے دل ہار بیٹھے تھے۔جیا شاہ کے گھر والے اس بات سے بلکل انجان تھے کے جیا شاہ کی توجہ پڑھائی سے ہٹ گئی ہے۔اور وہ ایک ایسی اندھیری راہ کی مسافر بن چکی ہے جس کی کوئی بھی منزل نہیں۔

+++

"یہ بھائی کہاں رہ گئے ہیں فری...؟"بلال شاہ نے سارا سامان گاڑی میں رکھنے کے بعد اندر آکر فریحہ سے پوچھا۔فریحہ بلال شاہ سے صرف ایک سال ہی بڑی تھی مگر وہ بلال شاہ پر ہر وقت یہی جتاتی رہتی تھی کے وہ اس سے بہت بڑی ہے،اور بلال کو اسکی ہر بات ماننی چاہیئے۔وہ دونوں ابھی انہی باتوں میں لگے ہوئے تھے کے اسی وقت ایک ہاتھ میں کی چین اور دوسرے ہاتھ میں بہت قیمتی اور خوبصورت سا موبائل اٹھائے، ہونٹوں پر ہمیشہ رہنے والی ہلکی سی مسکان کے ساتھ وہ اپنے کمرے سے بڑی تیزی کے ساتھ باہر نکلہ۔

"بلال" بھائی آپ آگئے؟میں نے سامان رکھوا دیا ہے گاڑی میں بس آپ کا انتظار کر رہے تھے،ماما کو بتاؤں؟" شاہ نے اسے آتا دیکھ کر جلدی سے اپنی بات مکمل کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے... تم دونوں چل کر بیٹھو گاڑی میں... میں ماما اور ڈیڈی کے ساتھ آرہا ہوں" وہ بڑے مصروف" سے انداز میں بولتا ہوا ڈیڈی (از میر شاہ) کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

+++

جیسی جگہ پر رہتے ہوئے بھی افضل شاہ کی پوری کوشش تھی کے وہ اپنی فیملی اور (Canada) کیناڈا خاص کر اپنے بچوں کو یہاں کے رنگ ڈھنگ میں ڈھلنے سے بچائیں۔اور وہ اس کوشش میں کافی حد تک کامیاب بھی ہوئے تھے۔انکی دونوں بیٹیاں انکے نقش قدم پر چل کر جوان ہوئیں تھیں۔ مگر انکا اکلوتا بیٹا سنان شاہ عرف سنی جس کی سوچ پر یہاں کی ہوا کا گہرا اثر ہوا تھا۔سنان شاہ بہت زیادہ لاڈ پیار کی وجہ سے کافی ضدی اور اپنی من مانی کرنے والوں میں سے تھا۔افضل شاہ کی تین اولادیں تھیں۔سب سے بڑی بیٹی رعنا تھی جسکی شادی تین سال پہلے اپنی بڑی پھپھو نفیسہ بیگم کے بیٹے اویس درانی سے کر دی گئی تھی۔اسکے بعد سنان شاہ عرف سنی جسکی تعلیم ابھی جاری تھی۔اور سب سے چھوٹی اور افضل شاہ کی آخری اور لاڈلی اولاد حیا شاہ تھی جو کے اپنے نام کی طرح حیا کا پیکر تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

اذہان شاہ گاڑی چلاتے ہوئے بار بار اپنی چھوٹی پھپھو کی بیٹی فریحہ کے بارے میں سوچے جا رہا تھا۔ایک سال پہلے اس نے اتفاق سے اسے اپنی بڑی پھپھو اور ممانی نفیسہ بیگم کے گھر دیکھ لیا تھا۔اذہان شاہ کا اور اویس درانی کا گھر ایک دوسرے سے تھوڑے ہی فاصلے پر واقع تھا۔سو اکثر آنا جانا لگا رہتا تھا۔حویلی کی طرح انکے یہاں بھی لڑکیاں لڑکوں کے سامنے نہیں آتی تھیں۔مگر یہ سامنا اتفاقاً ہی ہوا تھا۔

وہ نہ صرف اسے نظر آئی تھی بلکہ اذہان شاہ نے اس سے بات بھی کی اور بعد میں اسنے اپنی چھوٹی بہن جیا شاہ سے منت کر کے اسکا نمبر بھی حاصل کر لیا تھا۔

+++

وارث شاہ کی پانچ اولادیں تھیں۔تین بیٹے اور دو بیٹیاں،سب سے بڑے اکمل شاہ تھے،ان سے دو برس چھوٹی نفیسہ بیگم،پھر انکے بعد افضل شاہ تھے پھر انسے دو برس چھوٹی فصیحہ بیگم اور ان سے ایک برس چھوٹے اور وارث شاہ کی آخری اولاد تھے اجمل شاہ۔اور وارث شاہ صاحب اپنی تمام اولادوں سے بہت محبت کرتے تھے۔مگر اکمل شاہ بڑی اولاد ہونے کے ناطے وارث شاہ کے سب سے زیادہ قریب تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وارث شاہ اور جلال شاہ دو ہی بھائی تھے۔ جلال شاہ وارث شاہ سے پانچ برس چھوٹے تھے۔ وارث شاہ کے والدین کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ انکی والدہ ہاجرہ بیگم اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھیں اور بہت بڑی جائیداد کی تنہا مالک تھیں۔ وارث شاہ کے والد حارث شاہ بھی بہت بڑی جائیداد اور ملکیت والے تھے۔ اُنکے دو سوتیلے بھائی بھی تھے جو ملکیت کی وجہ سے انسے لڑنے مرنے کو تیار ہو گئے، تو حارث شاہ نے انکو نہ صرف انکا حصہ دے دیا بلکہ اپنے حصے کی بھی کافی زمین انکے نام کر دی۔ مگر انسے تعلق ھمیشہ ھمیشہ کے لیے ختم کر دیا۔ حارث شاہ کو بہت دکھ ہوا تھا کے انکے بھائیوں نے معمولی جائیداد کی لالچ میں آکر ان پر مقدمہ کر دیا تھا۔ پھر اس طرح وہ بلکل اکیلے رہ گئے۔ وہ بہت اداس رہا کرتے تھے۔ شادی کے بعد جب انکے یہاں وارث شاہ کی پیدائش ہوئی تو وہ بہت خوش ہوئے تھے اور سوچنے لگے کے اس موقع پر کاش انکے والدین حیات ہوتے۔ انکے دونوں بھائیوں سے بھی اب کوئی تعلق نہ رہا تھا۔ اور پھر پانچ سال بعد جلال شاہ کی آمد نے انکی فیملی کو مکمل کر دیا تھا۔

وارث شاہ بچپن سے ہی کم گو اور بردبار طبیعت کے مالک تھے۔ جبکہ جلال شاہ جو کے ان سے پانچ برس چھوٹے تھے، ننیہال اور اپنے والدین کی آنکھ کا تارا تھے وہ اپنے گھر سے زیادہ ننیہال میں وقت گزارتے تھے۔ وہ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھنے والے تھے کے انکے نانا جان اور نانی اماں ایک سال کے اندر ایک دوسرے کے پیچھے اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے۔ ماں باپ دونوں پہلے سے کہیں بڑھ کر اس کا خیال رکھنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگے۔وارث شاہ بھی اپنے چھوٹے بھائی سے بہت محبت کرتے تھے۔وہ بھی ہر وقت انکی دلجوئی کرتے اور بے تحاشہ خیال رکھ رہے تھے۔

وارث شاہ نے اپنے والد کے ساتھ مل کر زمینوں پر کام اور حساب کتاب کے سارے معاملات بھی سنبھال لیے تھے۔پھر وقت کا پہیہ دوڑنے لگا اور ان دونوں بھائیوں کی شادیاں ہو گئیں۔وارث شاہ کو خدا نے ایک سال بعد ہی ایک پیارے سے بیٹے سے نوازا تھا۔دو سال بعد انکے ہاں ایک پھول جیسی بیٹی کی آمد ہوئی۔جبکہ جلال شاہ اس خوشی سے اب تک محروم تھے۔وارث شاہ کے والد جو دنیا دکھاوے کی خاطر بہت خوش رہتے تھے مگر بھائیوں کی جدائی نے انہیں اندر سے کھوکھلا کر دیا تھا۔سو ایک دن اچانک چپ چاپ اس دنیا سے منہ موڑ گئے۔یہ صدمہ وارث شاہ اور جلال شاہ کے لیے بہت بڑا تھا۔والد کے جانے کے بعد والدہ نے بھی چارپائی پکڑ لی۔دن بہت اداسی اور خاموشی سے گذر رہے تھے۔تبھی ایک خوشی کی کرن نے حویلی میں روشنی سی پھیلا دی۔جلال شاہ باپ بننے والے تھے،ادھر وارث شاہ بھی تیسری بار اس منسب پر فائز ہونے جا رہے تھے۔وارث شاہ کے ہاں اکمل شاہ،اور نفیسہ شاہ کے بعد جب افضل شاہ کی آمد ہوئی تو اسکے ٹیک ایک ہفتے کے بعد جلال شاہ کی بیگم نے ازمیر شاہ کو جنم دیا۔وارث شاہ کی والدہ بھی شاید اسکی خوشی کے بعد جلال شاہ کی خوشی دیکھنے کی منتظر تھیں۔ایک ماہ بعد معمولی سا بخار ہوا اور دو دن بعد وہ بھی چپ چاپ اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔دونوں بھائی پھر سے بکھرنے لگے مگر دونوں کے سامنے اپنی شریک حیات اور پھولوں جیسے بچے تھے۔دو سال بعد وارث شاہ کے ہاں ایک من موہنی سی گڑیا چلی آئی،پھر سال بعد جب انکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شریک حیات نے پھر سے نوید سنائی تو وہ خوشی سے پھولے نہ سمائے۔انہیں اب کسی اور کی ضرورت نہیں تھی۔وہ اپنے والد کے بہت قریب رہے تھے اور انکے درد کو جانتے تھے۔جب جلال شاہ نے بھی ان سے ایسی خوشی یعنی خوشخبری کا ذکر کیا تو وارث شاہ خوشی سے جھوم اٹھے۔خوش تو جلال شاہ بھی بہت تھے۔ انہیں اپنی بیگم سے بہت محبت تھی۔انہوں نے اپنی بیگم کو صاف صاف کہہ دیا تھا کے اگر وہ ان کو اولاد جیسی خوشی ناں بھی دے سکیں تب بھی وہ ان سے اسی طرح محبت کرتے رہیں گے۔اور دوسری شادی ہر گز نہیں کریں گے۔مگر اب وہ دونوں میاں بیوی بہت زیادہ خوش تھے،کے اس غفور الرحیم نے انکی جھولی خوشیوں سے بھر دی تھی۔مگر خوشی کے ساتھ حویلی پر ایک آفت بھی ٹوٹ پڑی،جلال شاہ کی بیگم ایک پیاری سی بچی کو جنم دے کر خود اس دنیا سے منہ موڑ گئیں۔یہ دھچکا حویلی میں رہنے والوں کے لیے بہت بڑا تھا۔جلال شاہ تو دل تھامے زمین پر گر پڑے انہیں شدید قسم کا ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔وارث شاہ کے تو جیسے جسم سے جاں نکلنے لگی تھی۔ایک بھائی کے سوا اس بھری دنیا میں اور انکا تھا ہی کون؟ماں باپ اور بھابھی کے گذر جانے کے بعد وہ خود بھی اندر سے ٹوٹ چکے تھے۔وہ جی جان سے چھوٹے بھائی کی دیکھ بھال کر رہے تھے۔انکی بیگم نے ایسے وقت میں انکا بڑا ساتھ دیا تھا۔نہ صرف انہیں سہارا دیا بلکہ انکے بھائی کی چھوٹی سی بچی کو بھی ماں کی طرح پال رہی تھیں۔وقت گزرنے کے ساتھ جلال شاہ پہلے سے بہتر ہو گئے تھے۔مگر شریک حیات کے جانے کا دکھ دیمک کی طرح انہیں اندر ہی اندر کھوکھلا کرتا چلا گیا۔ازمیر شاہ پندرہ برس کے ہوئے تو انکی ضد تھی کے وہ پڑھائی کے لیے شہر جانا چاہتے ہیں۔دونوں بھائیوں نے انہیں خوشی سے اجازت دے دی۔پھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پڑھائی کے سلسلے میں کراچی چلے گئے۔جلال شاہ کی طبیعت اب بہت خراب رہنے لگی تھی۔پھر ایک دن وہ بھی خاموشی سے اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے۔اب وارث شاہ تھے،اپنوں کی جدائی کا غم اور بہت ساری زمہ داریاں۔اپنے پانچ بچوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے بھائی کے دونوں معصوم بچوں کی ساری زمہ داری بھی ان پر ہی تھی۔پیسے کی تو کوئی کمی نہ تھی مگر اکیلے زمہ داریاں سنبھالتے سنبھالتے وہ تھکنے لگے تھے۔تب اپنے غموں اور تنہائیوں سے باہر نکل کر انہوں نے اپنے قریب اپنے ساتھ دیکھا تو وہ حیران رہ گئے۔اکمل شاہ سائے کی طرح نجانے کب سے انکے ساتھ ساتھ تھے۔اور انکی بہت ساری زمہ داریاں نجانے کب انہوں نے اپنے جوان کاندھوں پر اٹھالیں تھیں وارث شاہ کو خبر ہی نہ ہو سکی۔

آج تو حویلی کی سج دھج ہی بڑی نرالی تھی۔اکمل شاہ اور انکے دونوں بیٹوں نے بہت محنت اور لگن سے یہ سارا انتظام کیا تھا۔انکی پوری کوشش تھی کے حویلی میں آنے والے مہمانوں کو کسی بھی چیز کی کمی نہ ہو۔

اکمل شاہ کی تین اولادیں تھیں۔سب سے بڑے سلطان شاہ پھر دلدار شاہ اور ان سے پانچ برس چھوٹی اور سب کی لاڈلی اور اپنے دادا اور دادی کی آنکھ کا تارا تھی طوبیٰ شاہ۔وہ ایک حساس دل رکھنے والی شیشے جیسے صاف کردار کی مالک تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہمانوں کی آمد پر حویلی والوں کے دل جھوم اٹھے تھے۔اس بار یہاں بسنت کو منایا جارہا تھااور پتنگ بازی کا سارا انتظام کیا گیا تھا۔

+++

حویلی میں سب سے پہلے نفیسہ بیگم کی فیملی پہنچی تھی۔

سانول درانی وارث شاہ کے بہت پرانے اور اچھے دوست تھے۔انہوں نے جب اپنے بیٹے کے لیے ان سے انکی بیٹی کا رشتہ مانگا تو وارث شاہ انکار نہ کر سکے۔شاہد درانی نہ صرف بہت ساری زمینوں کے مالک تھے بلکہ وہ اپنے پیشے کے لحاظ سے ایک بہت اچھے وکیل بھی تھے۔یوں نفیسہ شاہ بہت جلد نفیسہ درانی بن گئیں۔انکے دو ہی بچے تھے۔بڑی عقیلہ اور ان سے دو سال چھوٹے اویس درانی۔سانول درانی کو تو اس دنیا سے گذرے کافی سال گذر گئے تھے۔جبکہ دو برس پہلے شاہد درانی کا بھی انتقال ہو چکا تھا۔نفیسہ بیگم نے اپنے دونوں بچوں کی شادیاں اپنوں میں کی تھیں۔عقیلہ اپنے بڑے ماموں اکمل شاہ کی بہو تھی اور اویس درانی کی شادی اپنے دوسرے نمبر والے ماموں افضل شاہ کی بیٹی رعنا سے ہوئی تھی۔اب اپنے گھر اور زمینوں کی ساری زمہ داری اویس درانی نے سنبھال لی تھی۔اویس درانی بھی اپنے والد کی طرح وکیل ہی تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اجمل شاہ جو وارث شاہ کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے اور پڑھائی کی غرض سے لاہور شہر میں رہ رہے تھے۔ اپنے بڑے بہنوئی کی طرح وکالت کے پیشے کو ہی چنا تھا۔ شاہد درانی نے اجمل شاہ کا بہت ساتھ دیا تھا۔ اجمل شاہ نے بھی مستقل طور پر لاہور شہر میں رہنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ جس پر وارث شاہ کو کوئی بھی اعتراض نہیں تھا۔ نفیسہ بیگم کی ایک ہی نند تھیں، اور انکی اور شاہد صاحب کی دلی آرزو تھی کے اسکی شادی اجمل شاہ سے ہو۔ اور پھر تمام بڑوں اور اجمل شاہ کی رائے معلوم کرنے کے بعد یہ رشتہ تع پایا۔ افضل شاہ تو اعلیٰ تعلیم کے چلے گئے تھے۔ اور پھر وہیں انہوں نے ایک دوست کے ساتھ مل کر اپنا چھوٹا سا بزنس Canada لیے اسٹارٹ کیا تھا۔ تعلیم مکمل کرتے ہی وہ پوری طرح اس بزنس میں انوال ہو گئے تھے۔ وہ کچھ دنوں کے لیے پاکستان آئے تو انکے والدین نے مشترکہ فیصلے سے انکی شادی اپنی برادری کی ایک پڑھی لکھی لڑکی کے ساتھ Canada لے کر دی۔ جس پر افضل شاہ انکار نہ کر سکے تھے۔ پھر افضل شاہ اپنی بیوی کو بھی اپنے ہمراہ گئے۔ اور وہ بہت کم کم ہی یہاں آپاتے تھے۔ رعنا کی شادی کے بعد کوئی چار سال بعد وہ بھی پوری فیملی کے ساتھ حویلی آرہے تھے۔ حویلی میں تو گویا جشن کا سماں تھا۔ سب بہت خوش تھے۔ اماں جان (جہان آراء بیگم) بھی بے حد مسرور تھیں۔ اجمل شاہ بھی اپنے بیوی اور دو بچوں اذہان شاہ اور جیا شاہ کے ساتھ حویلی آرہے تھے۔ انکی دو بیٹیاں اور ایک ہی بیٹا اذہان شاہ تھا۔ سب سے بڑی بیٹی زاہدہ تھیں جو انکے بڑے بھائی اکمل کی چھوٹی بہو تھیں۔ انکے بعد اذہان شاہ جو ایم اے کے آخری سال میں تھا۔ اور جیا شاہ بی اے میں پڑھتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

ازمیر شاہ اور سلطانہ بیگم دونوں وارث شاہ کے مرحوم بھائی جلال شاہ کی اولاد تھے۔سلطانہ بیگم اب وارث شاہ کی بڑی بہو تھیں۔اور ازمیر شاہ کی شادی وارث شاہ کی چھوٹی بیٹی فصیحہ بیگم سے کر دی گئی تھی۔ازمیر شاہ اور فصیحہ بیگم کے بھی تین بچے تھے۔سب سے بڑے اعزاز شاہ اس سے تین سال چھوٹی فریحہ اور اس سے ایک سال چھوٹا اور سب کا لاڈلا بلال شاہ۔

+++

نفیسہ بیگم اور اجمل شاہ کی فیملی حویلی پہنچ گئی تھی۔پھر چند گھنٹوں میں فصیحہ بیگم کی فیملی بھی حویلی میں موجود تھی۔اب تو سب کو افضل شاہ کے پہنچنے کا ہی انتظار تھا۔رات تک وہ بھی ان سب میں شامل تھے۔سب بہت دنوں بعد ملے تھے اور بہت خوش تھے۔

عقیلہ اور زاہدہ کا ایک پاؤں ادھر تو ایک پاؤں باورچی خانے میں تھا۔اس بار سب کی آمد بہت دنوں بعد ہوئی تھی۔رعنا بھی اس بار بہت خوش تھی۔کیونکہ اس بار اسکی فیملی بھی آئی تھی۔وہ بڑی بے صبری سے اپنے ممی پاپا کا انتظار کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمام مرد حضرات آپس میں باتوں میں لگے ہوئے تھے۔اور ساری بڑی خواتین بھی پرانی باتیں اور قصے لے کر بیٹھ گئیں تھیں۔لڑکیاں ساری طوبیٰ کے کمرے میں براجمان تھیں۔اس وقت چھوٹے بڑے سبھی بہت خوش تھے۔سوائے تین افراد کے۔جیا شاہ جس کا سارا دھیان احمر کی طرف تھا۔وہ سوچ رہی تھی کے اتنے سارے دن وہ اس کے بغیر کیسے گزار پائے گی؟۔

اذہان شاہ بھی یہاں آتے ہی ان سوچوں میں گھر چکا تھا کے جب تک وہ لوگ یہاں حویلی میں ہیں فریحہ سے کسی بھی طرح رابطہ ممکن نہیں تھا۔اور تیسری شخصیت تھے،سنان شاہ عرف سنی۔جو حویلی بہت کم کم ہی آتے تھے۔اور یہاں آکر ہر بار پچھتاتے اور بہت بور ہوتے تھے۔مگر اپنے پاپا کی وجہ سے یہاں آنے پر مجبور بھی تھے۔

+++

اس وقت سارے لڑکے ہال کمرے میں موجود تھے۔

اور سنائیں اعزاز بھائی کام کیسا جا رہا ہے آپ کا؟"اذہان شاہ نے اپنی گھبراہٹ کو چھپاتے ہوئے مسکرا کر" اعزاز شاہ سے بات چیت کی شروعات کی۔اعزاز شاہ فریحہ کے بڑے بھائی ہی نہیں بلکہ اس کے کزن بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔ مگر اب اپنے اندر نمودار ہونے والے جذبے کی وجہ سے وہ محتاط رہنے لگا تھا کے اس سے کوئی غلطی نہ ہو۔ کیونکہ فریحہ کو حاصل کرنے کے لیے اعزاز شاہ کا دل جیت لینا بہت ضروری تھا۔

وہ بہت سلیقے سے بات کر رہا تھا مگر پھر بھی دل گھبرا رہا تھا اور ماتھے پر پسینہ بھی آ رہا تھا جسے وہ بار بار ہاتھ کی پشت سے صاف کر رہا تھا۔

الحمدللہ... اللہ پاک کا بہت کرم ہے "اعزاز شاہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔"

تم سناؤ... آج کل کیا ہو رہا ہے؟ "اعزاز شاہ نے اپنی گہری آنکھیں اٹھا کر غور سے اذہان شاہ کی طرف دیکھا" تھا۔ جبکہ اذہان شاہ کے تو ہاتھوں میں پسینہ نکلنے لگا اور گھبراہٹ کچھ اور بڑھ گئی۔

بس چند دن رہ گئے ہیں رزلٹ آ جائے، میں سوچ رہا ہوں کے آپکی طرح میں بھی بزنس شروع کروں "وہ" ہچکچائے ہوئے انداز میں گویا ہوا۔ اعزاز شاہ کے آگے اسکا سارا کانفیڈنس اڑن چھو ہو چکا تھا۔

گڈ..... یہ تو بہت اچھی بات ہے "اعزاز شاہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اذہان کا شانا تھپکایا تھا۔ جس" پر اذہان شاہ مسکرانے لگا۔

سنان شاہ اور بلال شاہ بھی وہیں پر موجود تھے۔ سنی عجیب بیزار سی شکل بنائے بیٹھا تھا۔ جبکے بلال شاہ جو اسی کا ہم عمر تھا۔ کافی خوش باش نظر آ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا بات ہے یار سنی...؟تم بڑے چپ چپ سے ہو؟"اذہان شاہ نے اسے کب سے خاموش بیٹھے دیکھا تو پوچھ لیا۔

"ہاں یار سنان.....بہت اداس نظر آرہے ہو کیا بات ہے؟"بلال شاہ بھی اسکی طرف متوجہ ہوتے ہوئے گویا ہوا۔

"یار بلال.....تم لوگوں کو اور پاپا کو یہاں آکر نجانے کیا مزہ آتا ہے؟,یوں خوش ہوتے ہو جیسے کوئی خزانہ ہی مل گیا ہو.....،مجھے تو یہاں آکر ہر بار ہی بوریت کا احساس ہونے لگتا ہے اور ھمیشہ پاپا کی بات مان کر یہاں چلے آنے پر بے حد پچھتاوا بھی"وہ جو کچھ دل میں سوچ رہا تھا اپنی زبان پر لے آیا۔

اسکی بات سن کر سب کو بہت افسوس ہوا تھا۔

وہ لوگ جب بھی اس سے ملے تھے،اسے ھمیشہ اکھڑا اکھڑا اور الگ تھلگ ہی پایا تھا۔

سب یہاں آکر بہت خوشی محسوس کرتے تھے۔اعزاز شاہ تو جب بھی یہاں آیا تھا اسے ایسا لگتا تھا کے جیسے اصل زندگی کا مزہ تو یہیں ہے۔وہ یہاں آکر خود کو تازہ دم محسوس کرتا تھا۔اسے قدرت کی بنائی ہوئی ہر چیز سے بہت لگاؤ تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نجانے کب تک....، تمہاری کوئل جیسی سریلی میٹھی آواز سننے کے لیے میرے کان ترسیں گے "اذہان" شاہ نے اداسی بھری سانس کھینچتے ہوئے فریحہ کو تصور میں دیکھتے ہوئے خود سے ہمکلامی کی تھی۔

اتنی خوبصورت جگہ....اور میں یوں تنہا اور اداس تمہارے اتنے قریب ہوتے ہوئے بھی صدیوں کے فاصلے پر محسوس کر رہا ہوں خود کو" وہ اداسی بھرے انداز میں بولا۔اس وقت وہ حویلی کے گیٹ کے قریب بنے ہوئے لان میں موجود تھا، جہاں ہر طرف سبزہ اور پھول ہی پھول تھے۔وہ دل کے ہاتھوں بے بس ہو کر فریحہ کے بارے میں سوچتے ہوئے اپنے آپ سے ہمکلام تھا۔

+++

وہ کل سے گھر کے کاموں میں اپنی بھابیوں کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔اسے کچن کے کاموں میں انکا ہاتھ بٹانے میں بہت اچھا لگتا تھا۔

اس وقت وہ نہا کر نکلی تھی اور اب آئینے کے آگے کھڑی بالوں میں برش چلا رہی تھی اور مسکرائے جا رہی تھی۔سب اپنے اکٹھے ہوئے تھے۔دادی جان تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہیں تھیں۔اسے یہ سب بہت اچھا لگ رہا تھا۔ تبھی کمرے کا دروازہ دھڑ سے کھلا تھا۔

اور فریحہ، حیا اور جیا ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم تمہیں ڈھونڈتے پھر رہے ہیں....اور تم یہاں کھڑی مسکرائے جا رہی ہو، کیا بات ہے میڈم"
تمہاری.....!"فریحہ طوبیٰ کی طرف بڑھتے ہوئے شرارتی انداز میں گویا ہوئی۔

تم یوں اچانک...؟، بھئی مسکرا تو میں اس لیے رہی تھی کے میں اس وقت بہت خوش ہوں۔جب آپ "
سب لوگ یہاں پر ہوتے ہیں تو قسم سے حویلی کی رونق ہی بڑھ جاتی ہے.....، وگرنہ میں تو بور ہوتی رہتی
ہوں"وہ پوری سچائی کے ساتھ بولی تھی۔

"تم لوگ جب بھی ایک ساتھ یہاں آتی ہو تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔"

ہم سب کو بھی یہاں آکر بہت خوشی ہوتی ہے، کیوں لڑکیوں...؟؟"فری نے مسکراتے ہوئے حیا اور "
جیا سے تصدیق چاہی ان دونوں نے ہاں میں گردنیں ہلائیں۔

"!...یار ویسے تو سب کچھ اچھا ہے مگر...اگر ہم زمینوں پر گھومنے جاتے تو کتنا مزہ آتا"

جیا منہ بناتے ہوئے بولی تھی۔

مگر یار .....دادا جان اور پاپا والے ہمیں ایسی کسی بات کی اجازت کہاں دیں گے...!"حیا نے بھی انکی"
باتوں میں حصہ لیا۔

دادا جان کی بات تو گویا پتھر پر لکیر ہو"جیا منہ بگاڑتے ہوئے بولی۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی.... بڑے اگر کسی بات سے روکتے ہیں تو ضرور کوئی وجہ ہو گی۔اگر تم لوگ بہت زیادہ بور ہو رہی ہو" تو میں تمہیں ایک بہت خوابناک اور پیاری سی جگہ لیئے چلتی ہوں، جہاں پہنچ کر تم سب کا موڈ فریش ہو جائے گا" کہنے کے ساتھ ہی وہ آگے بڑھ گئی۔وہ تینوں بھی ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے اسکے پیچھے ہو لیں۔

+++

اگلے دن حویلی کی بڑی سی چھت پر پتنگ بازی کا انتظام کیا گیا تھا۔جس میں حویلی کے لڑکوں میں مقابلہ ہونے جا رہا تھا۔

وارث شاہ اور اکمل شاہ کے علاوہ تمام مرد چھت پر موجود تھے۔مقابلے کے لیے چھوٹی چھوٹی ٹیمیں بنائیں گئیں تھیں۔ایک ٹیم میں سلطان شاہ، اویس درانی اور سنان شاہ تھے۔دوسری ٹیم دلدار شاہ، اذہان شاہ تھے اور انکا حوصلا بڑھانے کو اجمل شاہ بھی انکے ساتھ موجود تھے۔تیسری ٹیم جس میں اعزاز شاہ اور بلال شاہ دونوں بھائی تھے۔جبکہ ازمیر شاہ اور افضل شاہ دور بیٹھے دیکھ رہے تھے۔سب ہی بہت پر جوش تھے۔ مسکراہٹ سے سجے سب کے چہرے۔کوئی سرگوشی کر رہا تھا تو کوئی قہقہے لگا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

والوں سے کوئی خطرہ نہیں،ہاں مگر Canada بھائی...آپکو کیا لگتا ہے...کون جیتے گا..؟،ویسے مجھے" لاہوریوں سے ڈر لگ رہا ہے...کیونکہ وہ کہتے ہیں نہ کے لاہور لاہور ہے..."بلال شاہ نے سرگوشیانہ انداز میں اعزاز شاہ سے کہا۔جس پر اعزاز شاہ مسکراہٹ دباتے ہوئے اپنی پتنگ کو تیار کرنے لگا۔

یار اذہان...مروانہ دینا...،کتنی شرمندگی ہوگی اگر جو ہم لوگ ہار گئے...."دلدار شاہ نے اذہان شاہ کے" قریب آکر کہا۔

حوصلا رکھیں بھائی جان...آپ کو تو پہلے ہی لگ رہا ہے کے ہم ہی ہاریں گے...،آپ دعا تو کریں...."""

دلدار شاہ کی بات پر اذہان شاہ کا ہلق تک کڑوہ ہونے لگا۔

اویس...دیکھ رہے ہو....؟کیسے کھسر پھسر ہو رہی ہے لوگوں میں۔لگتا ہے میرا چھوٹا بھائی مجھے ہرانے" کے بارے میں پلانگ کر رہا ہے"سلطان شاہ کی بات پر اویس درانی کا قہقہہ پڑا۔جبکہ سنان شاہ منہ لٹکائے کھڑا رہا۔اسے اس سب سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔وہ پہلی بار یہ سب دیکھ رہا تھا۔پتنگ اڑانا تو دور...اسے پتنگ کو پکڑنا تک نہیں آرہا تھا۔

ازمیر شاہ اور افضل شاہ یہ سب دیکھتے ہوئے بہت لطف اندوز ہو رہے تھے۔

کچھ ہی دیر میں ان سب کی پتنگیں آسمان پر لہرا رہی تھیں۔سب کا سارا دھیان اپنی اپنی پتنگوں پر تھا۔ذرا سی بے دھیانی بڑا مسئلہ پیدا کر سکتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس مقابلے کی خوشی میں حویلی کی خواتین نے بھی خاص اہتمام کیا تھا۔ کیونکہ یہ مقابلہ فقط ایک کھیل کی حد تک تھا۔ کوئی بھی جیت یا ہار کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا۔ کیونکہ کسی کی بھی جیت سب کی جیت تھی۔

اپر مرد حضرات مقابلے میں آگے آگے تھے تو نیچے حویلی کی خواتین بھی بڑی پر جوش تھیں۔

باورچی خانے میں خاص اقسام کے دیسی کھانے تیار ہو رہے تھے۔

طوبیٰ صبح سے بھابیوں کے ساتھ مل کر کھانے بنانے میں لگی ہوئی تھی۔ دونوں بھابیاں تو پھر بھی تھوڑی تھوڑی دیر بعد کچن سے باہر جا رہی تھیں مگر وہ تو آج گھن چکر بنی ہوئی تھی۔ ویسے تو دو ملازمائیں بھی موجود تھیں۔ جو اس کی مدد کروا رہی تھیں۔ مگر پکانے کی ساری زمہ داری اسکے سر تھی۔

قیمہ بھرے پراٹھے، حلوہ پوری، مصالحہ دار چھولے، سموسے اور کچوریاں اور کھیر بھی بنائی جا رہی تھی۔ حویلی میں اس قسم کے پکوان تو اکثر بنا کرتے تھے۔ مگر اتنی زیادہ مقدار میں یہ سب پہلی بار بن رہا تھا۔

اکمل شاہ کے کہنے پر دیسی گھی کی مٹھائی بھی منگوائی گئی تھی۔ جو دو دن پہلے ہی آرڈر دے کر بنوائی گئی تھی۔ شکر تھا کے اس معاملے میں اسکی بچت ہو گئی تھی۔ سب کا کہنا تھا کے اس کے ہاتھوں میں بڑا ذائقہ تھا۔ مرغ سے لے کر دال چاول تک وہ جو بھی پکاتی تھی کھانے والے انگلیاں چاٹنے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ مگر اس بار اتنے لوگوں کے لیے اتنے سارے پکوان بنانا.... حقیقت میں طوبیٰ کے پسینے چھوٹ گئے تھے۔ باقی ساری لڑکیاں تو بن سنور کر بیٹھی ہوئیں تھیں۔ وہ سب مقابلے کے اختتام کا بے صبری سے انتظار کر رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھیں۔عقیلااور زاہدہ سب کا خیال رکھنے میں گھن چکر بنی ہوئیں تھیں۔رعنا بھی انکا ہاتھ بٹانے میں لگ گئی تھی۔کیونکہ ایسے مواقعے بار بار نہیں آتے تھے۔سارے اپنے جمع تھے۔ایسا بہت کم ہی ہوتا تھااور اس محبت اور رشتوں کو اس طرح آپس میں جوڑ کر رکھنے کا سہرا اماں جان کے سر تھا۔وہ سب کو آپس میں میل جول، محبت اور چھوٹی بڑی باتوں کو در گزر کرنے کا درس دیتی رہتیں تھیں۔وارث شاہ بھی اپنی شریک حیات کی اپنے بچوں کی، کی گئی طربعت سے بہت متاثر اور مطمعین تھے۔

+++

پتنگ بازی کا مقابلہ اپنے عروج پر تھا۔ سبھی اپنی پتنگ کو کٹنے سے بچانے کی کوشش میں مصروف تھے۔اور سب کی یہی خواہش تھی کے جیت انکی ہو۔

" بھائی....خیال رکھئے گا....مجھے اویس بھائی سے خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔کافی ہوشیاری سے بار بار اپنی پتنگ کو کٹنے سے بچا رہے ہیں۔ویسے تو اذہان بھائی بھی کسی سے کم نہیں...،اگر وہ جیت گئے تو...؟"بلال شاہ نے گھبراتے ہوئے ان سب کو دیکھنے کے بعد اپنے بھائی کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان... ہمارے لیے یہ ہار جیت کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی، کیونکہ سارے اپنے ہی تو ہیں..."

"کوئی بھی جیتے کیا فرق پڑتا ہے

آپ کی بات بھی ٹھیک ہے بھائی... مگر...!" وہ ایک پل کو رکا۔ اعزاز شاہ نے غور سے اسکا چہرہ دیکھا۔"

مگر...؟ مگر کیا بلال...؟" اسنے حیرت بھرے انداز میں پوچھا۔"

میرا بھائی کسی سے ہار جائے یہ میں برداشت نہیں کر سکتا...، آپکو جیتنا ہو گا بھائی..." اس نے بڑے"
عجیب سے لہجے میں کہا۔

بس... اتنی سی بات ہے...؟ تو پھر دیکھو اب..!" اعزاز شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جبکہ بلال شاہ اسے"
دیکھ کر رہ گیا۔

+++

سب لڑکیاں باتوں میں مصروف تھیں۔ حیا نے موقع دیکھ کر باغ کی طرف جانے کی سوچی۔ وہ ہی ایک ایسی جگہ تھی جہاں وہ کھل کر احمر سے بات کر سکتی تھی۔ اور اسنے ایسا ہی کیا۔

حیا کو بھی یہ سب بہت اچھا لگ رہا تھا۔ وہ رعنا باجی کی شادی میں یہاں آئی تھی اور اس کے بعد تین سال بعد یہاں دوبارہ آئی تھی۔ مگر اس بار اسے پہلے سے زیادہ اچھا لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نجانے اس جگہ ایسی کیا بات ہے کے یہاں آکر ھمیشہ بہت خوشی ہوتی ہے، سکون سا مل جاتا ہے۔ حویلی" آنے کے بعد صحیح کہتے ہیں اصل اصل ہوتا ہے...، جس کی جڑیں جہاں ہوتی ہیں اسے چین وہیں آکر ہی ملتا ہے۔ پاپا آپ بلکل صحیح کہتے ہیں کے جو مزہ اپنوں کے ساتھ مل کر رہنے میں ہے وہ اکیلے اور پردیس میں رہنے میں کیسے مل سکتا ہے...، کاش... ہم سب ساتھ ہی رہتے ہوتے مگر...؟" وہ خود سے ہی گویا تھی جب کسی نے اسکا شانا ہلایا۔

کہاں گم ہو...؟ کافی دیر سے دیکھ رہی ہوں، کسی گہری سوچ میں گم ہیں حیا صاحبہ..." فریحہ کی بات سن کر" وہ ہسنے لگی۔

میں سوچ رہی تھی کے کاش ہم سب لوگ ھمیشہ ساتھ ہی رہتے...، کتنا اچھا لگ رہا ہے یہاں سب کے" ساتھ، دادی اماں کتنا پیار کرتی ہیں ہم سب سے، چچا کمل اور اجمل چاچو بھی بہت محبت کرتے ہیں ہم سب شفٹ Canada سے، چھوٹی پھپھو اور بڑی پھپھو بھی اپنی جان سے بڑھ کر چاہتی ہیں ہمیں۔ کاش پاپا نہ ہوئے ہوتے تو ہم بھی یہیں حویلی میں رہ رہے ہوتے..." اسنے حسرت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے ہنکارہ بھرا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صحیح کہہ رہی ہو حیا...، مجھے بھی حویلی آکر بے حد خوشی ہوتی ہے...، بلکہ میرے دونوں بھائی بھی حویلی" آکر بہت خوش ہوتے ہیں۔اعزاز بھائی کے بس میں ہو تو وہ ہم سب کو یہاں لے آئے، مگر بزنس کی وجہ سے کراچی رہنے پر مجبور ہیں" وہ بھی فری تھی۔جو دل میں ہوتا بول جاتی تھی۔

+++

اویس بھائی...لائیں اب ذرا پتنگ کو مجھے پکڑائیں....ذرا دیکھوں تو اور کتنا اپر جا سکتی ہے، یہ تو ابھی نیچے " ہی آرہی ہے.." کہنے کے ساتھ ہی سنان نے اویس درانی کے ہاتھ سے جھٹ سے پتنگ لے لی تھی۔

خیال سے یار...کٹوانہ دینا" اویس کا دل گھبرانے لگا۔ "

پل ہی پل میں سنان نے پتنگ کو اپر سے جاتی بجلی کی تار میں الجھا دیا۔

ارے...ارے..یہ کیا کر دیا...." سلطان شاہ چیخ اٹھے۔ "

یہ کیا کر دیا سنی تم نے.....؟ پتنگ پھسوا دی، چھوڑو اب کچھ نہیں ہو گا...ہم یہ مقابلہ ہار گئے ہیں۔اب " کیا کر رہے ہو...؟" اویس درانی نے ڈورا اسکے ہاتھ سے لے کر توڑ ڈالی اور غصے سے وہاں سے دور جا کر کھڑا ہو گیا۔سلطان شاہ کا موڈ بھی سخت خراب ہو گیا۔

سنان شاہ تو مارے خجالت کے وہاں سے ہٹ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب مقابلہ اذہان شاہ اور اعزاز شاہ کے بیچ تھا۔اذہان شاہ کی پوری کوشش تھی کے وہ یہ مقابلہ جیت جائے مگر ہار اور جیت تو قسمت سے ہوتی ہے۔پل کی پل میں اعزاز شاہ نے اپنی پتنگ کو اسکی پتنگ کے قریب کیا اور پیچ لڑاتے ہی ذرا جو پتنگ کو کھینچا تو اذہان شاہ کی پتنگ کٹ کر ڈولتے ہوئے دور جا کر گری۔ تبھی بلال شاہ کا زور دار نعرہ بلند ہوا کے "ہم جیت گئے....، ہم جیت گئے"۔۔

اور فریحہ، حیا اور جیا ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں تھیں۔

ہم تمہیں ڈھونڈتے پھر رہے ہیں....اور تم یہاں کھڑی مسکرائے جا رہی ہو، کیا بات ہے میڈم" تمہاری.....!"فریحہ طوبیٰ کی طرف بڑھتے ہوئے شرارتی انداز میں گویا ہوئی۔

تم یوں اچانک...؟، بھئی مسکرا تو میں اس لیے رہی تھی کے میں اس وقت بہت خوش ہوں۔جب آپ " سب لوگ یہاں پر ہوتے ہیں تو قسم سے حویلی کی رونق ہی بڑھ جاتی ہے.....، وگرنہ میں تو بور ہوتی رہتی ہوں" وہ پوری سچائی کے ساتھ بولی تھی۔

"تم لوگ جب بھی ایک ساتھ یہاں آتی ہو تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔"

ہم سب کو بھی یہاں آکر بہت خوشی ہوتی ہے، کیوں لڑکیوں...؟؟"فری نے مسکراتے ہوئے حیا اور " جیا سے تصدیق چاہی ان دونوں نے ہاں میں گردنیں ہلائیں۔

"!...یار ویسے تو سب کچھ اچھا ہے مگر...اگر ہم زمینوں پر گھومنے جاتے تو کتنا مزہ آتا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیا منہ بناتے ہوئے بولی تھی۔

"حیا نے بھی انکی بات کاٹی مگر یار ..... داداجان اور پاپا والے ہمیں ایسی کسی بات کی اجازت کہاں دیں گے...!"

باتوں میں حصہ لیا۔

"جیا منہ بگاڑتے ہوئے بولی۔ داداجان کی بات تو گویا پتھر پر لکیر ہو

"بھئی.... بڑے اگر کسی بات سے روکتے ہیں تو ضرور کوئی وجہ ہو گی۔ اگر تم لوگ بہت زیادہ بور ہو رہی ہو تو میں تمہیں ایک بہت خوابناک اور پیاری سی جگہ لیئے چلتی ہوں، جہاں پہنچ کر تم سب کا موڈ فریش ہو جائے گا" کہنے کے ساتھ ہی وہ آگے بڑھ گئی۔ وہ تینوں بھی ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے اسکے پیچھے ہو لیں۔

+++

اگلے دن حویلی کی بڑی سی چھت پر پتنگ بازی کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس میں حویلی کے لڑکوں میں مقابلہ ہونے جا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وارث شاہ اور اکمل شاہ کے علاوہ تمام مرد چھت پر موجود تھے۔ مقابلے کے لیے چھوٹی چھوٹی ٹیمیں بنائیں گئیں تھیں۔ ایک ٹیم میں سلطان شاہ، اویس درانی اور سنان شاہ تھے۔ دوسری ٹیم دلدار شاہ، اذہان شاہ تھے اور انکا حوصلا بڑھانے کو اجمل شاہ بھی انکے ساتھ موجود تھے۔ تیسری ٹیم جس میں اعزاز شاہ اور بلال شاہ دونوں بھائی تھے۔ جبکہ ازمیر شاہ اور افضل شاہ دور بیٹھے دیکھ رہے تھے۔ سب ہی بہت پر جوش تھے۔ مسکراہٹ سے سجے سب کے چہرے۔ کوئی سرگوشی کر رہا تھا تو کوئی قہقہے لگا رہا تھا۔

"Canada بھائی... آپکو کیا لگتا ہے... کون جیتے گا..؟، ویسے مجھے والوں سے کوئی خطرہ نہیں، ہاں مگر لاہوریوں سے ڈر لگ رہا ہے... کیونکہ وہ کہتے ہیں نہ کے لاہور لاہور ہے..." بلال شاہ نے سرگوشیانہ انداز میں اعزاز شاہ سے کہا۔ جس پر اعزاز شاہ مسکراہٹ دباتے ہوئے اپنی پتنگ کو تیار کرنے لگا۔

"یار اذہان... مروانہ دینا...، کتنی شرمندگی ہو گی اگر جو ہم لوگ ہار گئے...." دلدار شاہ نے اذہان شاہ کے قریب آکر کہا۔

"""حوصلا رکھیں بھائی جان... آپ کو تو پہلے ہی لگ رہا ہے کے ہم ہی ہاریں گے...، آپ دعا تو کریں...."

دلدار شاہ کی بات پر اذہان شاہ کا حلق تک کڑوا ہونے لگا۔

"اویس... دیکھ رہے ہو....؟ کیسے کھسر پھسر ہو رہی ہے لوگوں میں۔ لگتا ہے میرا چھوٹا بھائی مجھے ہرانے کے بارے میں پلاننگ کر رہا ہے" سلطان شاہ کی بات پر اویس درانی کا قہقہہ پڑا۔ جبکہ سنان شاہ منہ لٹکائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھڑا رہا۔اسے اس سب سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔وہ پہلی بار یہ سب دیکھ رہا تھا۔پتنگ اڑانا تو دور...اسے پتنگ کو پکڑنا تک نہیں آرہا تھا۔

ازمیر شاہ اور افضل شاہ یہ سب دیکھتے ہوئے بہت لطف اندوز ہو رہے تھے۔

کچھ ہی دیر میں ان سب کی پتنگیں آسمان پر لہرا رہی تھیں۔سب کا سارا دھیان اپنی اپنی پتنگوں پر تھا۔ذرا سی بے دھیانی بڑا مسئلہ پیدا کر سکتی تھی۔

اس مقابلے کی خوشی میں حویلی کی خواتین نے بھی خاص اہتمام کیا تھا۔کیونکہ یہ مقابلہ فقط ایک کھیل کی حد تک تھا۔کوئی بھی جیت یا ہار کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا۔کیونکہ کسی کی بھی جیت سب کی جیت تھی۔ اپر مرد حضرات مقابلے میں آگے آگے تھے تو نیچے حویلی کی خواتین بھی بڑی پرجوش تھیں۔

باورچی خانے میں خاص اقسام کے دیسی کھانے تیار ہو رہے تھے۔

طوبیٰ صبح سے بھابیوں کے ساتھ مل کر کھانے بنانے میں لگی ہوئی تھی۔دونوں بھابیاں تو پھر بھی تھوڑی تھوڑی دیر بعد کچن سے باہر جا رہی تھیں مگر وہ تو آج گھن چکر بنی ہوئی تھی۔ویسے تو دو ملازمائیں بھی موجود تھیں۔جو اس کی مدد کروا رہی تھیں۔مگر پکانے کی ساری زمہ داری اسکے سر تھی۔

قیمہ بھرے پراٹھے، حلوہ پوری، مصالحہ دار چھولے، سموسے اور کچوریاں اور کھیر بھی بنائی جا رہی تھی۔حویلی میں اس قسم کے پکوان تو اکثر بنا کرتے تھے۔مگر اتنی زیادہ مقدار میں یہ سب پہلی بار بن رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکمل شاہ کے کہنے پر دیسی گھی کی مٹھائی بھی منگوائی گئی تھی۔جو دو دن پہلے ہی آرڈر دے کر بنوائی گئی تھی۔ شکر تھا کے اس معاملے میں اسکی بچت ہو گئی تھی۔سب کا کہنا تھا کے اس کے ہاتھوں میں بڑا ذائقہ تھا۔مرغ سے لے کر دال چاول تک وہ جو بھی پکاتی تھی کھانے والے انگلیاں چاٹنے پر مجبور ہو جاتے تھے۔مگر اس بار اتنے لوگوں کے لیے اتنے سارے پکوان بنانا.... حقیقت میں طوبیٰ کے پسینے چھوٹ گئے تھے۔باقی ساری لڑکیاں تو بن سنور کر بیٹھی ہوئیں تھیں۔وہ سب مقابلے کے اختتام کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھیں۔عقیلا اور زاہدہ سب کا خیال رکھنے میں گھن چکر بنی ہوئیں تھیں۔رعنا بھی انکا ہاتھ بٹانے میں لگ گئی تھی۔کیونکہ ایسے مواقعے بار بار نہیں آتے تھے۔سارے اپنے جمع تھے۔ایسا بہت کم ہی ہوتا تھا اور اس محبت اور رشتوں کو اس طرح آپس میں جوڑ کر رکھنے کا سہرا اماں جان کے سر تھا۔وہ سب کو آپس میں میل جول، محبت اور چھوٹی بڑی باتوں کو در گزر کرنے کا درس دیتی رہتیں تھیں۔وارث شاہ بھی اپنی شریک حیات کی اپنے بچوں کی، کی گئی طربعت سے بہت متاثر اور مطمعین تھے۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتنگ بازی کا مقابلہ اپنے عروج پر تھا۔ سبھی اپنی پتنگ کو کٹنے سے بچانے کی کوشش میں مصروف تھے۔اور سب کی یہی خواہش تھی کے جیت انکی ہو۔

" بھائی....خیال رکھئے گا....مجھے اویس بھائی سے خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔کافی ہوشیاری سے بار بار اپنی پتنگ کو کٹنے سے بچا رہے ہیں۔ویسے تو اذہان بھائی بھی کسی سے کم نہیں...،اگر وہ جیت گئے تو...؟"بلال شاہ نے گھبراتے ہوئے ان سب کو دیکھنے کے بعد اپنے بھائی کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

"میری جان...ہمارے لیے یہ ہار جیت کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی،کیونکہ سارے اپنے ہی تو ہیں...،کوئی بھی جیتے کیا فرق پڑتا ہے"

"آپ کی بات بھی ٹھیک ہے بھائی...مگر...!"وہ ایک پل کو رکا۔اعزاز شاہ نے غور سے اسکا چہرہ دیکھا۔

"مگر...؟مگر کیا بلال...؟"اسنے حیرت بھرے انداز میں پوچھا۔

"میرا بھائی کسی سے ہار جائے یہ میں برداشت نہیں کر سکتا...،آپکو جیتنا ہو گا بھائی..."اس نے بڑے عجیب سے لہجے میں کہا۔

"بس...اتنی سی بات ہے...؟تو پھر دیکھو اب..!"اعزاز شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔جبکہ بلال شاہ اسے دیکھ کر رہ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

سب لڑکیاں باتوں میں مصروف تھیں۔جیانے موقع دیکھ کر باغ کی طرف جانے کی سوچی۔وہ ہی ایک ایسی جگہ تھی جہاں وہ کھل کر احمر سے بات کر سکتی تھی۔اور اسنے ایسا ہی کیا۔

حیا کو بھی یہ سب بہت اچھا لگ رہا تھا۔وہ رعنا باجی کی شادی میں یہاں آئی تھی اور اس کے بعد تین سال بعد یہاں دوبارہ آئی تھی۔مگر اس بار اسے پہلے سے زیادہ اچھا لگ رہا تھا۔

"نجانے اس جگہ ایسی کیا بات ہے کے یہاں آکر ھمیشہ بہت خوشی ہوتی ہے، سکون سا مل جاتا ہے۔حویلی آنے کے بعد صحیح کہتے ہیں اصل اصل ہوتا ہے...، جس کی جڑیں جہاں ہوتی ہیں اسے چین وہیں آکر ہی ملتا ہے۔پاپا آپ بلکل صحیح کہتے ہیں کے جو مزہ اپنوں کے ساتھ مل کر رہنے میں ہے وہ اکیلے اور پردیس میں رہنے میں کیسے مل سکتا ہے...، کاش... ہم سب ساتھ ہی رہتے ہوتے مگر...؟"وہ خود سے ہی گویا تھی جب کسی نے اسکا شانا ہلایا۔

"کہاں گم ہو...؟کافی دیر سے دیکھ رہی ہوں، کسی گہری سوچ میں گم ہیں حیا صاحبہ..."فریحہ کی بات سن کر وہ ہسنے لگی۔

"میں سوچ رہی تھی کے کاش ہم سب لوگ ھمیشہ ساتھ ہی رہتے...، کتنا اچھا لگ رہا ہے یہاں سب کے ساتھ، دادی اماں کتنا پیار کرتی ہیں ہم سب سے، چچا کمل اور اجمل چاچو بھی بہت محبت کرتے ہیں ہم سب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفٹ نہ Canada سے، چھوٹی پھپھو اور بڑی پھپھو بھی اپنی جان سے بڑھ کر چاہتی ہیں ہمیں۔کاش پاپا ہوئے ہوتے تو ہم بھی یہیں حویلی میں رہ رہے ہوتے..."اسنے حسرت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے ہنکارہ بھرا۔

"صحیح کہہ رہی ہو حیا...،مجھے بھی حویلی آکر بے حد خوشی ہوتی ہے...،بلکہ میرے دونوں بھائی بھی حویلی آکر بہت خوش ہوتے ہیں۔اعزاز بھائی کے بس میں ہو تو وہ ہم سب کو یہاں لے آئے، مگر بزنس کی وجہ سے کراچی رہنے پر مجبور ہیں"وہ بھی فری تھی۔جو دل میں ہوتا بول جاتی تھی۔

+++

"اویس بھائی...لائیں اب ذرا پتنگ کو مجھے پکڑائیں....ذرا دیکھوں تو اور کتنا اپر جا سکتی ہے، یہ تو ابھی نیچے ہی آرہی ہے.."کہنے کے ساتھ ہی سنان نے اویس درانی کے ہاتھ سے جھٹ سے پتنگ لے لی تھی۔

"خیال سے یار...کٹوا نہ دینا"اویس کا دل گھبرانے لگا۔

پل ہی پل میں سنان نے پتنگ کو اپر سے جاتی بجلی کی تار میں الجھا دیا۔

"ارے...ارے..یہ کیا کر دیا...."سلطان شاہ چیخ اٹھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا کر دیا سنی تم نے.....؟ پتنگ پھسوادی، چھوڑو اب کچھ نہیں ہو گا...ہم یہ مقابلہ ہار گئے ہیں۔اب " کیا کر رہے ہو...؟"اویس درانی نے ڈورا اسکے ہاتھ سے لے کر توڑ ڈالی اور غصے سے وہاں سے دور جا کر کھڑا ہو گیا۔سلطان شاہ کا موڈ بھی سخت خراب ہو گیا۔

سنان شاہ تو مارے خجالت کے وہاں سے ہٹ گیا۔

اب مقابلہ اذہان شاہ اور اعزاز شاہ کے بیچ تھا۔اذہان شاہ کی پوری کوشش تھی کے وہ یہ مقابلہ جیت جائے مگر ہار اور جیت تو قسمت سے ہوتی ہے۔پل کی پل میں اعزاز شاہ نے اپنی پتنگ کو اسکی پتنگ کے قریب کیا اور پیچ لڑاتے ہی ذرا جو پتنگ کو کھینچا تو اذہان شاہ کی پتنگ کٹ کر ڈولتے ہوئے دور جا کر گری۔

بلال شاہ کا زوردار نعرہ بلند ہوا کے "ہم جیت گئے"...ہم جیت گئے"۔سب حیرت اور خوشی سے انکے قریب چلے آئے۔اعزاز شاہ نے اپنے گھنے سیاہ بالوں کے پف کو بائیں ہاتھ سے اپر کی طرف اٹھایا جو اسکے چہرے پر آ گیا تھا۔یہ پف اسکے چہرے کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتا تھا۔وہ اب محبت پاش نظروں سے بلال کی طرف دیکھنے لگا۔اس وقت فتح کی جو چمک بلال شاہ کے چہرے پر تھی۔اسنے اعزاز شاہ کا دھڑوں خون

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑھادیا تھا۔بھائی کی خوشی اس کے لیے بھی بہت اہمیت رکھتی تھی مگر اپنے بھائی کی خود سے اتنی محبت دیکھ کر اسے عجیب سی سرشاری محسوس ہونے لگی۔

مبارک ہو اعزاز بھائی"اذہان شاہ نے آگے بڑھ کر اسے مبارک دی۔پھر سلطان شاہ اور دلدار شاہ نے بھی" اسے گلے سے لگا کر مبارک باد دی۔

یار....تم نے تو کمال ہی کر دیا،خوش رہو"اویس درانی بھی اسکی خوشی میں خوش تھے۔سنان شاہ نے بھی" ہاتھ ملایا۔

تب پیچھے سے آکر دونوں ماموئوں اور بلال شاہ نے اعزاز شاہ کو اوپر اٹھایا اور مبارک باد دی۔

بس بس....مجھے نیچے اتاریں....،میں نے ایسا بھی کوئی کارنامہ سرانجام نہیں دیا"اس کے کہنے پر انہوں" نے اسے نیچے اتارا۔تبھی ڈیڈی(ازمیر شاہ)اس کی طرف چلے آئے اور محبت سے اسے گلے سے لگایا۔

"بیٹا...بہت مبارک ہو،جیتے رہو میرے بچے"

بھائی....آپکو بہت بہت مبارک ہو،خوش کر دیا آپنے"بلال شاہ کی آنکھیں خوشی سے بھیگنے لگیں۔"

تمہیں بھی مبارک ہو،اب تو خوش ہے ناں میرا یہ جان سے پیارا بھائی...؟"اسنے کہنے کے ساتھ ہی پیار" سے اس کے بال بگاڑ ڈالے۔جس پر بلال شاہ نے مسکراتے ہوئے ہاں میں گردن ہلائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیت کے نعروں کی آوازیں اور شور جب نیچے خواتین تک پہنچے تو وہ بھی بہت خوش ہوا ٹھیں۔فریحہ تو اپنے بھائیوں کی جیت کا سن کر اتراتے ہوئے سب سے مبارک وصول کرنے لگی۔

پھر کھانے کا دوَر چلا۔اتنے سارے پکوان دیکھ کر نوجوان پارٹی کے منہ میں پانی بھرنے لگا۔

کئی اقسام کے کھانے...اور وہ بھی دیسی گھی سے بنے ہوئے۔ینگ جنریشن تو کھانے پر ٹوٹ ہی پڑی۔

طوبیٰ تو بہت تھک چکی تھی،سو شاور لینے کی غرض سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

لڑکیاں بڑے مزے مزے سے اپنی من پسند چیزیں اپنی اپنی پلیٹوں میں ڈالتی رہیں۔لڑکے بھی یہ کھانے بڑی خوشی اور رغبت سے کھا رہے تھے سوائے سنان شاہ عرف سنی کے جوان سب کھانوں کو دیکھ کر بیزاری سے منہ بنانے لگا۔اسے دیسی کھانوں سے چڑ تھی۔

کیا بات ہے سنی...؟ٹھیک سے کھانا کھاؤ"افضل شاہ نے اسے ہلکے سے ڈانٹتے ہوئے کہا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا...یہ سب مجھے پسند ہی نہیں...، مجھ سے نہیں کھایا جارہا" وہ بگڑے موڈ سے گویا ہوا۔افضل شاہ اسے " گھورتے رہ گئے۔

+++

سب کو باتوں میں اور کھانے میں مصروف پا کر اذہان شاہ ایک نسبتاً خاموش گوشے کی طرف چلا آیا اور چپکے سے فری کا نمبر ڈائل کیا۔وہ سب لڑکیوں کے ساتھ کمرے میں موجود تھی اور کھانے میں مشغول تھی۔ اذہان کا نمبر دیکھ کر وہ اچھل ہی تو پڑی۔

کس کی کال ہے فری؟" جیا سب جانتے ہوئے اسے گھبراتے دیکھ کر انجان بن کر پوچھنے لگی۔ "

ہاں۔۔۔وہ...وہ میری ایک بہت کلوز فرینڈ کی کال ہے" مارے گھبراہٹ کے اس سے بولا ہی نہ جارہا " تھا۔جبکہ جیا کو بڑا مزا آرہا تھا۔

میں اسے کہہ کر آئی تھی کے حویلی پہنچ کر تمہیں کال کروں گی، مگر تم سب کے ملنے کی خوشی میں بھول " ہی گئی" وہ بہ مشکل بات بناتے ہوئے وہاں سے جانے کے بارے میں سوچنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اٹھالو ناں کال سوچ کیوں رہی ہو؟ءاتنی دیر لگا رہی ہو وہ نجانے کیا سوچ رہی ہو گی۔ارے یہاں ہم سب لڑکیاں ہی تو ہیں... کر لو بات" حیا جو اسے ابھی تک کھڑے دیکھ رہی تھی بول پڑی۔"

ہاں یار.... مگر یہاں شور بہت ہے... آواز سنائی نہیں دے گی میں روم میں جا کر بات کرتی ہوں، تم لوگ تب تک کھانا انجوائے کرو" کہنے کے ساتھ ہی وہ چھپاک سے وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔

کیا مصیبت ہے...؟، تم کال کیوں کر رہے ہو...؟، تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ناں...؟، یا مجھے اور خود کو" مروانے کا شوق چڑھا ہے؟" وہ کافی غصے سے دبی دبی آواز میں بولی۔

واہ.... کیا بات ہے آپکی فری میڈم، یہاں میری جان پر بنی ہے اور بجائے حال پوچھنے کے مجھے مصیبت کہا" جا رہا ہے" وہ مصنوعی ناراضگی سے گویا ہوا۔وہ جانتا تھا کے فریحہ اپنی جگہ درست ہے۔ مگر وہ دل کے ہاتھوں مجبور تھا۔

جانتی ہو فری...؟ کبھی کبھی مجھے لگتا ہے... کے جیسے صرف میں ہی تم سے محبت کرتا ہوں، تم اس درد " سے اس تڑپ سے ابھی تک ناآشنا ہی ہو، اگر تم مجھ سے محبت کرتیں تو تم بھی میری طرح مجبور ہوتیں" وہ سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا۔

بس بس.... کال کرنے کی وجہ بتاؤ..؟ مجنوں بننے کی ضرورت نہیں ہے... اور ضروری نہیں کے چھوٹی " چھوٹی بات کا ڈھنڈورا پیٹا جائے، محبت کو تماشا بنانے کی کوشش نہ کرو اذہان...، یہ کوئی مذاق نہیں ہے، اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بتا بھی چکو کے کال کیوں کی ہے....ایسی کیا آفت آگئی تھی..؟"وہ بھی فری تھی۔کسی کا ادھار نہیں رکھتی تھی۔

" آفت ہی ہے...میری جان کسی کی یاد...،جو آآکر تڑپاتی ہے اور جسم و جان میں ایسی آگ بھڑک اٹھتی ہے کے ملاقات ضروری بن جاتی ہے...اور ایسی ہی آگ میں جل رہا ہے تمہارا اذہان شاہ....،پلیز دو منٹ میرے سامنے آکر اس آگ پر اپنی دید کے ٹھنڈے چھینٹے ہی مار دو...تاکہ اس بے چین اور بے قرار دل کو سکون مل سکے،پلیز فری....،سب لوگ اس وقت بزی ہیں تم پیچھے باغ کی طرف چلی آؤ،میں بھی وہاں پہنچتا ہوں،پلیز فری انکار نہ کرنا تمہیں میری قسم"۔

مگر اذہان...."وہ گھبرائی ہوئی آواز میں بولی۔"

" تم بس جلدی آؤ،میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں"کہنے کے ساتھ ہی فون بند کر کے وہ فوراً باغ کی طرف چل دیا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر ستانے کے بعد وہ نہانے چلی گئی۔نہانے کے بعد وہ ٹاول سے اپنے بالوں کو اچھی طرح سکھانے کے بعد آئینے کے آگے کھڑی بالوں میں برش کرنے لگی۔اسے اپنا چہرا صاف نظر آرہا تھا۔جو چہرا کچھ دیر قبل مرجھائے پھول کی مانند لگ رہا تھا۔ریسٹ کرنے اور نہانے کے بعد تروتازہ نظر آرہا تھا۔ تبھی اسے کچھ یاد آیا۔

" ہائے اللہ....مجھے تو ابھی دادا جان کو دوا دینی تھی...،کام کی وجہ سے بھول ہی گئی۔ابھی جاتی ہوں...وہ میرا ہی انتظار کر رہے ہوں گے۔"وہ خود سے ہمکلامی کرتے ہوئے اپنا دوپٹہ ٹھیک سے سیٹ کرتی ہوئی فوراً وہاں سے نکلی تھی۔وہ کمرے سے جا چکی تھی۔کمرے کی صفائی اور سلیقے سے ترتیب دی گئی ہر چیز کو دیکھ کر یہاں رہنے والے کی نفیس طبیعت کا پتہ دیتا تھا۔

+++

" اماں جان...آپ مجھے بہت کمزور لگ رہی ہیں، اور سلطانہ بھابھی کی صحت بھی کافی گری گری لگ رہی ہے آخر کیا وجہ ہے؟"نفیسہ ماں اور بھابھی کے لیئے فکر مندی سے گویا ہوئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کام بہت زیادہ بڑھ گیا ہے ان پر...؟اب تو دو دو بہوئیں اور ایک جوان بیٹی موجود ہیں گھر میں.." وہ "
پریشان سی اماں جان کا منہ تکنے لگیں۔اماں جان کو انکا اپنے لیے یوں فکر مند ہونا اچھا لگا تھا۔وہ سوچنے لگیں
کے یہ بیٹیاں بھی کتنی پیاری ہوتی ہیں۔اپنے گھر کی ہونے کے بعد بھی میکے والوں کے لیے فکر مند رہتی
ہیں۔اپنے گھر اور بال بچوں والی ہو کر بھی ماں باپ سے اسی طرح محبت کرتی ہیں۔

نفیسہ... بچے....میں اب بوڑھی ہو چکی ہوں،میرے پوتے پوتیاں،نواسے نواسیوں کی شادیاں ہو چکی "
ہیں اور انکے دو دو بچے ہو چکے ہیں،ابھی بھی کمزور نہ لگوں گی؟اس میں حیرت کی کیا بات ہے بچے.....،یہ
تو اللہ پاک کا کرم ہے کے اسنے اتنی ہمت اور طاقت دے رکھی ہے کے چل پھر لیتی ہوں۔اور کچھ ہماری
شروع سے خوراک بھی اچھی رہی ہے جو ابھی تک جسم جان باقی ہے۔وگرنہ تو ابھی تک سیکڑوں بیماریوں کا
شکار ہو چکے ہوتے۔یہ سب تو میرے پروردگار کی کرم نوازی ہے"۔

یہ تو بالکل صحیح کہہ رہی ہیں آپ اماں جان،ہمیں ہی دیکھ لیں،اب تو مجھسے اتنا کام ہی نہیں ہوتا،کافی سارا "
کام تو ملازمائیں کرتی ہیں،باقی کھانا پکانا اور ملازماؤں سے کام کروانا یہ ساری زمہ داری تو رعنا بیٹی نے سنبھال
رکھی ہے۔اللہ کا شکر ہے اماں جان کے بہو بالکل بیٹی جیسی ملی ہے مجھے" وہ صاف گوئی سے بولیں۔

ہاں بچے...یہ تو سچ ہے اور بہوئیں تو سلطانہ کی بھی بہت اچھی ہیں،اپنی بچیاں ہیں جو اتنا خیال رکھتی ہیں۔ "
مگر یہ حویلی ہے یہاں کے سو سو بکھیرے ہیں،مھمان نوازیاں،اپنے شوہروں اور بچوں کے کام اور ساس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سسر کا خیال رکھنا...، کچن کے کام الگ، سارا دن کسی نہ کسی کام میں لگی رہتی ہیں، ہم دونوں بوڑھوں کا سارا کام ساری زمہ داری ہماری نازوں پلی گڑیا طوبیٰ نے اٹھا رکھی ہے۔ کھانا، دوائی کبھی ٹانگیں دباتی ہے تو کبھی سر پر تیل کی مالش کر رہی ہوتی ہے مجھے، اور اپنے دادا جان کے بھی بہت سارے کام وہ اپنے ہاتھوں سے کرتی ہے۔ خدا اسکا نصیب اچھا کرے... آمین" وہ مسکراتے ہونٹوں اور بھیگی آنکھوں سے اس پوتی کے لیے دعا کرنے لگیں۔

" آمین اماں جان...، خدا اسے ھمیشہ خوش رکھے، عقیلہ بھی اسکی بہت تعریفیں کرتی ہے، اس کے بچوں کا بہت خیال رکھتی ہے اور ہر چھوٹے بڑے کام میں اسکی بہت مدد کرواتی ہے"۔ انہوں نے بھی طوبیٰ کی تعریف کی۔

+++

کھانے کے بعد سبھی بڑے آرام کی غرض سے کمروں میں چلے گئے تھے۔

اس وقت تمام لڑکے ہال کمرے میں موجود تھے۔ آج سب نے ہی بڑا انجوائے کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھئی اعزاز... آج تو تم نے ہم سب کو حیران ہی کر دیا ہے، ہم تو سمجھتے تھے کے جو لوگ بزنس مین ہوتے ہیں وہ بہت سنجیدہ اور روکھے مزاج کے ہوتے ہیں، بس دو اور دو چار کرنے میں ہی لگے ہوتے ہونگے، یہ کھیل، موج مستی کرنا انکے بس کی بات کہاں؟ اور ہم سب لاہوریئے یہ بھی سوچ رکھتے ہیں کے جس طرح بسنت کو ہم لوگ مناتے ہیں، پتنگ بازی کے مقابلے ہوتے ہیں یہاں لاہور میں اور لاہور والوں کو اس بات میں کوئی پیچھے نہیں چھوڑ سکتا، کوئی ہرا نہیں سکتا..."، آج تم نے ہماری یہ سوچ بدل ڈالی ہے۔ اب ہم یہ کہہ سکتے ہیں کے اگر لاہور لاہور ہے تو کراچی بھی کراچی ہے..."، اور کراچی والے ہم سے کسی طرح بھی کم نہیں..."، میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ناں سلطان بھائی...؟"

"بلکل یار اویس... مجھے بھی اپنی ہار سے زیادہ اعزاز شاہ کی جیت کی خوشی ہے" سلطان شاہ نے بھی اویس درانی کی بات کو صحیح قرار دیتے ہوئے اعزاز شاہ کو سراہا۔

"یہ تو آپ سب سچ کہہ رہے ہیں مگر ایک بات میں آپ لوگوں کو بتاؤں کے اس میں بھائی کی محنت کے ساتھ ساتھ میری دعاؤں کا بھی اثر ہے، میں نے رات دیر تک جاگ کر خدا سے بھائی کی کامیابی کی دعائیں مانگیں تھیں، اور اس پاک ذات نے مجھے معیوس نہیں کیا" بلال شاہ جو کافی دیر سے سب کے منہ سے اپنے بھائی کی کامیابی کا سن خوش ہو رہا تھا۔ اپنے دلی جذبے کو سب کے سامنے ظاہر کر گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار بلال.... یہ تو چیٹنگ ہے۔ تم ہمیں بھی بتاتے ہم بھی دعائیں مانگتے، وظیفے پڑھتے "بلال شاہ کی بات پر " دلدار شاہ منہ بناتے ہوئے گویا ہوئے۔

نہیں نہیں.... بھائی نے کوئی چیٹنگ نہیں کی انہوں نے بڑی محنت سے یہ مقابلہ جیتا ہے۔ میں نے تو " بس یہ دعا مانگی تھی کے جیت اعزاز بھائی کی ہو، کیونکہ میں اپنے بھائی کو زندگی کے کسی بھی موڑ پر ہارتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا، اسے چٹنگ تھوڑی کہہ سکتے ہیں!.." وہ گھبرائے ہوئے انداز میں گویا ہوا.

ارے یار پریشان کیوں ہو رہے ہو.... ہم تو بس تمہیں چھیڑ رہے تھے، اور تمہاری جیت بھی ہماری ہی " جیت ہے، کیوں سلطان بھائی؟" دلدار شاہ نے اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتے ہوئے اپنے بڑے بھائی سے تصدیق چاہی۔ جس پر انھوں نے مسکراتے ہوئے ہاں میں گردن ہلائی۔ بلال شاہ کو یہ جان کر خوشی ہوئی کے یہ سب ان سے اتنا پیار کرتے ہیں۔ جبکہ اعزاز شاہ اپنے بھائی کی خود سے اتنی محبت دیکھ کر دل ہی دل میں اپنے رب کا شکر ادا کئے بنا رہ نہ سکا۔ کیونکہ بہت کم لوگ ہی دنیا میں اتنے خوش نصیب ہوتے ہیں جن کے اپنے ان سے ایسی بے لوث محبت کرتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سناؤ یار ازمیر... بزنس کیسا جا رہا ہے تمہارا؟، سنا ہے اعزاز نے کافی کام سنبھال رکھا ہے؟"افضل شاہ "

ازمیر شاہ کے ساتھ صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔

بس یار افضل... مجھسے تو اب یہ سب نہیں ہو پا رہا، سچ کہوں تو سارا بزنس اسی نے سنبھالا ہوا ہے، بس کبھی " کبھار اس کے بے حد اسرار پر آفس چلا جاتا ہوں، یا پھر کوئی بڑی ڈیل یا بہت بڑا پروجیکٹ ہوتا ہے تب ہی "جانا ہوتا ہے وگرنہ تو گھر پر ہی رہتا ہوں

یہ تو بہت اچھی بات ہے ازمیر...، تم بہت خوش قسمت ہو وگرنہ تو آج کل کے بچے ماں باپ کو تو کچھ " سمجھتے ہی نہیں، اتنی بڑی زمہ داری بھلا خاک سنبھالیں گے...، میرے سنی کو ہی دیکھ لو، ویسے تو اس میں کوئی برائی نہیں ہے مگر کام سے بھاگتا ہے، بہت کہتا ہوں کہ کبھی کبھی آجایا کرو آفس... کل کو تم نے ہی یہ سب سنبھالنا ہے، مگر کہتا ہے کہ..." پاپا اتنی جلدی بھی کیا ہے، دیکھ لوں گا یہ سب بھی، ابھی میں اس سب میں پڑنا نہیں چاہتا"، ہاہاہا... یہ ہے آج کی اولاد" انکے لہجے میں معیوسی اور دکھ کی جھلک ازمیر شاہ سے چھپ نہ سکی۔

اللہ سب بہتر کرے گا، ابھی سنان کی عمر ہی کیا ہے؟، میرے بلال کا ہی ہم عمر ہے وہ، بلال بھی ابھی اسی " طرح ہی کابی ہیو کرتا ہے، ہاں مگر اپنے بھائی کی کسی بات کا انکار نہیں کرتا، دونوں بھائیوں میں مثالی محبت ہے" وہ اپنے بیٹوں کی بات کرتے ہوئے مسکرانے لگے۔ بلال شاہ اور اعزاز شاہ میں واقعی مثالی محبت تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو دن بعد پھر سے مقابلے کا انتظام کیا گیا تھا۔ مگر اس بار مقابلہ برادری والوں کے ساتھ تھا۔ مگر اچانک ہونے والی بارش کی وجہ سے مقابلہ شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا۔اس بار بھی کئی اقسام کے پکوان بنوائے گئے تھے۔ سب بہت خوش تھے۔ سارے لڑکے دیسی کھانوں کو بہت پسند کر رہے تھے۔اک سنان شاہ تھا جس کا موڈ آج پھر خراب ہو گیا تھا۔

واہ یار.... آج تو مزہ ہی آ گیا کھانے کا، آج موسم جو بہت خوشگوار ہو گیا ہے "بلال شاہ اذہان شاہ سے " مخاطب تھا۔

صحیح کہا ہے بلال تم نے...، ویسے شہر میں ایسے کھانے کہاں ملتے ہیں؟" وہ دکھ بھرے لہجے میں گویا ہوا۔ "

ہاں یار... شہروں میں اور خاص کر کراچی میں دیسی کھانے کہاں ملتے ہیں؟" بلال شاہ کو بھی اذہان شاہ کی " بات بالکل صحیح لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یہ تو صحیح ہے....اگر اس طرح کے کھانے شہروں میں مل بھی جاتے ہیں تو انکا معیار اچھا نہیں ہوتا، نہ " وہ خالص ہوتے ہیں اور نہ ہی ان میں لذت ہوتی ہے، یہ سب کھانے ہمیں صرف یہیں مل سکتے ہیں" اعزاز شاہ نے بھی انکی گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے اپنا تجربہ بیان کیا تھا۔

سنی جو پہلے ہی جلا بھنا بیٹھا تھا اسے انکی باتیں ہضم نہ ہو پائیں اور وہ پھٹ ہی پڑا۔

" اف....! مجھے تو یہ ایسے ہیوی اور اسپائسی کھانے بلکل بھی پسند نہیں، جن کو کھانے کے بعد بھاری پن محسوس ہونے لگے، طبیعت خراب ہونے لگے، مجھے تو لائیٹ سے جلد بننے اور جلد ہضم ہو جانے والے کھانے پسند ہیں" بات کرنے کے ساتھ اسکے چہرے کے تاثرات بھی عجیب سے ہو رہے تھے۔

" میں تمہاری بات سے اتفاق نہیں کرتا سنی، یہ سارے کھانے ہیوی نہیں...ہیلدی ہیں، تم باہر دیکھ لو... وہاں پر تو یہ سب نہیں بنتا نہ، تو وہاں کے لوگ کولسٹرول، شوگر اور ہائی بلڈ پریشر جیسی بیماریوں کا شکار کیوں ہیں؟، اور انکے مقابلے میں تم یہاں گاؤں میں ہی دیکھو کہ ماشااللہ....سب کتنے صیحتمند، بیماریوں سے کافی دور....اپنی عمروں سے بہت کم دکھائی دیتے ہیں، اور اس سب کا راز یہی دیسی کھانے ہی ہیں، ہر قسم کی ملاوٹ سے پاک، جبکہ شہروں میں تو پانی بھی صاف نہیں کھانے کی اشیاء کی کیا بات کی جائے" اذہان شاہ بات کو کہاں سے کہاں لے گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری باتیں درست ہیں... مگر مجھے یہ سب دیسی کھانے بلکل بھی پسند نہیں ہیں" وہ بیزار سے انداز "
میں گویا ہوا۔

تمہیں یقیناً وہ ڈبوں والے کھانے بہت پسند ہوں گے... جنہیں فاسٹ فوڈ کہا جاتا ہے اور باقی "
چینی، جاپانی، اٹلی اور امریکن کھانے تو تمہارے فیورٹ ہونگے، مگر یار ہم سب پاکستانی ہیں، اور ہمیں اپنے
دیسی کھانے بہت پسند ہیں کیونکہ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ نہ صرف پاکستانی بلکہ ہم سب سے پہلے
مسلمان ہیں اور ہمیں یہ یقین ہونا چاہیے کہ ہم جو کچھ بھی کھا رہے ہیں وہ حلال اجزاء سے تیار کیا گیا ہے"
بلال شاہ نے بھی ایک خاص پوائنٹ پر روشنی ڈالی۔

تو آپ لوگوں کا مطلب ہے کہ ہم لوگ حرام اشیاء کھاتے ہیں؟، حد ہوتی ہے ہر بات کی بھی... یہاں تو "
کوئی بات کرنا ہی فضول ہے" کہنے کے ساتھ ہی وہ وہاں سے واکائوٹ کر گیا۔

اس کہ اس طرح اٹھ کر جانے سے اذہان اور بلال ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر رہ گئے۔

حد کرتے ہو تم دونوں بھی... کیا ضرورت تھی اس سے اتنا بحث کرنے کی؟, تم لوگ اسکی نیچر اچھی "
طرح جانتے بھی ہو، ناراض کر دیا نہ اسے، بہت ہی غلط بات ہے یہ... بہت غلط بات ہے بلال..." اذہان شاہ
اور بلال شاہ کہ سنی کے ساتھ بحث پر اعزاز شاہ نے ان دونوں سے خفگی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دوبارا
سنان شاہ سے کسی بھی قسم کے بحث و مباحثہ سے سختی سے منع کر دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

دن بھی خوابوں جیسے ہی ہوتے ہیں۔ یہاں آنکھ کھلی اور منظر بدل جاتا ہے۔ طوبیٰ اپنے کمرے میں لیٹی اس بات پر غور کرنے لگی۔

" سب کو ساتھ دیکھ کر دادی اماں اور دادا جان کتنے خوش ہوتے ہیں...، کتنا اچھا ہوتا اگر ہم سب ساتھ ہی رہ رہے ہوتے، کچھ دن بعد جب سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ جائیں گے تو ہم سب اور یہ حویلی پھر سے اداسی کا شکار ہو جائیں گے " وہ یہی سوچ رہی تھی کہ اپنے کمرے کہ دروازے کے قریب کھٹ پٹ کی آواز پر چونک اٹھی۔ مارے خوف کہ وہ جلدی جلدی آیت الکرسی کا ورد کرتے ہوئے خود پر چادر ڈال کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔ کچھ دیر کے بعد وہ نیند کی آغوش میں چلی گئی۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فصیحہ بیگم کی طبیعت کچھ خراب تھی۔ سو دونوں بیٹے اجازت لینے کے بعد ماں کے کمرے میں انسے ملنے کے لیے آئے بیٹھے تھے۔

" ماما... کیسے بڑھ گیا آپکا بلڈ پریشر اتنا زیادہ؟، آپ نے دوا ٹائم سے نہیں لی ناں؟" اعزاز شاہ ماما کہ بیڈ پر انکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے شکایتی انداز میں ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

" فری... تم نے بھی ماما کو دوا کی یاد نہیں دلائی؟" اب اسکے چہرے کا رخ فریحہ کی طرف تھا۔ جو سر جھکائے خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔

" بھائی... آپ بھی کسے کہہ رہے ہو؟، جسے اپنا دھیان نہیں رہتا...، فری اچھی طرح سے جانتی ہے کہ دوائی میں بے احتیاطی ماما کے لیے کتنی خطرناک ہو سکتی ہے" بلال شاہ نے بھی اسے اچھی خاصی سنا دی۔

فریحہ جو پہلے ہی بہت پریشان اور نادم تھی بلال شاہ کے جملے اسکی آنکھوں میں آنسو لے آئے تھے اور وہ سر جھکا کر رونا شروع ہو گئی۔

" بلال.... تم چپ رہو، اور فری... میری پیاری بہن... تم اچھی طرح جانتی ہو یہاں پر ماما کی ساری زمہ داری تمہاری ہے، ہم تو بار بار اندر نہیں آ سکتے، اگر ماما ٹائم پر دوائی نہیں لیں گی تو انکی طبیعت اور زیادہ بگڑ سکتی ہے اور یہاں تو کوئی اچھا ہاسپٹل بھی موجود نہیں، پلیز گڑیا جب تک ہم یہاں ہیں تم پہلے سے زیادہ ماما کا خیال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھنا ٹھیک ہے؟"وہ بہت نرم لہجے میں اس سے مخاطب ہوا تھا اور اسکی نیچر ایسی ہی تھی۔وہ کبھی بھی کسی پر غصہ نہیں کرتا تھا۔اور بات بھی اس طرح کرتا تھا کہ سامنے والا بجائے برا ماننے کے اسکی بات سمجھ سکے۔

جی بھائی...میں پوری کوشش کروں گی"وہ شرمندگی سے گویا ہوئی۔ "

گڈ...مجھے تم سے یہی امید تھی"اعزاز شاہ فریحہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے گویا ہوا تھا۔ "

فشیحہ بیگم اپنے بچوں کی محبت دیکھتے ہوئے آبدیدہ ہو گئیں تھیں۔

اعزاز....میری جان اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہو؟میں ٹھیک ہوں...ایسا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے،جو "
"تم سب یوں فکر مند ہو رہے ہو

کیسے پریشان نہ ہوں؟،آپ وقت پر دوا نہیں لیں گی تو پریشانی تو ہو گی,ڈیڈی اس وقت افضل ماموں کے "
"ساتھ حویلی سے باہر گئے ہوئے ہیں،وگرنہ وہ بھی آتے آپ سے ملنے

نہیں بیٹا انہیں مت بتانا خامخواہ پریشان ہو جائیں گے"اپنے شوہر کو پریشانی سے بچانے کیلئے وہ اکثر اپنی "
تکلیف انسے چھپا لیتی تھیں۔

میں تو ضرور بتاؤں گا ڈیڈی کو،تاکہ وہ آپ۔کو سمجھائیں,اور انسے اس فریحہ میڈم کی شکایت بھی کرنی ہے "
"کہ یہ یہاں آکر اپنی کزنس سے باتوں میں اتنی بزی رہتی ہیں کہ باقی سب کو بھول جاتیں ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی باتوں نے فریحہ کو تپا دیا تھا۔

"تم تو اپنی چونچ کو بند ہی رکھو، اتفاق سے ماما کی طبیعت کچھ خراب ہو گئی، تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے ساری غلطی ہی میری ہو" اسکا لہجہ بھیگنے لگا۔

"ارے گڑیا... بلال تو مزاک کر رہا ہے، اور تم سچ میں پریشان ہو گئیں، وہ دیکھو ذرا اسے کس طرح مسکرائے جا رہا ہے" اعزاز شاہ کی بات پر فری نے فوراً بلال شاہ کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر شرارت صاف نظر آ رہی تھی۔ وہ بھی ہلکی پھلکی ہو کر مسکرانے لگی۔

+++

"کیا کروں...؟، کہاں جاؤں؟" فریحہ ایک تو ماما کی طبیعت کی وجہ سے پریشان تھی اپر سے اذہان نے میسجز کر کر کے تنگ کر رکھا تھا کہ وہ اسکی جھلک دیکھنا چاہتا ہے۔ اب فری پریشان نہ ہوتی تو کیا کرتی۔ اور اسی پریشانی میں وہ بڑبڑانے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے فریحہ...؟، کیوں اتنی پریشان ہو رہی ہو؟" طوبیٰ جو اس سے گپشپ کا سوچ کر اسکے اور حیا " کے مشطرکہ کمرے میں چلی آئی۔ مگر یہاں آکر اس نے فری کو پریشانی کے حال میں خود کلامی کرتے ہوئے دیکھا۔

بس... وہ ماما کی وجہ سے" وہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولی۔ "

مت پریشان ہو اتنا...، چھوٹی پھپھو بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی، ٹائم سے دوائی لیتی رہیں گی تو انشااللہ ایک " دو دن میں بلکل ٹھیک ہو جائیں گی وہ" وہ اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسے حوصلا دینے لگی۔

طوبیٰ.... اصل میں میری بھی غلطی ہے...، وہاں کراچی میں تو ماما کی دوائی کا خیال اور انہیں ہر پندرہ دن " کے بعد چیک اپ کے لیے اعزاز بھائی ہی لے جاتے ہیں، اسی وجہ سے میرا دھیان اس طرف گیا ہی نہیں...، ماما کو پرہیزی کھانا دینا چاہیے تھا، زیادہ اسپائسی کھانے انکے لیے ٹھیک نہیں ہیں" وہ شرمندگی سے بولی۔

کوئی بات نہیں، جو ہو گیا سو ہو گیا، اب ہم دونوں مل کر انکا خاص خیال رکھیں گے ٹھیک ہے...؟" وہ " مسکراتے ہوئے گویا ہوئی۔

تھینک یو سو مچ طوبیٰ...، تم نے تو میری آدھی پریشانی دور کر دی"۔ "

باقی آدھی کیا...؟"۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا مطلب ہے... ہم دونوں جب مل کر ماما کا دھیان رکھیں گے تو وہ بلکل ٹھیک ہو جائیں گی" وہ جلدی " سے بات بناتے ہوئے بولی۔ کیونکہ اپنی باقی کی آدھی پریشانی کا نام طوبیٰ تو کیا وہ کسی کو بھی نہیں بتا سکتی تھی۔

ویری گڈ... تم بس مجھے تھوڑا سا وقت دو ابھی فارغ ہو کر آتی ہوں پھر ہم دونوں پھپھو کہ کمرے میں " چل کر انسے بھی گپشپ کرتے ہیں، بس میں یوں گئی اور یوں آئی" وہ اسے انتظار کا کہہ کر فوراً وہاں سے چلی گئی۔

آج طوبیٰ نے دادی جان کو تیار ہونے کو کہا تھا۔ وہ نہا دھو کر بیٹھی ہوئی تھیں، طوبیٰ نے انکے بالوں میں اچھی طرح سے تیل کی مالش کی پھر کنگھی کرنے لگی۔ آج برادری میں نکاح کی تقریب ہونے والی تھی۔ سو حویلی کی خواتین وہاں جانے کے لیے تیاری میں مصروف تھیں۔

فصیحہ بیگم اپنی طبیعت کی ناسازی کے سبب نہیں جا رہی تھیں۔ جبکہ کچھ لڑکیوں کا دل کر رہا تھا کہ وہ بھی انکے ساتھ نکاح میں جائیں۔ کچھ نے تو کہا بھی کہ انہیں بھی اپنے ساتھ لے کر جائیں۔ مگر دادی جان نے صاف کہہ دیا تھا کہ کوئی بھی لڑکی انکے ساتھ نکاح میں نہیں جا سکتی۔ حویلی کی لڑکیوں کو اس بات کی اجازت نہیں ہے۔ جیا اور فری کے اترے ہوئے چہرے دیکھ کر طوبیٰ کو ہنسی آنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کیوں ہنسے جا رہی ہو... تمہارا دل۔ نہیں چاہتا کہ تم بھی اس تقریب میں شرکت کیلئے جاؤ؟" جیا نے "
اسے اس طرح ہنستے دیکھا تو پوچھنے لگی۔

نہیں.... کونکہ یہ ممکن ہی نہیں میری جان، ہم سب جانتے ہیں کہ یہ سب دادا جان کو ہر گز پسند نہیں، "
پھر بھلا ضد کرنے کا فائدہ...؟" اسنے الٹا اسی سے سوال کیا۔

تمہیں گھبراہٹ یا بوریت نہیں ہوتی طوبیٰ... اتنے گھٹے گھٹے ماحول میں...؟، ہمیں تو چند دن گذارنے "
مشکل لگتے ہیں یہاں" جیا نے کوفت زدہ انداز میں کہا۔

جیا بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے، طوبیٰ تم کس طرح بوریت بھری زندگی گذار رہی ہو...، ہم تو وہاں "
یونیورسٹی، کبھی باہر گھومنے چلے جاتے ہیں فیملی کے ساتھ ہی صحیح، اور تمہارے پاس تو موبائل تک ہی نہیں
کے کسی دوست یا کزن سے گپشپ کر کے ہی اپنا دل بہلا لو" فریحہ کو بھی زندگی میں پہلی بار طوبیٰ کی بے بسی
اور بیچارگی پر ترس آنے لگا۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے...، میں بہت خوش اور مطمئن ہوں اور مجھے یہ موبائل رکھنا بلکل پسند نہیں، اور "
ویسے بھی ضرورت ہی کیا ہے اس چیز کی...!، جب ہم گھر کے نمبر سے بات کر سکتے ہیں... تو یہ مصیبت پالنا
ضروری نہیں" اسکے دل میں جو تھا وہ پوری سچائی سے گویا ہوئی۔ جبکہ ان سب کو اسکی سوچ پر افسوس ہونے
لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خواتین جب نکاح سے واپس لوٹیں تو ساری لڑکیاں انکے آس پاس جمع ہو گئیں اور ان سے نکاح کی " تقریب کے بارے میں پوچھنے لگیں، شہروں سے آئی ہوئی یہ لڑکیاں، جاننا چاہتی تھیں کہ یہاں یہ تقریبات کس طرح سے منائی جاتی ہیں۔ کون کون سی رسمیں کی جاتی ہیں؟ اس وقت بھی یہی سوال جواب ہو رہے تھے۔

بتائیں ناں دادی اماں... کہ کسی رہی تقریب؟" جیا کی بات پر دادی نے اسے گھور کر دیکھا۔ "

ارے لڑکی... تم تو ایسے پوچھ رہی ہو جیسے کبھی کسی شادی یا بارات میں گئی ہی نہیں ہو...؟، کیوں چھوٹی " "بہو... ٹھیک کہا ناں میں نے...؟

اماں جان... آپکی بات بالکل درست ہے مگر... جیا کا مطلب یہ ہے کہ گاؤں کی شادیاں جیسے ہوتی ہیں، " "اور ریت رسموں کہ لحاظ سے شہر سے کتنا مختلف ہوتا ہے، وہ اسکو جاننا چاہتی ہے اور بس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی شادی تو شادی ہی ہوتی ہے, جہاں تک یہاں کی شادی بیاہ کی رسومات کی ادائیگی کی بات ہے تو یہاں ہر رسم ہر چیز میں سادگی بہت پائی جاتی ہے، زیادہ دھوم دھڑکا نہیں ہوتا، چھوٹے گھروں میں تو کھانے وغیرہ کی بھی نوبت نہیں آتی، چھوارے بانٹ دیئے جاتے ہیں، اور کھاتے پیتے گھرانوں میں بڑے جانوروں کو زبح کیا جاتا ہے باقی تو سب کچھ ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ تمہارے شہروں میں" اماں جان نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے بات ہی ختم کر دی۔ "

+++

سنان شاہ نے دل ہی دل میں ٹھان لی تھی کہ وہ رات کو باغ میں جانے والی لڑکی کے بارے میں جان کر ہی رہے گا۔ کل رات اس نے پوری کوشش کی تھی کہ وہ اس لڑکی کو دیکھ سکے مگر وہ بہت تیز نکلی۔ کسی کی موجودگی کو محسوس کرتے ہی وہاں سے غائب ہو گئی۔

کون ہو سکتی ہے یار...؟ حویلی میں رہنے والی یا شہر سے آنے والی کوئی لڑکی؟" وہ گہری سوچ میں گم سوچے جا رہا تھا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر جو بھی ہے...پتا کر کے ہی دم لوں گا"خود سے احد کرنے کے بعد وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔جہاں " دوسرے لڑکے بیٹھے گپشپ کر رہے تھے۔وہ بڑی خاموشی سے آکر وہاں پڑے صوفے پر چپ چاپ آکر بیٹھ گیا۔جبکہ اذہان شاہ اور بلال شاہ اسکی خاموشی کو کچھ اور ہی سمجھنے لگے

+++

فصیحہ بیگم کی طبیعت پہلے سے کچھ بہتر تھی۔اپنی ماما کو بہتر دیکھ کر بہت خوشی ہوئی تھی۔

"ماما بس اسی طرح اپنا خیال رکھا کریں،آپ کے چہرے پر سکون دیکھ میرا دل بھی کافی مطمئن سا ہو گیا ہے، آپ جانتی ہیں ان تھوڑے سے دنوں میں کتنی کمزور ہو گئی ہیں؟ میری نظروں سے دیکھیں تو پتا چلے"اس کے ہر ہر لفظ میں اپنی ماما کہ لیے فکر مندی کہ ساتھ ساتھ بے تحاشہ محبت بھی چھلک رہی تھی۔فصیحہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ اور دل میں سکون پھیلتا چلا گیا۔اسی وقت فری وہاں چلی آئی۔

"شاباش میری پیاری سی بہنا...اسی طرح سے خیال رکھا کرو ماما کا،دیکھو کتنا جلد فرق آیا ہے انکی طبیعت میں"

"جی بھائی...مگر اس سب میں میرا کوئی خاص عمل دخل نہیں، مجھسے بڑھ کر کسی اور کی محنت کا نتیجہ ہے یہ"

"کسی اور؟"اعزاز شاہ"کسی"پر زور دیتے ہوئے حیرت سے گویا ہوا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بھائی..دراصل ماما وقت پر دوائی ناں لینے اور کھانے پینے میں پرہیز نہ کرنے کی وجہ سے بیمار ہو گئی " تھیں، لیکن میرا دھیان اس طرف تھا ہی نہیں، بھلا ہو طوبیٰ کا جس نے میری توجہ اس طرف کروائی اور ماما کہ لیے پرہیزی کھانا بھی بنا کر اپنے ہاتھوں سے انکو کھلاتی بھی ہے، اور مامانہ صرف وہ پرہیزی کھانا کھلاتی ہیں "بلکہ دوائی بھی ٹائم پر ہی کھانے لگی ہیں، آپ خود ہی پوچھیں کہ یہ ساری باتیں درست ہیں کہ نہیں

واہ بھئی... یہ تو بہت اچھی بات ہے، پھر تو ان کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے، اور تمہیں ان کہ ساتھ زیادہ ٹائم " "گزارنا چاہیے تاکہ تم ان سے اور بھی بہت سی اچھی باتیں سیکھ سکو

جی "فری نے ہاں میں گردن ہلائی۔ "

+++

آج سنان نے بلآخر جیا شاہ کو دیکھ ہی لیا تھا۔ حالانکہ وہ وہاں سے فوراً بھاگ نکلی تھی۔ سنان شاہ کی پوری کوشش تھی کہ اسے وہاں پر کچھ دیر روک لے۔ مگر اس کی یہ کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ وہ ابھی تک اسکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر انگیز آواز کہ اثر میں تھا، چاہنے کہ باوجود بھی وہ اس سے کوئی بات نہ کر سکا۔ لیکن اسے جاننے اور پا لینے کی خواہش مزید بڑھ گئی۔ کیونکہ وہ اپنی آواز سے کہیں بڑھ کر حسین تھی۔

جیا اس خوف اور ڈر سے کہ کہیں اور کوئی نہ دیکھ لے باغ سے بھاگتے ہوئے نکلی اور اپنے کمرے میں جانے کی بجائے وہ طوبیٰ کہ کمرے میں گھس گئی۔ کیونکہ اس کا کمرہ کافی دور تھا۔ اور وہ اپنا پیچھا کرتے سنان سے بچنا چاہتی تھی۔ سنان اس کا پیچھا کرتے ہوئے اس کمرے تک آ پہنچا تھا۔ کچھ دیر تک تو وہیں کھڑا رہا۔ پھر مارے خوف و گھبراہٹ کے فوراً بھاگ گیا۔ اگر کوئی اسے لڑکیوں کے کمروں کے پاس کھڑے دیکھ لیتا تو قیامت ہی آ جاتی۔

اعزاز شاہ پانی پینے کہ لیے اٹھا تو باہر کسی کہ تیز قدموں کی آواز سنائی دی۔ وہ کمرے سے باہر نکلتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ تبھی اس کی نظر سنی پر پڑی جو چوروں کی طرح اپنے کمرے میں گھس گیا۔ اعزاز شاہ کو حیرت ہوئی کہ وہ اس وقت اس طرح کہاں سے آ رہا تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نانا جان...مجھے آپسے کچھ کہنا ہے،اصل میں...میں کچھ دنوں کے لیے شہر جارہا ہوں،آفس میں کچھ ضروری کام ہے،اور ایک میٹنگ بھی ہے باہر سے آئی ہوئی ایک پارٹی سے،کل صبح تک نکلنا ہے،آپ سے اجازت لینے کے لیے آیا ہوں"اعزاز شاہ کی سعادتمندی دیکھتے ہوئے وارث شاہ کو بہت خوشی ہوئی۔انہیں اپنے بچوں پر اپنی نئی نسل پر بہت مان اور بہت بھروسہ تھا۔ان سب کی پرورش ہی بہت اچھے طریقے سے کی گئی تھی اور کچھ خون میں بھی شرافت،حیا اور غیرت تھی۔وہ سب جب بھی اپنے کسی بڑے سے ہمکلام ہوا کرتے تو انکی نظریں ھمیشہ نیچے فرش کی طرف ہی ہوتی تھیں۔اعزاز شاہ نے بھی بہت احترام سے بات کی تھی انسے۔

"جیسے تمہاری مرضی بچے...،اگر جاناں اتنا ضروری ہے تو بے شک تم جا سکتے ہو،مگر جلدی آجانا "

جی ضرور نانا جان...،بہت شکریہ "اپنی بات مکمل کر کے وہ وہاں رکا نہیں۔ "

بڑا نیک بچہ ہے تیرا ازمیر..."اکمل شاہ اعزاز شاہ کی تعریف کیے بنا نہ رہ سکے۔ "

شکریہ بھائی جان"انہیں اپنے بیٹے کی تعریف سن کر بہت خوشی محسوس ہو رہی تھی۔ "

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماما... میں کچھ دنوں کے لیے اپنے اسلام آباد والے آفس جارہا ہوں، کچھ بہت ضروری کام آگیا ہے، میں نے ڈیڈی اور نانا جان کو بتادیا ہے، آپ سنائیں اب کیسی طبعیت ہے آپکی؟" وہ جانے سے پہلے اپنی ماں سے ملنے چلا آیا تھا۔

"کتنے دنوں کے لیے جارہے ہو تم؟، اور یہ اچانک کیا کام نکل آیا آخر؟" وہ فکر مندی سے گویا ہوئیں۔

"بس ماما... آپکو بتایا تو ہے کہ ضروری کام ہے، انشااللہ جلدی آجاؤں گا، آپ اپنا بہت خیال رکھیئے گا... مجھے فکر رہے گی آپ کی، فری تم پلیز ماما کا خیال رکھنا" وہ فریحہ کی طرف دیکھ کر بولا۔

"جی بھائی... آپ بے فکر ہو کر جائیں"

"ہاں ہاں بھائی... آخر یہ فریحہ میڈم کس مرض کی دوا ہیں...، یہ رکھ لیں گی خیال" بلال شاہ فریحہ کو تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔ اور ابھی بھی یہی ہوا تھا۔

"تم بھی ناں... اپنی چونچ کو بند ہی رکھا کرو، بھائی آپ اسے دیکھیں ناں" وہ چڑچڑے انداز میں اعزاز شاہ سے مخاطب ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم چھوڑو....،اسے تو عادت ہے تمہیں تنگ کرنے کی اور چڑانے کی، تم چڑنا چھوڑ دو، پھر دیکھنا اسکی چونچ اپنے آپ بند ہو جائے گی"اعزاز شاہ نے مسکراتے ہوئے فری کی سائیڈ لی تھی۔

"بیٹا اپنا بہت خیال رکھنا اور جلدی آنے کی کوشش کرنا میری جان"فصیحہ بیگم نے بات کا رخ دوسری طرف موڑ ڈالا تھا۔سو باقی سب کا دھیان بھی اسی طرف ہو گیا۔

+++

سنان شاہ نے جب اپنی بڑی بہن رعنا درانی سے طریقے سے اس جگہ کا حوالہ دے کر وہاں اس کمرے میں رہنے والی لڑکی کہ بارے میں پوچھنا چاہا تو رعنا نے اسے کسی قسم کی انفارمیشن دینے سے صاف منع کر دیا اور اسے اس قسم کی باتوں سے بھی سختی سے منع کر دیا۔کیونکہ وہ بھی اس حویلی کی ہی بیٹی تھی اور یہاں کے اصولوں سے اچھی طرح واقف تھی۔

ادھر جیا بہت گھبرائی ہوئی سی تھی۔احمر الگ اسے واپس آنے کا کہہ رہا تھا۔مگر وہ ابھی کیسے واپس جا سکتی تھی۔وہ سب کے ساتھ یہاں آئی تھی اور سب کے ساتھ ہی جا سکتی تھی۔اسے الجھن سی ہو رہی تھی۔اسکے مسائل بڑھتے ہی جا رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان شاہ آج بار بار اسے کال کر رہا تھا۔ مجبوراً اس نے کال ریسیو کر لی، و گرنہ وہ پھر سے ناراض ہو جاتا اور فریحہ کو اسکی ناراضگی سے ڈر بھی لگتا تھا۔ وہ بھی اذہان شاہ سے بے حد محبت کرتی تھی۔ مگر اسے اپنے گھر والوں کا بھروسہ اور مان بھی رکھنا تھا۔ وہ اس محبت کے لیے اپنوں کو شرمندہ نہیں کروا سکتی تھی۔

کیسی ہو ظالم پری...؟"اذہان شاہ کے لہجے میں پیار کے ساتھ شکوہ بھی موجود تھا۔ "

اب میں نے کیا کر دیا مسٹر مظلوم...؟"وہ بھی فری تھی۔اسی کے انداز میں بولی۔ "

جانتے ہو اذہان...؟،مجھے کبھی کبھی تمہاری دماغی حالت پر شبہ ہونے لگتا ہے....!کیوں کہ کوئی سب " کچھ جانتے بوجھتے بھی ایسی جلی کٹی اور کڑوی کسیلی باتیں کیسے کر سکتا ہے؟"وہ کڑے تیوروں سے گویا ہوئی۔

جانتا ہوں سب کچھ...،اچھی طرح سے جانتا ہوں، مگر تم بھی ایک سچی بات سن لو...کہ میں نے تم جیسی " ڈرپوک لڑکی کہیں نہیں دیکھی،اور تمہارے اسی ڈر کی وجہ سے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ..."وہ ایک پل کو رکا اور اسکی باتیں سنتی دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے اگلے جملے کو سننے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہ میں تمہاری اور اپنی شادی کی بات کرتا ہوں اپنی امی سے کہ، وہ مامی جان سے بات کریں، اب میں تمہاری دوری برداشت نہیں کر سکتا" وہ جذباتی سے لہجے میں بول رہا تھا۔

"بس چپ کرو اذہان...، تمہیں آخر اتنی جلدی کس بات کی ہے...؟ مجھسے بڑے بھائی ابھی کنوارے بیٹھے ہیں اور میں پہلے شادی کر لوں...؟، میں ایسی فضول بات سوچ بھی نہیں سکتی اور خبردار جو تم نے اس قسم کی کوئی بات کی ابھی چھوٹی مامی سے یا کسی اور سے کی تو..." وہ غصے اور تلخی بھرے انداز میں بولی تھی۔ اذہان شاہ کو ایک پل کو اسکے اس انداز پر دکھ سا ہوا۔

"واہ... کیا کہنے میڈم کے، ٹھیک ہے فری... میں اب کبھی بھی امی سے یہ بات نہیں کرونگا، تم اب انتظار ہی کرتی رہنا ساری عمر، میں فون بند کر رہا ہوں خدا حافظ" وہ تلخی سے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد فون آف کر چکا تھا۔ جبکہ فری ہزار قسم کی سوچوں میں گھرتی چلی گئی۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج موسم صبح سے ہی بہت دلفریب ہو رہا تھا۔ سفید بادلوں نے آسمان کو گھیر لیا تھا۔ ٹھنڈی اور معطر ہوائیں چل رہی تھیں۔ اسکا دل چاہ رہا تھا کہ وہ باغ میں جا کر جھولا جھولے اور پھولوں سے گجرے بنا کر خود بھی پہنے اور باقی سب لڑکیوں کو بھی دے۔ سو وہ جلدی سے کام نپٹا کر باغ کی طرف چلی آئی۔

+++

وہ ماما سے خدا حافظ کہنے کہ بعد ہال کمرے سے گذرتے ہوئے حویلی کے گیٹ کی طرف بڑھنے لگا۔

بھائی ایک منٹ رکیں"۔ فریحہ دوڑتے ہوئے اسکے پیچھے باہر آئی تھی۔ "

خیریت..؟" وہ پلٹتے ہوئے اسے غور سے دیکھ کر بولا۔ "

بھائی... یہ ماما کی دوائی کا پرچہ ہے، دوائی بہت تھوڑی رہ گئی ہے۔ آپ وہاں سے لیتے آئیگا نجانے یہاں " ملے نہ ملے"۔ اسنے پرچہ اسے تھما دیا۔

فری کی نظر سامنے گئی تو اس کا دل زور سے ڈھڑک اٹھا۔ اذہان شاہ گیٹ سے اندر داخل ہوں رہا تھا۔ اذہان بے بھی اسے دیکھ لیا تھا۔ ایک پل کو اسکے اڈ مسکرائے مگر پھر اگلے لمحے اس کے چہرے کا رنگ ہی بدل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا۔آنکھوں میں بھی عجیب سے شکوے تھے۔اس سے پہلے کے اعزاز شاہ اسے دیکھتا وہ وہیں سے واپس پلٹ گیا۔اور فری کی تو جیسے رکی ہوئی سانسیں بحال ہوئیں۔پھر وہ بھی جلدی اندر کی طرف پلٹ گئی۔

اعزاز شاہ کا سارا دھیان اس وقت اپنی ماما کی طرف تھا۔سو وہ اس سب سے بے خبر ہی رہا۔

وہ ابھی گیٹ تک پہنچا ہی نہ تھا کے تیز چلتی ہوا کی وجہ سے دوائی والا پرچہ اسکے ہاتھ سے اڑتے ہوئے حویلی کے پچھلی طرف جا گرا۔اور پھر اڑتا ہی چلا گیا۔پرچہ اڑ کر باغ کی طرف جا گرا۔اعزاز شاہ ایک پل کو رکا پھر پرچا اٹھانے کی غرض سے مجبوراً اسے اس طرف جانا پڑا۔

طوبیٰ اپنے من پسند کام میں اس قدر مصروف تھی کہ اسے کسی کے آنے کا احساس تک نہ ہو سکا۔ویسے تو اس جگہ بہت گہری خاموشی سی تھی۔وہ جو کوئی بھی تھی بہت سادہ مگر بے حد خوبصورت تھی۔اعزاز شاہ نے آج سے پہلے حسن تو بہت دیکھا تھا مگر ایسا قدرت کا حسین شاہکار وہ آج پہلی بار دیکھ رہا تھا۔اعزاز شاہ کو اپنی اچانک سے تیز ہوتی دھڑکن کی آواز صاف سنائی دینے لگی۔وہ خود مردانہ وجاہت کا شاہکار تھا۔کئی ہاتھ بڑھے تھے اسکے لیے مگر اسے یہ سب پسند ہی نہیں تھا۔

اس سناٹے میں اچانک طوبیٰ کی مترنم سی آواز ابھری، حالانکہ آواز بہت ہلکی تھی مگر بہت سریلی اور دل میں اتر جانے والی آواز تھی۔اعزاز شاہ پتھر کا بت بنا وہیں کھڑا رہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ ابھی تک اسکی آمد سے بے خبر ہی تھی۔

اعزاز شاہ اس وقت گرے ٹی شرٹ اور بلیک پینٹ پہنے ہوئے تھا۔ وہ سادہ سے حلیے میں بھی خاص لگ رہا تھا۔ چہرے پر مونچھیں اسکی پرسنیلٹی کو اور زیادہ شاندار بنا رہی تھیں۔

وہ پھولوں اور پودوں کو پانی دیئے جا رہی تھی۔ اسکے لمبے سیاہ بال جو اس وقت کھلے ہوئے تھے اسکے حسین سراپے کو چار چاند لگا رہے تھے۔ اس وقت طوبیٰ نے سفید فراک پر ہرا پجامہ اور ہرا دوپٹہ پہن رکھا تھا۔ وہ پانی دیتے ہوئے جیسے آگے کی طرف آئی اسے کچھ عجیب سا احساس ہوا جس کی وجہ سے وہ فوراً پیچھے کو مڑی۔ تبھی اسکی نظر اپنے سامنے کھڑے شخص پر پڑی۔ مارے خوف کہ طوبیٰ چلانے ہی والی تھی کہ وہ انجان شخص ملتجیٔ انداز سے گویا ہوا۔

" دیکھیں پلیز.... ڈریئے نہیں، میں کسی غلط ارادے سے نہیں آیا ہوں....، بلکہ میں اسے اٹھانے کہ لیئے ادھر نکل آیا، تیز ہوا کی وجہ سے یہ اڑ کر اس طرف چلا آیا ہے" اسنے اس طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں پر وہ دوائی والا پرچہ پڑا ہوا تھا۔ طوبیٰ بڑی بے یقینی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔

" بخدا... میں سچ کہہ رہا ہوں، پھر بھی اگر آپکو برا لگا ہو تو میں معافی چاہتا ہوں" اپنی بات کو مکمل کرتا وہ پرچہ اٹھا کر فوراً وہاں سے نکل گیا۔ حالانکہ دل نے ایک بار پلٹ کر اس حوشربا کو دیکھنے کی شدید خواہش کی تھی۔ مگر دل کی طرف سے کان بند کرتے ہوئے وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا حویلی کا گیٹ عبور کر گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ خوف اور گھبراہٹ کے مارے اپنے چہرے پر آیا ہوا پسینہ پوچنے کے بعد جلدی سے اندر کی طرف بڑھ گئی۔

چلیں بھائی.. "اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر بلال شاہ نے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے اسکی طرف دیکھ کر " کہا۔

اسنے جب کل سب کو بتایا تھا کہ وہ اسلام آباد جا رہا ہے تو اذہان شاہ اور بلال شاہ نے اس سے کہہ دیا تھا کہ وہ اسے ایئرپورٹ تک چھوڑنے جائیں گے۔

میں نے سوچا تم لوگ ابھی تک سو رہے ہو گے...، مگر حیرت ہو رہی ہے تم دونوں کو وقت پر یہاں " موجود دیکھ کر"۔اعزاز شاہ نے اپنے لبوں پر آنے والی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے کہا۔اسکا یہی انداز ہوا کرتا تھا،جب بھی وہ کوئی مذاق کرتا تو خود وہ سیریس نظر آتا تھا۔سامنے والا غور سے اسکے چہرے سے اخذ کرنے کی کوشش ہی کرتا رہ جاتا کہ وہ مزاق کر رہا ہے یا سنجیدہ ہے۔

بس بھائی...آپ کے لیے اٹھنا پڑا،اور ویسے بھی صبح جلدی اٹھنا صحت کے لیے بہت اچھا ہوتا ہے... " "کیوں اذہان؟

صحیح بات ہے "اعزاز شاہ کے آگے اذہان کی بولتی اکثر بند ہو جایا کرتی تھی۔وہ بمشکل اتنا ہی بول پایا۔ "

"اب چلیں بھائی؟ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بھئی مجھے دیر نہ ہو جائے، چلو جلدی "اسکا حکم ملتے ہی بلال کی گاڑی یہ جا وہ جا۔ "

اسے ایئرپورٹ پر چھوڑنے کہ بعد اذہان بھی بلال کے ساتھ آگے بیٹھ گیا تھا۔ دونوں کی عمر میں دو ڈھائی سال کا ہی فرق تھا، جسے وہ دونوں ہی دوستی میں نظر انداز کر چکے تھے۔

ویسے یار بلال...اعزاز بھائی کی پرسنیلٹی بڑی زبردست ہے، کیا ڈیشنگ لگتے ہیں وہ..!، بلکل ہیرو لگتے " ہیں..ہے ناں؟"

ہاں یار..."بلال نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔ "

مگر یار بلال..."وہ ایک پل کو رکا اور پھر بولا۔ "

نجانے کیوں مجھے انسے عجیب سا ڈر لگتا ہے، جیسے کہ میں کچھ کہوں گا اور وہ ڈانٹ کر چپ کروا دیں گے مجھے..."۔ "

(loving)اور لوینگ (soft nature) نہیں یار...وہ بلکل بھی ایسے نہیں ہیں، بہت سافٹ نیچر " بھی ہیں..."بلال شاہ نے مسکراتے ہوئے اذہان شاہ کی غلط فہمی دور کر دی۔ (caring)اور کیئرنگ اسکی بات پر اذہان شاہ نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر کو ہلا دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

ہائے اللہ... یہ کون تھے... جو اس طرح باغ میں آ گئے تھے؟ سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے.... اگر کسی " نے ان کو وہاں دیکھ لیا ہوتا تو...؟ لیکن انکی باتوں سے تو یہی لگ رہا تھا کہ وہ سچ کہہ رہے تھے، اور پھر دوائی والا پرچہ بھی وہیں گرا ہوا تھا، مگر حویلی سے کوئی اس طرف آ گیا ہوتا تو...؟ سوچ کر ہی دل زور زور سے دھڑکنے لگ گیا ہے، مگر انکی آنکھیں... انکی آنکھیں کتنی مختلف اور دل میں اتر جانے والی آنکھیں تھیں...!

"اف خدایا... یہ میں کیا سوچ رہی ہوں...؟

وہ خود کو سرزنش کرتے ہوئے بولی۔ جبکہ اسکا ہاتھ اپنے دل کی جگہ پر تھا۔ اور وہ لمبی لمبی سانسیں لینے لگی۔

+++

آفس پہنچتے ہی وہ بہت بزی ہو گیا۔ وہ سارا دن اسکا اسی مصروفیت میں گزرا۔ وہیں انکا اک بنگلہ بھی تھا۔ وہ کام کی وجہ سے اکثر و بیشتر یہاں آتا ہی رہتا تھا۔ اور یہاں آ کر وہ اپنے گھر ہی ٹھہرا کرتا تھا۔ ہوٹلوں میں قیام کرنا اسے پسند نہیں تھا۔ کام سے فارغ ہوتے ہی وہ بنگلے پر چلا آیا۔ تھکن کی وجہ سے بیڈ پر لیٹتے ہی سو گیا۔ صبح مؤذن کی آواز پر آنکھ کھلی اور آٹھ کر نماز پڑھنے مسجد چلا گیا۔ یہاں چوکیدار موجود رہتا تھا۔ اسکی بیوی بھی کام کرتی تھی۔ جب یہاں کوئی آتا تو چوکیدار کی بیوی فوراً چلی آتی تھی۔ وہ گھر آیا تو چوکیدار کی بیوی آ چکی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور صفائی میں مصروف تھی۔وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو اسے کمرے میں حبس سی محسوس ہوئی اسنے کمرے موجود کھڑکی کھلتے ہوئے تازا ہوا کو اپنے اندر اتارا تھا۔ تبھی بڑی شدت سے کسی کی یاد آئی تھی۔

" یہ میں کیا سوچنے لگا ہوں؟، مسلسل اس لڑکی کو سوچے جا رہا ہوں...,بہت غلط بات اعزاز صاحب...،مجھے اس طرح اس انجان لڑکی کہ بارے میں نہیں سوچنا چاہیے "اسنے اپنے آپکو اس حرکت پر ٹوکا تھا۔

" تمہیں کہیں اس انجان حسینہ سے محبت تو نہیں ہو گئی؟"دل نے پھر سے اسے اکسایا۔

"نہیں... محبت اس طرح تھوڑی ہوتی ہے؟ "

" تو پھر کس طرح ہوتی ہے؟، محبت ایک پل،ایک لمحے کا عمل ہے،یہ بتا کر داخل نہیں ہوتی ہماری زندگی میں، یہ تو اک حادثہ ہے،اچانک آجانے والا طوفان ہے،جو اچانک آکر ہم سے ہمارا سب کچھ تحس نحس کر کے رکھ دیتا ہے،اسے جتنا جلدی مان لیا جائے اتنا بہتر ہے "اس کے دل نے اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ اسے محبت ہو چکی ہے،اسے اس مشکل حقیقت کو تسلیم کرنے کا مشورہ بھی دیا تھا۔وہ گہری سوچ میں آفس جانے کی تیاری کرنے لگا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیں...مجھے آپسے ایک بات کرنی تھی...اگر آپ کے پاس تھوڑا وقت ہو تو میری بات سن لیں" زاہدہ "
جو اپنے کمرے میں بیٹھی کافی دیر سے دلدار شاہ کا انتظار کر رہی تھی۔انہیں کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر
بولیں۔

کیا بات ہے...؟ جلدی بولو مجھے ایک ضروری کام سے شہر جانا ہے" وہ دراز میں سے کچھ سامان تلاش "
کرتے ہوئے بولے۔

وہ میں یہ سوچ رہی تھی کہ کچھ دن بعد سب واپس جا رہے ہیں" وہ بات کے درمیان رکیں۔ "

تو روک لوں سب کو...؟" وہ آدھی بات سن چکے تھے سو یہی سمجھے۔ "

نہیں...میرا یہ مطلب تھا کہ اسی ماہ دانیال کی برتھڈے ہے...!، چھوٹی سی تقریب رکھ لیتے ہیں، "
ننھیال والے بھی موجود ہیں تو سب مل کر اسکی برتھڈے منائیں گے تو سب کو بہت خوشی ہو گی، نہیں تو وہ
لوگ اتنا جلد حویلی تھوڑی آئیں گے...دانیال بھی بہت خوش ہو گا"۔

بیگم...تمہیں جو ٹھیک لگے...مجھسے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے...! کچھ منگوانا ہو شہر سے تو بتا دو میں لیتا "
آؤں گا" وہ انہیں انکی بات کا جواب دینے کے بعد فوراً وہاں سے چلے گئے۔جبکہ زاہدہ فوراً عقیلہ بھابھی کے
کمرے کی طرف بڑھ گئیں کے انسے بھی مشورہ کر لیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

یہ مجھے ہو کیا گیا ہے....؟ میں اس اجنبی شخص کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہی ہوں؟" وہ خود سے " الجھتے ہوئے بولی۔ تبھی دو آنکھیں اس کے ذہن کے پردے پر پھر سے نمودار ہوئیں۔۔۔

اس نے چار دن کے اندر سارا کام نپٹا لیا تھا۔ سال آفس سے واپسی پر وہ مارکیٹ چلا آیا۔ یہاں سے اسنے نہ صرف ماما کی دوائی خریدیں بلکہ کچھ شاپنگ بھی کر لی۔ خالی ہاتھ واپس جانا اسے مناسب نہیں لگ رہا تھا۔ گھر پہنچ کر اس نے فری کو کال ملائی۔

السلام علیکم بھائی...، کب آ رہے ہیں آپ؟"۔ وہ چھوٹتے ہی بول پڑی۔ "

"وعلیکم اسلام، میں انشاللہ کل صبح تک پہنچ جاؤں گا، تم ماما کو بتا دے نا چلو میں فون رکھتا ہوں "

چلیں ٹھیک ہے اپنا خیال رکھئے گا" اسکے لہجے اور آواز میں اپنے بھائی کے لیے محبت کے ساتھ فکر بھی " تھی۔

یار اعزاز شاہ...، تم آخر کب تک اس چھوٹے سے اتفاق کے بارے میں سوچتے رہو گے؟ بھول جاؤ وہ " مہز اتفاق تھا، نہ تم اسے جانتے ہو نہ ہی اس کی پرسنل لائف کا تمہیں علم ہے، پھر ایسے کسی انسان کہ بارے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سوچنے سے فائدہ...؟, چھوڑو اس چکر کو اور جانے کی تیاری کرو" اسنے اس ساحرہ کے تصور کو جھٹکا اور حویلی جانے کی تیاری کرنے لگا۔ پھر اسنے بلال کو بھی کال کر کہ بتادیا کہ وہ صبح تک پہنچ جائے گا حویلی۔

+++

اگلے دن وہ بھی ان کے بیچ بیٹھا انکی باتیں سن رہا تھا۔

بھائی... آپ اگر آج بھی ناں آتے تو میں وہاں چلا آتا، میں آپکے بغیر بہت اداس اور بور ہو گیا تھا۔ "

اچھا واقعی...؟" اسکی باتیں سن کر اسنے مصنوعی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے غور سے دیکھا۔ "

ارے... یار بھائی...! میں سچ کہہ رہا ہوں، آپ اذہان بھائی سے ہی پوچھ لیں" اسے لگا جیسے اعزاز شاہ کو " اسکی بات پر شک ہے۔

بلال بلکل سچ کہہ رہا ہے اعزاز بھائی، اسکا حال سچ میں بہت برا تھا، ہر وقت اتری ہوئی صورت اور اداسی، " میں بات کرتا تو جناب بس ہوں ہاں میں ہی جواب دیتے" اذہان شاہ کی باتوں اور انداز پر اعزاز شاہ کا قہقہہ بے اختیار ہال کمرے میں گونج اٹھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پتا ہے...! میں تو بس اسے تنگ کر رہا تھا، یہ بچپن سے ہی ایسا ہے" وہ محبت لٹاتی نظروں سے بلال " شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

اچھا یہ سنی کہاں ہے نظر نہیں آ رہا؟" کچھ خیال آنے پر اس نے انسے پوچھا۔ "

پتا نہیں... ہمارے ساتھ تو بہت کم ہی رہتا ہے وہ" بلال شاہ نے جواب دیا تھا۔ جبکہ اعزاز شاہ گہری سوچ " میں زمین کی طرف دیکھنے لگا۔

خدا خیر کرے اور اس کو ھدایت دے" وہ دل میں دعا مانگنے لگا۔ "

+++

اعزاز شاہ اس وقت فصیحہ بیگم کے کمرے میں موجود تھا۔ "

"کیسی ہے میری گڑیا...؟ "

"میں بلکل ٹھیک ہوں بھائی آپ کیسے ہیں؟، بہت دن لگا دیئے آپ نے؟ "

بس گڑیا... کچھ خاص کام تھا، پھر اسلام آباد سے ایک دن کے لیے کراچی بھی چلا گیا تھا، اچھا ماما کیسی ہیں " اور کہاں ہیں...؟" وہ کافی دیر سے آیا بیٹھا تھا مگر فصیحہ بیگم اسے کہیں نظر نہ آئیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بلکل ٹھیک ہیں بھائی...،اور آپ اب انکی فکر کرنا چھوڑ دیں"فریحہ اتراتے ہوئے گویا ہوئی۔ "

مطلب؟"اسکی بات کو ناں سمجھتے ہوئے وہ سوالیہ لہجے میں بولا۔ "

بھئی...میں اور طوبیٰ بہت اچھے طریقے سے انکا خیال رکھ رہے ہیں، یہ اب ہماری پہلی زمہ داری ہے" "

وہ کچھ اس طرح سے بولی کہ اعزاز شاہ کو ہنسی آگئی۔

اچھا بابا...مان لیتے ہیں کہ آپ دونوں بہت اچھی طرح سے ماما کی کیئر کر رہی ہیں، میں آپ کا احسان مند "

"ہوں

بھائی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟، یہ تو میرا فرض ہے،ہاں طوبیٰ کی بے لوث محبت کی میں بھی دل سے "

قدر کرتی ہوں، وہ بہت اچھی اور خالص اور بہت سادہ نیچر کی مالک ہے"اسنے طوبیٰ کی دل سے تعریف کی۔

"اچھی بات ہے، میری طرف سے بھی انکا شکریہ ادا کر دینا "

بھائی...آپ کو پتا ہے...وہ اکمل ماموں کی سب سے چھوٹی اور اکلوتی بیٹی ہے، میری اب اس کہ ساتھ "

بہت اچھی دوستی ہو چکی ہے"فریحہ نے بڑے فخریہ انداز میں اعزاز شاہ کو طوبیٰ اور اپنی دوستی کا بتایا تھا۔اعزاز شاہ کو یہ سب نجانے کیوں بہت اچھا لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ نے بی ایس سی کی ڈگری لے رکھی ہے، وہ آگے بھی پڑھنا چاہتی تھی مگر اس کہ لیئے اسے شہر جانا پڑتا " اور جس کی اس بچاری کو اجازت ہی نہیں مل سکی، وہ بھی بڑی دبو سی ہے بجائے اپنے حق میں لڑنے کہ وہ کچن کے کاموں اور باغبانی میں لگ گئی ہے "فری کہ لہجے میں طوبیٰ کے لیے ہمدردی اور محبت تھی۔اعزاز کو ایسا لگتا تھا جیسے کہ یہ وہی لڑکی ہو۔وہ بڑے غور سے فریحہ کی باتوں کو سن رہا تھا۔

"بھائی ویسے تو طوبیٰ بہت اچھی ہے مگر اسکی کچھ عادات بہت عجیب ہیں "

"کیسی؟ میرا مطلب ہے کہ مجھے بھی کچھ بتائو ناں "

کیا بتائوں بھائی...اس میں خود ہی ہمت نہیں تھی شہر جا کر پڑھنے کی، کہتی ہے وہاں لڑکے اور لڑکیاں " ساتھ پڑھتے ہیں اسے یہ بات بری لگتی، اسے موبائل فون استعمال کرنے کا شوق نہیں، کہتی ہے اگر گھر میں پی ٹی سی ایل لگا ہے تو اسے الگ سے اپنے پاس فون رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ بس بھائی یہی باتیں ہیں اس "ڈرپوک لڑکی کیں

نہیں فری...ایسا نہیں کہتے، مجھے تو انکی کوئی بات نہ بری لگی نہ ہی عجیب...بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ " لڑکیوں کو ایسا ہی ہونا چاہیئے، تعلیم حاصل کرنا بری بات نہیں مگر اس کہ لیئے یہ ضروری نہیں کہ لڑکوں کے ساتھ میل جول رکھا جائے، اور موبائل فون کو بھی اس صورت میں استعمال کرنا چاہیئے جب اسکی اشد ضرورت ہو، لڑکیوں کو ریزرو رہنا چاہیے "اسے طوبیٰ کی باتوں سے اتفاق تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مگر اس طرح کی سوچ رکھنے سے تو انسان پیچھے رہ جائے گا بھائی...؟ "

دیکھو گڑیا... مکس ماحول نے معاشرے کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے، یونیورسٹی اور کالجز وغیرہ میں پڑھائی کم اور " لڑکیاں اور لڑکے دوستیاں کرنے میں زیادہ بزی ہیں، سائنس کی نیو ایجاد نے جہاں ہمارے لیے بہت آسانیاں پیدا کی ہیں وہیں معاشرے میں بگاڑ بھی پیدا کیا ہے، یہ سچی بات ہے فری، اور اسی وجہ سے میں نے تمہارے لیے ایسی یونیورسٹی کا انتظام کیا تھا جہاں صرف لڑکیاں ہوں، میں خود ان سب باتوں کے خلاف ہوں مگر ہمارے شہروں کی لائف یہاں سے بہت مختلف ہے، وہاں اپنی سوچ کا اظہار کرنا ہی بہت مشکل ہے"۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں بھائی، اچھا میں ماما کو دیکھتی ہوں... وہ نانی جان کے پاس بیٹھی ہوئی ہیں"۔ "

"ہاں جلدی آنا "

بس ابھی گئی اور ابھی آئی" کہنے کے ساتھ ہی وہ وہاں سے چلی گئی۔ "

مل گئی فرصت تمہیں اپنی ماں سے ملنے کی؟" فصیحہ بیگم نے آتے ہی اعزاز شاہ سے شکوہ کیا۔ "

السلام وعلیکم ماما...، میں پورے آدھے گھنٹے سے یہاں آپکا انتظار کر رہا ہوں" اس نے انہیں اندر آتے دیکھ " کر انکے آگے جھکتے ہوئے کہا اور ان سے پیار لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم سلام... جیتے رہو بیٹا، میں تو اماں جان کہ پاس بیٹھی ہوئی تھی، تم سناؤ بہت دن لگا دیئے وہاں؟" وہ "
اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے گویا ہوئیں۔

بس ماما... کام بہت تھا...! لیکن میں نے چار دن میں ہی کام مکمل کر لیا، یہ لیں آپکی دوائیاں، مجھے بس "
فکر یہ تھی کہ کہیں آپکی دوائیاں ختم نہ ہو گئی ہوں، اور یہ شال مجھے وہاں دکھی، مجھے بہت اچھی لگی تو میں آپکے
لیے لے آیا" اس نے ایک پیکیٹ انکی طرف بڑھایا۔

اور بھائی میرے لیے کچھ نہیں...؟" فریحہ حیرت اور خفگی بھرے انداز میں بولی۔ "

ایسا بھلا ممکن ہو سکتا ہے...؟ یہ لو" اعزاز شاہ نے فریحہ کی طرف ایک پیکیٹ بڑھایا۔ جسے لیتے ہی وہ "
خوشی سے الٹ پلٹ کر کے اسے غور سے دیکھنے لگی۔

واہ... بھائی آپکی پسند کا تو کوئی جواب ہی نہیں...، بہت پیارا سوٹ ہے، مجھے بہت پسند آیا" وہ خوشی سے "
کھنکتے ہوئے لہجے میں بولی۔

تم خود جو اتنی پیاری ہو، تو تمہارے لیے گفٹ بھی پیارا ہونا چاہیے ناں" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ "

"تھینک یو سو مچ بھائی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما..اور سنائیں طبیعت کیسی ہے اب آپکی اور ڈیڈی نظر نہیں آرہے ؟"فریحہ کی بات پر مسکراتے ہوئے "

وہ ماما سے مخاطب ہوا۔

پروردگار کا بہت کرم ہے، بلکل ٹھیک ٹھاک ہوں...،اور تمہارے ڈیڈی اجمل بھائی کے ساتھ شہر گئے "

ہوئے ہیں، بھائی کو کچھ ضروری کام تھا، تو انہیں بھی ساتھ لے گئے ہیں"انہوں نے اسے ساری بات بتائی۔

اچھی بات ہے...ویسے تو ڈیڈی بہت کم ہی کہیں جاتے ہیں،اوکے ماما اب میں چلوں"کہنے کے ساتھ ہی "

وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

اچھا میری جان...اپنا بہت خیال رکھا کرو، کمزور ہوتے جارہے ہو"انکی بات پر اعزاز شاہ کا ہلکا سا قہقہہ "

پڑا۔

کمزور اور میں...؟"وہ اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے حیرت سے گویا ہوا۔ "

ماما...میرا وزن تو دن بہ دن بڑھ رہا ہے،اور پھر یہاں کے دیسی کھانے، جنہیں دیکھ کر ہاتھ رکتا ہی "

نہیں..."اس کی بات سن کر ماما اور فری دنوں ہنسنے لگیں۔اور پھر وہ وہاں سے چلا گیا۔

ماما...بھائی کتنے اچھے ہیں"فریحہ انکے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔ "

ہاں میری بچی...خدا سب کو ایسی اولاد عطا فرمائے"وہ دل سے اپنے بچوں کے لیے دعا گو تھیں۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آمین..."فری نے بھی انکی دعا میں انکا ساتھ دیا۔ "

+++

اگلے دن حویلی میں سالگرہ کی چھوٹی سی تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔ باہر سے کسی کو بھی نہیں بلوایا گیا تھا۔ بس گھر کے افراد ہی شامل ہوئے تھے۔ لڑکیوں کو اندر ہی رہنے کی تاکید کی گئی تھی۔ کیونکہ اس تقریب میں سارے مرد حضرات اور تمام لڑکے شامل تھے اور ساری بڑی خواتین اور ان کی بہوئیں اپنے بچوں اور شوہروں کے ہمراہ اس تقریب کا حصہ تھیں۔

طوبیٰ نے اپنے ہاتھوں سے خوبصورت سا کیک تیار کیا تھا۔ اور بھی کافی کچھ تیار کیا تھا۔ وہ اکلوتی پھپھو تھی دانیال کی۔ اک طوبیٰ ہی واحد لڑکی تھی جو اس وقت خوش تھی۔ باقی تمام لڑکیوں کے منہ اترے ہوئے اور موڈ خراب تھے۔

یہ کیسا طریقہ ہے سالگرہ منانے کا؟۔ ہمیں ہی شامل نہیں کیا گیا" جیا نے افسردہ ہوتے اپنے دکھ کا اظہار " کیا۔

تم بلکل ٹھیک کہہ رہی ہو جیا، مجھے بھی بہت دکھ ہوا ہے" فری نے بھی احتجاج کیا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چھوڑو نہ یار.....تم لوگ سب جانتی تو ہو، پھر اپنا موڈ کیوں خراب کر رہی ہو...یہ سب باتیں چھوڑ کر بس انجوئے کرو" حیا نے اپنی طرف سے انکا موڈ صحیح کرنے کی ہلکی سی کوشش کی تھی۔

"ارے.....یہ کیا تم سب اتنی اداس کیوں بیٹھی ہوئی ہو" اسے انکے چہرے اترے ہوئے دیکھ کر بہت افسوس ہوا تھا۔اسکے پوچھتے ہی وہ سب اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر پھٹ ہی تو پڑیں۔

"اچھا بس... چپ کرو اور میری بات غور سے سنو" پھر طوبیٰ نے ایسا کیا کہا کہ وہ سب نہ صرف خاموش ہو گئیں بلکہ اس کی بات پر ان سب لڑکیوں کے چہرے کھل اٹھے۔

+++

آج سب لڑکے بہت خوش اور پر جوش تھے۔پھر زاہدہ اور دلدار شاہ نے دانیال کا ہاتھ پکڑ کر کیک کاٹا۔سب نے تالیاں بجائیں اور سالگرہ مبارک کے نعرے بلند کیے۔دانیال بہت گھبرایا ہوا لگ رہا تھا باقی سب بہت خوش تھے۔وارث شاہ اور اکمل شاہ حویلی میں موجود نہیں تھے۔باقی سب یہیں تھے سوائے لڑکیوں کے جن کو یہ سب کھانے کا سامان کمرے میں پہنچایا گیا تھا۔

اذہان شاہ نے دانیال کو گود میں اٹھا کر پیار کیا تھا اور اسے کیک کا چھوٹا سا ٹکڑا کھلایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلال شاہ کو کیک بہت پسند آیا تھا وہ دوسری بار کیک اٹھا کر کھا رہا تھا۔اعزاز شاہ نے بلال شاہ کو اس طرح کیک کھاتے دیکھا تو مسکرانے لگا۔پھر اذہان شاہ کی طرف دیکھا جو بہت خوش نظر آرہا تھا۔تبھی اسکی نظر سنی پر جا پڑی جو کسی گہری سوچ میں تھا اور پھر بہت آہستہ روی سے وہاں سے کھسک گیا۔

+++

جیا کو بہت دکھ ہوا تھا کہ وہ دانیال کی ایک ہی خالا ہے اور اس کی خوشی میں شامل نہیں ہو سکتی؟اسکا موڈ خراب تھا۔باقی سب باتوں میں لگیں ہوئی تھیں۔اس کے دل میں خیال آیا کہ سب ادھر ادھر مصروف ہیں،کیوں نہ وہ باغ میں جا کر احمر سے باتیں کرے۔وہ اس سے ناراض ہو گا اسے منالے۔اور وہ فوراً باغ کی طرف چلدی۔یہ سوچے بغیر کہ وہ بہت بڑی مصیبت میں پھنسنے والی تھی۔

باغ میں آتے ہی اس نے احمر کا نمبر ابھی ڈائل کیا ہی تھا کہ پیچھے سے کسی کی مردانہ آواز سنائی دی۔

ہیلو بیوٹی کوئین...،کہاں سے آئی ہو تم؟"جیا اس جگہ اس لڑکے کو دیکھ کر گھبراہٹ کے مارے پوری " جان سے کانپنے لگی۔وہ وہاں سے بھاگنا چاہتی تھی مگر سنان شاہ اس آگے یوں کھڑا ہو گیا کہ وہ وہاں سے جا نہیں سکتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھیں..."وہ مارے گھبراہٹ اور ڈر کے تھوک نگلتے ہوئے پھنسی پھنسی آواز میں بولی۔ "

دیکھ ہی تو رہا ہوں جان من... قدرت کے اس حسین شاہکار کو"وہ اسے سر سے لے کر پاؤں تک دیکھ کر " بولا۔

میرا مطلب ہے کہ...، میرا راستہ چھوڑ دیں، مجھے جانے دیں پلیز...، آپ کو اس طرح یہاں نہیں آنا " چاہیے، اگر کسی نے دیکھ لیا تو جانتے ہیں کیا ہو سکتا ہے...؟"وہ اسے ڈراتے ہوئے اپنے بھاگنے کے لیے راستہ دیکھنے لگی۔

میرا نام سنان شاہ عرف سنی ہے، اور آپکا سویٹ نام؟"اسے جیا کے گھبرائے ہوئے تیور بہت اچھے لگ " رہے تھے۔

پلیز....مجھے جانے دیں"وہ اسکی منت سماجت کرنے لگی۔ "

ایک شرط پر جانے دونگا...، اگر منظور ہو تو...؟"وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے چالاکی سے بولا۔ " بڑی عجیب پر سرار سی مسکراہٹ تھی اسکے لبوں پر۔ جیا کا دل مارے خوف کے جیسے بند ہونے کو تھا۔

کک... کیسی شرط؟"وہ اٹکتے ہوئے گویا ہوئی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کل یہاں ضرور آئیں گیں، میں آپ کا انتظار کروں گا، اور آپ نے ابھی تک اپنا نام نہیں بتایا مجھے ؟" "

وہ اسکے تھوڑا اور قریب آکر بولا۔

میرا نام جیا شاہ ہے...اور میں آجاؤں گی کل، ابھی جانے دیں پلیز" وہ جلدی سے بولی۔ اسنے یہ سب فقط "

اس لیے کہا تھا کہ اس وقت وہ بڑی مجبور تھی۔

ہاہاہا... چلیں جائیں مگر یاد رکھیے گا...! کہ کل آپکو یہاں ضرور آنا ہے ورنہ...." وہ اسے ڈرانے کی "

غرض سے بولا۔

میں نے کہا ہے کہ میں آجاؤں گی، بس اب جانے دو مجھے" وہ گھٹے گھٹے انداز میں چیخی۔ "

چلیں پھر کل ملاقات ہو گی، جائیں" وہ اس کے راستے سے ہٹتے ہوئے بولا۔ "

اور جیا وہاں سے فوراً بھاگی۔ اپنے کمرے میں پہنچتے ہی وہ فوراً باتھ روم میں گھس گئی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی اسے اس حال میں دیکھے۔ اس نے ٹھنڈے پانی سے منہ دھویا اور اپنی تیز چلتی سانسوں کو بحال کرنے لگی۔ دل کی دھڑکن بھی گھوڑے کی رفتار سے بھی زیادہ تیز دوڑ رہی تھی۔ اس نے دل ہی دل میں سنان کو ڈھیروں گالیاں دے ڈالیں۔ جس کی وجہ سے وہ اتنی پریشان ہوئی اور احمر سے بات بھی نہ کر پائی۔

ادھر سنان شاہ شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ واپس پلٹ گیا یہ دیکھے بغیر کہ کسی نے بڑے غصے اور نفرت بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھا ہے اور اسکے اور جیا کے درمیان ہونے والی کچھ باتیں بھی سن لیں ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنان کہ اس طرح کھسک نے پر اعزاز شاہ کو کسی گڑ بڑ کا احساس تو ہوا تھا۔اور اسی لیے وہ بھی اس کے پیچھے ہی باہر نکل کر اس کے پیچھے چلا آیا تھا۔ مگر سنی کو باغ کی طرف جاتے دیکھ کر اس کا تو دماغ ہی گھومنے لگا۔نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس کے پیچھے باغ کی طرف چلا آیا۔اور پھر اس نے وہاں جو کچھ دیکھا اسے سنان پر بے تحاشہ غصہ آرہا تھا۔

" یااللہ...میں تو سنان کو تھوڑا نادان اور ضدی سمجھتا تھا مگر مجھے اس سے ایسے گھٹیا کاموں کی ہر گز امید نہیں تھی،اس نے یہ بھی نہ سوچا کہ یہ کیناڈا نہیں....بلکہ ناناجان کی حویلی ہے،اسے کسی کی بھی عزت کا خیال نہیں"۔اعزاز شاہ اپنے کمرے کی طرف چلا تو آیا تھا مگر سنان کی طرف سے کسی بڑی حرکت کرنے کا خدشہ اسے سکون سے بیٹھنے نہیں دے رہا تھا۔

" تمہارے بڑھتے قدموں کو اب کسی طرح روکنا ہی پڑے گا کیونکہ یہ معاملہ عزت کا معاملہ ہے...,مجھے تمہیں سبق سکھانا ہی پڑے گا"اسنے سنان شاہ پر کڑی نظر رکھنے اور اسے آگے کسی بھی غلط حرکت سے روکنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔وہ اپنے کمرے میں آکر مارے تیش اور غصے سے ٹہلتے ہوئے سنان شاہ کے بارے میں ہی سوچے جا رہا تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اعزاز شاہ کل سے بہت پریشان تھا۔کمرے میں سکون ہی نہیں آرہا تھا۔بار بار باہر جا کر ٹہل رہا تھا۔تبھی اس نے دن کے وقت سنان شاہ کو باغ کی طرف جاتے دیکھا۔اسکے تو جیسے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی۔غصے سے مٹھیاں بھینچے وہ بھی اس کے پیچھے چل دیا کہ وہ آج اسے نہیں چھوڑے گا اور سبق سکھا کر ہی رہے گا۔

طوبیٰ اس ساری صورتحال سے بے خبر پودوں کو پانی دے رہی تھی۔اسے پھولوں اور پودوں سے بہت محبت تھی۔وہ کھلے ہوئے پھولوں کو دیکھ کر خود بھی کھل اٹھتی تھی۔اس وقت بھی وہ مسکراتے ہوئے مصروف عمل تھی۔ تبھی سنان شاہ اسے جیا سمجھ کر اسکے بہت پاس آکر کھڑا ہو گیا اور حیران تو وہ اس وقت ہوا جب اسکی نظر اس کے چہرے پر پڑی۔یہ تو کوئی اور لڑکی تھی۔سنان شاہ اسے غور سے دیکھنے لگا۔اور ٹھیک اسی وقت طوبیٰ نے بھی اسے دیکھا۔اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

" آپ کون ہیں؟،میں تو کسی اور سے ملنے کے لیے آیا تھا یہاں"اس نے اسے پریشان دیکھ کر کہا۔

جبکہ طوبیٰ کی حالت ایسی تھی کہ کاٹو تو جسم میں خون ہی نہ ہو۔وہ مارے خوف کے پھٹی پھٹی آنکھوں کے ساتھ پیچھے کو ہٹی۔اسے ڈرتے ہوئے دیکھ کر سنی کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ دوڑ گئی۔

" گھبراؤ مت! میں تمہیں کچھ بھی نہیں کروں گا"سنان شاہ نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑنا چاہا۔اسی وقت اعزاز شاہ نے آگے بڑھ کر سنی کو دھکا دیتے ہوئے طوبیٰ سے بہت دور کیا اور خود طوبیٰ کی طرف مڑا جو خوف کے مارے بے ہوش ہونے کو تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں شرم نہیں آتی ایسی واہیات حرکت کرتے ہوئے سنی...؟"وہ غصے سے سنان کا گریبان پکڑتے " ہوئے بولا۔

چھوڑیں مجھے...میں نے کچھ نہیں کیا آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہیں"وہ خود کو اعزاز شاہ کے ہاتھوں سے " بچاتے ہوئے جھوٹ بولنے لگا۔

اس لڑکی نے مجھے خود بلایا تھا"وہ ہاتھ سے طوبیٰ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔ "

طوبیٰ نہیں...نہیں کرتے ہوئے ہچکیوں سے رونے لگی۔

شٹ اپ....، جھوٹے مکار انسان...، میں تمہیں اچھی طرح سے پہچان گیا ہوں"وہ اسے جھنجھوڑتے " ہوئے بولا۔

اسی وقت دلدار شاہ حویلی کے گیٹ سے اندر داخل ہوئے۔باغ کی طرف سے آتی آوازیں سن کر وہ اسی طرف بڑھنے لگے۔

کیا ہو رہا ہے یہاں پر....؟، طوبیٰ تم یہاں...؟، اور تم دونوں اس وقت باغ میں کیا کر رہے ہو؟؟؟"وہ " غصے اور صدمے کی کیفیت میں دھاڑ کر بولے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دلدار بھائی... یہ سنان یہاں آکر لڑکیوں کو تنگ کرتا ہے...، میں آپکو بتانے ہی والا تھا... اچھا ہوا آپ خود یہاں آگئے" اعزاز شاہ نے اسے سامنے کرتے ہوئے دلدار شاہ کو حقیقت بتانا چاہی۔

"تم... یہاں سے جاؤ طوبیٰ..." وہ بہت غصے سے بولے تھے۔ انکی آنکھیں اس وقت دہکتے انگاروں سے بھی سرخ نظر آرہیں تھیں۔

طوبیٰ فوراً خود کو سنبھالتے ہوئے گرتے سنبھلتے لڑکھڑاتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئی۔

"وہ... دو جوان لڑکے... اور وہ بھی باغ کی طرف...؟، تم دونوں اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟" وہ دونوں کو نفرت کی نظر سے دیکھ کر بولے۔

اعزاز شاہ کو خود اپنے یہاں موجود ہونے پر شرمندگی ہو رہی تھی۔ پھر بھی اس نے سوچا کہ وہ سنان شاہ کی ساری ہرکتوں کے بارے میں دلدار بھائی کو سچ سچ بتادے۔

"بھائی وہ میں... میں اعزاز بھائی کے پیچھے آیا ہوں، یہ اکثر اس طرف آتے رہتے ہیں اور آج بھی جب میں نے ان کو اس طرف آتے دیکھا تو مارے تجسس کے ان کے پیچھے ہو لیا، یہاں آکر دیکھا تو یہ کسی لڑکی سے زبردستی بات کرنے کی کوشش کر رہے تھے" وہ بڑی مکاری سے سارا الزام اعزاز شاہ پر لگاتے ہوئے خود مظلوم بن گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ جھوٹ بول رہا ہے.... دلدار بھائی... یہ جھوٹ بول رہا ہے..." وہ خود کو اسے مارنے سے روک نہیں سکا۔

" بس کرو اعزاز تم...، اب سچائی تو بابا جان اور دادا جان ہی معلوم کریں گے، فلحال میری نظروں سے دور ہو جاؤ" وہ دونوں کو حقارت بھری نظر سے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔

" تم کیا سمجھتے ہو... سب تمہارے جھوٹ کو سچ مان لیں گے... بلکل نہیں، مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ تمہاری حقیقت جب افضل ماموں کے سامنے آئے گی... تو کتنا دکھ ہو گا انہیں" اعزاز شاہ کا دل تو چاہ رہا تھا کہ وہ اس جھوٹے انسان کی ایسی دھلائی کرے کہ یہ ساری عمر یاد رکھے۔ مگر ایک تو وہ سب یہاں مہمان بن کر آئے ہوئے تھے، اور دوسری بات سنان شاہ کوئی غیر نہیں بلکہ اس کے سگے ماموں کا اکلوتا بیٹا تھا۔ سو مجبوراً اس نے خود کو روکا۔

+++

طوبیٰ جب روتے بلکتے ہوئے زنان خانے میں داخل ہوئی تو سب اسکی ایسی غیر ہوتی ہوئی حالت دیکھ کر دنگ سی رہ گئیں۔

سب سے پہلے اس تک پہنچنے والی اسکی ماں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہواہے طوبیٰ؟،بتاؤمیری بچی...،کسی نے کچھ کہاہے کیا...؟،تم چپ کیوں ہو،کچھ بول کیوں نہیں " رہی میری جان؟"وہ اسے بازو سے ہلاتے ہوئے بولیں۔سب طوبیٰ کو غور سے دیکھ رہے تھے۔تمام لڑکیاں وہاں موجود تھیں۔

اا..امی...مم...میں نے کچھ بھی نہیں کیا...میں نے کچھ بھی نہیں کیا...،میں کچھ بھی نہیں جانتی"وہ " اپنی ہچکیوں کو روکتے ہوئے اٹک اٹک کر ڈرے اور سہمے ہوئے لہجے میں گویاہوئی۔

مگر بیٹا...پتاتو چلے کے آخر ایسی کیا بات ہوئی ہے جس سے تمہاری یہ حالت ہوئی ہے،بتاؤمیری جان؟" " سلطانہ بیگم سے اپنی معصوم سی پھول جیسی بچی کی ایسی حالت دیکھی نہیں جارہی تھی۔

میں بتاتاہوں..."اسی وقت دلدار شاہ وہاں آکر دھاڑنے کے سے انداز میں بولے۔ "

دلدار...آہستہ بولو...،اور یہ طوبیٰ اس طرح کیوں رورہی ہے،تم نے کچھ کہاہے کیااسے؟"وہ غم اور " غصے کی حالت میں اپنے چھوٹے بیٹے سے ہمکلام ہوئیں۔

"...امی جی...میں نے تواس بے حیاسے کچھ نہیں کہا...اب جو بھی کہیں گے داداجان ہی کہیں گے "

شرم نہیں آتی اپنی بہن کے لیے ایسی زبان بولتے ہوئے دلدار شاہ"وہ مارے غصے سے چیختے ہوئے " بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی جان... شرم تو اسے آنی چاہیے تھی....،سب کی ناک کٹوادی ہے، کیا منہ دکھائیں گے ہم دنیا کو؟، "
میرے لیے تو یہ مر گئی ہے امی جان.... مر گئی ہے طوبیٰ..." وہ غصے بھرے لہجے میں اپنی بات مکمل کر کے
باہر کی طرف مڑ گئے۔ جبکہ طوبیٰ سب کے لیے ابھی تک ایک سوال بنی ہوئی تھی۔

+++

یہ سارا معاملہ جب وارث شاہ کے سامنے آیا تو ان پر حیرت کا پہاڑ ہی ٹوٹ پڑا۔ وہ اس وقت غیض و غضب کی
تصویر نظر آرہے تھے۔ انہوں نے دلدار شاہ کے ہاتھوں باقی تمام بڑوں کو اپنے کمرے میں جمع ہونے کو کہا
تھا۔ سب کے سامنے یہ بات آچکی تھی کہ اعزاز اور سنان کو باغ میں طوبیٰ کے ساتھ دیکھا گیا ہے۔ سب
حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے کہ آخر یہ سب کیا ہے؟ اور اس سب کے پیچھے اصل معاملہ کیا
ہے؟۔

اس وقت وہ سب وارث شاہ کے کمرے میں موجود تھے۔

شاباش میرے بچوں.... کیا خوب پرورش کی ہے تم لوگوں نے اپنی اولادوں کی، جس کی وجہ سے تم "
لوگوں کے ساتھ مجھے بھی یہ دن دیکھنا پڑ گیا ہے" انکا لہجہ دکھ اور صدمے سے چور تھا۔ مارے غصے کہ انکے
ہاتھ کانپنے لگے اور چہرا سرخ ہوتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب لوگ کان کھول کر سن لیں کہ کسی سے بھی رعایت نہیں برتی جائے گی، بس سچائی معلوم ہونے دو....."انکے ارادے کافی خطرناک دکھائی دیتے تھے۔سب کے دل خوف وہراس سے دھڑکنے لگے۔

وہ سب انکے سامنے شرمندگی محسوس کرتے ہوئے گردنیں جھکائے کھڑے ہوئے تھے۔

"مجھے سچ سچ بتاؤ کہ حقیقت کیا ہے؟"وہ سب کی طرف باری باری دیکھتے ہوئے گویا ہوئے۔

"ابا جان...میں کچھ بھی نہیں جانتا، بس دلدار شاہ نے جو بتایا وہ تو آپ بھی جان گئے ہیں، میں اس سے زیادہ کچھ نہیں جانتا"اکمل شاہ ندامت بھرے لہجے میں گویا ہوئے۔

"تم بتاؤ افضل میاں...تم کیا جانتے ہو؟اور تم فصیحہ.... کم از کم اعزاز شاہ سے ایسی بے غیرتی کی امید نہیں تھی، بڑی تعریف سنی تھی اس کی شرافت کی؟"بڑا چبھتا ہوا انداز تھا انکا، فصیحہ بیگم کا دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائیں۔

"ابا جان...ہو سکتا ہے بچے غلطی سے وہاں چلے گئے ہوں...، مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ یہ سب ہو کیا رہا ہے؟"افضل شاہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ابا جان کو کسی بھی سخت رد عمل سے روک سکیں۔

افضل شاہ کی باتوں سے فصیحہ بیگم کو بھی تھوڑی ہمت ملی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ابا جان... مجھے لگتا ہے کہ ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے...، میرا بیٹا اعزاز... مر کر بھی ایسی گھٹیا حرکت نہیں کر سکتا...، وہ ایسا کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا ابا جان..." فصیحہ بیگم پوری جان کے ساتھ کانپتے ہوئے روتے ہوئے یہ سب بولیں تھیں۔ انہیں یقین تھا کہ اعزاز شاہ ایسا کچھ کر ہی نہیں سکتا۔

"دونوں کو بلاؤ اور تم سب لوگ یہاں سے چلے جاؤ..." وہ غصے سے ادھر ادھر چلنے لگے اور پھر بولے۔

"یہ... یہ تربیت کی ہے تم لوگوں نے اپنی اولادوں کی...، انکی وجہ سے نہ صرف تمہیں بلکہ مجھے بھی یہ دن دیکھنا پڑ رہا ہے... ڈوب مرنے کا مقام ہے... ڈوب مرنے کا...، اور اکمل شاہ... تم جاؤ یہاں سے... مجھے تمہاری شکل ہی نہیں دیکھنی۔ اور پڑھاؤ بیٹی کو...، دیکھا اس پڑھائی نے صحیح غلط کی پہچان تک چھین لی اس ناہنجار سے" شدید غصے سے ان کے چہرے کا رنگ لال ہو رہا تھا۔

وارث شاہ کے حکم کے آگے کسی کی بھی نہیں چلتی تھی۔ سو وہ سب بہت خاموشی کے ساتھ وہاں سے چلے گئے۔

کچھ ہی لمحوں میں وہ دونوں انکے سامنے موجود تھے۔ وارث شاہ اب صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔

"بولو سنان افضل شاہ... تم باغ میں کیا کرنے کے لیے گئے تھے؟، اور وہاں لڑکی کی موجودگی پا کر بھی کیوں موجود رہے...؟" وہ قدرے سرد لہجے میں گویا ہوئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادا جان... میں بہت مجبوری میں وہاں گیا تھا... کیونکہ مجھے اس حویلی کی عزت اپنی جان سے بھی زیادہ " میں ہوئی ہے مگر... پاپا نے بڑی محنت اور Canada پیاری ہے۔ میں مانتا ہوں کہ ہماری پرورش کیناڈا سختی سے پالا ہے ہمیں۔ میں کچھ دنوں سے دیکھ رہا تھا کہ اعزاز بھائی پچھلی طرف جا رہے ہیں... جب میں نے انکو باغ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تو انہیں روکنے کے لیے وہاں چلا گیا، وہاں یہ اور ایک لڑکی موجود تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ یہ سب غلط ہے تو انہوں نے مارے غصے کے میرا گریبان پکڑ لیا..." وہ بڑی صفائی سے جھوٹ بول رہا تھا۔ وارث شاہ دونوں لڑکوں کو غضب ناک ہو کر دیکھ رہے تھے۔ انکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ انہیں زندہ زمین میں گاڑ دیں۔

میں نے بہت کوشش کی اپنا گریبان چھڑانے کی...، لیکن یہ اس بات پر مجھے مارنے کو دوڑے کہ میں " نے انکا پیچھا کیوں کیا... اور یہی آواز باہر تک چلی گئی جسے سن کر دلدار بھائی اور باقی سب لوگ بھی وہاں چلے آئے..." اسنے کمال کی مکاری سے سارا الزام اعزاز شاہ پر دھرتے ہوئے اپنا دامن صاف بچا لیا۔

یہ غلط کہہ رہا ہے نانا جان...، میں اسکے پیچھے وہاں گیا تھا... اور میرا طوبیٰ کے ساتھ ایسا کوئی چکر نہیں " ہے... وہ بہت نیک لڑکی ہے... خدا گواہ ہے... میں ایسا کچھ کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ میں تو اسے منع کرنے کے لیے گیا تھا... یہ اکثر وہاں چلا جاتا ہے اور ایک لڑکی کو بہت تنگ کرتا ہے اور اس بار یہ جب اس طرف گیا تو مجھے شک ہوا کہ ضرور کوئی گڑبڑ ہے... تو میں اسے سمجھانے اور روکنے کے لیے اسکے پیچھے باغ میں گیا مگر وہاں وہ لڑکی نہیں بلکہ طوبیٰ جی موجود تھیں۔ مجھے نہیں پتا کہ انکا نام طوبیٰ ہے، مگر دلدار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی نے انہیں اسی نام سے مخاطب کیا تھا۔ ناناجان طوبیٰ وہ لڑکی نہیں ہیں، وہ اس سارے معاملے سے انجان ہیں... آپ میری بات کا یقین کریں ناناجان... یہ ساری حرکت سنان کی ہے..."

تم دونوں میں اگر ذرا سی بھی غیرت موجود ہے تو ڈوب مرو... مجھے اپنے آپ پر شرم آرہی ہے کہ تم لوگ میرا خون ہو..."۔

+++

یہ سب کیا ہے طوبیٰ...؟ کہاں غلطی ہوئی ہم سے جو آج تم نے مجھے اور اپنے ابا کو باباجان کے سامنے شرمندہ کروادیا، اپنے بابا کا ہی سوچا ہوتا..." سلطانہ بیگم بے حد دکھ بھرے انداز میں بولیں۔

امی جان... خدا گواہ ہے میں نے کچھ بھی نہیں کیا...، سب جھوٹ ہے الزام ہے...، امی آپ مجھے نہیں جانتیں...؟ اپنی طوبیٰ کو نہیں جانتیں؟" وہ بڑی عجیب نظروں سے انکی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ اس کے لہجے میں بے یقینی تھی۔

سلطانہ بیگم اسے ایسی حالت میں دیکھ کر بے حد دکھی تھیں۔ زاہدہ انکے لئے پانی لے کر آئی تھی۔ دونوں کو روتے دیکھ کر خود بھی افسردہ ہوگئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زاہدہ بھابھی... آپ ہی سمجھائیں ناں امی کو کے میں وہاں پودوں کی دیکھ بھال کے لئے گئی تھی، مجھے پتا " نہیں تھا کہ وہاں کوئی آجائے گا، میرا کوئی قصور نہیں ہے بھابھی... میں کچھ نہیں جانتی... میں کچھ نہیں جانتی "طوبیٰ بلک بلک کر رونے لگی۔

+++

سنان شاہ... اگر تم نے ایسا کچھ دیکھا تھا تو تمہیں کسی بڑے کو بتانا چاہیے تھا، یا پھر اعزاز شاہ کو اکیلے میں " سمجھانا چاہیے تھا... مگر تم ایسی جگہ چلے گئے جہاں کسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں ہے سمجھے...؟، تمہیں سزا ضرور ملے گی...، اور اعزاز میر شاہ تم... تم جوان سب سے بڑے اور خاصے معقول نظر آتے تھے.... تم نہ صرف ایک دن کے اندر اس حویلی سے جاؤ گے... بلکہ دوبارا اپنا منہ کبھی نہیں دکھاؤ گے مجھے سمجھے تم...!"وارث شاہ کے لہجے میں غصے کے ساتھ دکھ اور شکستگی صاف نظر آرہی تھی۔

ناناجان.... میں نے آپ سے کہا ناں کے یہ سب جھوٹ ہے... سراسر الزام ہے مجھ پر... سنی خود کو " بچانے کی خاطر مجھ پر ایسا گھٹیا الزام لگا رہا ہے... اور آپ... آپ سچ سمجھ رہے ہیں...؟"اعزاز شاہ کو اپنے ناناجان سے ایسی امید ہر گز نہیں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ....اعزاز شاہ....واہ...تم حویلی میں رہنے والی لڑکی کے بارے میں اتنا کچھ جانتے ہو کہ وہ نیک ہے...پارسہ ہے....اسکا نام تک تمہیں یاد ہے...،اور تم کہتے ہو کہ تم سنان شاہ کے پیچھے وہاں پر گئے تھے" وارث شاہ کے لہجے میں اعزاز شاہ کہ لیئے بے تحاشا نفرت تھی۔اعزاز کو گہرا صدمہ پہنچا تھا انکے ایسے رویے سے۔ "

میں نے جو کچھ بھی کہا ہے ناناجان...،وہ سب سچ ہے، پھر بھی اگر آپ کو یہی لگتا ہے کہ میں قصوروار ہوں....تو آپ جو سزا دیں مجھے قبول ہے" شدت غم سے نڈھال ہو کر اس نے انہیں سزا دے دینے کا کہنے کہ بعد وہاں مزید رکنا بے کار سمجھتے ہوئے اپنا رخ اپنے کمرے کی طرف کیا۔تاکہ وہ یہاں سے جانے کی تیاری کرے۔اس کے قدم باہر کی طرف بڑھے۔ "

اعزاز شاہ...رکو میں نے ابھی فیصلہ نہیں سنایا دو گھنٹے بعد میرا فیصلہ پہنچ جائے گا" انہوں نے بڑے اجنبی انداز میں اعزاز شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "

ناناجان...آپ کو میری باتوں پر بلکل اعتبار نہیں ہے، بات اگر شرافت کی ہے، تو میں ابھی بھی پورے یقین کے ساتھ یہ کہوں گا کہ حویلی کی ساری لڑکیاں باکردار اور بہت شریف ہیں، کیوں کہ انکی پرورش ہی ایسی کی گئی ہے، وہ لڑکی بھی شریف تھی سنان نے جس کو بہکانے کی پوری کوشش کی تھی، اور وہ لڑکی بھی جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے خبر تھی انجان تھی سنان کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس جاتی اگر جو میں وہاں نہ آیا ہوتا، نجانے کیا ہوتا؟"

"بس... بہت ہو چکا، تم دونوں یہاں سے جا سکتے ہو، اور میرے فیصلے کا انتظار کرنا" کہنے کہ ساتھ ہی وہ انکی طرف سے رخ موڑ چکے تھے۔

وہ دونوں بھی وہاں سے باہر نکلتے چلے گئے۔

+++

"اعزاز شاہ... کیا تم وہ ہی اعزاز شاہ ہو جس پر تمہاری ماما کو فخر ہوا کرتا تھا...؟، نہیں... تم وہ نہیں ہو...، تبھی تو بابا جان نے سب کے سامنے مجھے اتنا کچھ سنایا ہے، جسے سننے کے بعد میرا دل کہہ رہا ہے کہ میں زہر کھا لوں یا پھر گلا گھونٹ کر مر جاؤں۔ سب کی نظروں میں مچلتے سوال میرے دل کو کتنی تکلیف دے رہے ہیں... تم سوچ بھی نہیں سکتے" انکے لہجے میں رنج و ملال تھا۔ بے اعتباری تھی۔ کیا کچھ نہیں تھا۔

"ماما...؟، آپ نے بھی اس جھوٹ پر یقین کر لیا؟" اسے ماما کی باتوں نے بہت ہرٹ کیا تھا۔ اسے ان سے ایسی امید نہیں تھی کم از کم وہ تو اپنے بیٹے کو ایسا نہ سمجھتیں، کیونکہ وہ تو اس کو اچھی طرح جانتی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما...ماما میں کب سے بتا تو رہا ہوں کہ یہ سب سنان کا کیا دھرا ہے...، میں اسے سمجھانے کے لیے ہی " اسکے پیچھے گیا تھا، مگر ماما وہاں وہ لڑکی نہیں تھی جو پہلے سنان کے ساتھ موجود تھی۔ آج تو وہ لوگ رات کو ملنے والے تھے، مگر سنان جب دن میں اس طرف جانے لگا تو میں بھی پیچھے نکل پڑا۔ مجھے یقین تھا کہ سنان یقیناً کچھ غلط کرنے والا ہے، اور وہاں وہ بے خبر لڑکی موجود تھی۔ ماما آپ میری بات کا یقین کریں وہ لڑکی ہم دونوں کی آمد سے بے خبر تھی، میرا اور اسکا کزنز کے علاوہ کوئی اور تعلق نہیں ہے" وہ ساری بات ماما کو بتاتے ہوئے اس بات سے بلکل انجان تھا کہ تقدیر اور نانا جان کا فیصلہ کیا ہے...؟ فصیحہ بیگم سر تھامے صوفے پر ڈھے گئیں۔

+++

حویلی میں سب بہت پریشان تھے مگر ایک طوبیٰ تھی جو بنا پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ تڑپ کر ایک ایک کو اپنی بے گناہی کا یقین دلائے جا رہی تھی۔ تو دوسری طرف فصیحہ بیگم اتنی بڑی بات ہو جانے پر اور اپنے بیٹے پر الزام لگنے پر حد سے زیادہ رنجیدہ تھیں۔ بلال شاہ کو سنان شاہ پر بہت غصہ آ رہا تھا کیونکہ اس نے اسکے نیک اور شریف بھائی پر اتنا بڑا الزام لگایا تھا۔ فریحہ الگ روئے جا رہی تھی۔ اماں جان کا دل بہت گھبرا رہا تھا نجانے وارث شاہ کیا فیصلہ کرنے والے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

"ماما آپ پریشان نہ ہوں... آپکا بیٹا ایسا بے غیرت نہیں کہ اپنے ہی گھر میں ڈاکا ڈالے۔ماما... میں نے کچھ بھی نہیں کیا، آپ گھبرائیں نہیں، کچھ نہیں ہوگا"فصیحہ بیگم اور فریحہ دونوں کب سے روئیں جارہی تھیں۔ بلال شاہ الگ مٹھیاں بھینچے بیٹھا تھا۔اس کے بس میں ہوتا تو وہ سنان کو ایک مکہ رسید کر کے اس کے منہ سے سچ اگلوالیتا۔اسے پورا یقین تھا کہ اعزاز شاہ بے قصور ہے اور فری بھی اچھی طرح جانتی تھی کہ طوبیٰ ایسی لڑکی نہیں ہے۔وہ باحیا اور باکردار لڑکی ہے۔مگر وہ بے بس تھی۔بس خاموش آنسو بہائے جارہی تھی۔

+++

سب پریشان حال میں بیٹھے ہوئے تھے تبھی اویس درانی نے سب کو آکر بتایا کہ ناناجان سب بڑوں کو اپنے کمرے میں بلارہے ہیں۔

کچھ دیر بعد سب وارث شاہ کے کمرے میں موجود تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو کچھ آج اس حویلی میں ہوا ہے، وہ آج سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ آج تو نجانے کس طرح میں نے کسی کو " بھی سخت سزا دینے سے خود کو روکا ہے، حالانکہ میں چاہتا تو ان ناہنجاروں کو ایسی عبرت ناک سزا دیتا کے آنے والی ساری نسلیں یاد رکھتیں" انکے لہجے میں غصے کے ساتھ تلخی بھی موجود تھی۔

میں نے جو فیصلہ کیا ہے سوچ سمجھ کر کیا ہے۔ جس میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں نکلتی" وارث شاہ " سب کی طرف دیکھتے ہوئے گویا ہوئے۔

سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ فصیحہ بیگم کا دل ٹوٹے ہوئے پتے کی طرح لرز رہا تھا۔

کل بارا بجے اعزاز شاہ اور طوبیٰ شاہ کا نکاح ہے، اور شام کو اذہان شاہ کی فصیحہ کی بیٹی فریحہ کے ساتھ اور " سنان شاہ کی اجمل شاہ کی بیٹی جیا کے ساتھ منگنی کی رسم ادا کی جائے گی اور باقی افضل شاہ کی چھوٹی بیٹی حیا اور فصیحہ کے بیٹے بلال شاہ کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد انکا بھی رشتہ تع کر دیا جائے گا۔ میں نے اپنا فیصلہ تم سب کو سنا دیا ہے... اب اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اسی وقت یہاں سے چلا جائے اور عمر بھر کے لیے مجھسے ... تعلق نہ رکھے

اب تم سب جا کر کل کے لیے انتظام کرو....، اور ہاں... اگلے دن ہی اعزاز شاہ اور طوبیٰ کی رخصتی بھی ہے۔ میں اب ان دونوں کو مزید اس حویلی میں برداشت نہیں کر سکتا" وہ اپنا فیصلہ سنانے کے بعد آخر میں حقارت بھرے انداز میں سنگدلی کی انتہا پر پہنچ کر بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب اپنی اپنی جگہ پر بت بنے کھڑے ہوئے تھے۔کسی کو بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ خوشی منانی چاہیے یا افسوس کرنا چاہیے!....

+++

یہ بات سنتے ہی سنان شاہ کی تو دل کی کلی کھل اٹھی تھی۔اسے تو پتا ہی نہ تھا کہ اسکے جھوٹ بولنے پر سزا کے بجائے اسے حسین تحفہ ملے گا۔اذہان شاہ کی بھی دل کی مراد برائی تھی۔مگر اعزاز شاہ کا رنگ زرد پڑ گیا تھا۔ جھوٹے الزام کو سچ مان کر اسے سزا سنائی گئی تھی اور وہ بھی عمر قید کی۔۔۔

بے رخی، تنگ نظری اور سنگدلی

میرے مالک تیری دنیا ایسی کیوں ہے

میرے لبوں کو روک دیا گیا ہے سچ سے

زمانے کو سچ سے اتنی نفرت کیوں ہے

ابھی تو کھلی ہی نہ تھی کونپل محبت کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خزاں کی ابھی سے گلشن میں آمد کیوں ہے

ابھی تو دل نے دھڑکنا سیکھا ہی تھا

ابھی سے دل کی دنیا ویراں کیوں ہے

محبت میں نے کی گویا جرم کر دیا

محبت آخر مجھسے خفا کیوں ہے

ہر سو اداسی چھائی ہے

عشق کا حاصل مصیبت کیوں ہے

اسے پانے سے پہلے ہی کھو دیا تنہا

...قسمت کو آخر تجھسے عداوت کیوں ہے

" ماما...ہم اسی وقت یہاں سے جا رہے ہیں...،مجھے نانا جان کا یہ فیصلہ قبول نہیں ہے...،جب انکو مجھ پر اعتبار ہی نہیں تو رشتے جوڑنے سے فائیدہ...؟"وہ بہت دکھ اور صدمے کی کیفیت میں گویا ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیڈی آپ چپ کیوں ہیں...؟"وہ سوالیہ نظروں سے ازمیر شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "

وہ خاموش بیٹھے تھے۔بس خالی خالی نظروں سے اپنے بیٹے کی طرف دیکھنے لگے۔

آپ خاموش ہو سکتے ہیں مگر میں نہیں...،میں ابھی ناناجان کے پاس جا کر ان سے کہہ دیتا ہوں کے مجھے " آپکا یہ فیصلہ قبول نہیں ہے...!"وہ مارے تیش کے چیخ ہی پڑا۔

اعزاز...بیٹا آپ یہ کیا بول رہے ہو...؟،ہم باباجان کو انکار نہیں کر سکتے..."فصیحہ بیگم بے بسی بھرے " لہجے میں بولیں۔

"...اسکا مطلب میں مجرم بن کر یہ سزا قبول کر لوں...؟،ماما....خدا کی قسم میں نے کچھ نہیں کیا "

ہم جانتے ہیں میری جان...کے آپ بے قصور ہو...؛"فصیحہ بیگم اعزاز شاہ کے چہرے پر پیار سے ہاتھ " پھیرتے ہوئے گویا ہوئیں۔

اور آپ پھر بھی چاہتی ہیں کے میں خاموشی سے ناناجان کی اس سنگدلی کو برداشت کر لوں...؟،ماما...ماما " میں اور طوبیٰ بلکل بے گناہ ہیں..."اعزاز شاہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کے وہ ایسا کیا کرے کے سب کو اسکی بات پر اعتبار آجائے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

طوبیٰ نے جب سنا کے دادا جان نے اس جھوٹے الزام کو سچ مان کر اس کا نکاح اور رخصتی تع کر دی ہے تو اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔ وہ اسکے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے تھے...؟ کیا انکو اس پر ذرا سا بھی اعتبار نہیں تھا۔ وہ سوچنے لگی۔ آنسو اپنے آپ اسکی آنکھوں سے بہتے جا رہے تھے۔

" طوبیٰ میری جان... میں مانتی ہوں کے تمہارے دادا جان کو اور باقی سب کو بہت بڑی غلط فہمی ہو گئی ہے... میری طوبیٰ ایسی کسی بات کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی" سلطانہ بیگم طوبیٰ کو سینے سے لگا کر روتے ہوئے گویا ہوئیں۔

" ا... مم.. امی... دادا جان میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟" وہ شاکی نظروں سے انکی طرف دیکھتے ہوئے اٹک اٹک کر بولی۔

" جب میں نے کچھ کیا ہی نہیں... تو کیوں مانوں انکے فیصلے کو آخر...؟، میرے ساتھ ایسا سلوک کیوں...؟" کہنے کے ساتھ ہی وہ اپنا دکھتا ہوا سر تھامے زمین پر بیٹھتی چلی گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

"بھائی...میں یہ سب برداشت نہیں کر سکتا...میں ابھی جا کر اس سنان کے بچے کو سیدھا کرتا ہوں،اور میں اسکا وہ حال کروں گا کے وہ سب کے سامنے سچ بتانے پر مجبور ہو جائے گا" بلال شاہ غصے سے کھولتے ہوئے بولا۔

فریحہ کا بھی رو رو کر برا حال ہو گیا تھا۔اسکے بڑے بھائی کے ساتھ جو کچھ ہو رہا تھا اس بات پر اسے بہت شدید دکھ اور تکلیف ہو رہی تھی۔

"ڈیڈی...مجھے نہیں پتا تھا کے آپ اور ماما نانا جان سے اتنا ڈرتے ہیں کے اتنی بڑی بات سن کر بھی خاموش اور چپ چاپ تماشائی بنے رہیں گے" بلال شاہ غصے سے بھڑکتے ہوئے ماما اور ڈیڈی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ ساری دنیا کو آگ لگا دیتا۔

"ایسا بھی کیا ہو رہا ہے جو تم اتنا بگڑ رہے ہو...؟،نکاح ہی تو ہے...،اگر طوبیٰ سے ہو رہا ہے تو ایسا بھی کیا غلط ہے اس میں...؟،وہ تمہارے ماموں کی بیٹی ہے کوئی غیر تھوڑی ہے...،مانتی ہوں کے جس طرح یہ سب ہو رہا ہے صحیح نہیں ہے مگر طوبیٰ سے شادی میں کوئی برائی نہیں ہے" وہ اس وقت خود کو بڑا بے بس محسوس کر رہیں تھیں،ایک طرف اولاد تھی تو دوسری طرف میکہ۔وہ چکی کے دو پاٹوں میں پس رہیں تھیں یہ انکے سوا کوئی نہیں جانتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ڈیڈی آپکی بھی یہی رائے ہے...؟"بلال شاہ کا رخ اب ازمیر شاہ کی طرف تھا۔ "

بلال بیٹا... میں کیا کہہ سکتا ہوں، یہ رشتے ایسی ڈوری ہوتے ہیں جو ذرا سی کھینچا تانی سے ٹوٹ پھوٹ جاتے " ...ہیں، یہ فصیحہ کا میکہ ہی نہیں میری بہن کی سسرال بھی ہے اور طوبیٰ میری اکلوتی بھانجی"

ڈیڈی پلیز.... ان رشتوں کے نبھانے کے پیچھے آپ بھائی کی زندگی خراب نہیں کر سکتے...، بھائی کو کوئی " بھی مجبور نہ کرے۔ فیصلہ کرنے کا اختیار صرف انکو ہونا چاہیے...، باقی اس سنان شاہ کو تو میں دیکھ کر ہی رہوں گا"بلال شاہ کے لہجے میں چٹانوں کی سی سختی تھی۔

نہیں بلال... تم ایسا ویسا کچھ نہیں کرو گے...، جو ہونا تھا وہ ہو چکا... اگر ماما اور ڈیڈی کو کوئی اعتراض نہیں " تو پھر بات ہی ختم ہو گئی ناں...، ویسے بھی میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا ہے۔ تم بھی خاموش ہو جاؤ"اعزاز شاہ نے یہ جملے کیسے ادا کیئے تھے یہ اس کا دل ہی جانتا تھا۔ جس بات نے اسے سب سے زیادہ دکھ اور اذیت دی تھی وہ تھا اس کے پرنٹس کا اس سارے معاملے پر نہ صرف خاموش رہنا بلکہ اسے ایسے فرسودہ روایات کو تسلیم کرنے پر مجبور کرنا۔ اور اب تو اسنے بھی اپنی بے گناہی ثابت نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اس نے وہ پوری رات آنکھوں میں کاٹی تھی۔ وہ جانتا تھا کے نانا جان کا فیصلہ اٹل ہے، پتھر پر لکیر ہے۔ وہ چاہتا تو اس فیصلے سے ٹکرا سکتا تھا، مگر پھر حویلی کے دروازے اسکی ماما کے لیے ہمیشہ کے لیے بند ہو جاتے۔ انکی طبیعت پہلے ہی صحیح نہیں رہتی تھی اور اعزاز شاہ کے ایسے فیصلے، اتنے بڑے اقدام پر وہ اپنے والدین اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائیوں کی جدائی کیسے برداشت کر پاتیں۔وہ اپنی جان سے بھی زیادہ پیار کرتا تھا ان سے۔وہ خود کو تو تکلیف دے سکتا تھا مگر اپنی ماما کو نہیں۔پھر وہ گہری سانس لیتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچا کے وہ اپنی انا اور خودداری کو پس پشت ڈالتے ہوئے کل ہونے والے نکاح کے لیے خود کو تیار کرے گا،کے اب کوئی بھی صفائی،کوئی بھی جملہ اپنے حق میں بولنا بے معنی تھا۔

+++

طوبیٰ بیچاری کی ایک نہ سنی گئی۔اور وہ حیرت زدہ سی ایک ایک کو دیکھتی رہی۔بھابیاں اور دونوں بھائی اور ماں باپ خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے۔اسکی کمزور جان اس وقت زلزلوں کی زد میں تھی۔طوبیٰ کے مومی رخساروں پر آنسو موتیوں کی مانند گر رہے تھے۔وہ آج جان گئی تھی کے وہ کسی کے لیے بھی اہم نہیں ہے۔ سب نے اسے ناکردہ گناہ کو بھگتنے کے لیے تنہا چھوڑ دیا تھا۔سب ہی اس سے دستبردار ہو گئے تھے۔سب نے اسے گناہگار ٹھہراتے ہوئے سزا سنائی تھی۔اب اس نے بھی اپنے لب سی ڈالے تھے،مگر آنکھیں تھیں کے برسی ہی جا رہی تھیں۔اور اب وہ غائب دماغی کی کیفیت میں تیار ہو رہی تھی۔بھابیاں اسے گلے لگا کر رو رہیں تھیں۔اس نے انہیں بہت خوشیاں اور بہت پیار دیا تھا۔وہ بھی انکو بہت عزیز تھی،مگر وقت کی ستم ظریفی کے آگے وہ دونوں بھی مہر لب تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں جان... میں اور سلطانہ بہت پریشان ہیں... یہ سب جس طرح سے ہو رہا ہے... بڑا دکھ ہو رہا ہے۔ " میں نے تو کبھی سوچا بھی نہ تھا کے میں اپنی بچی طوبیٰ کی شادی اس طرح کروں گا..."اکمل شاہ کب سے خود پر ضبط کیئے بیٹھے تھے۔ماں کی ہمدردی پا کر رو پڑے۔وہ اپنے اندر ایک بے چینی محسوس کر رہے تھے۔وہ اچھی طرح جانتے تھے کے طوبیٰ اس سارے معاملے میں بے قصور ہے، مگر اپنے باپ کے فیصلے کے آگے وہ کسی قسم کا احتجاج نہیں کر سکتے تھے۔ مگر دل سے اٹھتی ٹیسیں انہیں سکون سے بیٹھنے نہیں دے رہی تھیں۔

اکمل... بچے... تم پریشان نہ ہو... وقت کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔غلط فہمی ہے اپنے آپ " ٹھیک ہو جائے گی،اور پھر طوبیٰ کو نسا انجان جگہ بیاہ کر جا رہی ہے....؟، فصیحہ اسکا بہت خیال رکھے گی اور اعزاز بہت اچھا لڑکا ہے۔ تم سب کچھ خدا پر چھوڑ دو..." وہ اپنے بیٹے کو تسلی دینے لگیں۔

مگر اماں جان... طوبیٰ اس فیصلے پر راضی نہیں ہے...، وہ ہم سب سے بد گمان ہے...اس طرح تو اسکا " رشتوں پر سے اعتماد ہی اٹھ ہو جائے گا...، میری بچی اس طرح رخصت ہو گی... میں یہ سب نہیں دیکھ پاؤں گی اماں جان..." سلطانہ بیگم بھی اپنی بیٹی کے غم میں گھلی جا رہی تھیں۔وہ ماں تھیں۔انہیں بیٹی کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل کی حالت کا علم تھا۔وہ جانتیں تھیں کے طوبیٰ جیسی حساس لڑکی کے دل پر جو قیامت ٹوٹ پڑی ہے وہ اسکے لیے بہت بڑی ہے۔اپنوں کی سنگدلی کے خنجر نے اسکی روح تک کو گھائل کر دیا ہے۔

" بڑی بہو... تم اس طرح کمزور پڑو گی تو طوبیٰ کو کون سنبھالے گا...؟،بچوں سے غلطی تو ہوئی ہے ناں...؟،پھر یہ فیصلہ ایسا برا بھی نہیں ہے... شادی ہی تو ہو رہی ہے؟سب باتیں چھوڑو اور جا کر تیاری شروع کرو،وقت بہت کم رہ گیا ہے"انکے لہجے میں ہلکی سی سختی تھی۔

+++

"دلدار... یار مجھے لگتا ہے کے تم سے ضرور کوئی غلط فہمی ہو گئی ہو گی،طوبیٰ ایسی نہیں ہے،وہ ہماری چھوٹی بہن ہے۔کیا تم اسے نہیں جانتے...؟،میرے ان ہاتھوں میں کھیل کر بڑی ہوئی ہے وہ۔مجھے اپنی بہن پر پورا یقین ہے"سلطان شاہ کو یہ سارا کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔

" بھائی جان... میں نے اپنی آنکھوں سے ان لڑکوں کے ساتھ طوبیٰ کو دیکھا ہے،اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا ہوتا تو اور بات تھی،مگر میں چشم دید گواہ ہوں اس واقعے کا،آپ کہتے ہیں کے طوبیٰ غلط نہیں ہے،میں کہتا ہوں کے دو دو لڑکوں کی موجودگی کے باوجود طوبیٰ وہاں خاموش کیوں کھڑی رہی...؟اسنے شور کیوں نہیں مچایا...؟،اسکی وہاں موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کے ضرور کوئی بات تو تھی،میں تو کہتا ہوں کے دادا جان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکو کوئی سخت سزا سناتے،انہوں نے انصاف نہیں کیا" دلدار شاہ پھر سے بھڑک اٹھا۔جبکہ سلطان شاہ نے خاموشی اختیار کرلی۔

+++

نکاح کا سارا انتظام ہو چکا تھا۔مولوی صاحب بھی آ چکے تھے۔باقی سب لڑکیوں اور لڑکوں کی منگنی کی رسم ادا ہونی تھی۔سب تیار تھے۔سب بڑوں کے بیچ بیٹھا وہ اس وقت خود کو ایسی آگ میں جلتا محسوس کر رہا تھا جسکی تپش نے اسے روح تک جھلسا ڈالا تھا۔قسمت نے بڑا بھیانک کھیل کھیلا تھا اسکے ساتھ۔جس کے ساتھ کی کبھی دل نے تمنا کی تھی۔آج اسی کا ساتھ زندگی بھر کا روگ بننے جا رہا تھا۔فصیحہ بیگم بیٹے کے چہرے پر خوشی کا رنگ ڈھونڈتیں رہ گئیں۔ازمیر شاہ بھی دل ہی دل میں بیٹے کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک پر رنجیدہ تھے۔فریحہ سوچ رہی تھی کے اس نے کتنے خواب دیکھے تھے اپنے اس پیارے بھائی کی شادی کے، مگر تعبیر ایسی ہو گی یہ تو اس نے خواب میں بھی نہ سوچا تھا۔بلال شاہ نے تو دل ہی دل میں سب سے بدلا لینے کی ٹھان لی تھی۔وہ اپنے بھائی کے ساتھ ہونے والے ایسے سلوک کو مر کر بھی بھول نہیں سکتا تھا۔

اعزاز شاہ نے اپنے غصے اور تکلیف پر کنٹرول کرتے ہوئے لرزتے ہاتھوں سے نکاح نامے پر دستخط کیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ تو کسی مجسمے کی طرح خاموش بت بنی بیٹھی تھی۔اعصاب شل ہوئے جا رہے تھے۔چلتی سانسوں کے ساتھ اسے زندہ قبر میں ڈالنے کا فیصلہ اسکے اپنوں کا ہی تھا۔وہ مرنا چاہتی تھی مگر مر نہیں سکتی تھی۔وہ جس طرح سے آج حویلی سے رخصت کی جا رہی تھی اس طرح تو جنازے بھی نہیں بھیجے جاتے تھے۔

دادا جان اور گھر والوں کی تنگ نظری،سنگدلی اور سرد مہری پر اسکا دل چکنا چور ہو گیا تھا۔اسکے اندر ایک گہرا سناٹا پھیلا ہوا تھا۔بس ایک ہی احساس جسم و جاں کو گھائل کئے ہوئے تھا کے کسی نے بھی اسکا اعتبار نہیں کیا۔ وہ باقی سب کی نظروں میں تو گر ہی چکی تھی مگر وہ خود کی نظروں میں بھی گر گئی تھی۔بس ایک سوال تھا جو کب سے اسکے اندر مچل رہا تھا کے "اے پیدا کرنے والے...آخر مجھسے ایسی کیا خطا سرزد ہوئی کے جسکی مجھے اتنی بڑی سزا مل رہی ہے...؟"وہ نہیں جانتی تھی کے سسرال میں اسکے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے گا؟ شوہر اسکے کردار پر کس کس طرح انگلی اٹھائے گا...؟وہ تو بس اپنی سجی سجائی میت کا بوجھ اٹھائے بیٹھی تھی۔ اور پھر وہ وقت بھی آ گیا جب اس نے اپنے منہ سے قبول ہے کے الفاظ سنے۔نجانے تین بار اس نے یہ الفاظ کس طرح دہرائے تھے۔اسکے بعد وہ بے ہوش ہو گئی۔

سب بہت پریشان ہو گئے،رعنا اور بھابیوں نے اسے سہارا دیتے ہوئے اپنے کمرے میں لے جا کر لیٹا دیا۔ سلطانہ بیگم رونے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں جی آپ پریشان مت ہوں...اس نے کل سے کچھ کھایا پیا نہیں تھا ناں،اس وجہ سے بے حوش ہو گئی " ہے،کچھ دیر تک حوش میں آجائے گی "زاہدہ اپنی ساس کو تسلی دیتے ہوئے بولیں۔

پھر کچھ دیر بعد اذہان شاہ اور سنان شاہ کی رسم ادا کی گئی۔ بڑوں نے لڑکوں اور لڑکیوں کو الگ الگ بٹھایا اور انکو انگوٹھیاں پہنا کر انکی منگنی کا اعلان کیا۔ مٹھائی بھی بانٹی گئی۔

جیا نے بہت انکار کیا مگر ماں کی ڈانٹ پر پنجرے میں قید پنچی کی طرح پھڑ پھڑا کر رہ گئی۔اسے سنان شاہ سے سخت نفرت محسوس ہو رہی تھی۔وہ ساری حقیقت جانتی تھی مگر خاموش رہنے پر مجبور تھی۔

فریحہ بھی ذرہ برابر بھی خوش نہیں تھی۔حالانکہ آج وہ اذہان شاہ کے نام ہو چکی تھی مگر اسے اپنے بھائی کی رسوائی بھولے نہیں بھول رہی تھی۔وہ چاہ کر بھی خوش نہیں ہو سکی۔

+++

طوبیٰ۔۔۔میری بچی میری جان...تم اپنی نئی زندگی شروع کرنے جا رہی ہو،پرانی باتوں کو بھول جانا،اور " اپنے اصل گھر میں خوش رہنا،اور ہو سکے تو ہمیں معاف کر دے نا...اللہ تمہیں صدا سہاگن رکھے خوش رکھے آمین "سلطانہ بیگم نے اپنی بیٹی کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے ڈھیروں دعائیں دیں۔طوبیٰ خشک لبوں اور خالی نظروں سے انکی طرف دیکھنے لگی۔پھر دادی جان اور دونوں بھابیوں نے بھی اسے ساتھ لگاتے ہوئے دعائیں دیں۔سلطان شاہ نے آگے بڑھ کر اس کے سر پہ ہاتھ رکھا۔جبکے دلدار شاہ دور کھڑا رہا۔وارث

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ اپنے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے۔وہ کسی بھی رسم میں شامل نہیں ہوئے تھے۔پھر طوبیٰ کو گاڑی میں بٹھایا گیا۔اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی سانسیں تھم سی گئیں ہوں اور دل نے بھی دھڑکنے سے انکار کر دیا ہو۔اسنے بس ایک بار مڑ کر اس حویلی کی طرف دیکھا تھا اور پھر جیسے سارے بند ٹوٹنے لگے اور اسکی آنکھوں سے سیل رواں تھا۔آسمان سے برستی بارش تو تھم ہی جاتی ہے مگر یہ بارش ٹھمنا بہت مشکل تھی۔

افضل شاہ بہت دنوں بعد حویلی آئے تھے اور اسی وجہ سے وہ ابھی کچھ دن اور یہاں رہنا چاہتے تھے۔ازمیر شاہ کی فیملی تو نکاح کی رسم ادا کرتے ہی روانہ ہو گئی تھی۔کچھ دیر بعد نفیسہ بیگم اور اجمل شاہ بھی اپنے گھروں کو واپس پلٹ گئے۔حویلی میں اس وقت سناٹے کا راج تھا۔سلطانہ بیگم بیٹی کے دکھ میں اپنے کمرے میں پڑی رو رہیں تھیں۔سلطان شاہ اور دلدار شاہ اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے تھے۔البتہ اکمل شاہ اماں جان کے پاس بیٹھے تھے۔عقیلہ اور زاہدہ کچن کے کاموں میں لگ گئی تھیں۔پوری حویلی طوبیٰ کی رخصتی کے بعد سوگوار سی محسوس ہوتی تھی۔

+++

"امی جان... آپ میری بات غور سے سنیں،مجھے یہ شادی کسی صورت بھی منظور نہیں...,میں حویلی کے کسی بھی لڑکے سے شادی نہیں کروں گی...،آپ دادا جان کو بھی بتا دیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی باتیں کر رہی ہو جیا؟، پاگل ہو گئی ہو کیا...؟ تم اچھی طرح سے جانتی ہو کے یہ سب رشتے تمہارے " دادا جان نے تع کیئے ہیں، اور سب انکے فیصلے پر راضی ہیں، تم بات کو سمجھنے کی کوشش کرو" مسز اجمل نے اپنی بیٹی کو سمجھایا۔

امی میں کچھ بھی نہیں سمجھنا چاہتی، مجھے ابھی شادی ہی نہیں کرنی... میری طرف سے ابھی اور اسی وقت " "یہ رشتہ ختم.... سمجھیں آپ...؟

بیٹا ذرا ٹھنڈے دماغ سے میری بات سنو" وہ جیا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے گویا ہوئیں۔ "

امی... امی مجھے نہ کچھ سننا ہے اور نہ ہی کچھ سمجھنا ہے۔ مجھے یہ شادی کسی صورت بھی منظور نہیں...." " وہ چلا کر بولی تھی۔ اسے سب پر بہت غصہ آرہا تھا۔ اسکی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اسکی مرضی کے خلاف کیا گیا تھا۔ اور وہ بھی ایسے شخص سے جسے وہ جانتی تک نہیں تھی، اور جسے اچھی طرح جانتی تھی، پسند کرتی تھی اسکا کیا؟ احمر کو جب اسکی انگیجمنٹ کا پتا چلا تو کیا ہو گا؟ اسی بات نے اسے پریشان کر دیا تھا۔ اسی وجہ سے وہ آپے سے باہر ہو رہی تھی۔

خبر دار... جو تم نے اس معاملے میں بولنے کی کوشش کی.... یہ تمہارے کرنے کا کام نہیں ہے... تم " جاؤ یہاں سے" اجمل شاہ جو کسی کام سے باہر گئے ہوئے تھے گھر میں داخل ہوتے ہی جیا کے خیالات جان کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غصے میں آکر جیا کو ڈانٹنے لگے۔وہ آنسو بہاتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔اجمل شاہ ایک تیکھی نظر اپنی بیوی پر ڈالتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔

+++

وہ جب کراچی ایئرپورٹ پر پہنچے تو ڈرائیور دو گاڑیوں سمیت وہاں موجود تھا۔پھر ایک گاڑی میں دولہا دلہن اور فصیحہ بیگم بیٹھے اور دوسری گاڑی میں ازمیر شاہ،فریحہ اور بلال شاہ تھے۔دونوں گاڑیاں ایک ساتھ گھر کے گیٹ کے آگے آکر رکیں تھیں۔چوکیدار نے فوراً آگے بڑھ کر گیٹ کھولا تھا۔

فصیحہ بیگم نے بڑے پیار اور احتیاط کے ساتھ طوبیٰ کو گاڑی سے باہر آنے کا کہا۔فریحہ نے طوبیٰ کو بازو سے پکڑ کر اسے سہارا دیا تھا۔طوبیٰ بے جان وجود کے ساتھ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی ہوئی انکے ساتھ اندر داخل ہوئی۔بلال شاہ بھی انہی کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ازمیر شاہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔اعزاز شاہ طوبیٰ کی طرف نظر ڈالے بغیر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"بیٹھو بیٹا...،تم تھک گئی ہو گی...،تھوڑی دیر یہیں بیٹھ جاؤ"فصیحہ بیگم نے طوبیٰ کا ماتھا چومتے ہوئے اسے ڈرائینگ روم میں بڑے صوفے پر بٹھایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلال... تم اور فریحہ بھائی کا کمرہ سیٹ کرو... جلدی فٹافٹ... اور ہاں فریحہ بیٹا... کھانے کا بھی انتظام " کرواؤ" وہ ان دونوں کو ھدایت دینے کے بعد خود طوبیٰ کے ساتھ بیٹھ گئیں۔

ماما... میں ابھی آتا ہوں..." بلال شاہ فوراً باہر کی طرف چلا گیا۔ جبکہ فریحہ کچن میں چلی آئی اور ملازمہ کو " کھانے کے بارے میں سمجھانے لگی۔

طوبیٰ زندگی میں پہلی بار اپنے ماموں کے گھر آئی تھی۔ یہ گھر اسکی پھپھو کا بھی گھر تھا۔ جو کے اب اسکا بھی گھر تھا۔

اسنے اپنی اکڑی ہوئی کمر کو صوفے سے ٹکا دیا اور ذرا سر کو اونچا کر کے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

بیٹا کچھ چاہیے کیا...؟" فصیحہ بیگم نے اسے غور سے دیکھ کر کہا۔ "

جی... پانی" وہ خوشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔ "

اسی وقت اعزاز شاہ بڑی تیزی کے ساتھ اپنے کمرے سے نکل کر باہر کی طرف جانے لگا۔

بیٹا... کہاں جا رہے ہو...؟" فصیحہ بیگم اسے یوں تیزی سے باہر کی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر بولیں۔ "

ماما... کام ہے کچھ...، چلتا ہوں" وہ کہنے کے ساتھ ہی لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ فصیحہ بیگم " دل ہی دل میں پریشان سی ہونے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فری بیٹا..."فصیحہ بیگم نے فریحہ کو آواز دی۔ "

جی ماما...بولیں"فریحہ انکی آواز پر کچن سے باہر نکل آئی تھی۔ "

فری بیٹا تم طوبیٰ کو اپنے کمرے میں لے جاؤ، یہ تھک گئی ہو گی یہاں بیٹھ کر...، میں جب تک انکا کمرہ " دیکھوں...، پھر کھانا کھاتے ہیں"وہ یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئیں تھیں اور فریحہ طوبیٰ کو اپنے کمرے میں لے آئی۔

آیئے یہاں بیٹھ جائیں...بلکہ لیٹ جائیں...آپ تھک گئی ہوں گی، میں کچھ دیر میں آتی ہوں"فری " اسے یہاں بٹھا کر باہر نکل گئی۔

ماما...آپ کھانا کھالیں آپکو دوائی بھی لینی ہے"فری فصیحہ بیگم کے پاس آکر فکر مندی سے گویا ہوئی۔ "

نہیں بیٹا...تم طوبیٰ کو پانی پلاؤ اور کھانا بھی کھلا دینا۔بلال اور اعزاز آجائیں پھر کھانا لگوانا تب تک میں اپنے " کمرے میں تھوڑا ریسٹ کر لوں"وہ تھکن سے چور لہجے میں بولتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔

یہ لیں پانی پیئیں...اچھا آپ سکون سے لیٹ جائیں جب تک میں کھانا وغیرہ دیکھ لوں...پھر آپ سے " ڈھیروں باتیں کرنی ہیں..."وہ جلدی جلدی بول رہی تھی۔طوبیٰ نے بڑے غور سے اس کی طرف دیکھا تھا۔اور سوچنے لگی کے نجانے فری اسکے بارے میں کیا سوچتی ہو گی؟اور اسکے آگے وہ کچھ بھی سوچ نہیں پائی۔کیونکہ اسکا دماغ اس وقت شل ہو رہا تھا۔تھک کر اسنے اپنی آنکھیں موند لیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

"پھپھو جان... کیا بات ہے کس سوچ میں گم ہیں؟" رعنا گھر پہنچ کر کام میں بزی ہو گئی تھی۔ کچن کی طرف جاتے ہوئے اس کی نظر نفیسہ بیگم پر پڑی جو کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھیں۔

"بس ذرا فصیحہ کی طرف سے فکر مند ہوں، اس کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں اپر سے اتنا سب کچھ ہو گیا... ازمیر بھائی کا موڈ بھی سخت خراب نظر آ رہا تھا، اب ایسی سچویشن میں وہ کس کس کو راضی کرتی پھرے گی؟"

"بیٹا یقین مانو مجھے تو دلی افسوس ہوا ہے، کاش اتنا بڑا ہنگامہ برپا نہ ہوا ہوتا کیا کریں..... اب جو ہونا تھا وہ ہو چکا، آپ پریشان نہ ہوں، اللہ تعالیٰ سب بہتر کرے گا" رعنا انہیں تسلی دیتے ہوئے بولی۔ اسکے دل میں ایک خیال بار بار آ رہا تھا کے ہو نہ ہو ضرور سنان کی کوئی غلطی ہو گی۔ اسنے ایک بار طوبیٰ کے متعلق کوئی بات کی تو تھی۔ مگر پھر وہ خاموش ہو گیا تھا۔ رعنا سر جھٹک کر اپنے کام میں لگ گئی۔

+++

"کیا بات ہے اکمل... آج تم کام پر نہیں گئے؟"

"بس اماں جان... دل نہیں چاہ رہا تھا، یہ سب کیوں ہوا اماں جان؟ میری بچی اپنے گھر کو رخصت ہو گئی اور میں اس کے سر پر ہاتھ بھی نہ رکھ سکا" وہ دل گرفتگی سے گویا ہوئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہو؟،سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا"اماں جان اپنے بیٹے کا شانا تھپکا کر بولیں۔ "

طوبیٰ تو پھول اور پودوں کی دیوانی ہے، یہ بات سبھی جانتے ہیں، اگر کچھ غلطی ہے بھی تو ضرور ان لڑکوں " کی ہے۔۔۔میری بچی کی نہیں...,وہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی اماں جان"انکے لہجے میں رنج و ملال کا گہرا تاثر تھا۔اماں جان انہیں دیکھ کر رہ گئیں۔

+++

افضل شاہ نے اور انکی بیوی نے پہلے تو سنان کو خوب ڈانٹا بھی اور سچائی پوچھنے کی بڑی کوشش کی تھی مگر سب بیکار تھا۔سنان ٹس سے مس نہ ہوا۔اپنی بات پر اڑا رہا۔پھر وارث شاہ کے فیصلے پر وہ دونوں خاموش ہو گئے تھے۔سنان شاہ کو اپنے دادا جان کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔اسنے جیا کا نام جو سن لیا تھا۔

اس وقت سنان شاہ بڑا ہی خوش دکھائی دے رہا تھا۔سیٹی پر سیٹی بجائے جا رہا تھا۔حیا اپنے بھائی کو اتنا خوش ہوتے دیکھ کر حیران رہ گئی۔

یہ سنی اتنا خوش کس بات پر ہے؟ جبکے حویلی میں اتنا کچھ ہو گیا ہے،اور اسکا رشتہ ایسی لڑکی سے تع ہو گیا " ہے جسے دیکھا تک نہیں ہے اسنے،تو اتنی خوشی کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟"حیا نے بہت سوچا مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔اسنے اسے اپنے حال پر چھوڑ دیا اور اپنے اور بلال کے متعلق سوچنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

بلال شاہ نے اعزاز کے کمرے کو بڑی خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا تھا۔فریحہ نے بھی اسکی ہیلپ کروائی تھی۔طوبیٰ ابھی تک فریحہ کے کمرے میں موجود تھی۔

فری بیٹا....کھنا لگاؤ بڑی بھوک لگی ہے"فصیحہ بیگم اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے گویا ہوئیں تھیں۔ "

ماما...بھائی ابھی تک آئے ہی نہیں"وہ جلدی سے آکر بولی۔ "

تو بیٹا فون کرو اسے،پوچھو کے کہاں رہ گیا ہے؟"وہ گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے گویا ہوئیں جہاں نو بجکر بیس منٹ ہوئے تھے۔

" جی..ابھی کرتی ہوں "

آپ کہاں رہ گئے ہیں بھائی.....ماما نے اور ہم سب نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا،آپ جلدی آئیں"فریحہ " نے بات مکمل کر کے فون بند کر دیا۔

کیا کہہ رہا ہے...کب آئے گا؟"فصیحہ بیگم کی فکر مندی میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔ "

پہلے تو بولے کے بزی ہیں....پھر کہا کے آرہے ہیں"اسنے انہیں پریشان دیکھ کر ساری بات بتائی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چلو ٹھیک ہے... تم طوبیٰ کو دیکھو، بیچاری بچی تھکی ہوئی ہے، اعزاز کے آتے ہی کھانا لگاؤ "

اچھا ٹھیک ہے "فریحہ اپنے کمرے کی طرف مڑ گئی۔ جبکہ فصیحہ بیگم وہیں لاونج میں بیٹھ کر اعزاز شاہ کا " انتظار کرنے لگیں۔

+++

وہ خالی دماغ کے ساتھ بے مقصد سڑکوں پر گاڑی چلائے جا رہا تھا۔ خود پر ہونے والی اجاڑ دای اور الزام اسے کسی پل سکون نہیں دے رہے تھے۔

مجھے یہ نکاح نہیں کرنا تھا... نہیں کرنا تھا..."اسنے زور سے اسٹرینگ پر مقہ مارا۔ "

سب یہی سمجھ رہے ہیں کے میں قصوروار ہوں اور وہ سنی...! قصوروار ہوتے ہوئے بھی صاف بچ " گیا...، میں چپ رہا تو صرف اپنے دونوں ماموئوں کی عزت کی خاطر اور میری ماما...! انکا کیا ہوتا...؟، اگر جو میں انکار کر دیتا تو نانا جان تو اپنا سارا غصہ ماما پر ہی نکالتے اور ان سے رشتہ ہی ختم کر دیتے، اور ماما... ماما تو یہ سب برداشت ہی نہیں کر پاتیں، ماما مجھے آپکی عزت، مان اور خوشی سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں، لیکن جو گھاؤ آپکے اپنوں نے میرے دل پر لگائے ہیں وہ شاید کبھی بھر نا سکیں، انکا یہ احسان ساری زندگی یاد رکھوں گا اور مر کر بھی دوبارہ حویلی نہیں جاؤں گا" وہ بہت مضبوط اور اٹل لہجے میں بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

اعزاز شاہ کے پہنچتے ہی فریحہ نے فوراً کھانا لگوایا۔

ماما... آپ لوگ کھا لیتے کھانا، مجھے تو ایک دوست نے زبردستی کھانا کھلا دیا، آپ لوگ کھا لیں" وہ فصیحہ " بیگم کے پاس آکر بولا۔

اچھا... پھر بھی تھوڑا سا ہمارے ساتھ بھی کھا لو بیٹا" وہ ہولے سے مسکراتے ہوئے گویا ہوئیں۔ حالانکہ " اندر سے وہ سخت پریشان تھیں۔

نہیں ماما... گنجائش نہیں۔۔۔ آپ لوگ کھا لیں، میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں" وہ جان چھڑانے " والے انداز میں بول کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔ ان لوگوں نے کس طرح کھانا کھایا؟..... طوبیٰ نے کھایا کے نہیں اسے ذرا سی بھی فکر نہ تھی۔ بلکہ اسکا تو اس وقت تھکن سے برا حال تھا۔ وہ شاور لینے کے لیے باتھروم میں گھس گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا فری... تمہاری بھابھی تھکی ہوئی ہے، تم اسے اپنے کمرے میں چھوڑ کر آؤ، میں بھی چلتی مگر بیٹا میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے، بلال... تم بھی جاؤ"

"آئیں بھابھی... میں آپ کو لے چلوں یہ فریحہ تو صبح تک یہیں بٹھائے رکھے گی آپ کو" بلال نے ماحول کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہوئے فریحہ کو نشانہ بنایا۔

"تم چپ نہیں رہ سکتے... اپنے نمبر بڑھانے کے چکر میں کچھ بھی بولے جا رہے ہو" فریحہ اسکے مزاک پر ھمیشہ کی طرح بھڑک اٹھی۔

طوبیٰ کے لیے یہ سب بہت نیا تھا۔ وہ انہیں یوں ایک دوسرے سے الجھتے دیکھ کر ہولے سے مسکرانے لگی۔

"یہ... آ گیا آپ کا کمرہ... آپ آرام سے یہاں بیٹھ جائیں... بھائی ادھر ہی ہوں گے" فریحہ باتھروم سے آتی پانی کی آواز سن کر گویا ہوئی۔

"بھابھی... کمرہ کیسا لگا آپ کو؟" بلال شاہ نے ایک طائرانہ نظر کمرے پر ڈالتے ہوئے اس سے پوچھا۔

طوبیٰ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کے وہ کیا کہے۔ اسی وقت اعزاز شاہ تولیے سے بالوں کو پونچھتا ہوا باتھروم سے باہر نکلا۔ طوبیٰ پر نظر پڑتے ہی وہ وہیں ٹھٹھک کر رہ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ اسکی آمد سے بے خبر تھی۔

آئیں بھائی... کمرہ کیسا لگا آپ کو اپنا؟"بلال شاہ نے اسے دیکھ کر اپنا سوال پھر سے دہرایا۔ "

تمہیں نہیں لگتا کے اب ہمیں چلنا چاہیے ؟, تم یہ سوال بعد میں بھی پوچھ سکتے ہو،اب چلو اور انہیں آرام "
کرنے دو"فریحہ اسے ہاتھ سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے کمرے سے باہر لے آئی۔

پاگل ہو تم بھی... بھائی کتنے تھکے ہوئے تھے،اور طوبیٰ بھابھی بھی، تم بنا سوچے سمجھے شروع... کبھی تو "
خاموش ہو جایا کرو"فریحہ اسے باہر لانے کی بعد سمجھانے لگی۔

واہ واہ... تم تو بڑی عقلمند ہو.... مجھے تو پتا ہی نہیں تھا... اچھا اب جا کر سو جانا موبائل سے چپکنے کی "
ضرورت نہیں سمجھیں..!"سب کچھ سمجھنے کے باوجود بھی وہ اپنی عادت سے مجبور اسے تنگ کرنے سے
بعض نہیں آیا تھا۔جاتے جاتے اسے ہلکی سی چپت اسکے سر پر ماری اور وہاں سے بھاگ نکلا۔

بد تمیز.... دیکھ لوں گی تمہیں"وہ غصے سے بڑبڑاتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔ "

+++

طوبیٰ نے گھبراتے ہوئے سر کو جھکایا۔اسنے ابھی تک اعزاز شاہ کو دیکھا نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ اگر یہ سوچ رہی ہیں کے میں آپکا گھونگھٹ اٹھاؤں گا...اور آپ کی تعریفوں کے پل باندھوں گا.. "

تو یہ آپکی خام خیالی ہے، آپ سزا کے طور پر میری زندگی میں شامل ہوئی ہیں، آپ کی یہاں موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کے میں مجرم ہوں، جبکہ میرا قصور بس اتنا تھا کے میں نے اپنے ماموں اور نانا جان کی عزت کا خیال رکھتے ہوئے ایک حیوان کو حیوانیت سے روکنے کی کوشش کی تھی۔ مجھے نہیں معلوم تھا کے وہ لوگ مجھے ہی قصوروار سمجھتے ہوئے سزا سنادیں گے...،اور یہ سزا پھانسی سے بڑھ کر تکلیف دہ ہو گی...اس سے پہلے کے میں ساری انسانیت بھلا کر تمہیں اپنے کمرے سے باہر نکال دوں...یہ سب چینج کر کے وہاں صوفے پر سو جاؤ"

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس سنگدل شخص کو دیکھے گئی۔ کتنی نفرت تھی اسکے لہجے میں اور کتنی مختلف تھیں وہ آنکھیں... جنہیں دیکھنے کے بعد طوبیٰ کے دل نے پہلی بار دھڑکنا سیکھا تھا۔ یہ وہ تو نہیں تھا۔

تم نے سنا نہیں....؟اٹھو یہاں سے...مجھے نیند آرہی ہے" وہ کھا جانے والی نظروں سے اسکی طرف "

دیکھنے لگا۔

طوبیٰ نے اپنے منہ سے بے ساختہ نکلنے والی چیخ کو روکتے ہوئے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کی تھی مگر اسے زور کا چکر آیا اور وہ بیڈ پر گر گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اعزاز شاہ ایسی کسی سچویشن کے لیے تیار نہیں تھا۔ بے ساختہ اسکی طرف بڑھا۔

" اوہ مائی گاڈ... یہ کیا ہو گیا؟, سنیں... اٹھیں حوش میں آئیں... کیا ہوا ہے آپکو...؟" وہ طوبیٰ کے پاس آکر اسے شانوں سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے گھبراتے ہوئے گویا ہوا۔

جبکہ وہ بے ہوش و حواس بیڈ پر پڑی تھی۔

اعزاز شاہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کے وہ کیا کرے پھر اسنے فوراً جگ سے پانی گلاس میں ڈالا اور اسے چھینٹے مارنے لگا۔ مگر وہ اسی کنڈیشن میں پڑی ہوئی تھی۔

" پلیز حوش میں آجائیں...." وہ اسے پھر سے زور زور سے بازو پکڑ کر حوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا۔

طوبیٰ نے بمشکل آنکھیں کھولیں۔

" شکر ہے... آپکو حوش آگیا... ورنہ سب نجانے کیا سوچتے؟, دیکھیں خود کو سنبھالیں...، اچھا ایسا کریں آج آپ یہیں سو جائیں..." وہ ابھی تک اسکی کلائی پکڑے اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا۔ طوبیٰ کی حالت صدمے کی کیفیت میں بڑی عجیب سی ہو رہی تھی۔ دل بہت سست رفتاری سے دھڑک رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ٹھیک ہیں اب...؟"اعزاز شاہ کو تشویش ہونے لگی۔ "

مجھے سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے"وہ دل کی جگہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے گویا ہوئی تھی۔ "

آپ ریسٹ کریں...میں یہیں ہوں،کچھ بھی نہ سوچیں"اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کے طوبیٰ کو اچانک کیا " ہو گیا ہے۔اور اگر گھر میں کسی کو پتا چلا کے یہ بے ہوش ہو گئی تھی تو سب اعزاز کو ہی غلط سمجھیں گے۔

طوبیٰ اس وقت اعزاز شاہ کے پل پل بدلتے رنگ کو دیکھ کر حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔اعزاز شاہ بھی ہزار سوچوں میں گھرا اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔پھر اچانک اسے اسکی اتنی قربت کا احساس ہوا۔دل اس اچانک کی قربت کو پا کر زور زور سے ڈھڑک اٹھا۔اعزاز شاہ نے جھٹ سے طوبیٰ کی کلائی چھوڑی اور بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

آپ سو جائیں پلیز...میں یہیں صوفے پر سو جاتا ہوں"وہ فوراً اس سے دور ہوتے ہوئے گویا ہوا۔ "

طوبیٰ خاموش نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ سے تکیہ اپنے سر کے نیچے رکھتے ہوئے لیٹ گئی۔

اعزاز شاہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے بارے میں سوچنے لگا۔

وہ اس کی پہلی محبت تھی۔اور اسکی سیج سجائے بیٹھی تھی۔اسکے سینے میں دھڑکتا ہوا دل جس میں طوبیٰ کی محبت گیلی لکڑی کی طرح سلگ رہی تھی۔دل اسکی قربت کے لیے مچلنے لگا۔اسے اکسانے لگا کے کچھ بھی ہے مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ اسکی منکوحہ ہے، وہ اس پر حق رکھتا ہے۔اور ویسے بھی اس سارے معاملے میں طوبیٰ کا کوئی قصور نہیں۔ پھر وہ اسکے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہا ہے...؟ وہ ہاتھ بڑھا کر اپنی محبت کو تھام کیوں نہیں لیتا...؟۔اسکا دل اسے ہزاروں دلیلیں پیش کرنے لگا۔وہ صوفے پر لیٹا سونے کی کوشش کرنے لگا۔ مگر دھیان بار بار اس حسن کے پیکر کی طرف جا رہا تھا۔وہ بے تحاشا خوبصورت تھی اور آج تو اسکا حسن دو آتشہ لگ رہا تھا۔ سی گرین اور گولڈن جوڑا جس میں وائیٹ اور گولڈن نگینے جڑے تھے۔ طوبیٰ پر بے حد جچ رہا تھا۔ سونے کے بڑے بڑے جھمکے، جگمگ کرتا ٹیکا اور بھاری خوبصورت ہار اس پر بہت جچ رہا تھا۔دل نے پھر اسے اکسایا کے وہ پاس جا کر اس کی طبیعت ہی پوچھ لے۔ کیوں کے جہاں وہ لیٹا ہوا تھا وہاں سے یہ پتہ نہیں چل رہا تھا کے وہ جاگ رہی ہے یا سو چکی ہے؟۔

" مجھے اس سے کیا...؟ کے وہ جاگ رہی ہے یا سو گئی ہے۔ میں اتنا کیوں سوچ رہا ہوں...؟ مجھے اس کے ہونے یا نا ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا..." اچانک کسی خیال کے آتے ہی وہ پھر سے اسی طرح سوچنے لگا۔ اسنے دل کی باتوں سے دھیان ہٹانے کی پوری کوشش کرتے ہوئے کروٹ بدل کر سونے کی کوشش کی تھی۔اور بلآخر اسے نیند آ ہی گئی۔

" میرے مالک..... میرا امتحان کب ختم ہو گا...؟، تو جانتا ہے میرے پروردگار کے میں بے قصور ہوں....، میرے اپنوں نے مجھ پر اعتبار نہیں کیا... مجھے بے مول کر دیا...، ایک بیکار چیز کی طرح پھینک دیا، ایک بوجھ کی طرح اتار پھینکا...، میرے مالک ایک تو ہی ہے جو میری حالت کو مجھسے بھی زیادہ جانتا ہے،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ پر رحم فرما۔میری ذات کا سارا مان کانچ کی طرح ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا چکا ہے...،جب میرے اپنوں نے مجھے نہیں سمجھا تو یہ لوگ کیسے سمجھیں گے...؟اور یہ شخص...جو میرا مزاجی خدا ہے،میرا ہمسفر ہے،جو تمام تر سچائی سے واقف ہے...وہ بھی مجھے ہی غلط سمجھ رہا ہے....,میرے مالک یا تو سب کچھ ٹھیک کر دے یا پھر مجھسے یہ بوجھ جیسی زندگی چھین لے....,کیونکہ یہ بے اعتنائی اور بے اعتباری مجھسے برداشت نہیں ہو رہی۔رحم کر میرے مالک رحم کر..."وہ اپنے خدا کے حضور گڑگڑا کر دعائیں مانگنے لگی۔ایک پل کو سکون نہیں تھا۔آنے والے وقت سے اور زیادہ ڈر محسوس ہو رہا تھا۔ایسی سوچوں میں گھری وہ ساری رات سو نہ سکی۔جبکے اس سے کچھ فاصلے پر وہ دشمن جاں اس کی حالت سے بے خبر گہری نیند میں سو رہا تھا۔

+++

اگلے دن صبح کا ناشتہ فصیحہ بیگم نے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کیا تھا۔فریحہ انکا ہاتھ بٹانے کے لیے وہیں موجود تھی۔ازمیر شاہ چپ چاپ ناشتے کی ٹیبل پر آکر بیٹھ گئے تھے۔

آج تقریباً سب کو ہی اٹھنے میں دیر ہو گئی تھی۔

اپکے لیے چائے لاؤں...؟،اعزاز اور طوبیٰ اٹھ جائیں تو ناشتہ سب مل کر کریں گے"فصیحہ بیگم نرمی " بھرے انداز میں شوہر سے گویا ہوتے ہوئے کچن کی طرف چلی گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"فری بیٹا...اپنے بھائی بھابھی کو جگادو اور ایسا کرو بلال کو بھی اٹھاؤ،سب ساتھ مل کر ناشتہ کر لیں، طوبیٰ کو بھی اچھا لگے گا"وہ مسکراتے ہوئے فریحہ سے بولیں۔

"جی ماما...میں جاتی ہوں"فریحہ ماما کا حکم سن کر اپنے بھائیوں کو جگانے چلی گئی۔اسنے پہلے بلال شاہ کے کمرے کی طرف رخ کیا۔

"بلال...اٹھ جاؤ ماما ناشتے کے لیے بلا رہی ہیں"وہ روم کے دروازے کے بیچ میں کھڑی اسے اٹھنے کا کہہ رہی تھی۔جب اسنے دیکھا وہ نہیں اٹھ رہا تو وہ اندر ہی چلی آئی۔

"اٹھ جاؤ ناں بلال...موٹے"وہ موٹا نہیں تھا مگر فریحہ اسے تنگ کرنے کے لیے ایسا بول رہی تھی۔

"جاؤ...نہیں آرہا میں"وہ نیند میں تھا بیڈ پر پڑے ہوئے دوسرے تکیے کو منہ کے اپر رکھتے ہوئے بڑبڑایا۔

"بلال کے بچے...اعزاز بھائی بلا رہے ہیں وہ تمہارے بغیر ناشتہ نہیں کریں گے، بڑے بھائی کو انتظار کرا کے تمہیں اچھا لگے گا؟"فری نے اب پینترہ بدلہ۔وہ اچھی طرح جانتی تھی کے اعزاز بھائی کا نام سنتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہو گا۔

"پہلے کیوں نہیں بتایا شیر کی خالہ...؟"وہ تکیہ اسکے سر پر مارتے ہوئے باتھروم میں گھس گیا۔فریحہ اسکو جاتا دیکھ کر اب اعزاز بھائی کو اٹھانے کا سوچتے ہوئے بلال شاہ کے روم سے نکل گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ نے جیسے ہی دروازے پر دستک دی تو دروازہ ایک ہی دستک پہ کھل گیا۔دروازہ اعزاز شاہ نے کھولا تھا۔

السلام علیکم بھائی"فری جھٹ سے بول پڑی۔ "

وعلیکم السلام، کیا حال ہے بھئی...؟"وہ بڑے اچھے موڈ میں اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگاتے ہوئے بولا۔ "

جی...الحمدللہ..., بھائی وہ ماما آپ لوگوں کو ناشتے کے لیے بلا رہی ہیں"وہ اعزاز شاہ اور طوبیٰ دونوں سے "

مخاطب ہو کر بولی۔

صبح بخیر میری پیاری بھابھی جان..."وہ طوبیٰ کو پیار سے گلے سے لگا کر مسکراتے ہوئے بولی۔ "

طوبیٰ اسکی اتنی اپنائیت دیکھ کر بمشکل مسکرائی تھی۔

ڈیڈی اٹھ چکے ہیں؟"اعزاز شاہ نے محبت کے اس منظر کو عجیب سی نظروں سے دیکھا....,وہ طوبیٰ پر "

ایک اچٹتی نظر ڈالتے ہوئے فریحہ سے مخاطب ہوا۔

"جی بھائی...سب ہی ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے آپ دونوں کے منتظر ہیں "

اچھا...؟میں جا ہی رہا تھا کے تم آگئی...چلتا ہوں"کہنے کے ساتھ ہی وہ وہاں سے چلا گیا۔ "

میری معصوم سی بھابھی...چلیں میں آپکو تھوڑا تیار کر لوں پھر چلتے ہیں...,ویسے آپ جو بھی سمجھو مگر "

میں بہت خوش ہوں کے آپ میری بھابھی بنا دی گئی ہو...,میرے اتنے ہینڈسم سے بھائی کے ساتھ آپ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسی لڑکی ہی جچتی ہے... چاند سورج کی جوڑی ہے ماشاءاللہ....."اسکی حالت سے بے خبر وہ اپنی خوشی میں مگن ایک بار پھر سے اسے اس تکلیف میں مبتلا کر چکی تھی جس وجہ سے طوبیٰ نے ساری رات آنکھوں میں کاٹی تھی۔فریحہ نے اسے ڈریسنگ ٹیبل کی کرسی پر بٹھایا پھر اسکے بال ٹھیک کرنے لگی۔پندرہ منٹ کی محنت سے اسنے طوبیٰ کو بہت اچھا تیار کر دیا اور اسے ساتھ لیے ناشتے کی ٹیبل تک چلی آئی۔جہاں سب پہلے سے موجود تھے۔

السلام علیکم "طوبیٰ نے ہلکی آواز میں سب کو مشطرکہ سلام کیا۔ "

وعلیکم السلام بھابھی جان...،اس گھر اور بھائی جان کی زندگی میں شامل ہونے کے بعد یہ پہلی حسین صبح " آپکو مبارک ہو"بلال شاہ نے طوبیٰ اور اعزاز شاہ کو باری باری دیکھتے ہوئے کہا۔

بیٹھو میری جان... نیند تو ٹھیک سے آگئی تھی ناں رات...؟"فصیحہ بیگم طوبیٰ کو اپنے ساتھ بٹھاتے ہوئے " پوچھنے لگیں۔

ویسے ماما آپ کو نہیں لگتا کے یہ سوال آپ کو بھائی سے کرنا چاہیے تھا؟"بلال شاہ اپنی ہنسی کو روکتے ہوئے" بڑی سنجیدگی سے بولا۔

فریحہ اس کی بات کو سمجھتے ہوئے شرارتی نظروں سے اعزاز کو دیکھنے لگی۔جبکہ اعزاز شاہ نے ایک چبھتی ہوئی نظر طوبیٰ پر ڈالی اور پہلو بدلنے لگا۔بلال نے انجانے میں اسکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ کرو شریر کہیں کے...، بڑے بھائی کو چھیڑتے ہوئے شرم نہیں آئی...؟"فصیحہ بیگم نے بلال کو ہلکا " ساڈپٹ کر کہا تھا۔

اسکی یہ پھلجھڑیاں تو اسی طرح پھٹتی رہیں گیں...آپ سب ناشتہ شروع کریں"فریحہ نے سب کا " دھیان ناشتے کی طرف کرایا تھا۔

اعزاز شاہ لمبہ سا سانس لینے کے بعد جلدی سے ناشتہ کرنے لگا۔تاکہ جلدی سے یہاں سے نکل سکے۔

آپ یہ پوری لیں،آپکو اچھی لگتی ہیں ناں یہ پوریاں...آج میں نے خود بنائیں ہیں...بازار کی اشیاء صیحت " کے لیے اچھی نہیں ہوتیں"فصیحہ بیگم اپنے شوہر کو پوری دیتے ہوئے مسکراتے ہوئے تفصیل سے بولیں۔

دراصل کل سے ازمیر شاہ انسے خفا تھے۔وہ اپنے چچا وارث شاہ کا غصہ ان پر نکال رہے تھے۔حالانکہ وہ اچھی طرح جانتے تھے کے انکا کوئی قصور نہیں اس سب میں۔مگر اپنے بیٹے سے ہوئی ناانصافی وہ بھول نہیں سکتے تھے۔

فصیحہ بیگم ڈشیز اٹھا اٹھا کر ازمیر شاہ اور باقی سب کو پیش کر رہیں تھیں۔

سب نے بڑے اچھے موڈ میں ناشتہ کیا تھا۔بلال کی زبان کینچی کی طرح چل رہی تھی۔وہ سب کو آج ٹھیک موڈ میں نظر آرہا تھا۔مگر کوئی یہ نہیں جانتا تھا کے اس وقت اسکے دماغ میں کیا چل رہا ہے...؟۔اعزاز شاہ اور ازمیر شاہ دونوں ناشتہ کر کے جا چکے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں بھابھی... میں آپکو آپکا گھر دکھائوں "فریحہ ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولی۔جبکے طوبیٰ سوالیہ نظروں سے فصیحہ بیگم کی طرف دیکھنے لگی۔

ہاں ہاں بیٹا... جاؤ اسکے ساتھ..."وہ مسکراتے ہوئے بولیں "

میں بھی چلوں...؟"طوبیٰ کو اٹھتے دیکھ کر بلال شاہ جھٹ سے اٹھتے ہوئے بولا۔ "

جی نہیں...،آپکی ضرورت نہیں...ماما۔۔۔آپ اسے یہیں بٹھا کر رکھیے گا"فریحہ طوبیٰ کو ہاتھ سے پکڑے جلدی سے بلال کو ٹھینگا دکھا کر وہاں سے چلی گئی۔

کیا ہوا اتنی چپ چپ کیوں ہیں آپ؟"سارا گھر دکھانے کے بعد اب وہ اسے اپنے کمرے میں لے آئی تھی۔اسے طوبیٰ کی غائب دماغی صاف نظر آرہی تھی۔

+++

جیا جب یونیورسٹی پہنچی تو احمر منہ پھلائے بیٹھا ہوا تھا۔کیونکہ وہ اس سے سخت خفا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائی...ہاؤآریو...؟"جیااسکے پاس آکر کھڑی ہوئی۔جیاجانتی تھی کے احمراس سے بہت خفاہوگا۔اورایسا ہی تھا۔احمرنے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ "

بھئی...اب ایسی بھی کیانارا ضگی،تم مجھسے بات توکرونا..."جیااحمرکاہاتھ پکڑتے ہوئے بولی۔ "

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی سمجھیں تم...؟"احمرنے اسکاہاتھ جھٹک کرغصے میں کہا۔ "

احمر...تم سب جانتے توہو...؟"وہ چڑتے ہوئے بولی۔اسے احمرکا یہ انداز تپارہاتھا۔ "

بڑی ظالم ہوتم جیا...،کوئی ایسا بھی کرتاہے کیا...پہلے توحویلی جاکربیٹھ گئیں اوراب پورے دودن بعد یونیورسٹی آئی ہواورمیں خفا بھی ناں ہوں...؟"احمرنے شکوہ کیا۔ "

احمر...تم میری بات توسنو،تم کچھ نہیں جانتے کے میرے ساتھ کیاپرو بلم ہوگئی ہے..."وہ اسے ساری بات بتاناچاہ رہی تھی اس لیے تمہید باندھی۔پھراسنے ساری بات احمرکے گوش وگذارکردی۔ "

واہ میڈم کیاکہنے آپکے...،میں ادھر تمہارا انتظار کرکرکے ہلکان ہوئے جارہاتھااورتم انگیجمنٹ کرواکے آگئیں..."وہ غصے میں گویاہوا۔ "

احمر...میں سب بتاتوچکی ہوں کے اس سب میں میرا کوئی قصور نہیں... یہ سب میرے اس اسٹوپڈ کزن کی وجہ سے ہواہے"وہ تلخی اورغصے کے ملے جلے انداز میں گویاہوئی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تواب تم شادی بھی کر لو گی اپنے اس اسٹوپڈ کزن سے...؟"وہ طنزیہ انداز میں گویا ہوا۔ "

"...نہیں...میں نے گھر والوں سے صاف کہہ دیا ہے کے مجھے یہ شادی منظور نہیں ہے "

اور وہ مان جائیں گے...؟"اسنے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ کر کہا۔ "

انہیں ماننا ہی پڑیگا..."وہ مظبوط انداز میں بولی۔ "

اگر تمہاری شادی مجھسے نہ ہوئی تو تمہاری قسم میں اپنی جان دے دوں گا جیا..."احمر جذباتی انداز میں جیا کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا۔ "

اللہ نہ کرے...میں ایسی نوبت ہی نہیں آنے دوں گی...مجھے بھی تم سے بہت پیار ہے احمر...میں وعدہ کرتی ہوں، میری شادی صرف تم سے ہی ہو گی"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ "

جیا...میں نے ہماری خوبصورت شادی شدہ زندگی کے حسین خواب نجانے کتنی بار دیکھے ہیں..."بات کرتے کرتے احمر کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا۔ "

احمر میں تمہارے ساتھ ہوں، میں اپنے ساتھ کوئی ناانصافی ہونے نہیں دوں گی، ہم ہمیشہ ساتھ رہیں گے"وہ اسے پوری امید دلاتے ہوئے خود پر آنے والے حالات سے لڑنے کے بارے میں سوچنے لگی۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

اذہان شاہ کو بہت اچھی جگہ جاب کی آفر آئی تو اسنے اپنی تیاری شروع کر دی، کیونکہ وہ جلد از جلد جاب حاصل کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ فریحہ کو جلدی اپنے گھر میں چلتا پھرتا دیکھنا چاہتا تھا۔ اس وقت وہ فریحہ کے بارے میں سوچتے ہوئے کسی حسین دنیا میں کھو گیا تھا۔ تبھی اسکے روم کے دروازے پر دستک ہوئی۔ اور وہ ہوش میں آ گیا۔

+++

" اکمل شاہ... میں دیکھ رہا ہوں کے تم کچھ دنوں سے زمینوں پر نہیں جا رہے...، کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتاؤ؟" وارث شاہ اکمل شاہ کو خاموش بیٹھے ہوئے پا کر انسے گویا ہوئے۔

" ابا جان... کوئی مسئلہ نہیں... آج چلا جاؤں گا..." وہ بہت سعادت مندی سے بولے تھے۔

" اکمل شاہ... مجھے لگ رہا ہے کے تم مجھسے خفا ہو... میں نے جو کیا صحیح کیا ہے... آئندہ کسی کو ایسی حرکت کرنے کی جراءت نہ ہو گی... اور پھر اگر یہ نہ کرتا تو سوچو کے کتنی بدنامی ہوتی ہماری...، لڑکی پر تو ایسا داغ لگتا کے تم چاہ کر بھی مٹا نہ سکتے...، کون کرتا پھر اس سے شادی...؟، سوچو اکمل شاہ سوچو...، اس وقت یہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صحیح تھا، گھر کی بات گھر میں ہی رہ گئی... سب کی عزت اسی میں تھی..."انہوں نے اکمل شاہ کی خفگی کو دل سے محسوس کرتے ہوئے انہیں حقائق سے آگاہ کیا تھا۔ وہ اپنے اس پیارے بیٹے کی تکلیف کو سمجھ سکتے تھے۔

" مجھے معاف کر دیں ابا جان... میری سوچ بہت چھوٹی ہے۔ آپ نے جو بھی کیا ٹھیک کیا... اور مجھے ...معاف کر دیں"

" اکمل... میں تمہاری تکلیف سے انجان نہیں ہوں مگر یہ سب شاید اسی طرح ہی ہونا تھا...، میں چاہتا تو ان سب کو بڑی کڑی سزا سناتا... مگر تم لوگوں کا سوچتے ہوئے میں نے یہ فیصلہ کیا، جس پر مجھے کوئی افسوس نہیں ہے... اور اب تم اٹھو... اور کام سے لگو..."اپنی بات کو مکمل کرنے کے بعد آخر میں انکا لہجہ تھوڑا سخت ہو گیا۔

" جی ابا جان... میں ابھی نکلتا ہوں..."اکمل شاہ جو بڑے غور سے اپنے والد کی گفتگو سن رہے تھے انکی آخری بات پر فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے اور انسے اجازت لے کر وہاں سے فوراً نکلتے چلے گئے۔

+++

" جی ماما... آپ نے مجھے بلایا...؟"فصیحہ بیگم اپنے کمرے میں بیٹھیں ہوئیں تھیں جب بلال شاہ ہلکی سی دستک دینے کے بعد انکے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں...وہ میں سوچ رہی تھی کے ہمیں اعزاز اور طوبیٰ کا ولیمہ دھوم دھام سے کرنا چاہیے...ہمارے بھی " ملنے ملانے والے ہیں...، تمہارے دوست احباب...سب کیا سوچیں گے کے ہم نے اس طرح خاموشی سے بنا کسی کو بتائے اعزاز کی شادی کرلی...؟، نجانے لوگ کیا سمجھیں گے...؟اور میں نہیں چاہتی کے پھر سے کوئی غلط بات کرے یا میرے بیٹے کے کردار پر کوئی انگلی اٹھائے...بس تم آج ہی ولیمے کے کارڈز کا آرڈر دے دو۔دو دن میں کارڈز مل جانے چاہئیں...ولیمہ اسی ہفتے ہو گا..."

ٹھیک ہے ماما...میں ابھی نکلتا ہوں...،اور ایک بات..." وہ انکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے ایک پل کو " رکا تھا۔فصیحہ بیگم کو اس وقت وہ بہت مختلف لگا۔

میرے بھائی نے اب تک جو برداشت کیا ہے...وہ ہم سب اپنوں کی وجہ سے کیا ہے...، خیر... یہ سب " رہنے دیں اور آپ بلکل پریشان نہ ہوں....سب کام ہو جائیں گے مائی ڈیئر ماما..۔"اچانک ہی وہ پہلے والا بلال شاہ نظر آنے لگا۔وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل گیا تھا۔جبکہ فصیحہ بیگم ابھی تک اس کے کچھ دیر پہلے بولے ہوئے لفظوں میں الجھی ہوئی تھیں۔

وہ ابھی تک فریحہ کے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا کے وہ اس کمرے میں قدم رکھے جہاں وہ سنگدل شخص موجود ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم وہ ہی طوبیٰ ہو ناں... جو بڑی اچھی اچھی اور بہت ساری باتیں کیا کرتی تھی...؟"فریحہ مصنوعی حیرت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے گویا ہوئی۔ "

کبھی کبھی ایسا لگتا ہے...کے جیسے بولنے کے لیئے کچھ ہے ہی نہیں...,سارے لفظ بے معنی سے لگتے ہیں..."اسکا چھپا درد صرف وہ ہی جان سکتی تھی۔فریحہ سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔ "

طوبیٰ...میرے بھائی بہت اچھے انسان ہیں۔سب سے ضرور کوئی بہت بڑی غلط فہمی ہوئی ہے...اور پھر تم تو سب جانتی ہو...!,جیسے ہم سب یہ جانتے ہیں کے تمہاری کوئی غلطی نہیں ہو گی۔انشاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا"وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر پیار سے اسے تسلی دینے لگی۔جبکہ طوبیٰ مسکرا بھی نہ سکی۔ "

چپ کر جاؤ دانیال...ورنہ ایک تھپڑ رسید کر دوں گی"آج زاہدہ کی طبیعت کچھ خراب تھی۔اور اپر سے دانیال نے اسے پریشان کیا ہوا تھا۔ "

کیا ہو رہا ہے بھئی؟"اسی وقت دلدار شاہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے انسے گویا ہوتے بیڈ پر لیٹ کر انکی طرف دیکھنے لگے۔ "

امی مجھے چھپن چھپائی کھیلنی ہے... آپ میرے ساتھ چلتی کیوں نہیں؟"دانیال رو رہا تھا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ کرو....جب دیکھو منہ پھاڑے چلاتے رہتے ہو...،اب میں گھر کے کاموں کو دیکھوں یا تمہاری " ریں ریں کو...؟ جاؤ اپنے بابا کے پاس جا کر بیٹھو کچھ دیر" وہ دانیال کو ڈپٹ کر ایک نظر اپنے شوہر نامدار کو تکتی کمرے سے باہر جانے لگیں۔

"...کیا بات ہے...کیوں ڈانٹ رہی ہو میرے معصوم بچے کو...؟،آؤ بیٹا تم میرے پاس آ کر بیٹھ جاؤ " اسے بھی تو کچھ سمجھائیں...،سارا دن مجھے اپنے ساتھ لگائے رکھتا ہے...پہلے تو طوبیٰ سنبھال لیا کرتی تھی،اب میں گھر کے کام دیکھوں یا اس کی فرمائشیں پوری کروں؟ کیا سارے کام بھابھی ہی کرتی رہیں گی؟" وہ تھکے تھکے انداز میں بولتی ہوئیں انکے پاس آ کر بیٹھ گئیں۔

کیوں...؟ سارے کام بھابھی کیوں کریں گیں؟ حویلی میں اتنی ساری ملازمائیں ہیں وہ کیا کرتی ہیں؟" وہ " بیڈ سے اٹھتے ہوئے غصے سے گویا ہوئے۔

"...سارے کام ملازمین پر نہیں چھوڑے جا سکتے " بھئی جو بھی ہے....دانیال کا خیال تو تمہیں ہی رکھنا پڑے گا" وہ کڑے تیوروں سے انکی طرف دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔اور زاہدہ اپنا سر تھامے وہیں بیٹھی رہ گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

فریحہ اسے اپنے کمرے میں بٹھا کر جا چکی تھی۔وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے ساتھ اس کمرے میں چلی آئی تھی۔

"کتنی گھٹن سی محسوس ہو رہی ہے...,زندگی کیسا کھیل کھیل رہی ہے میرے ساتھ...؟،وہ میری شکل دیکھنے کے بھی روادار نہیں...اور میں چاہ کر بھی اس جگہ سے جا نہیں سکتی...جاؤں بھی تو کہاں جاؤں...؟، اسکے سوا کوئی چارہ بھی تو نہیں ہے... بس چپ چاپ انکی ساری تلخیاں اور ناروا سلوک برداشت کرتی رہوں...,مگر کب تک....؟,آخر کب تک...؟"وہ انہی سوچوں میں گم اپنی انگلیوں کو مروڑ رہی تھی۔ جب وہ کمرے میں داخل ہوا۔طوبیٰ اسکی طرف دیکھنے سے گھبرا رہی تھی۔کچھ سوچ کر وہ بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"میں بس جا ہی رہا ہوں۔۔۔آپ بیٹھ جائیں...,اور ہاں...گھر میں کسی کو بھی پتا نہیں چلنا چاہیے کے....،میرے خیال سے آپ سمجھ گئی ہوں گی کے میرے کہنے کا مطلب کیا ہے؟،اور..."بات کرتے کرتے وہ اسکے سر پر آ کر کھڑا ہوا۔

طوبیٰ سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ گھر آپ کا بھی ہے... جہاں چاہے بیٹھیں جو چاہے کریں مجھے کوئی اعتراض نہیں..."اپنی بات " مکمل کرتا وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔

طوبیٰ اسکا نیا انداز دیکھ کر سوچ میں پڑ گئی۔

+++

فریحہ...بیٹا کہاں ہو تم...؟"ماما کی آواز پر اسنے جلدی سے اذہان کو خدا حافظ کہا اور موبائل بیڈ پر رکھ کر " فوراً ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی۔

جی ماما...آپ نے بلایا مجھے؟"وہ جلدی سے بولی۔ "

کیا بات ہے بیٹا...تم کچھ پریشان سی لگ رہی ہو...؟"فریحہ کی بوکھلاہٹ اور گھبراہٹ نے انہیں واہموں " میں ڈال دیا تھا۔

اسی کوئی بات نہیں ہے...بس وہ تھوڑا آنکھ لگ گئی تھی...آپ کی آواز پر چونک کر اٹھی...، نجانے آپ " کب سے بلا رہی ہیں؟"وہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بات کو بدل گئی۔

اچھا...بھئی کھانا لگاؤ...سب کو بھوک لگی ہو گی...اور پہلے طوبیٰ اور اعزاز کو بلا کر آؤ...جب تلک کھانا " "...لگے انسے کچھ باتیں ہی کر لوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماماوہ...بھائی تو کسی ضروری کام سے باہر نکل گئے ہیں....,اور وہ کہہ رہے تھے کے انہیں آنے میں دیر " ہو جائے گی...ہم سب کھانا کھالیں...،میں ابھی سب کو بلاتی ہوں" بات مکمل کر کے وہ پلٹنے لگی جب ماما کی بات پر وہیں رک گئی۔

بلال آگیا ہے؟"ابھی وہ کچھ بولی ہی نہ تھی کے بلال وہاں چلا آیا۔ "

السلام علیکم... یقیناً مابدولت کو یاد کیا جارہا تھا؟"بلال شاہ نے اسٹائل سے اپنی شرٹ کے کالر کو اپر کی " طرف کھینچتے ہوئے اترا کر کہا۔

ہاں ہاں...اور ایسی ہی سچویشن پر کسی عقلمند انسان نے کیا خوب کہا ہے کے...شیطان کا نام لیا اور شیطان " حاضر..ہاہاہا..."اس سے پہلے کے بلال شاہ کچھ بولتا فری وہاں سے کھسک چکی تھی۔

ماما دیکھ رہیں ہیں آپ...؟ بڑے پر نکل آئے ہیں اس مانو بلی کے...،اسے ٹھیک کرنا ہی پڑے گا..."وہ پر " سوچ انداز میں سر ہلانے لگا۔جبکہ فصیحہ بیگم مسکرا کر رہ گئیں۔

ماما...آپ لوگ چلیں...میں بھابھی کو بلا کر آتی ہوں۔ڈیڈی بھی آرہے ہیں"فری جلدی سے بولتی " ہوئی تیزی کے ساتھ طوبیٰ کو لینے چلی گئی۔اسے پورا یقین تھا کے طوبیٰ بنا کسی بہانے کے بنا کسی سوال کے اسکے ساتھ چلی آئے گی۔اور ایسا ہی ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

وہ رات کو جان بوجھ کر دیر سے گھر لوٹا تھا۔تاکہ طوبیٰ اور باقی سب لوگ سو جائیں۔وہ آہستہ آہستہ اپنے کمرے کا لاک کھول کر اندر چلا آیا۔کمرے کی لائٹ آف تھی۔اسکا مطلب تھا کے وہ سو چکی تھی۔اسنے لائٹ کو آف ہی رہنے دیا تھا۔اور بیڈ پر آ کر چپ چاپ لیٹ گیا۔

اچانک سے لائٹ آن ہوئی تو اعزاز شاہ نے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔

اسنے ہاتھ ہٹا کر سامنے دیکھا تھا۔طوبیٰ اسی کی طرف دیکھ رہی تھی۔

" آپ ابھی تک سوئی نہیں...؟"وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے گویا ہوا۔

" آپ اس لیے دیر سے آئے ہیں کے میں سو جاؤں....؟"آج وہ خود سے احد کر چکی تھی کے وہ اعزاز شاہ سے اسکے اس رویے کے بارے میں پوچھ کر رہے گی۔

اسکے اتنے صحیح اندازے لگانے پر وہ حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔

" آپ نے کھانا کھایا ہے.....؟"اسکے سوال پر اعزاز ایک بار پھر سے چونک کر اسے غور سے دیکھنے لگا۔وہ اس سے اس طرح کی باتوں کی توقع نہیں کر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"...مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔،آپ لائٹ آف کریں اور سو جائیں "

مجھے نیند نہیں آرہی...میں آپ کے لیے کھانا لے کر آتی ہوں۔۔"وہ باہر کی طرف جانے لگی۔ "

میں نے آپ سے کہا نہ کے مجھے بھوک نہیں ہے..."وہ لفظوں کو چبا چبا کر بولا تھا۔اسے طوبیٰ زہر لگ رہی تھی اس وقت۔

" کیوں کر رہے ہیں آپ ایسا...؟, کس بات کی سزا دے رہے ہیں مجھے...؟ایک آپ ہی میری تمام تر سچائی کو جانتے ہیں...،میرا یقین کریں میں اس لڑکے کو بلکل نہیں جانتی...،وہ پہلی بار وہاں آیا تھا...،اور خدا کی قسم میں نے اسے نہیں بلایا تھا...،مگر مجھے دیکھیں....میں نے کبھی آپ پر شک نہیں کیا...حالانکہ آپ اس سے پہلے بھی باغ میں آچکے تھے...،مگر پھر بھی میں نے آپ کو غلط نہیں سمجھا...اور آپ ہیں کے میری شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتے"

وہ اور بھی بہت کچھ کہنا چاہتی تھی۔اور بھی کئی سوالات تھے اسکے دل و دماغ میں مگر ضبط کرنے کے باوجود آنسو اسکی آنکھوں کے بند توڑ کر سیلاب کی طرح بہتے چلے گئے۔

اس سیلاب میں اعزاز شاہ کا چین و قرار بھی بہتا چلا گیا۔وہ اسکی تکلیف کو اچھی طرح سمجھ رہا تھا۔طوبیٰ بے تحاشا روئے جا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اعزاز شاہ سے یہ سب برداشت نہیں ہو پا رہا تھا۔ وہ اپنا ضبط کھوتے ہوئے چیخ پڑا۔

"...بس چپ...ایک لفظ بھی اور کہا تو میں کمرے سے نکل جاؤں گا...پھر کرتی رہیے گا ماتم "

آپ کیوں جائیں گے...؟ میں ہی چلی جاتی ہوں.." طوبیٰ بپھرے ہوئے لہجے میں بولتی دروازے کی "

طرف بڑھ گئی۔

خبردار...ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو مجھسے برا کوئی نہیں ہوگا...." وہ بیڈ سے نیچے اتر کر اس کے قریب "

آکر بولا تھا۔

آپ سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا..." وہ بنا کسی خوف کے اسکی آنکھوں میں جھانک کر بولی۔ "

یہ بات بتانے کا بہت شکریہ...,اب خاموشی سے بیڈ پر جا کر سو جائیں... کیونکہ میں مزید کوئی تماشا نہیں "

چاہتا" وہ ہاتھ سے پکڑ کر اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے سپاٹ لہجے میں گویا ہوا۔ طوبیٰ نے ایک سلگتی ہوئی نظر اس

پر ڈالنے کے بعد رخ پھیر لیا۔

اعزاز شاہ بیڈ کی دوسری جانب چادر اوڑھ کر سوتا بن گیا۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولیمے کے کارڈز چھپ کر آ چکے تھے۔اب مہمانوں کی لسٹ تیار کی جا رہی تھی۔ فصیحہ بیگم، بلال شاہ اور فریحہ تینوں ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے۔

بلال... میں نے سارے رشتہِ داروں کے اور تمہارے ڈیڈی کے دوستوں کے ناموں کی لسٹ بنالی ہے " "اب تم کارڈز پر سب کے نام لکھتے جاؤ اور ہاں... تم اپنے فرینڈز کے نام بھی لکھ لو

ماما... میں بھی اپنی ساری فرینڈز کو انوائیٹ کروں گی۔۔۔،آخر کو میرے بڑے بھائی کا ولیمہ ہے..." " فریحہ کھنکتے ہوئے لہجے میں بولی۔

ہاں ہاں کیوں نہیں "فصیحہ بیگم مسکرائیں۔ "

"ماما میں... بگ بی کے ولیمے میں اپنے خاص خاص فرینڈز کو ہی انوائیٹ کروں گا "

ہاں ہاں بیٹا...سب کو بلالو...,مجھے اپنے بچے کی شادی کا کتنا ارمان تھا... کیا کیا نہ سوچ رکھا تھا اسکی شادی " کے متعلق... مگر خیر اب جو ہوا سو ہوا..۔اسکے ولیمے پر میں اپنے دل کے سارے ارمان نکالوں گی....سب کو بلائوں گی "وہ تصور ہی تصور میں خوشی سے مسکرانے لگیں۔

اعزاز شاہ آفس جانے کے لیے تیار ہو کر ناشتے کے لیے ادھر ہی آ رہا تھا انکی باتیں سن کر اسکا تو جیسے خون کھول اٹھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سب کیا ہو رہا ہے...؟"وہ سپاٹ سے لہجے میں ان سب کی طرف دیکھ کر بولا۔ "

بھائی... یہ دیکھیں کتنے خوبصورت کارڈز ہیں..."فریحہ کچھ کارڈز اسکی طرف بڑھاتے ہوئے خوشی " سے پھولے نہیں سما رہی تھی۔

...وہ کارڈز نہ تھے۔اسے لگا جیسے اسنے انگاروں کو چھو لیا ہو

سب کے چہروں پر خوشی رخصاں تھی۔

اس سب کی کیا ضرورت تھی ماما.....؟"وہ بیزاری بھرے انداز میں گویا ہوا۔ "

ارے میرے چندا....ضرورت کیوں نہیں بھلا...؟ہم نے تمہاری شادی سادگی سے کر لی اب ولیمہ " دھوم دھام سے منائیں گے...."انکے لہجے کی خوشی نے اعزاز شاہ کو کچھ سخت بولنے سے روک دیا تھا۔

ہاں بھائی آخر کو آپ کو طوبیٰ جیسے حسین اور پیاری سی دلہن جو ملی ہے... جشن تو ہونا چاہیے..."فریحہ کی " باتوں پر اسے کچھ دیر پہلے ہونے والی ٹکر یاد آ گئی۔

وہ آفس جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔رات اسنے سوچ لیا تھا کے وہ اب آفس جانا شروع کر دے گا۔وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا۔کھٹ پٹ کی آوازوں پر طوبیٰ کی آنکھ کھل گئی۔پہلے تو اسے یہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھ نہیں آیا کے وہ اس وقت کہاں ہے؟, پھر وہ خاموشی سے اٹھ بیٹھی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ تبھی اسکی نظر اس دشمن جاں پر جا کر ٹھہری۔ جو تیار ہو رہا تھا۔ شاید کہیں جا رہا تھا۔

اعزاز شاہ کو اچانک محسوس ہوا کہ جیسے اسے کوئی دیکھ رہا ہے۔ تبھی اسنے اپنی گردن موڑ کر بیڈ کی جانب دیکھا۔ طوبیٰ جو کہ ٹکٹکی باندھے اسی کی طرف دیکھ رہی تھی اعزاز شاہ کے اچانک دیکھنے پر ہڑ بڑا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ اعزاز شاہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔ تبھی طوبیٰ بیڈ سے اٹھ کر واش روم میں گھس گئی۔ اعزاز شاہ نے اپنا موبائل اٹھایا اور والٹ اٹھا کر کمرے سے نکل کر تھوڑا ہی آگے گیا تو اچانک کچھ یاد آنے پر وہ واپس اندر چلا آیا اور ڈریسنگ ٹیبل سے کچھ اٹھا کر پیچھے کو مڑا۔ طوبیٰ اپنے چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹیں مار کر واش روم سے باہر نکلی ہی تھی کے اچانک کسی سے ٹکرا کر پیچھے کو گرنے ہی والی تھی کے اسنے سرعت سے اسکی کلائی تھام کر اسے گرنے سے بچانا چاہا اور یوں زور سے کلائی پکڑ کر کھینچنے سے وہ ٹوٹی ڈالی کی طرح اسکے سینے سے جا لگی۔ دونوں اس افتاد پر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھنے لگے۔ پھر طوبیٰ ایک دم سے اپنی کلائی چھڑا کر اس سے دور ہٹی تھی۔ اعزاز شاہ جو کچھ لمحوں کے لیے سب کچھ بھول کر اسکی جھیل جیسی گہری آنکھوں میں کھو گیا تھا طوبیٰ کے دور ہٹنے پر حوش میں آتے ہوئے اپنے جذبات پر قابو پانے کی کوشش کرنے لگا۔ اور پھر کچھ یاد آنے پر وہ بولا۔

میں آفس جا رہا ہوں... شام تک واپس آؤں گا اور میرے پیچھے کوئی گڑ بڑ نہیں ہونی چاہیے..." جتاتا ہوا " لہجہ تھا اسکا۔ طوبیٰ تو سن کھڑی ہوئی تھی۔ وہ اپنی بات مکمل کر کے چلا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے ایسا لگا تھا کے کچھ دیر اگر وہ مزید یہاں رکا تو جذبات کی رو میں بہتا چلا جائے گا۔

مگر اب اسکے سارے احساسات برف کی طرح جم چکے تھے۔اندر پھر وہی الاؤ بھڑکنے لگا تھا۔وہ ہی الاؤ جس میں اسکے سارے سپنے جل کر راکھ ہو چکے تھے۔

کہاں کھو گئے ہیں بگ بی...؟"بلال شاہ نے اسکے آگے شرارتی انداز میں ہاتھ لہرا کر کہا۔ "

آپ لوگ جو بھی کرنا چاہتے ہیں کریں...میں آپ کی خوشیوں میں رکاوٹ پیدا نہیں کرنا چاہتا...ہاں " مگر....حویلی سے کوئی نہیں آنا چاہیے...کم از کم یہاں تو مجھے رسوا نہ کیجیے.."اسکے الفاظ میں جو درد تھا اس سے وہ سبھی اچھی طرح واقف تھے۔وہ بنا ناشتہ کیے ہی چلا گیا تھا اور وہ ہنستے مسکراتے چہرے پل بھر میں آف لگنے لگے۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چلا گیا تھا مگر اسکے وجود کی خوشبو ابھی تک طوبیٰ کو اپنے حسار میں لیے ہوئے تھی۔اسکی دھڑکنیں ابھی بھی بے ترتیبی سے دھڑک رہی تھیں۔

"یہ مجھے کیا ہو رہا ہے...؟"وہ خود سے بولتی شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔اور جب اسکی نظر خود پر گئی تو پلٹنا بھول گئی۔اسکا چہرا شرم وحیا سے گلنار ہو گیا تھا۔

!!!...ہر ایک سحر آزمائش بن جاتی ہے

!!!..ہر ایک شب قیامت نئی ڈھاتی ہے

!!!!... وہ ہی دل برباد ہو جاتے ہیں

💔!!!..محبت جن میں اپنی فصل اگاتی ہے

وہ جب آفس پہنچا تو بہت سارے ملازمین اور اسکے دوستوں نے اسے شادی کی مبارکباد دیتے ہوئے یہ شکوہ بھی کیا کے انہیں انوائیٹ کیوں نہیں کیا گیا۔اب وہ انہیں کیا بتاتا...؟بس یہی کہہ کر جان چھڑوائی کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی گاؤں میں ہوئی اس وجہ سے وہ ان سب کو بلا نہیں سکا۔ لیکن ولیمے میں وہ سب کو بلائے گا۔ یہ سن کر وہ سب بہت خوش ہو گئے۔ جبکہ اسکا سکون غارت ہو چکا تھا۔ ولیمے پر اگر کوئی ایسی ویسی بات ہو گئی یا کسی نے شادی والا قصہ بیان کر دیا تو کیا ہو گا؟ اسکے ملازمین اور اسکے دوست اسکے بارے میں کیا سوچیں گے؟ اور انہی سب سوچوں میں غلطاں وہ کسی کام پر توجہ نہیں دے پایا اور آفس سے جلدی لوٹ آیا۔ گھر آ کر اسکی پہلی ملاقات فصیحہ بیگم سے ہوئی جو ڈرائنگ روم میں بیٹھی کوئی میگزین دیکھ رہیں تھیں۔

"السلام علیکم ماما! کیسی ہیں آپ؟۔" وہ انکے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے گویا ہوا۔

"وعلیکم السلام! ٹھیک ہوں بیٹا' کہاں گئے تھے تم؟ ناشتہ بھی نہیں کیا؟۔" محبت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ فکر مندی سے گویا ہوئیں۔

"ماما! مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔" انکی کسی بات کا جواب نہ دیتے ہوئے اس نے اپنا مدعا بیان کیا۔

"بولو بیٹا! کیا بات ہے؟۔" اسے کسی گہری سوچ میں گم دیکھ کر فصیحہ بیگم کا دل ڈوبنے لگا۔ اعزاز شاہ کا انداز انہیں پریشان کر رہا تھا۔

"آپ نے ولیمے کا پروگرام تو سیٹ کر لیا ہے' مگر آپ نے یہ بھی سوچا کہ کسی نے یوں اچانک شادی کی وجہ پوچھی تو؟ کیا بتائیں گی آپ انکو؟ اور اگر کسی رشتے دار کے منہ سے وہ سب کچھ نکل گیا تو' آپ جانتی ہیں کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا عزت رہ جائے گی میری...؟ کے میں ایک لڑکی کے ساتھ پکڑا گیا اور بدلے میں سزا کے طور پر میری اسی لڑکی کے ساتھ شادی کروادی گئی اور مجھے وہاں سے فوراً نکل جانے کا حکم سنادیا گیا۔ یہ ساری حقیقت جب یہاں کے لوگوں تک اور میرے دوستوں اور بلال اور فری کے فرینڈز تک پہنچی تو کیا ہوگا؟۔" اسکے لہجے میں چھپا دکھ، اپنوں کا ذلت آمیز رویہ... اور خود کے مجرم ٹھہرائے جانے کا صدمہ۔ کیا کچھ نہیں تھا اسکے لہجے، اسکی آنکھوں میں؟۔ فصیحہ بیگم نے اپنے اس مضبوط، بہادر بیٹے کو زندگی میں پہلی بار یوں ٹوٹتے، بکھرتے ہوئے دیکھا تھا۔ یہ سب تو انہوں نے سوچا ہی نہیں تھا۔ آج پہلی بار انہیں اسکی تکلیف، اسکی اذیت کا شدت سے احساس ہوا تھا۔

وہ اپنی بات مکمل کر کے فصیحہ بیگم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتا ان کے جواب کا منتظر تھا۔

" میری جان! ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ حویلی سے کوئی نہ آئے تو ٹھیک ہے۔ مگر بیٹا طوبیٰ کیا سوچے گی' کے اسکے اپنوں کو ہی نہیں بلوایا؟ پھر میں کیا جواب دوں گی اسے؟۔" وہ تربز کا شکار اسکی طرف دیکھنے لگیں۔ طوبیٰ جو فریحہ کے کمرے سے نکل کر اسی طرف آرہی تھی اپنا نام سن کر وہیں رک گئی۔

" کچھ نہیں سوچے گی وہ...، اور ویسے بھی کونسا اچھا سلوک کیا ہے ان لوگوں نے اسکے ساتھ ماما؟ اعتبار تو کیا نہیں! مجھے تو چلو مجرم سمجھ لیا تھا پر اس مخلص اور نیک لڑکی کا تو کوئی قصور نہیں تھا؟ کم از کم اسکا تو بھروسہ کیا ہوتا۔ وہ انہی کا خون تھی پھر اسے کیوں اس سولی پر چڑھادیا انہوں نے...؟۔" اسکا ایک ایک لفظ طوبیٰ کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زخموں کو ادھیڑنے کا کام کر رہا تھا۔ وہ اپنی بہتی آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔ اس کے آگے سننے کی ہمت نہیں تھی اس میں۔

" ٹھیک ہے بیٹا! آخر ہماری بھی کوئی عزت ہے۔ تم فکر مت کرو! میں خود ہی سب دیکھ لوں گی۔ اب تم جاؤ' آرام کرو اور بے فکر ہو جاؤ۔" وہ مسکراتے ہوئے اسکے شانے پر ہلکا سا دباؤ ڈال کر شفقت سے گویا ہوئیں۔

" ٹھیک ہے!۔" وہ فوراً اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

+++

آپ ابھی تک ناراض ہیں؟۔ آخر اس سارے معاملے میں میرا کیا قصور ہے؟۔ آپ تو یوں خفا ہوئے بیٹھے ہیں' جیسے اعزاز صرف آپکا ہی بیٹا ہے۔ وہ میرے بھی دل کا ٹکڑا ہے ازمیر صاحب...! اور اس وقت بھی میں اسی کے بارے میں ہی بات کرنے آئی تھی آپ سے۔" وہ بہت ہی دکھی لہجے میں بولتی ہوئیں ازمیر شاہ کے ساتھ بیڈ پر ٹک گئیں۔

" اب کیا کر دیا ہے اس نے بیگم صاحبہ...؟۔" وہ ناراضگی بھرے لہجے میں گویا ہوئے تھے۔ انہیں ابھی تک وہ سب بھلائے نہیں بھول رہا تھا۔ انہوں نے ایک چبھتی ہوئی نظر اپنی بیوی پر ڈالی اور رخ موڑ لیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ میری بات تو سن لیں میر..." وہ جب کبھی انسے ناراض ہوتے تھے تو فصیحہ بیگم انہیں بڑے پیار سے "
"میر" کہہ کر بلاتی تھیں۔

سن رہا ہوں! کہو جو بھی کہنا ہے" وہ روٹھے ہوئے لہجے میں بات کر کے پھر سے دوسری طرف دیکھنے "
لگے۔

آپ کو پتا ہے کے گھر میں ولیمے کی تقریب کی تیاری چل رہی ہے...,اعزاز چاہتا ہے کے حویلی میں سے "
کسی کو بھی نہ بلایا جائے۔" پھر انہوں نے اعزاز کے کہے گئے الفاظ انہیں کہہ سنائے۔

صحیح کہہ رہا ہے اعزاز.....، ہمیں تو اس کی بات کا مان رکھنا چاہیے...چچا جان نے تو ہمیں اپنی اولاد کی "
نظروں میں مجرم بنا دیا ہے۔اب مزید کوئی بات نہیں ہو گی اس بارے میں۔جیسا میرے بچے کہیں گے ویسا
ہی ہو گا۔" وہ بہت ہی مضبوط اور اٹل لہجے میں گویا ہوتے ہوئے کمرے سے نکل گئے۔جبکہ فصیحہ بیگم وہیں
بیٹھی رہ گئیں۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے اماں جان...؟ میں کچھ دنوں سے دیکھ رہی ہوں کہ آپ بہت چپ رہنے لگیں ہیں۔ آپ " کھانا بھی ٹھیک سے نہیں کھا رہیں۔" سلطانہ بیگم اپنی ساس کے قریب بیٹھتے ہوئے فکر مندی سے گویا ہوئیں۔

کچھ نہیں بہو! بس طوبیٰ بہت یاد آ رہی ہے۔" وہ اپنی نم ہوتی آنکھوں کو دوپٹے کے کونے سے صاف " کرتے ہوئے بولیں۔

اماں جان! یاد تو مجھے بھی بہت آ رہی ہے وہ' مگر کیا کریں...؟ ہم مجبور ہیں' اسکے پاس جا بھی تو نہیں " "سکتے...!۔

نجانے کیسی ہو گی وہ؟ بہو تم ایسا کرو فصیحہ کا نمبر ملاؤ' مجھے اس سے بات کرنی ہے۔ پوچھوں تو کہ میری " طوبیٰ وہاں خوش تو ہے؟۔" اماں جان بہت بے تابی سے بولیں۔

جی اماں جان! میں ابھی آپ کو انکا نمبر ملا کر دیتی ہوں۔" سلطانہ بیگم کی آنکھیں خوشی سے چمک " اٹھیں۔ وہ بھی جاننا چاہتی تھیں کے انکی بیٹی کیسی ہے؟ کس حال میں ہے؟۔ جس طرح سے وہ یہاں سے رخصت ہوئی تھی۔ وہ تکلیف سلطانہ بیگم سے بھولے نہیں بھول رہی تھی۔

اماں جان! سب خیریت ہے۔ سب ٹھیک ہیں۔ آپ سنائیں آپ کیسی ہیں؟ اور سب لوگ کیسے ہیں؟۔" " فصیحہ بیگم ماں کی آواز سن کر پہلے تو بہت خوش ہوئیں مگر پھر انکا لہجہ بھیگتا چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شکر ہے اس مالک کائنات کا! تم سناؤ طبیعت تو ٹھیک ہے ناں تمہاری؟۔ "

"بس اماں جان! کیا بتاؤں؟ بس ٹھیک ہوں۔ ویسے میں خود آپ کو فون کرنے والی تھی۔ کچھ بتانا تھا آپ کو۔" فصیحہ بیگم سوچنے لگیں کہ بات کہاں سے شروع کرے۔

"ہاں چندا بولو!۔ "

"اماں جان بات دراصل یہ ہے کے...!۔" پھر انہوں نے ساری بات اماں جان کو بتادی اور ساتھ ہی ازمیر شاہ کی ناراضگی کا بھی کہہ دیا۔

"میری جان! میری بچی تم دل پہ نہ لو۔ ہم سب بہت مجبور تھے۔ اور ہاں! اعزاز کی خوشی اگر اسی میں ہے کہ ہم سب اس تقریب میں شریک ناں ہوں تو ٹھیک ہے۔ ہم اس تقریب میں شرکت نہیں کریں گے۔ تم پریشان نہ ہو۔ اور میری طرف سے اپنے شوہر سے معزرت کرنا' کے ہم تمہارے بابا جان کے اصولوں کے آگے چپ رہے۔ اور ہاں! طوبیٰ اور اعزاز کو ڈھیر سارا پیار دینا۔ ہم سب کی دعائیں ان دونوں کے ساتھ ہیں۔ ہم وہاں نہیں آرہے تو کیا ہوا؟ ہماری دعائیں تو انکے ساتھ ہوں گی۔ اور فلحال تمہارے بابا جان کا موڈ بھی کچھ صحیح نہیں ہے۔ ہم شاید آ بھی نہ پاتے۔ فصیحہ بچے تم خود کو سنبھالو۔ کچھ وقت لگے گا سب کچھ ٹھیک ہونے میں۔" اماں جان دکھ بھرے لہجے میں بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی اماں جان! آپ بھی بابا جان کو سمجھائیں۔ ہمارے بچے ایسے نہیں ہیں۔ انہیں اتنی تنگ دلی کا مظاہرہ " نہیں کرنا چاہیے تھا۔ انکو اپنے خون پر کچھ تو اعتبار کرنا چاہیے تھا۔ آنکھوں دیکھی باتیں بھی کبھی کبھی غلط ثابت ہوتی ہیں۔ مگر یہاں تو رائی کا پہاڑ ہی بناڈالا بابا جان نے۔ بنا جانے ان دو معصوموں کو ناکردہ گناہ کی سزا دی گئی۔ بھلا ایسا کوئی کرتا ہے اپنے خون کے ساتھ؟۔" فصیحہ بیگم نے اپنے دل کو ماں کے سامنے کھول کر رکھ دیا تھا۔ اور سب کچھ کہہ ڈالا۔ آخر کار وہ بھی ماں تھیں اور اپنی اولاد کی تکلیف کو سمجھ رہی تھیں۔

+++

ہر ایک روپ میں انمول ہے

❦ !.... جسے محبت کہتے ہیں لوگ

وہ اپنے کمرے میں کسی دوست کی عیادت کے لیے جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔ اسکے اور فریحہ کے فائنل ایگزیمز کا وقت قریب آرہا تھا۔ مگر فلحال اسکی ساری توجہ اپنے بھائی کی طرف تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کاش...! ہماری زندگیاں پہلے کی طرح پر سکون ہو جائیں...! کتنی اداسی پھیلی ہوئی ہے' اندر بھی اور باہر بھی۔اور ہمیں یوں بے سکون کرنے والے خوش ہیں۔ مگر وقت بدلنے میں دیر نہیں لگتی...!" وہ لمبا سا سانس کھینچتے ہوئے ایک پل کو رکا اور پھر بولا۔

"سنان شاہ...! میں... نا کچھ بھولا ہوں اور نا تمہیں کچھ بھولنے دوں گا۔ تمہاری زندگی بھی اسی طرح اجیرن کر دوں گا۔ تمہارے ہونٹوں سے بھی اسی طرح مسکراہٹ غائب ہو جائے گی' جسے میرے بھائی کی مسکراہٹ' جو ہر وقت انکے ہونٹوں پر سجی رہتی تھی اور اب ڈھونڈنے سے بھی نظر نہیں آتی۔ میں وہ مسکراہٹ واپس لا کر ہی رہوں گا۔ مجھے اپنے بھائی کی مسکراہٹ کی قسم... میں سنان کا مکروہ چہرا سب کے سامنے لا کر ہی رہوں گا۔ اور سب کو میرے بھائی کو وہ پہلے جیسا مان اور عزت دینی ہی پڑے گی... دینی ہی پڑے گی.....!۔" بلال شاہ خود سے احد کرتا اپنا موبائل اور چند اور چیزیں اپنی جیب میں رکھتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔

+++

فریحہ طوبیٰ کو پارلر لے گئی تھی۔ طوبیٰ بہت سمپل سی رہتی تھی۔ فریحہ نے اسے بہت اچھی طرح تیار کروایا تھا اور وہ دونوں تیار ہو کر بلال شاہ کے ساتھ وہاں سے سیدھا ہال میں پہنچیں تھیں۔ فصیحہ بیگم اور ازمیر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاحب دونوں اعزاز شاہ کے ہمراہ ہال میں پہنچے تھے۔ پھر فریحہ اور اسکی فرینڈز طوبیٰ کو اسٹیج پر لے آئیں اور اسے اعزاز شاہ کے ساتھ بٹھا دیا۔ اعزاز شاہ کی دوسری سائیڈ فصیحہ بیگم بیٹھیں ہوئیں تھیں۔

"بھئی فصیحہ! تمہاری بہو تو چاند کا ٹکڑا ہے۔ کہاں سے ملا تمہیں یہ نایاب ہیرا؟" ازمیر شاہ کے دوست مصطفیٰ شیراز کی بیگم جو کہ بڑی دیر سے طوبیٰ کو گھورے جا رہی تھیں۔ اپنی آنکھوں کو گھماتے ہوئے سوالیہ انداز میں گویا ہوئیں۔ اور بھی بہت ساری ملنے ملانے والی خواتین بار بار طوبیٰ کی تعریفوں کے پل باندھ رہیں تھیں۔ فصیحہ بیگم بہت خوش ہو رہیں تھیں۔

طوبیٰ اور اعزاز شاہ کی جوڑی چاند سورج کی جوڑی لگ رہی تھی۔ سب لوگ ان کو دیکھ کر اش اش کر رہے تھے۔ وہ دونوں بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔ طوبیٰ نے پیچ کلر کا ڈریس پہن رکھا تھا جس پر گولڈن کلر کے موتیوں اور زری کا کام کیا ہوا تھا اور جیولری گولڈ کی پہنی ہوئی تھی۔ طوبیٰ اس وقت آسمان سے اتری ہوئی حور لگ رہی تھی۔ جو بھی اسے دیکھتا تو اپنی آنکھیں جھپکنا بھول جاتا۔

اعزاز شاہ نے براؤن کلر کا تھری پیس سوٹ پہن رکھا تھا۔ فریحہ کی فرینڈز تو اعزاز شاہ کو آنکھ بھر بھر کے دیکھ رہیں تھیں۔ اور ایک دوسرے کو کہہ رہی تھیں کے۔ "ہائے اللہ فری کا بھائی کتنا ہینڈسم ہے۔ ہاں اسکی بھابھی بھی بہت خوبصورت ہے"۔ فریحہ اپنی فرینڈز کی باتیں سن کر خوش ہو رہی تھی۔ پھر اسکی ایک فرینڈ نے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یار فری! تمہاری بھابھی تو بہت پیاری ہے... نظر نہ لگے "

"ہنہ! چاند سورج کی جوڑی ہے۔خدا نظر سے بچائے "

ہاں! آمین "فریحہ کی ساری فرینڈز نے مسکراتے ہوئے آمین کہا۔ "

طوبیٰ اس وقت عجیب بیچارگی محسوس کر رہی تھی۔اس وقت وہ کتنی تنہا کتنی اکیلی تھی۔سب اپنوں سے دور۔ کاش اس وقت امی یا اسکی دونوں بھابیاں ہی یہاں موجود ہوتیں۔وہ سوچ کر رہ گئی۔پھر اچانک اسکی نظر اعزاز شاہ پر پڑی اور پلٹنا بھول گئی۔

اعزاز شاہ نجانے کس بات پر کھل کر مسکرا رہا تھا۔وہ اس حسین مسکراہٹ میں کھونے لگی۔اسنے اتنا حسین اور خوبصورت مرد اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھا تھا۔اور اسی وقت کچھ عجیب سا احساس ہونے پر اعزاز شاہ نے بھی بلا ارادہ طوبیٰ کی طرف دیکھا۔طوبیٰ نے گھبراتے ہوئے نظریں جھکا لیں۔یہ خوبصورت منظر کیمرے کی آنکھ نے ہمیشہ کے لیے محفوظ کر لیا تھا۔اس وقت اعزاز شاہ کچھ پل کے لیے سب کچھ بھول بیٹھا تھا مگر طوبیٰ پر نظر پڑتے ہی اسکی ہنسی اور مسکراہٹ کو بریک لگ گئی۔

پھر اسی وقت بلال شاہ اعزاز شاہ کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔

کیا بات ہے بگ بی؟ آج تو آپ بہت خوش نظر آرہے ہیں۔لگتا ہے کے بہت قیمتی چیز حاصل ہو گئی ہے آپکو...!" وہ زیر لب مسکراتے ہوئے گویا ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نہیں تو کیا؟ ہماری پیاری بھابھی کسی قیمتی ہیرے سے کم تھوڑی ہیں" فریحہ نے بلال شاہ کی بات سن کر اتراتے ہوئے بڑے ناز سے اپنی بات کہی۔

اعزاز شاہ بس دونوں کی چھیڑ چھاڑ دیکھتے ہوئے ہلکے سے مسکرا کر رہ گیا۔ وہ انہیں خوش دیکھنا چاہتا تھا۔ وہ اپنی وجہ سے اپنے کسی بھی پیارے کو ہلکا سا دکھ بھی نہیں دینا چاہتا تھا۔ آج بہت دنوں بعد ماما اور ڈیڈی بھی اسے خوش نظر آئے تھے۔

" کاش! یہ سب اس طرح سے نہ ہوا ہوتا' تو آج میرے دل کا حال ایسا نہ ہوتا۔ خیر! میں اپنی وجہ سے اپنے پیاروں کو اداس نہیں ہونے دوں گا۔ میں پوری کوشش کروں گا کے کسی پر بھی اب ظاہر نہ ہو کہ میرا دل میرا ضمیر کسی اذیت سے گذر رہے ہیں۔" وہ دل ہی دل میں اپنے آپ سے مخاطب ہوتے ہوئے فیصلہ کن انداز میں بولا۔

بلال شاہ نے اپنی کیمرہ سے اپنے بھائی بھابھی کی پک کھینچی۔ پھر اسنے فصیحہ بیگم اور ازمیر شاہ کو اعزاز شاہ کے پاس بٹھا کر فری کو بھی وہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا اور اپنے فرینڈ سے کہا کے ہم سب کی ایک ساتھ پکس نکالو پھر خود بھی صوفے کے پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا۔ سب بہت خوش تھے۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حویلی میں ساری خواتین اس بات پر اداس بھی تھیں اور خوش بھی۔

بھابھی! کاش ہم بھی طوبیٰ کے ولیمے میں شامل ہوئے ہوتے؟"عقیلہ بڑے حسرت بھرے انداز میں " بولیں۔

ہاں مگر دادا جان ہم سب کو جانے دیتے تب ناں...!"زاہدہ جلدی سے بولیں۔ "

آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں زاہدہ بھابھی۔بس خدا کرے ہماری طوبیٰ ہمیشہ خوش رہے"وہ سچے دل سے دعا گو " تھیں۔

آمین"عقیلہ نے بھی دل سے آمین کہا تھا۔ "

+++

احمراب چھوٹی چھوٹی بات پر جیا سے خفا رہنے لگا تھا۔وہ اچھی طرح جانتا تھا کے جیا دیوانگی کی حد تک اسے چاہتی ہے۔جیا بار بار اسے کال کر رہی تھی مگر اسکا موبائل سوئچ آف جا رہا تھا۔اسنے غصے میں اپنا موبائل بیڈ پر پٹخ دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

ازمیر شاہ اور فصیحہ بیگم دونوں آج اعزاز کو بہت دنوں بعد پہلے کی طرح ہنستے مسکراتے دیکھ کر خود بھی بہت خوش تھے۔سب کچھ بہت اچھی طرح سے ہو گیا تھا۔فصیحہ بیگم کو اس وقت اعزاز کی کہی ہوئی باتیں یاد آنے لگیں۔کتنا ٹھیک کہا تھا اسنے۔اعزاز کی بات کو مان کر بلکل ٹھیک کیا تھا انہوں نے۔ورنہ سب کچھ اس طرح سے نہ ہو پاتا۔وہ محبت پاش نظروں سے اپنے پیارے بیٹے کی طرف دیکھتے دل ہی دل میں اسکی نظر اتارنے لگیں۔

اسی وقت اعزاز نے بھی انکی طرف دیکھا تھا۔اور سوچنے لگا کے آج اسکے سب گھر والے کتنے خوش ہیں۔ اسکی ماما بہت محبت کرتی تھیں اس سے۔اور وہ طوبیٰ جیسی ہی لڑکی چاہتی تھیں اپنے بیٹے اعزاز شاہ کے لیے۔ اور وہ خود بھی ایسی ہی بہو کے لائق تھیں۔جو انکا اور سب کا بہت خیال رکھے اور سب سے پیار کرے اور یہ ساری باتیں یہ ساری خصوصیات طوبیٰ میں موجود تھیں۔اعزاز شاہ نے مسکراتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے سکون کا سانس لیا۔

پھر کھانا لگ گیا اور سب اس طرف متوجہ ہو گئے تھے۔طوبیٰ اور اعزاز اس وقت اکیلے اسٹیج پر خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ نے بلاارادہ اعزاز شاہ کی طرف دیکھا تھا اور پھر نظر ہٹانا بھول گئی تھی۔ شاید خوشی کی ہلکی سی کرن نے اسکے چہرے کو اور پر کشش بنا دیا تھا۔

طوبیٰ خود بھی بے حد حسین لگ رہی تھی۔ اسکا معصوم حسن پارلر والی کی محنت سے دو آتشہ لگ رہا تھا۔

طوبیٰ نے اپنے دل کو ڈپٹتے ہوئے سمجھایا کے وہ بار بار اسکی طرف دیکھنے سے گریز کرے۔ نجانے وہ اسکے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا؟۔ حالانکہ وہ اس سے بلکل بے تعلق اور انجان نظر آ رہا تھا۔ یا پھر طوبیٰ کو ایسا لگ رہا تھا۔

اسی وقت کسی شخص نے انکے قریب آ کر انسے سلام دعا کرنے کے بعد اعزاز شاہ کے تھوڑا قریب ہوتے ہوئے کوئی بات کی تھی۔ اسکے بعد اعزاز کے نہ صرف ہونٹ مسکرانے لگے تھے بلکے اسکی آنکھیں بھی مسکراتی نظر آنے لگیں تھیں۔ جس پر طوبیٰ کے دل نے اس بات کا اعتراف کیا تھا کے اسکا ہمسفر... جو کسی بھی طرح سے قسمت نے اسکے نام لکھ دیا تھا۔ مردانہ وجاہت کا شاہکار تھا۔ وہ اسکے نام تو ہو چکا تھا مگر ایسے انجان اور اجنبی نظر آ رہا تھا جیسے وہ اس ساری حقیقت سے بے خبر ہے۔ اور بے خبر تو طوبیٰ بھی تھی اس بات سے کے محبت نے اپنا وار کر دیا تھا۔ اور وہ چاروں خانے چت ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا فنگشن بہت اچھی طرح سے اختتام پذیر ہو گیا تھا۔ کھانا کھانے کے بعد سب لوگ آہستہ آہستہ جانا شروع ہو چکے تھے۔ تقریباً 1 بجے کے قریب جا کر یہ لوگ بھی دو گاڑیوں میں اپنے گھر پہنچے تھے۔ سب بہت تھک چکے تھے۔ سب اپنے اپنے کمروں میں جانے لگے۔

" ماما! اعزاز بھائی اور طوبیٰ بھابھی کتنے جچ رہے تھے ایک ساتھ... میری ساری فرینڈز بھائی اور بھابھی کی تعریفیں کر رہیں تھیں۔" فریحہ بہت خوش ہوتے ہوئے فخریہ انداز میں بولی۔ وہ طوبیٰ کو اسکے کمرے میں چھوڑ آنے کے بعد واپس آ کر ماما سے باتیں کرنے لگی۔

" ماشاءاللہ...! اللہ پاک دونوں کو نظر بد سے بچائے اور دونوں ہمیشہ خوش رہیں" وہ تہہ دل سے اپنے بیٹے کی خوشیوں کے لیے دعا گو تھیں۔

" آمین! او کے ماما گوڈ نائٹ" فریحہ پیار سے فصیحہ بیگم کو گلے سے لگا کر انکے گال پر پیار کر کے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

+++

وہ تھک چکی ہو گی اسی خیال سے فریحہ گھر پہنچتے ہی اسے اپنے کمرے میں چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہی کمرہ تھا۔ وہ ہی بیڈ تھا اور وہ ہی سب کچھ تھا مگر اسکا دل وہ نہیں تھا۔ ایک حسین واردات ہوئی تھی۔ اور اس غریب ٹوٹی بکھری معصوم لڑکی سے اسکا آخری اور قیمتی سرمایہ اسکا دل جو کسی بے موروت کسی سنگدل نے چرا لیا تھا۔

آج اسکا دل ایک نئ راہ پر چل نکلا تھا۔ ایک ایسی راہ پر جس کی وہ تنہا مسافر تھی شاید۔ کیونکہ وہ صرف اپنے جذبات سے واقف تھی۔ وہ اپنے دل کی حالت دیکھ رہی تھی جو ایسے شخص کی چاہ کرنے لگا تھا جو اسکا اپنا ہو کر بھی غیر تھا۔ انجان تھا۔

" یا اللہ...! یہ کیا کیا میرے ساتھ...؟ کیوں اس سنگدل کی آرزو کرنے لگی ہوں؟ کیوں چاہتی ہوں کے وہ بس میرا ہو...؟ وہ آنکھیں...! وہ مسکراہٹ اور وہ مغرور سے ابرو..! وہ جو شاید سارے لوگوں سے حسین ہے یا مجھے لگنے لگا ہے...؟ وہ میرا بن جائے...!، مجھے اپنا کہے، میرے دل کی حالت کو سمجھے۔ مگر یہ ناممکن سی بات ہے۔ وہ بھلا میرا کہاں...؟ لیکن محبت حاصل کا نام تو نہیں...، وہ ایسا ناں بھی چاہے مگر میری تمام چاہتیں اور شدتیں سب اسی کے نام ہیں۔ اب چاہے میرے اعتبار کی کشتی ڈوب جائے یا پار لگے۔۔۔ میری ہر سانس ساری زندگی اب اسی کے نام ہے... میری کل کائنات اب وہ شخص ہے....!" وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود سے ہمکلامی کرتے ہوئے آخر میں دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے بلک بلک کر رو پڑی۔دل نے اسے ایسی مات دی تھی جس پر وہ۔اندر سے ہل کر رہ گئی تھی۔دل بھی آیا تھا تو ایسے سنگدل پر جو نہ اپنا تھا نہ پرایا۔

!...اعزاز شاہ کمرے میں داخل ہوا تو اسے محو انتظار پایا۔جیسے وہ نجانے کب سے اسکی منتظر ہو

وہ خود سے لڑتے لڑتے تھکنے لگا تھا۔مگر اپنی انا کے ہاتھوں بے بس و مجبور تھا۔وہ دل کی طرف سے کان بند کرتا طوبیٰ سے نگاہیں چراتے اس سے کافی فاصلے پر بیڈ پر لیٹ گیا۔

آج نجانے کیا ہوا تھا کے وہ اس کے اس انداز پر تڑپ اٹھی تھی۔پھر اس نے اٹھ کر لائٹ آن کر دی۔وہ جو سونے کی کوشش کر رہا تھا ایکدم سے بول اٹھا۔

لائٹ کو آف ہی رہنے دیں مجھے روشنی میں نیند نہیں آتی.."وہ بہت گمبھیر آواز میں بولا تھا۔اسکی اس " بات پر طوبیٰ نے ایک سلگتی ہوئی نظر اس پر ڈالی تھی۔جبکے اعزاز نے نیند کے خمار میں سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا تھا۔

"...مجھے آپ سے بات کرنی ہے "

یہ وقت نہیں ہے کسی بھی بات کا اور ویسے بھی آپ بھی تھک گئیں ہوں گیں۔آرام کریں۔"وہ رکھائی " سے بولتے ہوئے کروٹ بدل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے...؟"وہ پھر سے شکوہ کناں ہوئی۔ "

ایک سزا یافتہ مجرم کسی اور کو کیا سزا دے گا...؟۔رات بہت گذر چکی ہے۔میرے خیال سے اب آپ کو " سونا چاہیے۔"ناچاہتے ہوئے بھی اسکے لہجے میں تلخی در آئی۔اور طوبیٰ کا دل یہ الفاظ سن کر کٹ کر رہ گیا۔

توہین کے احساس نے طوبیٰ کو کچھ اس طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا کے طوبیٰ بلک اٹھی۔آنسو بڑی روانی کے ساتھ آنکھوں سے بہے جا رہے تھے۔اور پھر یہ رونا ہچکیوں کی صورت اختیار کر گیا۔یہ ہچکیاں اعزاز شاہ کے کانوں تک بھی پہنچ رہی تھیں۔

تم لڑکیاں کتنی خوش قسمت ہوتی ہو کہ تمہیں یہ اختیار تو ہے کے کھل کر رو سکو۔تمہیں شاید میری " باتوں سے توہین کا احساس ہو۔مگر توہین کا جو احساس مجھے تمہارے گھر والوں سے ملا ہے۔مجھسے بس وہ بھلایا نہیں جا رہا۔تم چاہے جو بھی سوچو کیا فرق پڑتا ہے...!میرے کردار میں جہاں اتنی ساری برائیاں ہیں وہاں کچھ اور صحیح مسز اعزاز شاہ...!۔"طوبیٰ کی سہمی ہوئی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسنے اپنی بات مکمل کی اور دوبارہ کروٹ بدل لی۔۔۔

اکمل کے ابا!ایک بات کہے دیتی ہوں آپ سے...!یہ جو سب آپ نے کیا ہے ناں یہ اچھا نہیں کیا۔میں " پوچھتی ہوں کیا دیکھا تھا آپ لوگوں نے؟اتنا بے رحمانہ فیصلہ کرتے ہوئے آپ نے ایک بار بھی اس پھول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسی بچی یا اپنے باکردار نواسے کے بارے میں نہیں سوچا...؟انکی ذات کا مان اور غرور آپ نے سب توڑ ڈالا اور سوچا بھی نہیں کے وہ بچی کسی کام سے باہر آسکتی ہے۔اسکا اپنا گھر تھا۔اور پھر پوری حویلی لوگوں سے بھری ہوئی تھی۔اعزاز نے تو ماں سے صاف کہہ دیا ہے کے اب وہ حویلی کے مکینوں سے کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔ارے آپ چپ کیوں ہیں؟کچھ تو بولیں...؟۔"وہ اتنے دنوں سے سوچ رہیں تھیں سو آج وارث شاہ کے آگے بول پڑیں۔اب انسے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔اس پر وارث شاہ کی چپ نے انہیں انسے بدل کر دیا تھا۔وہ اب کوئی رکھ رکھاؤ کرنے کے موڈ میں ہر گز نہ تھیں۔

"اکمل کی ماں!مجھے مت بتاؤ کے اعزاز کیا بول رہا ہے اور کون کیا سوچ رہا ہے۔مجھے اس وقت تنہا چھوڑ دو اور تم یہاں سے چلی جاؤ..."وہ غصے اور بیزاری سے بولے۔

"اکمل کے ابا!میں آپ کو غلط نہیں کہہ رہی،مگر کبھی کبھی آنکھوں دیکھا بھی غلط ثابت ہوتا ہے۔اور پھر ہمارے بچوں کی پرورش ایسی نہیں۔ہمیں اپنے خون پر یقین ہونا چاہیے۔مجھے تو ہے'اب آپ نجانے کیوں اتنے تنگ نظر بن گئے ہیں۔میں کہے دیتی ہوں'ایک نہ ایک دن حقیقت جان کر آپ کو بھی احساس ہو جائے گا..."کئی سالوں سے وہ انکی چھوٹی بڑی غلطیاں درگذر کرتی آرہی تھیں۔مگر آج جو فیصلہ کیا تھا انہوں نے وہ ایسا ہر گز نہیں تھا کے اسے نظر انداز کیا جا سکے۔بات ان کی شادی کی نہیں بلکہ اس الزام کی تھی جس کا کوئی صبوط نہ گواہ تھا۔پھر بھی ان دونوں کو مجرم قرار دیا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

وہ سو کر اٹھی تو عجیب سی خاموشی کا احساس ہوا۔اسنے اپنے بیڈ کی سائیڈ نظر ڈالی جہاں وہ دشمن جاں سویا کرتا تھا وہ جگہ خالی تھی۔

"یہ کہاں گئے؟" وہ فوراً اٹھی اور واشروم میں گھس گئی۔کچھ ہی دیر میں وہ آہستہ آہستہ چلتی ڈرائنگ روم پہنچی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔جہاں سوائے سناٹے کے کچھ بھی نہیں تھا۔

"ارے طوبیٰ بیٹا! تم اٹھ گئیں؟" فصیحہ بیگم جو کچن میں اپنی ملازمہ کو دن کے کھانے کا کہہ کر کچن سے نکل رہیں تھیں،اسے یوں خاموش کھڑے دیکھ کر اسکی طرف آتے ہوئے پیار سے بولیں۔

"السلام علیکم پھوپھو جان! آج گھر میں اتنا سناٹا کیوں ہے...؟" اسکی بات پر فصیحہ بیگم مسکرانے لگیں۔

"طوبیٰ بیٹا! فریحہ اور بلال کی غیر موجودگی میں گھر اسی طرح لگتا ہے۔تم آؤ ناشتہ کرو۔خالدہ...! طوبیٰ کے لیے ناشتہ یہیں لے کر آؤ۔" وہ وہیں سے اپنی ملازمہ کو ناشتے کا کہہ کر طوبیٰ کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بڑے صوفے پر آکر بیٹھ گئیں۔طوبیٰ بھی خاموشی سے انکے ساتھ بیٹھ گئی۔مگر دل میں ایک سوال بار بار مچل رہا تھا جسے ہونٹوں پر لاتے اسے بڑی مشکل ہو رہی تھی۔فصیحہ بیگم بڑے غور سے اسکا جائزہ لینے میں لگیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا! تمہارے ماموں اپنے ایک دوست سے ملنے گئے ہوئے ہیں' شام تک لوٹیں گے۔اور فریحہ اور بلال بھی دیر سے آئیں گے۔انکے ایگزیمز اسٹارٹ ہو چکے ہیں۔"

طوبیٰ سر جھکائے انکی بات سن رہی تھی۔

"اور بیٹا! اعزاز..." فصیحہ بیگم نے جان بوجھ کر بات کو ادھورا چھوڑ کر طوبیٰ کو غور سے دیکھا تھا۔جو اعزاز شاہ کے نام پر جھٹ سے سر اٹھا کر انکی طرف غور سے دیکھنے لگی تھی۔اسکی بے اختیاری فصیحہ بیگم کو بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔

"وہ اپنی اسے کچھ کام تھا آفس میں، اس لیے جلدی نکل گیا۔تم پریشان مت ہونا وہ جلدی لوٹ آئے گا۔" بات مکمل کر کے اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے یہ سب سوچنے لگیں تھیں کے چلو طوبیٰ انکے بیٹے کے ساتھ خوش تو ہے۔اسے اعزاز کی فکر تو ہے۔

وہ ماں تھی سو بہو کی محبت کو محسوس کر کے جو وہ انکے بیٹے سے کرتی تھی۔یہ جان کر وہ بہت مطمئن سی ہو گئیں۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تھکی ہاری گھر لوٹی تھی کے اسی وقت اذہان شاہ کی کال آگئی اور وہ چھوٹتے ہی شروع ہو گیا تھا۔

" واہ بھئی واہ...! سنگدلی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ چلو پہلے کی بات اور تھی 'میری محبت تمہارے لیے کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی تھی، مگر اب تو رشتہ تع ہو چکا ہے..!" وہ تلخی سے گویا ہوا۔

بہت دن گذر گئے تھے۔ فریحہ نے اس سے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا۔ اذہان شاہ رشتے کی نوعیت بدلنے کی وجہ سے اس سے بہت ساری امیدیں لگائے ہوئے تھا۔ مگر اسکی لاپروائی نے اسے تپا دیا تھا۔ اس لیے فریحہ کی کال ریسیو کرتے ہی وہ پھٹ پڑا۔

" آپ نہیں جانتے اذہان..! کے گھر میں بہت ٹینشن پھیلا ہوا تھا۔ اور پھر بھائی کے ولیمے میں کسی بھی اپنے کو انوائیٹ نہیں کیا تھا 'جسکی وجہ سے میں آپ سے اور آپکی فیملی سے بہت شرمندہ ہوں، بس اسی وجہ سے کال نہیں کر رہی تھی" وہ شرمندگی کے احساس سے خاموش تھی۔

" بات تو صحیح ہے تمہاری... مجھے بھی سن کر افسوس ہوا تھا کے کزن کے ناطے نہ صحیح اکلوتے داماد کے ناطے ہی مجھے انوائیٹ کر لیتے! مگر پھر پتا چلا کے حویلی میں سے بھی کسی کو نہیں بلوایا آپ لوگوں نے تو پھر میں نے سوچا جانے دو! جو آپ کو صحیح لگا۔ اور پھر میں تم سے تو خفا نہیں... اور ہو بھی نہیں سکتا، مگر اپنے رشتے کی نوعیت کے بدلنے کے بعد بھی تمہاری سنگدلی دیکھ کر دل کرتا ہے کے اپنا سر دیوار سے جاماروں یا پھر زہر کھا کر مر جاؤں.... بولو کیا کروں؟" وہ دکھ اور غصے کے ملے جلے جذبات سے گویا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہو گیاہے آپکواذہان...؟اتنازیادہ جذباتی کیوں ہورہے ہیں؟"فریحہ تڑپے ہوئے گویاہوئی۔ "

آپکومیری قسم...!آپ دوبارااییسی بات نہیں کریں گے۔اچھااب پلیز جلدی سے اپناموڈ ٹھیک کریں۔ "

میں پوری کوشش کروں گی کے آئندہ کبھی آپکو شکایت کاموقع نہ دوں"اذہان کی باتوں سے گھبراتے ہوئےاس نےاس کاموڈ ٹھیک کرنے کے لیےاپنالہجہ ذراسابدلا تھا۔اوراسکی سوچ کے مطابق اذہان شاہ کا موڈخوشگوار ہو گیا تھا۔

چلومعاف کیا!کیا یاد کروگی کس سخی سے واسطہ پڑاہے۔سنو...!کیااب ہم کہیں باہر مل سکتے ہیں؟" "

اپنے دل کے ہاتھوں بے بس ہو کر وہ رازداری سے گویاہوا۔

اذہان...!وہ ماماکافی دیر سے آوازدے رہی ہیں...میں انکی بات سن لوں پھر بات ہوتی ہے آپسے۔پلیز "

آپکومیری قسم اب خفامت ہونا آپ مجھسے...،میں برداشت نہیں کرسکوں گی!"اپنی بات مکمل کرنے کے بعداسنے فون آف کردیا۔

وہ اذہان شاہ کی جذباتیت اور محبت کے آگے مجبور ہو کر ایسی کوئی بھی غلطی نہیں کرناچاہتی تھی کے جسکی وجہ سے پھر سے کوئی مسئلہ ہو یااس پر یااسکے گھر کے کسی فرد پر کوئی انگلی اٹھائے وہ یہ ہر گز نہیں چاہتی تھی۔مگر وہ یہ ساری باتیں اذہان شاہ کو نہیں سمجھاسکتی تھی۔کیونکہ وہ بہت جذباتی تھا۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح سے شام اور شام سے رات ہو چکی تھی مگر اعزاز شاہ ابھی تک گھر نہیں لوٹا تھا۔

دن کا کھانا تو فریحہ نے اسے اپنے ساتھ ہی کھلا یا دیا تھا مگر رات کا کھانا اسنے ابھی نہیں کھایا تھا۔ وہ اپنے کمرے میں ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی تھی تبھی کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔

دونوں کی نظریں بے اختیار ٹکرائیں۔ اعزاز شاہ نے اسکی آنکھوں میں مچل اٹھتے ہوئے کئی سوال پڑھنے کے بعد نظریں چرا لیں اور ڈریسنگ ٹیبل کی طرف آ کر اپنا موبائل اور والٹ وہاں رکھا اور الماری میں سے اپنے کپڑے نکالنے لگا۔

کیا کچھ نہیں تھا طوبیٰ کی آنکھوں میں...؟ شکوے، شکایتیں، بدگمانی اور بہت کچھ جو اعزاز شاہ کی زیرک نگاہوں سے چھپ نہ سکا تھا۔ وہ خود سے اندر ہی اندر خود کلامی کرنے لگا کہ جب ان دونوں کے درمیان کچھ ہے ہی نہیں تو یہ شکوے شکایتیں کیسی...؟

طوبیٰ خاموشی سے بیڈ کے ایک کونے پر ٹک گئی۔

"ایک کپ چائے مل سکتی ہے...؟" وہ مصروف سے انداز میں بول کر اپنے کپڑے لے کر واشروم میں گھس گیا۔

طوبیٰ حیرت سے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکی پشت کی طرف دیکھنے لگی۔ جبکہ وہ اسکی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیا کچھ دنوں سے پریشان سی تھی۔احمر اسکی کال نہیں اٹھا رہا تھا پھر ایک دن اسکو جیا پر رحم آگیا اور اسنے اسکی کال ریسیو کر لی تھی۔پھر اسنے بتایا کہ اسکی کچھ دنوں سے طبیعت بہت خراب ہے یہ سن کر جیا بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔

وہ جب یونیورسٹی جاتی تو پڑھائی میں اسکا دل نہیں لگتا تھا کیونکہ احمر یونیورسٹی نہیں آرہا تھا۔جیا کی پریشانی بڑھتی جارہی تھی۔

آج پھر اسنے احمر کو کال کی تھی۔وہ اس سے سخت خفا تھا۔کیونکہ وہ اس سے ملنے اسکے گھر نہیں گئی تھی۔

جیا...!میں سوچ رہا ہوں کے تم سے جدا ہونے سے پہلے میری جان چلی جائے"وہ جذباتی انداز میں گویا " ہوا۔

احمر...!کیسی باتیں کر رہے ہو تم...؟"احمر کی بات سن کر وہ تڑپ ہی تو گئی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کیا کہوں...؟گھر میں اکیلا پڑا ہوا ہوں...سب گھر والے باہر گئے ہوئے ہیں۔تمہیں بھی اتنی فرصت " نہیں کہ مجھے دیکھنے کے لیے میرے گھر تک ہی آسکو۔کیسی محبت ہے تمہاری...؟وہ کچھ پل کو رکا اور پھر طنزیہ انداز میں ہنس کر بولا۔

ہاں!اب بھلا تمہیں میری فکر کیوں ستانے لگی...تمہارا تو سب کچھ تمہارا وہ کینیڈا Canada والا " کزن ہی ہے'سہی کہا نا میں نے...؟"وہ آخری والے لفظوں کو چبا چبا کر زہر خند لہجے میں بولا۔

جیا اسکی بات سن کر سوچ میں پڑ گئی۔وہ بہت چاہتی تھی احمر کو مگر اسکا دل نجانے کیوں اسکے گھر جا کر ملنے پر راضی نہیں ہو رہا تھا۔

احمر تم جانتے تو ہو کہ میری فیملی کے لوگوں کی سوچ کیسی ہے...؟"وہ نجانے کیوں اسے ٹالنا چاہتی تھی " یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔

ہاں تو صحیح ہے'تم رہو خوش اپنی فیملی کے ساتھ...!میں لگتا ہی کون ہوں تمہارا...؟اور میرے دل کے " ساتھ محبت کا کھیل کھیلنے کا بہت شکریہ جیا میڈم...!"وہ چبھتے ہوئے انداز میں بولا اور پھر فون بند کر دیا۔

احمر نے لفظوں کے جال میں ایسے پھنسایا اسے کے وہ اس کے گھر جانے کے لیے تیار ہو گئی۔اور کچھ ہی دیر گذرنے کے بعد وہ اسکے گھر کے گیٹ پر موجود تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیانے اسکے لیے راستے سے آتے وقت ایک خوبصورت پھولوں کا بکے بھی خریدہ تھا۔وہ اسے خوش کرنا چاہتی تھی اسکی ناراضگی کو دور کرنا چاہتی تھی۔

اسنے ڈور بیل بجائی۔دروازہ احمر نے ہی کھولا تھا۔

" تم یہاں کیوں آئی ہو...؟مجھے تم سے نہیں ملنا...چلی جاؤ یہاں سے جیا میڈم....!"وہ سخت گوئی سے بولا۔

" احمر پلیز...!میری بات تو سنو....!تم کیوں اتنا خفا ہو رہے ہو مجھسے...؟میں نے کیا کیا ہے بولو...؟میں تو تم سے سچی محبت کرتی ہوں۔میں شادی بھی تم سے ہی کروں گی....!"جیا احمر کی محبت میں بہت جذباتی انداز میں گویا ہوئی۔

" اچھا...؟میں کیسے مان لوں کے تم مجھسے بہت محبت کرتی ہو...؟"وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بے اعتباری سے بولا۔

" تمہاری قسم احمر...!میں تم سے بے انتہا محبت کرتی ہوں اور میں تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں.... اپنی جان بھی دے سکتی ہوں...!"وہ کسی بھی طرح اپنے روٹھے ہوئے محبوب کو منانا چاہتی تھی۔مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کے وہ اس وقت پوری طرح سے احمر کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس چکی ہے۔

" مجھے تمہاری جان نہیں تمہاری محبت چاہیے....محبت...!"وہ اسکی آنکھوں میں جھانک کر بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہیں آخر کیسے یقین دلاؤں کے میں تم سے کتنی محبت کرتی ہوں...؟میں نے کہاتو ہے کہ میں "
تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں...پلیز...بلیو می"اسکو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ایسا کیا کرے جس سے
احمر کو اسکی محبت پر یقین آجائے۔

اچھا چلو مان لیا...!تم آؤ بیٹھو"وہ اسے ڈرائنگ روم میں بٹھا کر خود کچن میں گھس گیا۔اور کچھ دیر بعد وہ "
دو گلاسز میں کولڈ رنک ڈال کر وہاں چلا آیا جہاں جیا بیٹھی ہوئی تھی۔

یہ لو کولڈ رنک پیو..."اسنے اسے کولڈ رنک کا گلاس تھما کر خود دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا۔ "

جیا تم سچ میں مجھسے بہت محبت کرتی ہو...؟"وہ اسکی طرف دیکھ کر بولا۔ "

ہاں احمر!میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں...دل و جان سے مرتی ہوں تم پر...!"جیا نے اسے پھر یقین "
دلایا۔

چلو تو پھر آج ایسا سمجھو کہ محبت نے تمہیں آزمایا ہے"وہ وہاں سے اٹھ کر اسکے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔ "

میں سمجھی نہیں...تم کیا کہنا چاہتے ہو...؟"وہ سچ میں نہیں سمجھی تھی۔ "

میں سمجھانا ہی تو چاہتا ہوں..."وہ بہت عیاری اور مکاری کے ساتھ اسے بازوں سے تھامتے ہوئے "
قریب ہوتے ہوئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اا...احمر...! یہ مجھے کیا ہو رہا ہے...؟میری آنکھیں بند کیوں ہو رہی ہیں...؟"وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کے اسے کیا ہو رہا ہے۔

احمر مسکرایا کیوں کہ کولڈ رنک نے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا تھا۔احمر نے کولڈ رنک میں بے ہوش ہونے والی دوائی ڈالی تھی۔

"ارے...! کیا ہوا تمہیں...؟"وہ انجان بننے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔

"احمر...احمر..."وہ جھولتی ہوئی اسکی باہوں میں آکر گری اور بے ہوش ہو گئی۔

احمر فاتحانہ انداز میں مسکرایا۔اسکی پلاننگ کامیاب ہو چکی تھی۔اسکی کئی دنوں کی کوشش بلآخر رنگ لائی تھی۔

وہ اسے اٹھا کر اپنے بیڈ روم میں لے آیا اور اسے بیڈ پر لیٹا دیا اور روم کے دروازے کو بند کر کے کنڈھی چڑھا لی۔پھر وہ بیڈ کے قریب آکر کھڑا ہوا۔

"بیچاری جیا...! چلی تھی مجھسے شادی کرنے...! ارے تم جیسی بھولی بھالی معصوم لڑکیاں شادی کرنے کے لیے نہیں بے وقوف بنانے کے لیے ہوتی ہو...! میں نے تمہیں اپنی جھوٹی محبت کے جال میں پھنسایا اور تم بے وقوف پھنستی چلی گئی...ہاہاہا..."وہ کمینے پن سے ہنستا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر کے بعد جب اسے حوش آیا تو وہ اپنی حالت دیکھ کر چلا اٹھی۔

" نن... نہیں.....! یہ نہیں ہو سکتا... نہیں ہو سکتا..احمر کمینے یہ تم نے کیا کیا...؟"وہ تڑپ تڑپ کر رونے لگی۔

" یہ ہو چکا ہے میری جان...!اور تم اپنی محبت کے امتحان میں پوری طرح کامیاب ہو چکی ہو اور ایسی کامیاب کے اب تم میرے سوا کسی اور کی ہو ہی نہیں سکتی..."وہ گھٹیا انداز میں اسے گھورتے ہوئے بولا۔

جیا کا دل جیسے بند ہونے لگا۔اس سے یہ کیا ہو گیا...؟اسنے اپنی عزت اپنے خاندان کی عزت کو پامال کروا دیا تھا۔وہ سب کچھ لٹا بیٹھی تھی اپنی اندھی محبت میں۔جو محبت نہیں حوس تھی۔مگر وہ سمجھ ہی نہ پائی۔

" جیا میڈم!اب تو تمہیں کوئی اپنا ہی نہیں سکتا... کوئی اور تو کیا...؟میں بھی تم جیسی آوارہ لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کر سکتا۔جو بنا کسی تعلق کے نوجوان اور اکیلے لڑکے سے ملنے کے لیے اسکے گھر چلی آئے یہ سب جانتے ہوئے کہ یہ سب غلط ہے اور اس سچویشن میں کچھ بھی غلط ہو سکتا ہے'تو اس میں ذمہ دار کون ہے...؟تم میری جان تم۔اور ہاں اس سے پہلے کے کوئی اور بھی تمہاری حقیقت جان لے تم یہاں سے چلی جاؤ...!"وہ ہنستے ہوئے گویا ہوا۔

جیا نے غصے سے اسکی شرٹ کو مظبوطی سے پکڑا اور دو تھپڑ اسکے منہ پر مارے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمینے انسان...میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی... کبھی نہیں...!"۔وہ اسے جھنجھوڑ کر بولی۔احمر " نے خود کو اس سے آزاد کروا کر اسے زور سے دھکا دیا تھا۔

خدا تمہیں کبھی معاف نہیں کرے گا کبھی نہیں..." یہ کہہ کر وہ روتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔ "

نجانے کیسے وہ اپنے لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ اپنے گھر پہنچی۔اسکا دماغ جیسے سن ہو چکا تھا اور آنکھیں بھی بلکل خشک تھیں۔

+++

وہ آفس گیا تو تھا مگر اسکا دماغ مختلف قسم کی سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔رات ماما نے اس سے کہا تھا کہ وہ طوبیٰ کو کہیں گھمانے پھرانے لے جائے۔اب وہ انہیں کیا بتاتا کے ان دونوں کے درمیان صرف نام کا رشتہ ہے اور کچھ نہیں۔وہ یہاں سے کہیں دور چلا جانا چاہتا تھا۔اور تبھی اسے ایسا موقع مل ہی گیا۔انکے اسلام آباد والے برانچ میں کچھ کام تھا۔وہاں کچھ میٹنگز اور سیمینار بھی تھے۔سو بجائے کسی دوسرے کو بھیجنے کے وہ خود وہاں جانے کا سوچنے لگا۔پھر وہ روز کی طرح آفس سے جلدی اٹھ گیا۔وہ اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگا تو اسکی نظر آسمان پر پڑی۔بہت گھنے اور کالے بادلوں نے پورے آسمان کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ہوا بھی تیز چل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی۔یعنی موسم کافی خوشگوار ہو گیا تھا۔ مگر اسکے اندر کی گھٹن مزید بڑھنے لگی۔جب انسان کے اندر کا موسم صحیح نہیں ہوتا تو اسے باہر کا حسین موسم اچھا نہیں لگتا۔

کچھ ہی دیر میں وہ گھر پہنچ گیا تھا۔

فصیحہ بیگم اسے جلد واپس آتا دیکھ کر کچھ اور ہی سمجھیں۔

" ارے اعزاز بیٹا...! تم اتنا جلدی لوٹ آئے آفس سے...؟ کیا کہیں گھومنے جانے کا پروگرام ہے تم لوگوں کا...؟" انکے لہجے میں عجیب مسرت تھی۔

" نہیں ماما! بس کام میں دل نہیں لگ رہا تھا' شاید طبیعت کچھ صحیح نہیں۔آپ ملازمہ سے کہہ دیں کہ وہ ایک کپ کافی کا بنا کر مجھے دے جائے۔میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں" وہ انہیں کافی کا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

اے سی تو آف تھا مگر کمرہ پھر بھی بہت ٹھنڈا محسوس ہو رہا(AC) وہ جب کمرے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ تھا کیونکہ کمرے کی کھڑکیاں پوری کھلی ہوئی تھیں۔موسم بہت خوشگوار تھا اور ٹھنڈی ہوا کمرے میں آ رہی تھی۔

طوبیٰ جو شاور لینے گئی تھی جیسے ہی باہر نکلی اسے سامنے پا کر چونک اٹھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بیڈ کے بیچ چت لیٹا ہوا تھا اور ٹھیک اسی جگہ طوبیٰ اپنے پہنے جانے والے دوپٹے کو بیڈ پر رکھ کر گئی تھی۔

اسکی آنکھ لگنے لگی تھی کے اچانک سے کچھ عجیب سے احساس سے وہ حیران ہو کر اٹھ بیٹھا۔ طوبیٰ شرمندہ ہوتے ہوئے سر جھکا گئی۔

کیا مصیبت ہے...؟"وہ نیند سے بھری سرخ آنکھیں اسکے چہرے پر ٹکاتے ہوئے تلخی سے گویا ہوا۔ "

وہ...میرا...دوپٹہ!"وہ ہاتھ کے اشارے سے دوپٹے کی طرف انگلی کرتے ہوئے بولی۔ "

اعزاز شاہ نے پہلے غور سے اپنے ارد گرد دیکھا پھر جیسے ہی دوپٹے پر نظر پڑی پہلے تو خونخوار نظر طوبیٰ پر ڈالی پھر دوپٹہ اٹھا کر اسکی سمت پھینکا۔ طوبیٰ اسکی اس حرکت پر چڑ گئی۔

"مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ آنے والے ہیں "

تو...؟"تو کیا اب مجھے اپنے کمرے میں آنے کے لیے تم سے اجازت لینی پڑے گی...؟"وہ غصے سے "

بولا۔

میں نے ایسا کب کہا...؟"وہ اسے اتنے غصے میں دیکھ کر منہ کھولے حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔ اسی وقت "

کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی۔ طوبیٰ نے دروازہ کھولا تو وہاں ملازمہ کافی کا مگ لیئے کھڑی تھی۔ طوبیٰ اسے اندر آنے کا راستہ دیتی خود کمرے سے باہر نکل گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اتوار کا دن تھا۔ سبھی گھر کے افراد گھر پر موجود تھے۔ازمیر صاحب ٹی وی دیکھنے میں مشغول تھے۔ جبکہ فصیحہ بیگم میگزین کی ورقگرانی میں مصروف تھیں۔بلال اور فریحہ کیرم کھیلنے میں بزی تھے۔آج انہوں نے طوبیٰ کو بھی اپنے ساتھ کھیلنے کا کہا تھا۔بلکہ زبردستی ساتھ بٹھالیا تھا۔وہ دونوں کھیل کم رہے تھے اور لڑ زیادہ رہے تھے۔طوبیٰ کو یہ سب نیا اور اچھا لگ رہا تھا۔انکی طرف سب کچھ بہت مختلف تھا۔رشتے تو تھے مگر کوئی بھی اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرتا تھا۔ماں اور باپ کی اپنے بچوں سے محبت اور شفقت، بہن بھائیوں کی لڑائی اور محبت، یہ سب اسنے یہیں آکر دیکھا تھا۔یہ چھوٹے موٹے جھگڑے محبتوں کو اور مضبوط بناتے ہیں۔ جو پیار اور اتحاد اسنے یہاں دیکھا تھا۔اس سے پہلے کہیں نہیں دیکھا تھا۔وہ یہی ساری باتیں بیٹھی سوچ رہی تھی۔جب وہ الجھا الجھا سا بلیک پینٹ اور ٹی شرٹ میں ملبوس اسی طرف آتا دکھائی دیا تھا۔نہ چاہتے ہوئے بھی طوبیٰ اسی کی طرف دیکھنے لگی۔وہ خاموشی سے وہاں آکر کھڑا ہو گیا۔طوبیٰ کی نظریں تو اسکا طواف کرنے میں لگیں تھیں۔وہ ہر بات سے بے خبر بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔

"ڈیڈی...!مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے"وہ بنا کوئی تمہید باندھے بولا۔اسکی آواز پر فصیحہ بیگم نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔ازمیر شاہ بھی فوراً اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

"بولیں بیٹا جی...!"وہ ٹی وی کی آواز کم کرتے ہوئے گویا ہوئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کچھ دنوں کے لیے اسلام آباد جارہاہوں'چند میٹنگز اور ایک سیمینار میں شرکت کیلئے...!"وہ بہت " سنجیدگی سے انکی طرف دیکھتے ہوئے گویا ہوا۔

بیٹا! تمہیں کتنے دن لگیں گے وہاں...؟"اسکی پوری بات سننے کے بعد فصیحہ بیگم نے اس سے پوچھا۔ "

تقریباً ایک ہفتہ تو لگ جائے گا"اسنے فصیحہ بیگم کو جواب دیا۔ "

بیٹا! تم کہو تو میں چلا جاؤں...؟"ازمیر شاہ فکرمندی سے گویا ہوئے۔ "

نہیں ڈیڈی...! آپ ریسٹ کریں'ویسے بھی ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے"وہ جلدی سے بولا۔ "

اعزاز بیٹا! تم ایسا کرو کہ طوبیٰ کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ....،کام کو بھی دیکھ لینا اور بعد میں مزے سے " گھوم پھر بھی لینا۔یہ بھی جب سے آئی ہے گھر ہی گھر میں ہے...!"فصیحہ بیگم چاہ رہیں تھیں کہ اعزاز طوبیٰ کو ساتھ لے کر جائے تاکہ وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے،جاننے کے لیے زیادہ سے زیادہ وقت ایک ساتھ گزاریں۔ایک دوسرے کو زیادہ اچھی طرح سمجھ سکیں۔اسکے لیے یہ موقع بہترین تھا۔

ماما پلیز....! میں وہاں کام سے جارہاہوں...یہ وہاں اکیلی کیا کریں گی...؟اور ویسے بھی آپکی بہو کو اکیلے " رہنے کا کوئی تجربا نہیں'اب وہاں میں ہر وقت ساتھ تو نہیں رکھ سکتا انہیں...؟"اسکا لب ولہجہ تھوڑا سخت ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیگم !اعزاز بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے'اسکی واپسی پر کوئی پرو گرام رکھ لیں...!"ازمیر صاحب نے بات کو " سنبھالتے ہوئے فلحال اس معاملے کو کسی اور وقت کے لیے رکھ چھوڑا۔

طوبیٰ کو اس بے مروت سے یہی امید تھی۔آنکھوں میں آتے پانی کو وہ بمشکل روکتی وہاں سے اٹھ گئی۔

مجھے کچھ کام ہے میں چلتا ہوں...!"وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔ "

طوبیٰ جس طرح سے اٹھ کر گئی تھی بلال کی نظروں سے وہ مخفی نہ رہ سکا تھا۔

فصیحہ بیگم... آپ بھی کمال کرتی ہیں...ابھی یہ بات کرنے کی کیا ضرورت تھی...؟"وہ خفگی بھرے " لہجے میں گویا ہوئے۔

آپکو تو اب میری ہر بات غلط نظر آنے لگی ہے۔پہلے تو کبھی آپ نے ایسا نہیں کیا...؟یہ کیسی محبت ہے آپکی" اس سے...؟میں چاہتی ہوں کے وہ ایک دوسرے کو زیادہ سے زیادہ وقت دیں'تاکہ وہ دونوں ایک دوسرے کو زیادہ سمجھ سکیں...!جب سے انکی شادی ہوئی ہے وہ ایک بار بھی طوبیٰ کو کہیں گھمانے پھرانے نہیں لے کر گیا'وہ آفس چلا جاتا ہے اور وہ بچاری خاموشی سے اپنے لب سیے اسکا انتظار کرتی رہتی ہے...!یہ سب آخر کب تک چلے گا...؟"فصیحہ بیگم کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔وہ ضبط کھونے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ٹھیک ہو جائے گا بیگم...اعزاز کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہے'اپنے معاملات اسے خود سے ہینڈل کرنے دیں"ازمیر صاحب اپنی بات کہہ کر وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے۔جبکہ فصیحہ بیگم اپنے شوہر کے ایسے رویے سے بہت زیادہ ہرٹ ہوئی تھیں۔

"ماما!آپ ٹینشن ناں لیں'بھائی واپس آجائیں وہاں سے تو ہم سب انہیں ہنیمون پر بھجوا دیتے ہیں'اب خوش...؟"بلال شاہ انکے پاس آکر اپنی باہیں انکے گلے میں ڈالتے ہوئے انہیں چھیڑنے والے انداز میں بولا۔

"اچھا اچھا...!تم چپ رہو'کہیں تمہارے ڈیڈی اور زیادہ ناراض نہ ہو جائیں"وہ فکرمندی سے گویا ہوئیں۔

جب سے اعزاز اور طوبیٰ کی شادی ہوئی تھی ازمیر شاہ انسے اکھڑے اکھڑے سے رہنے لگے تھے۔

"بلال...!تم اپنی چونچ بند ہی رکھو'ہر معاملے میں بولنا ضروری نہیں...سمجھے...؟"فریحہ نے اسے ٹوکنے والے انداز میں کہا۔

"تم کیوں مرچیں چبا رہی ہو محترمہ...؟تمہاری باری بھی بس آنے ہی والی ہے"اب بلال شاہ کی توپوں کا رخ فریحہ کی طرف تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما! دیکھ رہیں ہیں آپ۔۔۔؟کتنا بد تمیز ہو گیا ہے یہ "وہ چڑ ہی تو گئی تھی۔اس نے ایک سلگتی نظر اس پر " ڈالی اور پھر وہ غصے سے پیر پٹختی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

بلال بیٹا! مت تنگ کیا کرو اسے...بہن ہے تمہاری۔۔۔!اور اب نجانے کتنے دنوں کی مہمان ہے وہ " ہمارے گھر میں..."وہ افسردہ سی ہو گئیں تھیں۔

اللہ سب بہتر کرنے والا ہے...آپ کسی بھی بات پر پریشان نہ ہوں'اس طرح سے تو آپ اپنی طبیعت " خراب کر ڈالیں گیں'مجھے اپنی ماما بس خوش اور مسکراتیں ہوئیں نظر آنی چاہئیں۔۔۔

میں اپنی سویٹ سی ماما کو دکھی نہیں دیکھ سکتا'اب آپ سیڈ نہیں ہونا...اوکے "وہ اپنی ماما سے بہت پیار سے بولا۔

بہت بڑی بڑی باتیں کرنے لگ گئے ہو "وہ مسکراتے ہوئے اپنے اس شریر بیٹے کا یہ روپ دیکھنے لگیں۔ "

بس ماما! بھائی کی صحبت کا اثر ہے اور کچھ نہیں'آپ آرام کریں "وہ انہیں آرام کا کہنے کے بعد وہاں سے " چلا گیا۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نجانے کس طرح اپنے گھر تک پہنچی تھی۔اسے اب اپنے گھر والوں سے بہت خوف محسوس ہو رہا تھا۔

" آ گرامی 'ابو یا پھر اذہان بھائی کو یہ سب پتہ چل گیا تو وہ مجھے زندہ زمین میں گاڑ دیں گے، مگر یہ سب میں نے جان بوجھ کر تو نہیں کیا...؟ مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ ذلیل شخص اس طرح میرے اعتبار کی دھجیاں اڑا ڈالے گا اور میں اپنی نظروں میں خود ہی گر جاؤں گی۔۔۔۔میں تو کسی کو بتا بھی نہیں سکتی کہ میرے ساتھ ایسا کچھ ہو گیا ہے۔یا اللہ...! یہ مجھے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے....؟ میں نے تو ایسا کچھ سوچا بھی نہیں تھا کے میرا دل اس طرح ٹوٹے گا 'میرے خواب اس طرح ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔۔۔۔'میری ذات کا مان اس طرح چور چور ہو جائے گا...؟" وہ بلکل ٹوٹ چکی تھی۔وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔ تبھی اسکے اندر سے کوئی بول پڑا۔

" تم بھول گئیں کے تمہیں کس گناہ کی سزا ملی ہے....؟ یاد کرو جیا میڈم...! جب تم بھری حویلی میں سب سے چھپ کر اپنے اندھے عشق کا کھیل کھیل رہی تھیں۔اور وہ سنان...؟ جس نے تمہیں کس طرح بلیک میل کرنا چاہا تھا۔اور وہ طوبیٰ بیچاری کس طرح پھنس گئی تھی...؟ اور تم سب کچھ جانتے بوجھتے بھی خاموش رہیں۔تمہارے کیئے کی سزا طوبیٰ کو ملی۔وہ تو بے قصور تھی 'بے خبر تھی۔اس معصوم سی لڑکی کو ناکردہ گناہ کی سزا سنا دی گئی۔تم اگر چاہتیں تو سب کو صاف صاف بتا دے تیں کہ طوبیٰ کا اس سب میں کوئی قصور نہیں ہے 'وہ بے گناہ ہے۔وہ تو اس سب باتوں سے انجان تھی۔" سنان طوبیٰ سے نہیں مجھسے ملنے کے لیے آیا تھا"۔ مگر نہیں تم چپ چاپ تماشائی بنی رہیں۔طوبیٰ پر قیامت ٹوٹ پڑی اور تم خاموش رہیں۔تم کہتی ہو کہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا مان ٹوٹا ہے۔۔۔ تمہارے خواب ریزہ ریزہ ہوئے؟ کیا طوبیٰ کا مان نہیں ٹوٹا...؟ اسکے خواب ریزہ ریزہ نہیں ہوئے ہوں گے...؟ تم نے اور اس مکار سنان نے خاموش رہ کر ان دو بے قصور انسانوں کو سولی پر چڑھتے دیکھا۔ ان معصوموں کو ناکردہ گناہ کی سزا ملی۔ اصل سزا کی حقدار تو تم ہو جیا میڈم...! لیکن سزا صرف تمہیں ہی کیوں ملے...؟ اس سزا کا حقدار سنان بھی ہے۔ اسکو بھی برابر کا حق ملنا چاہیے۔ اپنا لو اسے.... اپنا لو اسے... وہ بھی احمر کی طرح ظالم اور بدکردار شخص ہے...!" کوئی چیخ چیخ کر اسکے اندر یہ سب بول رہا تھا۔

ہاں...! میں چپ رہوں گی...,اور اپنے گناہ کی سزا بھگتوں گی۔ مگر یہ سزا میں اکیلے نہیں بھگتوں گی۔۔۔! یہ سزا تمہیں بھی بھگتنی پڑے گی مسٹر سنان شاہ....! تم بھی اب کبھی خوش نہیں رہ پاؤ گے... سنان شاہ میں تمہاری زندگی میں تمہاری خواہش نہیں بلکہ بدعا بن کر شامل ہوں گی۔ میں خود کو تمہارے لیے سزا بنا ڈالوں گی... تم بہت تڑپو گے ساری زندگی تڑپو گے سنان شاہ....!" وہ خود سے عہد کرنے کے بعد اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں چھپاتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی اور پھر بڑے حوصلے کے ساتھ خود کو آنے والے وقت کے لیے تیار کرنے لگی۔ اسے نہ صرف اپنے آپ سے بلکہ سنان شاہ سے بھی عجیب گھن آ رہی تھی۔ وہ اپنی سزا کا انتظار کرنے لگی۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہال کمرے میں اپنے باپ کو خاموش بیٹھا دیکھ کر وہیں چلا آیا اور انکے پاس بیٹھتے ہوئے گویا ہوا۔ "بابا جان...! کیا بات ہے...؟ آپ چپ چپ سے رہنے لگے ہیں...."سلطان شاہ کسی کام سے گھر لوٹا تو

کچھ نہیں بیٹا....! بس کسی کام میں جی نہیں لگ رہا۔ کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا' ہر سو خاموشی سی محسوس " ہوتی ہے...!"وہ سوچ میں ڈوبے ہوئے ہولے سے بولے۔

آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے ناں بابا جان...؟"سلطان شاہ انکی بات سن فکر مند ہوتے ہوئے بولے۔ "

طبیعت کو کیا ہونا ہے...؟ ٹھیک ہی ہوں"وہ الجھے ہوئے انداز میں گویا ہوئے تھے۔ "

کوئی بات ہوئی ہے کیا...؟ یا پھر دادا جان نے کچھ کہا ہے آپ سے...؟"سلطان شاہ پریشان ہوتے ہوئے " بولا۔

بیٹا کچھ نہیں تم پریشان مت ہو کچھ بھی نہیں ہوا..."اکمل شاہ بیٹے کو یوں پریشان ہوتے ہوئے دیکھ کر " جلدی سے بولے۔

طوبیٰ کی یاد آرہی ہے آپ کو...؟"وہ انہیں غور سے تکتے ہوئے بولا۔ "

نہیں نہیں! مجھے کسی کی یاد نہیں آرہی..."وہ گھبرانے لگے۔ "

"آپ سچ کہہ رہے ہیں...؟ کچھ چھپا تو نہیں رہے ناں...؟ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بیٹا! میں کچھ نہیں چھپا رہا...! اچھا تم یہ بتاؤ کے تم کس کام سے آئے تھے...؟ اور ہاں! میں اب اپنے کمرے میں جا رہا ہوں' کچھ دیر آرام کروں گا..." وہ جلدی سے وہاں سے اٹھنا چاہتے تھے کہ کہیں سلطان شاہ پھر سے کوئی سوال نہ کر دے۔ سو وہ بات بدلتے ہوئے وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

+++

وہ اپنا بریف کیس نکال کر اس میں اپنے کپڑے اور کچھ ضرورت کا سامان رکھ رہا تھا جب وہ کمرے میں آئی۔

اعزاز شاہ نے جب اسے آتا دیکھا تو اپنا رخ اسکی طرف موڑتے ہوئے کہنے لگا۔

" میں کل آفس کے کام سے کچھ دنوں کے لیے اسلام آباد جا رہا ہوں... آپ اگر چاہیں تو حویلی جا سکتی ہیں...! میں اتنا ظالم نہیں کے آپکو اپنے گھر والوں سے ملنے سے منع کروں' یہ اور بات ہے کہ میرا شاید اب انسے ملنا ملانا نہ ہو سکے...!" وہ اپنی بات مکمل کر کے پھر سے کام میں لگ گیا۔

طوبیٰ چپ چاپ اسکی باتیں سنتی رہی۔ وہ بولتی بھی کیا؟ طوبیٰ اس وقت جو درد جو تکلیف اپنے اندر محسوس کر رہی تھی کاش وہ اس ستمگر کو بتا سکتی۔ کاش وہ اسکے دل میں جھانک کر دیکھا۔ کے اسکے اس رویے سے وہ کتنا دکھی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ہاں...! آپکو کچھ چاہیے یا کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو آپ بلا جھجک فری یاماما سے کہہ سکتی ہیں...," کہیں جانا ہو تو بلال آپکو لے کر جائے گا...,اب میرا ہر رشتہ، میرے سارے گھر والے اب آپکے بھی اتنے ہی اپنے ہیں،اور ہاں....ایک اہم بات کے" وہ ایک پل کو رکا اور لمبا سانس کھینچتے ہوئے دوبارا سے گویا ہوا۔

" مجھے اپنے سارے رشتوں پر پورا بھروسہ ہے...چاہے وہ میرے گھر والے ہوں یا آپ...! مجھے خود سے بڑھ کر اعتماد ہے سب پر...,میں ناتو شکی مزاج کا بندہ ہوں اور ناں تنگ نظر' سو آپ جیسے چاہیں رہیں" وہ اپنی بات مکمل کر کے کمرے سے نکلتا چلا گیا۔

اور طوبیٰ سوچ میں پڑ گئی کے کیا ہے یہ شخص...؟ ایک طرف تو اس سے کسی قسم کا واسطہ نہیں رکھنا چاہتا اور دوسری طرف اعتبار اور اعتماد کی بات کر رہا ہے۔

" اوہ میرے خدا...! مجھے تو ایسا لگ رہا ہے کہ میں پاگل ہی ہو جاؤں گی...کیسا عجیب شخص ہے...؟ کبھی تو ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا۔۔۔اور کبھی اعتبار اور اعتماد کی باتیں کرنے لگتا ہے...,آخر کیا چاہتا کیا ہے یہ شخص؟" وہ اس کے بارے میں اور اس کے رویے کے بارے میں سوچتی ہوئی بیڈ پر پریشان سی بیٹھی پہلو بدل کر رہ گئی۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افضل شاہ ویسے تو اپنے ابا جان کے فیصلے پر مطمئن تھے مگر وہ واپس جانے سے پہلے اب وہ یہ سوچنے لگے تھے کہ وہ جانے سے پہلے دونوں بچوں کے فرائض سے سبکدوش ہو جائیں۔وقت اور گزشتہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے انہوں نے یہ فیصلہ کیا تھا کے سنان شاہ کے ساتھ ساتھ حیا کی شادی بھی کر دی جائے۔حیا ابھی آگے پڑھنے کی خواہشمند تھی۔مگر انہوں نے یہی تو کیا تھا کے دونوں شادیاں ایک ساتھ ہوں۔اور اپنی یہی سوچ لیے وہ اپنی والدہ کے پاس پہنچے۔

" اماں جان! میں نے اور سنان کی والدہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سنان اور حیا کی شادیاں ایک ساتھ ہی کر دی جائیں۔اماں جان! میں بار بار اتنا جلدی پاکستان نہیں آسکتا۔سنان شاہ شادی کے لیے تیار ہے'تو میں ساتھ ہی ساتھ حیا کے فرض سے بھی آزاد ہونا چاہتا ہوں...آپ ابا جان سے پوچھ کر ہمیں بتائیں کہ کب کی تاریخ رکھی جائے۔اور فصیحہ کو بھی انفارم کر دیں'بلال اپنا ہی بچہ ہے'خیر ہے اگر ابھی وہ تعلیم مکمل کر رہا ہے'بعد میں تو اسے بھی اپنا بزنس ہی سنبھالنا ہے۔کسی چیز کی کمی نہیں ہے انکی زندگیوں میں'بس آپ سب سے بات کریں"افضل شاہ اور انکی مسز نے سب کچھ تع کر کے اب ساری بات اماں جان کے گوش گزار کر دی تھی۔ سنان شاہ نے بڑی فرمانبرداری سے شادی کے لیے ہامی بھر لی تھی۔حالانکہ حیا کو اتنی جلدی شادی والی بات پر نہ صرف حیرت بلکہ بہت افسوس بھی ہوا تھا۔بات اب اماں جان کے آگے رکھ دی گئی تھی۔کیونکہ اب آگے کا کام انکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

طوبیٰ پہلے ہی بہت تنہا تھی۔اپنوں کی بے بسی اور ان کی جدائی نے اسے اندر سے کھوکھلا کر دیا تھا۔اب اعزاز کے جانے سے اسکی تنہائی میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔وہ ساتھ تھا تو تنہائی کا احساس اس قدر جان لیوا نہ تھا۔مگر اسکے دور جاتے ہی اسے اکیلا پن شدت سے محسوس ہوا تھا۔آنسو لڑیوں کی صورت دونوں آنکھوں سے بہتے چلے گئے۔

میں کیوں روئے جا رہی ہوں؟،آخر کیوں...میں ایسے شخص کی چند دن کی دوری سہہ نہیں پا رہی...؟،جسے میری ذرا سی بھی پرواہ نہیں ہے...میرا ہونا نہ ہونا جس کے لیے ایک برابر ہے...،پھر اس کی دوری کے احساس سے کیوں میرا دل ڈوبنے لگا ہے تڑپنے لگا ہے؟"

وہ بہت دیر تک اپنے آپ سے الجھتی رہی۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔پھر اچانک اسکے دل نے بہت آہستگی سے اس سے سوال کیا۔

طوبیٰ! کہیں تمہیں ان سے محبت تو نہیں ہو گئی...؟"دل کے سوال پر وہ چونک اٹھی۔"

نہیں بلکل نہیں...!مجھے ایسے شخص سے محبت ہو ہی نہیں سکتی...."وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر چلا اٹھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

وارث شاہ نے افضل شاہ کے فیصلے کو صحیح قرار دیتے ہوئے فصیحہ بیگم سے بات کرنے کا حکم نامہ جاری کر دیا تھا۔

" بیٹا...! یہ فیصلہ تمہارے باباجان کا ہے اور افضل کی خواہش بھی یہی ہے' تم ازمیر بیٹے کو بتا دو اور اس سے رائے بھی پوچھ لو' کیونکہ افضل کو بہت جلدی ہے" اماں جان نے فون پر ساری بات تفصیل کے ساتھ اپنی بیٹی کو بتا دی جسے سننے کے بعد فصیحہ بیگم بہت پریشان ہو گئیں تھیں۔

" یاخدا...! اب نجانے ازمیر یہ سب سن کر کتنا غصہ کریں گے...وہ تو ابھی تک اعزاز والا مسئلہ لیے بیٹھے ہیں' بلال کے لیے ہامی کیسے بھریں گے....؟ لیکن ان سے بات کرنا بھی ضروری ہے۔ افضل بھائی نے الگ جلدی مچا رکھی ہے...بلال بھی نجانے کیسا ری ایکٹ کرے...؟" وہ اپنے آپ سے بولتے ہوئے یہ بھول گئیں کے کمرے میں ازمیر صاحب بھی موجود ہیں۔ ازمیر صاحب انکو یوں پریشان ہوتے ہوئے دیکھا تو پوچھ بیٹھے۔

" کیا ہوا کس کا فون تھا...؟ اتنی پریشان کیوں ہو...؟" ازمیر شاہ کے سوال پوچھنے پر وہ کچھ گھبرا سی گئیں۔

" نہیں...! وہ...اماں جان کا فون تھا اور وہ یہ کہہ رہیں تھیں کہ...." فصیحہ بیگم نے ساری بات ازمیر شاہ کو بتا دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیگم...! تم بھی حد کرتی ہو' اماں جان کو بتا دیا ہوتا کہ اس بار چچا جان کی ایک نہیں سنوں گا میں...! یہ " میرے بچوں کی زندگیوں کے معاملے ہیں.. کوئی مذاق نہیں...؟ ایسے ہی کھڑے کھڑے اتنے بڑے بڑے فیصلے نہیں ہو جاتے...! وہ خود سے بلال کے بارے میں اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں...؟ فصیحہ بیگم...! میرے بڑے بیٹے اعزاز کے ساتھ جو کچھ ہوا' میں چپ رہا' کچھ نہیں بولا لیکن اب میں چپ نہیں رہ سکتا' اب میں ایسا نہیں ہونے دوں گا...! تم انکو بتا دو کہ میں ابھی زندا ہوں' میرے بچوں کی زندگیوں کا فیصلہ کرنے کا حق صرف مجھے ہے یا پھر میرے بچوں کو...! تم انہیں انکار کر دو...." وہ ہتھے سے اکھڑتے ہوئے بولے۔

ڈیڈی...! اگر آپ اجازت دیں تو میں کچھ بولوں...؟" بلال شاہ جو کچھ دیر پہلے کمرے میں داخل ہوا تھا " اپنے والد سے مخاطب ہوا۔

ہاں! بولو بیٹا...! اور میں چاہتا ہوں کہ اپنی زندگی کا فیصلہ تم خود کرو' بنا کسی ڈر' بنا کسی پریشر کے" وہ اپنی " بات مکمل کر کے اپنے بیٹے کی طرف دیکھنے لگے۔

ماما! ڈیڈی...! مجھے نانا جان کا فیصلہ قبول ہے...! ویسے بھی جہاں بھائی اور فری کی زندگی کے فیصلے ہو " چکے تو پھر میں انکار کر کے ماما کو کسی کے سامنے شرمندہ نہیں کروانا چاہتا۔ آپ دونوں کی تربیت اور مان کے آگے میری ایک تو کیا دس زندگیاں بھی ہوتیں تو میں قربان کر ڈالتا...! مگر یہاں دیکھا جائے تو نانا جان کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیصلہ اتنا غلط بھی نہیں ہے اور پھر افضل ماموں کو انکار کر کے میں انہیں دکھ نہیں دے سکتا...ڈیڈی آپ پریشان مت ہوں' مجھے یہ رشتہ قبول ہے...! ماما آپ ان لوگوں سے ہاں کہہ دیں..." یہ کہہ کر بلال شاہ رکا نہیں۔

جہاں فصیحہ بیگم کو اپنے بیٹے کی سوچ پر فخر ہوا وہیں اپنے شوہر کے سامنے وہ سرخرو ہوئیں تھیں۔یہ انکی تربیت ہی تو تھی۔جبکہ ازمیر صاحب عجیب بیچینی کا شکار ہونے لگے۔انہیں بلال شاہ سے ایسی بے وقوفی کی امید نہیں تھی۔

+++

فصیحہ بیگم کا جواب سن کر حویلی میں تو جیسے شادیانے بج اٹھے۔افضل صاحب بہت ہی خوش تھے۔باباجان کا مان ٹوٹنے سے بچ گیا تھا۔اماں جان کو بھی فصیحہ بیگم اور انکے بچوں پر ٹوٹ کر پیار آرہا تھا۔کس طرح سے انہوں نے ان سب کا مان رکھا تھا۔رشتوں کو ٹوٹنے پھوٹنے سے بچالیا تھا۔وہ بہت خوش تھیں۔اکمل شاہ بھی یہ باتیں سن کر بہت مطمئن تھے کہ اب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو نہہ ناناجان....! آپ نے میرے بھائی کے ساتھ جو کیا آپ کیا سمجھتے ہیں...؟ میں وہ سب بھول گیا "
ہوں....؟ نہیں ناناجان....! بلکل نہیں! اور سنان صاحب...! دوسروں کی بہنوں اور بیٹیوں کی تکلیف
کیا ہوتی ہے...؟ یہ تو تب پتا چلتا ہے ناں جب اپنی بہن یا بیٹی کسی تکلیف میں ہو...سنان افضل شاہ.... تمہیں
اب پتا چلے گا جب میں تمہاری بہن کے ذریعے سے تمہارے گریبان تک پہنچوں گا۔ سنی میں تم سے گن گن
کے بدلے لوں گا اور تم کچھ بھی نہیں کر پاؤ گے۔ تم بھی اسی طرح سے بے بس ہو کر رہ جاؤ گے' جیسے ہم
سب بے بس ہو گئے تھے۔ اعزاز بھائی پر جھوٹا الزام لگاتے وقت جس طرح تمہیں رحم نہیں آیا...اب اسی
طرح میں بھی تم پر رحم نہیں کھاؤں گا۔ اگر میں نے تمہاری زندگی جہنم نہ بنادی تو میرا نام بھی بلال شاہ
نہیں...." وہ انتقام کی آگ میں اس دن سے جل رہا تھا جب اسکے پیارے بھائی پر جھوٹا الزام لگا گیا تھا۔ اس
نے سب سے انتقام لینے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ وہ اپنے پیارے بھائی پر ہونے والے ظلم کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔ ان
سب سے۔ اور تقدیر نے اسے بہت اچھا موقع فراہم کر دیا تھا۔

!...رات تیری زلفوں کی طرح کالی اور پیچیدہ ہے

!ہر کلی تیری کھلتی مسکراہٹ کے جیسی ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے...؟میں چاہ کر بھی اس لڑکی کے لیے اپنے دل میں جگہ پیدا کر " نہیں پارہا'دل میں کوئی احساس نہیں جاگ رہا...!زندگی نجانے آگے اور کیا کھیل کھیلنے والی ہے۔زندگی' زندگی نہیں روگ سی بن کر رہ گئی ہے....!مجھے تو خود کچھ سمجھ نہیں آرہا تو اسے کیا سمجھاؤں...؟اسے کیسے بتاؤں کے اسکا یہ معصوم سا چہرہ مجھے ہر پل میرے اس گناہ کی یاد دلاتا ہے جو میں نے کیا ہی نہیں....!"وہ اسلام آباد میں اپنے خوبصورت سے بنگلے پر موجود تھا۔اسے یہاں پہنچے ہوئے کچھ گھنٹے گزر چکے تھے۔وہ اس وقت خود کو کافی تھکا ہوا محسوس کرتے ہوئے اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔دل اور ضمیر کی جنگ نے اسے تھکا دیا تھا۔خود سے لڑتے لڑتے نجانے وہ کب گہری نیند میں چلا گیا اسے پتا ہی نہ چلا۔

وہ خاموش بیڈ پر لیٹا چھت کو تکے جا رہا تھا تبھی اسے یوں لگا جیسے کوئی آہستہ روی سے چلتے ہوئے اسکے کمرے کے دروازے پر آکر ٹھر گیا ہے۔اسنے فوراً اس طرف دیکھا تھا۔

طوبیٰ!آپ یہاں...؟"اسے طوبیٰ کو دروازے پر کھڑے دیکھ کر حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔ "

طوبیٰ نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ اس وقت سیاہ رنگ کے لباس میں ملبوس کھلے بال، چہرے پر بکھری ہوئی لٹیں اور بھیگی پلکیں جھپکتی اسکی طرف دیوانہ وار دیکھے جا رہی تھی۔اعزاز اسے اس طرح دیکھ کر گھبرا کر اسکے پاس آکر اسے بازو سے پکڑ کر ہلانے لگا۔

"کیا ہوا ہے طوبیٰ...؟چپ کیوں ہیں...آپ میری بات کا جواب کیوں نہیں دے رہیں...؟"وہ پریشان ہی تو ہو گیا تھا۔

"آپ تو مجھے چھوڑ آئے تھے...لیکن مجھے وہاں کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔سب نے مجھے ٹھکرا دیا اور آپ بھی مجھے ٹھکرا کر چلے آئے..."وہ اسے روتی ہوئی آنکھوں سے دیکھ کر بولتی جا رہی تھی۔

اعزاز شاہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔وہ بس چپ چاپ اسے سنتا رہا۔

"میں بس آخری بار آپکو دیکھنے کے لیے یہاں چلی آئی۔آپ جانتے ہیں ناں کہ میں آپ سے محبت کرنے لگی ہوں...؟بولیں...جانتے ہیں ناں...؟"وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولی۔جبکہ اعزاز شاہ نے ہاں میں گردن ہلاتے ہوئے اسے ایسی حالت میں دیکھ کر ایک سرد آہ بھری۔

طوبیٰ اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا یا پھر وہ سمجھنا ہی نہیں چاہ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس طرح کیا دیکھ رہے ہیں...؟اچھا چلیں دیکھ لیں'پھر کبھی شاید میں آپکو نظر نہ آسکوں۔"وہ بہت اداسی سے بولی تھی۔جبکہ اعزاز شاہ کو اسکی حالت دیکھ کر عجیب سا خوف محسوس ہوا تھا۔جیسے کہ کچھ بہت برا ہوا ہے۔"

آپ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہیں..... ہوا کیا ہے آخر...؟"وہ متفکر سا دل کی تیز ہوتی دھڑکنوں پر قابو پاتے بے اختیاری سے چلا اٹھا۔اسی پل طوبیٰ لہراتی ہوئی زمین پر گر گئی۔"

طوبیٰ....!" وہ بدحواسی سے طوبیٰ کو پکارتے نیند سے جاگ اٹھا۔"

اف....یااللہ...شکر ہے کہ یہ خواب تھا....! لیکن ایسا خواب مجھے کیوں آیا؟"اتنے ٹھنڈے موسم میں بھی وہ پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔مارے گھبراہٹ کے دل ابھی تک گھوڑے کی رفتار سے دوڑ رہا تھا۔"

+ + +

نجانے کیا ہوا تھا وہ صبح جیسے ہی اٹھی تھی اعزاز شاہ کا خیال بار بار اسے تنگ کر رہا تھا۔وہ خود کو کئی بار سرزنش کر چکی تھی۔مگر دل نے آج اسکی بات ماننے سے صاف انکار کر دیا تھا۔"

ہاں...میری جان! کیسے ہو تم اور کب آ رہے ہو؟"وہ لاونج میں موجود تھی جب پھپھو کو فون پر بات کرتے سنا۔اسکا پورا دھیان اسی طرف ہو گیا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بلکل ٹھیک ہوں میری جان! ہاں... باقی سب بھی ٹھیک ہیں۔ نہیں بلال اور فری گھر پر نہیں ہیں' " دونوں یونیورسٹی گئے ہوئے ہیں۔ اوکے اوکے میں اب رکھتی ہوں فون' خدا حافظ " وہ ابھی اور بات کرنا چاہتی تھیں اور طوبیٰ کی بات بھی اس سے کروانا چاہتی تھیں مگر اعزاز نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا کہ گاڑی میں ہے۔

طوبیٰ بیٹا! اعزاز کا فون تھا' گاڑی چلا رہا تھا اس لیے زیادہ بات نہ ہو سکی... وہ سب کے بارے میں پوچھ رہا " تھا" طوبیٰ کو اپنی طرف متوجہ پا کر فصیحہ بیگم نے اسے تفصیل بتائی۔

طوبیٰ دل مسوس کر رہ گئی۔ وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ وہ فارغ بھی ہوتا تب بھی طوبیٰ سے بات کرنے کا نہیں کہتا۔

اب تو طوبیٰ کو اسکا خود کو یوں نظر انداز کرنا بہت تکلیف دینے لگا تھا۔

بہت اچھا کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ...! ایک بوجھ کی طرح جو مسلط کر دی گئی ہوں میں آپ پر... " میں جانتی ہوں' ٹھکرائی ہوئی چیز ہوں' جسے اپنوں نے کسی بیکار چیز کی طرح پھینک دیا' کسی نے بھی تو میری بات کا اعتبار نہیں کیا...! سب نے میرا مان میرا دل توڑ کر رکھ دیا اور اب آپ...! جو میرا سب کچھ ہیں' میری ذات کا کل سرمایہ ہیں' میری تمام تر آرزوئوں کا مرکز۔ مگر آپ کا ایسا رویہ ایک دن میری جان ہی لے لے گا اعزاز شاہ...!" وہ بھیگتے لہجے میں اعزاز سے مخاطب تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

حیا کے چہرے پر حسین رنگ آکر ٹھہر گئے تھے۔ جیسے گلشن میں بہار بسیرا کر لیتی ہے۔ وہ اکثر اپنے اس اندیکھے انجانے ہمسفر کے بارے میں سوچتے ہوئے مسکراتی رہتی۔ وہ اپنے پاپا اور انسے جڑے تمام رشتوں سے بہت پیار کرتی تھی۔ رعنا باجی کی آئیڈیل لائف اسکے سامنے تھی اور وہ یہ بھی دیکھ رہی تھی کہ سنان بھی اپنے رشتے پر بہت خوش ہے۔ اور پاپا... دادا جان کے فیصلوں پر بہت خوش اور مطمئن بھی تھے۔

" پتا نہیں وہ کیسے ہوں گے...؟ اور میرے بارے میں کیا سوچتے ہوں گے...؟ فریحہ تو بہت اچھی لڑکی ہے اور اعزاز بھائی کی بھی بہت تعریفیں سنی ہیں... مگر وہ...! وہ نجانے کیسے ہوں گے...؟" وہ بلال شاہ کے بارے میں سوچتے ہوئے اپنے آپ سے شرمانے لگی۔

" پاپا نے انہیں میرے لیے پسند کیا ہے تو یقیناً بہت اچھے ہوں گے وہ..." حیا اپنی آنے والی خوبصورت زندگی کے بارے میں سوچتی چلی گئی۔

+++

" اذہان! آپ سمجھتے کیوں نہیں کہ میں کہیں باہر نہیں مل سکتی آپسے...؟" اذہان شاہ نے آج فون کر کے اسے باہر ملنے کا کہا تھا جس پر وہ چڑتے ہوئے گویا ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے یار...! میں تو بس مذاق کر رہا تھا۔ میں بھلا ایسی کوئی حرکت کیسے کر سکتا ہوں' جس پر میں ساری عمر خود کو معاف نہ کر سکوں...؟" وہ بہت حساسیت اور جذباتیت سے بولا۔

"اچھا سنو...! واٹس ایپ پر آؤ.." وہ جلدی سے بولا۔

"آپ بہت ضدی ہیں اذہان...! صرف اپنی بات منواتے ہیں' میری تو کبھی ایک بات بھی نہیں مانی آپ نے...؟" فریحہ نے شکوہ کیا۔

"ڈیئر فری...! بہت محبت کرتا ہوں میں تم سے... بس اسی لیے مجبور ہوں یار...! خدا کسی کو اتنا مجبور نہ کرے..!" اسکا لہجہ عجیب سا ہونے لگا۔

فری کا دل تڑپ اٹھا۔

"... میرا مطلب کچھ اور تھا اذہان...! میں تو بس

"خدا حافظ..." اذہان شاہ نے اسکی پوری بات سنے بغیر ہی فون سوئچ آف کر دیا۔

جس پر فریحہ پریشان ہی تو ہو گئی۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا کام تو کب کا ختم ہو چکا تھا مگر وہ واپس جانے سے کترا رہا تھا۔اس حسین پیکر کا خیال بار بار اسے اپنی طرف مائل کرتا مگر وہ جان بوجھ کر اسکی یاد اور اسکے خیال سے نظریں چرانے لگتا۔اسکے اندر اب یہ خوف بھی گردش کرنے لگا تھا کہ اسکے ساتھ جڑے مظبوط اور حقیقی تعلق کے آگے کہیں وہ کمزور نہ پڑ جائے۔وہ اس پیاری اور پر خلوص لڑکی سے بھی ڈرنے لگا تھا کہ دل کہیں مجبور ہو کر اسکے سامنے ہار نہ جائے۔اسکا دل اسکے سامنے ہتھیار نہ ڈال دے۔بس وہ یہ سوچ کر ڈر رہا تھا۔

کیونکہ اعزاز شاہ ایسی کوئی زنجیر اپنے پیروں میں ڈالنا نہیں چاہتا تھا۔

یہ سب سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں گم ہو گیا۔

ابھی وہ گہری نیند میں گیا ہی تھا کہ اسکا فون بج اٹھا۔

اسنے بمشکل آنکھیں کھولیں اور سیل کو کان سے لگا لیا۔

السلام علیکم !بیٹا کیسے ہو...؟"فصیحہ بیگم نے رات کو کال کی تھی۔اعزاز شاہ کا دل نجانے کیوں گھبرانے لگا۔ "

ماما...!سب خیریت ہے ناں...؟"وہ گھبرائے ہوئے انداز میں گویا ہوا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بیٹا..!سب خیریت ہے'بس میں نے اس لیے فون کیا ہے کہ مجھے تمہیں ایک ضروری بات بتانی ہے..."فصیحہ بیگم نے ساری بات اعزاز شاہ کو بتادی۔ "

کیا...!؟"اعزاز شاہ کو ایک دھچکا سا لگا۔اسے ایسا لگا کہ جیسے آسمان اسکے اوپر آکر گرا ہو۔ "

ہاں...!اور میں تو ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ بلال نے ہاں کہہ دی'تو بس پھر میں نے بھی فون کر کے اماں جان کو یہ خوشخبری سناڈالی۔تم بتاؤ کب آرہے ہو...؟ہم سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں...!"وہ بہت پیار سے گویا ہوئیں۔ "

ماما!میں کل تک آجاؤں گا"اسنے بمشکل یہ الفاظ کہے تھے۔اسکے اندر کچھ ٹوٹ پھوٹ سا گیا تھا۔اسنے فون بند کر دیا تھا۔مگر وہ بے دھیانی میں فون کو دیکھے جا رہا تھا۔ "

فصیحہ بیگم اس سے بات کر کے مطمئن سی ہو گئیں۔وہ چاہتیں تھیں کے اسکا بڑا بیٹا جلد واپس آجائے۔

اعزاز شاہ کی تو جیسے نیند ہی اڑ گئی تھی۔

ماما!یہ آپ نے کیسی خبر سنائی ہے۔ماما....!آپ نے یہ خبر سنانے سے پہلے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کے مجھ پر کیا گزرے گی...؟"وہ بیڈ سے اٹھ کر روم میں ادھر ادھر چکر کاٹنے لگا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلال! مجھے تم سے ایسی امید نہیں تھی... تم تو کہتے تھے کہ بھائی مجھے آپ سے بہت محبت ہے' یہ تھی وہ " محبت بلال...؟ تم نے.... تم نے ایک بار بھی میرا نہیں سوچا....؟ تمہیں ایک بار بھی اس بھائی کا خیال نہیں آیا...؟ بلال...! تم تو میرے بھائی تھے ناں... تم نے بھی میرے ساتھ ایسا کیا...! کیوں.....؟ آخر کیوں... میرے ساتھ ہی ایسا سلوک کیا جاتا ہے ہر بار....؟ مجھے ہی کیوں اذیت دی جاتی ہے ہر بار....؟ کیا میں انسان نہیں....؟" وہ درد کی شدت سے بیڈ کو ٹیک لگا کے نیچے بیٹھ گیا۔

" ماما' ڈیڈی! آپ نے فیصلہ کرنے سے پہلے مجھسے پوچھنا تک گوارا نہیں سمجھا...؟ کیا میں آپ کا بیٹا نہیں....؟ آپکو ایک بار بھی مجھ پر رحم نہیں آیا....!

کیوں بن گئے ہیں آپ سب لوگ اتنے سنگدل....؟ کیوں کیا آپ سب نے میرے ساتھ ایسا...؟ بلال...! میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا...! تمہیں تو سب پتا تھا ناں کے حویلی والوں نے تمہارے بھائی کے ساتھ کیا کیا ہے...؟ پھر تم نے حویلی والوں کے ساتھ رشتہ کیسے جوڑ لیا...؟" وہ اٹھ کھڑا ہوا وہ بلکل نڈھال سا ہو چکا تھا۔ وہ ٹھیک سے چل بھی نہیں پا رہا تھا۔ اسے لگ رہا تھا جیسے وہ اپنی لاش کو اپنے ہی کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہو۔ وہ مشکل سے چلتا ہوا بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف میرے خدا...! میرے حال پر رحم کر....! میرے اپنوں نے تو مجھے آج جیتے جی مار ڈالا ہے...میں " اپنی لاش کو اٹھائے ایک ایسی راہ پر چل رہا ہوں جہاں پر میرے ساتھ کوئی بھی نہیں ہے...! اے میرے رب..! مجھ پر رحم فرما!" اسکی حالت بہت خراب تھی۔ وہ اندر سے ٹوٹ چکا تھا۔

+++

بلال شاہ کو نیند نہیں آرہی تھی۔ وہ اپنے کمرے میں ادھر ادھر چکر لگا رہا تھا۔ اسے بس اندر ہی اندر ایک ہی بات کھائے جا رہی تھی کے جب اسکے پیارے بھائی کو یہ سب پتا چلے گا تو انہیں کتنا دکھ ہو گا۔

اسنے ایک سرد آہ بھری اور کہنے لگا۔

" بھائی! جب آپ کو یہ سب پتا چلے گا تو یقیناً آپ کو بہت دکھ تو ہو گا...! ہم سب سے شکایت بھی ہو گی' میرے بارے میں تو آپ کو افسوس ہی ہو گا کہ میں نے...آپ کے بلال نے ان لوگوں کے ساتھ رشتہ جوڑنے کی ہامی بھر لی ہے' جنہوں نے آپ کے ساتھ اتنا کچھ کیا...وہ سب میں نے کیسے برداشت کر لیا...؟ اور سب کچھ بھول بھال کر دوبارہ سے انسے ایک نیا رشتہ استوار کرنے جا رہا ہوں...؟" بلال شاہ اپنے بھائی کی کیفیت کو سوچتے ہوئے دل ہی دل میں اعزاز شاہ سے مخاطب تھا۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اعزاز شاہ کو اسکے فیصلے پر حیرت ہو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں پتہ کے میں کیا کروں گا...؟ مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ آگے آنے والی زندگی کیسی ہو گی...؟ مگر " میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ میں ان سب کا جینا حرام کر دوں گا' کسی کو بھی سکون کا سانس نہیں لینے دوں گا...اور سب پر اس حقیقت کو آشکار کروا کر رہوں گا کے سنان شاہ نے آپ پر اور بھابھی پر بھتان لگایا تھا...!" وہ اندر ہی اندر اپنے بھائی کو یہ سب بتا رہا تھا۔

" اعزاز بھائی! آپ دیکھ لینا...انشاللہ ایسا ہی ہو گا کیونکہ سنان کی دکھتی رگ اب میرے ہاتھ میں ہے' وہ خود سب کے سامنے اس بات کا اعتراف کرے گا کہ سارا قصور اسکا تھا، اسنے آپ پر اور بھابھی پر جھوٹا الزام لگایا تھا۔ بھائی! آپ دیکھ لینا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا' بلکل پہلے کی طرح' میں سب کچھ صحیح کر دوں گا...پھر آپ کو مجھسے کوئی شکایت نہیں رہے گی۔" اسکے ادارے بہت مظبوط اور خطرناک تھے۔ وہ کسی کو بھی بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا۔

+++

اسے اس دشمن جاں کو دیکھے پندرہ دن گذر چکے تھے۔ اسکی آنکھیں اعزاز شاہ کا انتظار کر کر کے تھکنے لگیں تھیں۔

شام کا وقت تھا۔ وہ اپنے روم میں تھی۔ وہ بیڈ پر لیٹی کروٹیں بدلتی رہی۔ آنسو خاموشی سے اسکا تکیہ بھگو رہے تھے۔ اور اس ستمگر کی یادیں اسے پاگل کیئے جا رہیں تھیں۔ ان تھوڑے سے دنوں میں وہ بہت کم اسکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں کے سامنے رہا تھا۔ مگر طوبیٰ نے اسکی خوشبو کو اپنے قریب محسوس تو کیا تھا۔اب تو وہ خوشبو بھی اس سے روٹھنے لگی تھی۔دل گھبرانے لگا تو وہ کمرے سے نکل کر لان کی طرف چلی آئی۔وہ چپ چاپ ٹہلنے لگی تبھی اسے حیرت کا جھٹکا سا لگا۔اعزاز شاہ کے وجود کی خوشبو اسے اپنے بہت قریب محسوس ہونے لگی۔وہ اپنے خیالوں سے چونک کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔اور پھر وہ حیران ہی تو رہ گئی۔وہ سامنے سے آتا ہوا دکھائی دیا۔طوبیٰ کا دل مارے خوشی کے جھوم اٹھا۔اور آنکھوں نے برسنا شروع کر دیا۔اس سے پہلے کے اعزاز شاہ اسے دیکھ لیتا وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

+++

"ارے بیٹا...! تم نے آنے کا بتایا ہوتا تو بلال تمہیں لینے ایئرپورٹ آجاتا"فصیحہ بیگم بیٹے کو دیکھتے ہوئے خوشی سے بولیں۔

"السلام علیکم ماما! کیسی ہیں آپ...؟"وہ ہلکے سے مسکرایا۔

"وعلیکم اسلام میری جان..! میں ٹھیک ہوں'تم سناؤ ایک ہفتے کا کہہ کر گئے تھے اور اتنے دن لگا دیئے؟

"ماما! کام تھا...!"وہ موبائل اور گاڑی کی چابیاں قریب پڑی میز پر پھینکنے کے انداز میں رکھ کر وہیں صوفے پر بیٹھ گیا۔

"اچھا آپ یہ بتائیں کے بلال کہاں ہے...؟"وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ابھی تو یہیں تھا'شاید باہر نکل گیا ہے "

"ماما...! یہ سب کیا ہے...؟ "

بیٹا! میں سمجھی نہیں تم کس بارے میں بات کر رہے ہو؟"فصیحہ بیگم اعزاز شاہ کی بات پر پر سوچ نظر اسکے " چہرے پر ڈالتے ہوئے گویا ہوئیں۔

السلام علیکم بھائی...!"فریحہ جیسے ہی لاؤنج میں داخل ہوئی اعزاز شاہ کو دیکھ کر اسی طرف چلی آئی اور " اسے سلام کیا۔

وعلیکم اسلام! کیا حال ہے گڑیا؟"فری کے سلام کا جواب اسنے بڑے اچھے موڈ میں دیا تھا۔وہ نہیں چاہتا " تھا کہ فریحہ کسی وجہ سے پریشان ہو۔

جی ٹھیک ہوں"فری نے جلدی سے جواب دیا۔ "

"گڈ! اچھا ایک گلاس پانی مل سکتا ہے...؟ "

جی بھائی! ابھی لاتی ہوں...!"وہ کہنے کے ساتھ ہی وہاں سے کچن کی طرف مڑ گئی۔ "

بلال نے یہ فیصلہ اپنی مرضی سے کیا ہے....؟"اسنے سوالیہ نظروں سے ماما کی طرف دیکھا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بیٹا! میں تو خود حیران ہوں' اور وہ بہت خوش ہے... اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے، آمین!" انکے لہجے میں بلال شاہ کے لیے ڈھیروں پیار تھا۔

" اوکے ماما! میں ذرا ریسٹ کرلوں" اسے سفر نہیں بلکہ اپنوں کے رویے اور خود کو نظر انداز کرنے والی سوچ نے تھکا ڈالا تھا۔ اور پھر وہ رکا نہیں۔

" ارے ماما...! یہ بھائی مجھے پانی کا کہہ کر خود کہاں چلے گئے...؟" فریحہ حیرت سے بولی۔

" فری بیٹا! وہ کہہ رہا تھا کہ ریسٹ کرنے جا رہا ہے' تھک گیا ہو گا...؟" وہ اعزاز شاہ کی باتوں میں الجھتے ہوئے بولیں۔

اعزاز شاہ جب کمرے میں داخل ہوا تو طوبیٰ کو بے ترتیب سا بیڈ پر پڑے ہوئے دیکھ کر پریشان ہو اٹھا۔ وہ فوراً آگے بڑھ کر اسے غور سے دیکھنے لگا تو اسے کسی گڑبڑ کا احساس ہوا۔ اسنے لمحہ ضائع کیے بغیر جگ میں رکھے پانی سے اسکے چہرے پر چھینٹیں مارنے شروع کر دیئے اور اسے ہلکے سے بازو سے ہلانے لگا۔

تب طوبیٰ نے ہلکے سے آنکھیں کھول کر اسکی طرف حیران نظروں سے دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر پورا حوش میں آتے ہی وہ بیڈ پر اٹھ بیٹھی اور تیز تیز سانس لینے لگی۔ جیسے اسکی سانس سینے میں اٹک کر رہ گئی ہو، اسے اس وقت ایسا لگ رہا تھا۔

اعزاز شاہ نے اسے حوش میں آتے دیکھا تو فوراً بولا۔

" کیا ہوا ہے آپ کو...؟ اور میری طرف ایسی نظروں سے کیوں دیکھ رہی ہیں...؟" وہ اس وقت پہلے ہی بہت ڈپریسڈ تھا۔ طوبیٰ کی حالت نے تو اسے مزید بوکھلاہٹ کا شکار بنا دیا۔

" پلیز...! جواب دیں مجھے.... آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے...؟" وہ اسکے ماتھے کو الٹے ہاتھ سے چھو کر بولا۔

طوبیٰ چپ چاپ اسے دیکھے جا رہی تھی۔

" مجھے آپکی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی' میں ابھی ماما کو بلا کر آتا ہوں..." وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھنے لگا۔

" رکیں....! پھپھو کو ناں بلائیں' وہ پریشان ہو جائیں گیں...! میں اب ٹھیک ہوں" وہ اسے جاتا دیکھ کر پیچھے سے بولی۔

" چلیں ہاسپٹل چلتے ہیں..." وہ اسکی طرف آتے ہوئے بولا۔ طوبیٰ اسے ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔

" نہیں....! میں نے کہا ناں کے اب میں ٹھیک ہوں...!" وہ لفظ ٹھیک ہوں پر زور دیتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر...! کچھ دیر پہلے تو آپ بلکل ٹھیک تھیں... پھر اچانک سے کیا ہو گیا...؟" وہ حیرت اور پریشانی سے " گویا ہوا۔

طوبیٰ بے دھیانی میں اسکی آنکھوں میں دیکھے گئی۔ اسے یاد آیا جب وہ اسکے خیالوں میں کھوئی کھوئی لان میں ٹہل رہی تھی تب اعزاز شاہ کو آتا دیکھ کر وہ وہاں سے چلی آئی تھی۔

مگر اسے تو لگا تھا کے اعزاز شاہ نے اسے نہیں دیکھا ہے۔

اعزاز شاہ بیڈ پر بیٹھ چکا تھا اور اسے خود کو یوں ٹکٹکی باندھے دیکھا تو بول اٹھا۔

مسز اعزاز شاہ!" اعزاز شاہ نے اپنا ہاتھ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔ "

طوبیٰ کو نجانے کیا ہوا کہ وہ بیڈ سے اٹھ کر اعزاز شاہ کے قدموں میں بیٹھ گئی۔

میں نے کچھ بھی نہیں کیا...! خدا گواہ ہے' آپ سے پہلے میری زندگی میں کسی مرد کا کوئی تصور بھی نہیں " تھا۔ میں نے کبھی کسی کو دیکھنے کی بھی کوشش نہیں کی' آپ کے قدموں کی قسم میں بلکل بے قصور ہوں... میں بلکل بے قصور ہوں' اگر آپ کو میری باتوں کا یقین نہیں تو آپ مجھے زہر دے دیں... کیونکہ میرے اپنوں نے مجھے بے اعتباری کے جس خنجر سے قتل کیا ہے' میں آپ کو بتا نہیں سکتی...! مگر آپکی یہ سرد مہری اور مجھے نظر انداز کرنا یہ سب مجھسے برداشت نہیں ہو رہا.... بے شک آپ مجھسے کوئی تعلق نہ رکھیں مگر میرا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اعتبار تو کریں....؟مجھے آپکا یہ رویہ مار ڈالے گا...!"وہ بلک بلک کر رونے لگی۔اسکی آنکھیں بے تحاشا رونے کی وجہ سے سوج گئیں تھیں اور اسکا پورا جسم لرز رہا تھا۔

"طوبیٰ...! یہ آپ کیا کر رہیں ہیں...؟چلیں اٹھیں یہاں سے اور ادھر بیٹھیں..."اعزاز شاہ جو طوبیٰ کی اس اچانک حرکت پر خاموش بیٹھا اسکی باتیں غور سے سن رہا تھا اسکی ایسی حالت پر اسکا دل تڑپ اٹھا اور اسنے اسے شانوں سے تھام کر بیڈ پر بٹھایا۔

طوبیٰ ابھی بھی روئے جا رہی تھی۔اسکی آنکھیں بلکل سرخ ہو گئیں تھیں۔

اعزاز شاہ کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔

"دیکھیں...!آپ مجھے غلط سمجھ رہی ہیں...میں نے کبھی آپ کو قصوروار نہیں سمجھا'اور میں نے کب کہا کہ آپ بری ہیں...؟میں اچھی طرح سے جانتا ہوں'اس دن سنان سے جو لڑکی ملنے آنے والی تھی وہ آپ نہیں تھیں۔طوبیٰ...!میں بھی آپ ہی کی طرح اس سارے قصے میں بے قصور ہوں...میں نے کئی بار سنی کو مشکوک حرکتوں میں مصروف دیکھا تھا'میں اسے روکنا چاہتا تھا اور اسی وجہ سے میں اسکا پیچھا کرتے ہوئے باغ میں چلا آیا مگر نجانے آپ وہاں کس طرح پہنچ گئیں...؟"وہ سانس لینے کے لیے ایک پل کو رکا۔

طوبیٰ حیرت سے اسکی طرف دیکھے جا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر !اب آپ ریلیکس ہو جائیں'اور میں آپ کو بلکل بھی غلط نہیں سمجھتا'غلط تو میری قسمت ہے،آپ یہ سب سوچنا چھوڑ دیں اوکے...؟"وہ فوراً بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا اور الماری میں سے کپڑے نکال کر واشروم میں گھس گیا۔

طوبیٰ کو یوں لگا جیسے وہ اپنا سر کسی دیوار سے ٹکرا رہی ہے۔

+++

اور پھر دونوں طرف شادیوں کی تیاریاں شروع ہو گئیں تھیں۔بلال شاہ کو رزلٹ کا انتظار تھا۔کیونکہ وہ بھی اپنے بھائی کے ساتھ بزنس میں ہاتھ بٹانا چاہ رہا تھا۔فصیحہ بیگم اور ازمیر شاہ اسکی سوچ سے بہت مطمئن تھے۔ اعزاز شاہ کو بہت حیرت ہو رہی تھی۔بلال شاہ اسے بہت خوش اور پر جوش نظر آ رہا تھا۔حالانکہ ایسا تھا نہیں۔ بعض اوقات جیسا نظر آ رہا ہوتا ہے ایسا ہوتا نہیں ہے۔اعزاز شاہ کو بھی ابھی ایسا ہی لگ رہا تھا کہ اسکا بھائی اسکی تکلیف سے اسکے درد سے واقف ہو کر بھی اتنا خوش،پر سکون اور مطمئن ہے۔جبکہ بلال شاہ کے دل و دماغ میں جو کچھ چل رہا تھا وہ یا تو خدا ہی جانتا تھا یا وہ خود۔

طوبیٰ نے پھپھو اور فریحہ کے ساتھ شاپنگ کرنے میں اور باقی سارے کاموں میں خود کو مصروف کر رکھا تھا۔اسنے اعزاز شاہ کو اپنے حال پر چھوڑ دیا تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب حویلی جانے کے لیے تیار تھے۔ فصیحہ بیگم مجبور تھیں۔اعزاز شاہ نے حویلی جانے سے صاف انکار کر دیا تھا مگر طوبیٰ کو جانے سے نہیں روکا تھا۔اسکو جانے کی اجازت تھی۔ مگر طوبیٰ نے بھی پھپھو سے حویلی جانے سے معزرت کرلی تھی۔ازمیر صاحب نے سب کو منع کر دیا تھا کہ کوئی بھی اعزاز کو حویلی جانے کے لیے مجبور نہ کرے۔اور ایسا ہی ہوا تھا۔بلال شاہ بھی جان بوجھ کر اعزاز شاہ سے دور دور رہنے لگا تھا۔اور فریحہ چپ رہنے پر مجبور تھی۔

اگلے دن وہ سب حویلی پہنچے۔وہاں سب ہی پہنچ چکے تھے۔اجمل شاہ بھی اور نفیسہ بیگم کی فیملی بھی۔

اجمل شاہ اور اذہان شاہ نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ جیا کی رخصتی یہیں سے ہی کریں گے۔اور وارث شاہ بھی اس فیصلے پر بہت خوش تھے۔انہیں اپنے بیٹوں سے کوئی شکایت نہ تھی،بس نئی نسل سے شاکی ہو گئے تھے۔

اگلے دن حویلی کو برقی قمقموں سے اور پھولوں سے سجایا گیا۔ہر طرف رونق تھی۔رشتہ دار خواتین اور لڑکیاں ڈھولک اٹھائے گانے گا رہی تھیں۔حویلی کی خواتین بھی ان میں شامل ہو جاتی تھیں۔ہر طرف رنگ برنگے آنچل،اور ہنسی کے پھوارے،ہر دل خوشی سے جھوم رہا تھا سوائے بلال شاہ کے دل کے۔بلال شاہ کے اندر ایک الاؤ سا بھڑک اٹھا۔

"واہ...!کیا بات ہے سب کی...؟یعنی ساری دشمنی صرف اعزاز شاہ سے تھی...؟سب نے مل کر انکے ارمانوں کا خون کر ڈالا۔انکے ساتھ جو کچھ ہوا آپ سب لوگ چاہے بھول چکے ہوں'لیکن میں...! یعنی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلال شاہ کچھ نہیں بھولا...! نہ اپنے بھائی پر لگایا جانے والا گھٹیا الزام' نہ اپنی ماما کی بے بسی اور نہ اپنے ارمانوں کا خون...! کچھ بھی نہیں بھولا میں..." وہ اپنے کمرے میں مہندی کے فنکشن کے لیے تیار ہوتے ہوئے خود سے بولے جا رہا تھا۔ اسکی آنکھیں آگ اگل رہیں تھیں اور لب زہر۔

+++

جیا کا دل بلکل خالی اور آنکھیں ویران تھیں۔

"اے کاش...! اتنا سب کچھ ہونے کے بعد میں مر ہی جاتی...! میں تو پامال ہوئی ہی...' اب میری لاش کو بھی سفید کفن کے بجائے لال جوڑا پہنا کر پامال کیا جا رہا ہے۔ میں کیسے بتاؤں سب کو کے مردے دفنائے جاتے ہیں' انکے لیے رویا جاتا ہے' یوں ڈھول تاشے نہیں بجائے جاتے...." وہ دل ہی دل میں بولی۔

"ارے میری جان...! تم نے ابھی تک کپڑے نہیں بدلے....؟" زاہدہ باجی اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بڑے پیار سے بولیں۔

"اذہان اور سنان دونوں سے کہلوایا ہے کہ کل بیوٹیشن کا انتظام کریں' شادی میں دونوں دلہنوں کو پریاں لگنا چاہیئے' ویسے تو تم دونوں بہت خوبصورت ہو مگر پھر بھی شادی میں دلہنوں کو بہت زیادہ حسین لگنا چاہیئے' شادی زندگی میں ایک بار ہی ہوتی ہے... میں چاہتی ہوں تمہارے سارے ارمان پورے ہونے چاہئیں۔ سمجھ گئی میری پیاری اور ضدی سی بہن...؟" وہ اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے مسکرانے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیا کیا بولتی...؟بس چپ چاپ انکی طرف دیکھے گئی۔

" امی بتا رہیں تھیں کہ تم سنان سے شادی نہیں کرنا چاہتی... مجھے پتہ ہے وہ تھوڑا لاابالی اور بولڈ ہے۔ میں رہتا ہے تو وہاں کا اثر تو ہو گا ناں...؟تم پیار اور ٹھنڈے Canada دیکھو میری جان...وہ کیناڈا رویے سے اسے اپنے آئیڈیل کے روپ میں ڈھال لینا۔اور میں کچھ نہیں کہوں گی۔

تمہارے دولہا بھائی کی سوچ بھی مجھسے نہیں ملتی تھی... پھر میں بھی تو زندگی گذار رہی ہوں ناں...؟اور اب تو ہم دونوں ایک دوسرے کے عادی ہو گئے ہیں' کبھی میں انکی بات رکھ لیتی ہوں تو کبھی وہ میرے لیے چپ کر جاتے ہیں۔اور بس تم دونوں بھی تھوڑے عرصے کے بعد ایک دوسرے کو سمجھ جاؤ گے تو سب صحیح ہو جائے گا...!اچھا اب میں جا رہی ہوں' بہت سارے کام پڑے ہیں' تم جلدی سے تیار ہو جاؤ" وہ کہنے کے ساتھ ہی کمرے سے نکلتی چلی گئیں۔

کاش...باجی!میں بھی آپ جیسی ہوتی...!مگر میں بہت بری ہوں.....بہت بری" وہ اپنی گود میں منہ " چھپا کر رونے لگی۔

+++

بڑی ظالم ہو.....!کب سے آئی ہوئی ہو اور مجال ہے جو ایک جھلک ہی دکھا دو..."اذہان شاہ کاموں سے " فارغ ہوا تو جھٹ سے فریحہ کو کال ملائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو خدا کا واسطہ ہے اذہان...! میرے لیے آزمائش نہ بنیں" دوسری طرف اپنے چھوٹے بھائی کی مہندی کے لیے تیار ہوتی فریحہ روہانی سے لہجے میں گویا ہوئی۔ آنسو تھے کہ چھلکنے کو بیتاب۔ اسے اعزاز بھائی کی بہت یاد آرہی تھی۔ آج دوسرے بھائی کی شادی بھی ادھوری ہی لگ رہی تھی۔ وہ پہلے ہی اداس تھی اوپر سے اذہان کی ایسی باتوں نے اسے مزید دکھی کر دیا تھا۔ وہ سب سے نظریں چراتی پھر رہی تھی کے کہیں کوئی اسکی آنکھوں میں آنسوں نہ دیکھ لے۔

" حد کرتی ہو فری...! بھلا میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا...؟ اچھا اب رونا نہ شروع کر دینا...!" اذہان شاہ بھی اسکے انداز پر گھبرا اٹھا۔

" اذہان! اعزاز بھائی نہیں آئے" اسنے بمشکل خود کو سنبھالتے ہوئے اذہان شاہ سے اپنا دکھ شیئر کیا۔

" ریلیکس یار...! سب ٹھیک ہو جائے گا انشااللہ...!" اذہان شاہ نے اسے تسلی دی۔

" خدا کرے" فریحہ کی آواز بھر آئی تھی۔

" تم پریشان نہ ہو میری جان... ہماری شادی میں وہ ضرور شامل ہوں گے" وہ اسکا موڈ بدلنے کی خاطر بولا۔

" اذہان! آپ بھی ناں...! اچھا اب فون بند کریں" وہ ناراضگی بھرے لہجے میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے بابا...! رکھتا ہوں فون...، میں تو مجنوں بن گیا مگر لیلہ ایسی ظالم نکلے گی یہ میں نے خواب میں بھی " نہیں سوچا تھا" وہ بہت مسقینی بھرے انداز میں گویا ہوا۔

ہاہا...! میں کوئی لیلہ ویلہ نہیں...' بائے" اسنے ہنستے ہوئے کھٹاک سے فون بند کر دیا۔ "

ارے میری جان...! تم کیا جانو کے تمہیں خوش کرنے کی خاطر مجھے کیا کچھ کرنا پڑتا ہے" وہ مسکراتے " ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

+++

اسے مہندی کی خوشبو سے وحشت سی ہونے لگی تھی۔ کچھ دیر پہلے ہی سب نے مل کر اسے سنان شاہ کے نام کی مہندی لگائی تھی۔

سنان شاہ آج بہت خوش تھا۔ جسے چاہا آج اسی کو اسکا مقدر بنایا جا رہا تھا۔

ماننا پڑے گا سنی...! کمال کے ایکٹر ہو تم...' کس طرح سے اپنی محبت کو حاصل کر لیا" یہ سوچتے ہوئے " وہ اپنے آپ مسکرائے جا رہا تھا۔ مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کے اسکی یہ مسکراہٹ کسی کے دل میں لگی آگ کو اور ہوا دے رہی ہے۔

بلال شاہ چپ چاپ ساری رسمیں کروا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماشاءاللہ! اللہ نظر بد سے بچائے میرے بچے کو" فصیحہ بیگم نے اسے مٹھائی کھلانے کے بعد اسکی نظر اتاری۔

"ماما...! بھائی کی بھی اسی طرح نظر اتارتیں...!" کہا تو اسنے عام سے انداز میں مگر فصیحہ بیگم کے دل کو کچھ ہوا۔

پھر حیا کو بھی بلال شاہ کے نام کی مہندی لگائی گئی۔ وہ بھی آج اپنے بھائی کی طرح بہت خوش تھی۔ اسکے دل کی معصوم سی کلی آج پوری طرح کھل چکی تھی۔ مسکراہٹ ہونٹوں سے چپک سی گئی تھی۔

سب بہت خوش تھیں۔ اسکی ماں، کزنز اور رعنا آپی بھی۔

"واہ! میری حیا تو آج آسمان کی حور لگ رہی ہے' اسے کسی کی نظر نہ لگے" رعنا اسے مٹھائی کھلاتے ہوئے بولی۔

سب نے باری باری اسے مٹھائی کھلائی۔ ہر طرف قہقہے ہی گونج رہے تھے۔

اماں جان بھی بہت خوش تھیں۔ آج پھر سے انکے سارے بچے ساتھ تھے۔ بس ایک کسک سی تھی کہ طوبیٰ اور اعزاز شاہ بھی یہاں ہوتے تو سب کچھ کتنا مکمل ہوتا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ صبح صبح آفس کے لیے نکل گیا تھا۔طوبیٰ خالی خالی گھر کو دیکھ کر گھبرانے لگی تھی۔ایک دل بولا کے "کاش...! میں بھی پھپھو کے کہنے پر انکے ساتھ چلی جاتی "تو دوسرے دل سے آواز آئی کہ "ہونہہ... انہوں نے تمہیں پوچھا...؟'جن کے پاس تم جانا چاہتی ہو۔گھر سے کال کر کے ایک بار بھی کسی نے یہ نہیں کہا کہ طوبیٰ! تم کیوں نہیں آئی...؟ہم سب تمہاری کمی بہت محسوس کر رہے ہیں...!'نہیں ناں...؟ اور تم وہاں جانا چاہتی ہو...! جب کسی کو تمہاری پرواہ نہیں تو تم بھول کیوں نہیں جاتی ان سب کو...؟"کوئی بہت زور سے اسکے اندر چلا اٹھا۔

ہاں! شاید...مجھے ان سب کو بھول ہی جانا چاہیے'کیا فائدہ خود کو اذیت دینے کا؟"وہ اپنی آنکھ سے چھلک پڑنے والے آنسو کو اپنے ہاتھ کی پشت سے پونچھتے ہوئے خود سے گویا ہوئی۔ "

کوئی کال وغیرہ تو نہیں آئی...؟"اعزاز شاہ اندر داخل ہوتے ہوئے اچانک بولا۔ "

جی...! نہیں کوئی کال نہیں آئی "وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولی۔ "

اوکے!"وہ یہ کہتے ہوئے ہاتھ میں بریف کیس تھامے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔اور پیچھے طوبیٰ اسکے اترے ہوئے چہرے کے بارے میں سوچتے ہوئے اداس ہو گئی۔

افف خدا...! یہ سب میرے ساتھ ہو کیا رہا ہے...؟بلال تم ایسا کیسے کر سکتے ہو....؟"وہ بیڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے خود سے ہمکلام تھا تبھی طوبیٰ کمرے میں داخل ہوئی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ چائے "وہ چائے کا کپ بیڈ کی سائیڈ والی ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی۔ "

کس نے کہا تھا...؟"وہ جو آنکھیں موندے اپنے ہی خیال میں گم تھا طوبیٰ کی آواز پر آنکھیں کھول کر اسکی " طرف دیکھنے لگا۔اور تلخی سے بولا۔

طوبیٰ اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر تھوڑا گھبرا گئی۔

مم...میں نے سوچا آپ آفس سے تھکے ہوئے آئے ہیں تو آپ کو چائے کی ضرورت ہو گی"اسنے " گھبرائے ہوئے انداز میں اسکی سرخ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

میرے بارے میں آپ کو سوچنے کی ضرورت نہیں ہے...!مجھے ان سب باتوں کی عادت نہیں ہے' " آپ اپنے کام سے کام رکھیں... سمجھیں...؟"اس وقت وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔اسکی ایک اور امید ٹوٹی تھی آج!،کے کوئی نہ کوئی اسے کال ضرور کریگا اور اسے وہاں بلایا جائے گا کیونکہ آج اسکے چھوٹے بھائی کا نکاح تھا۔جس میں شامل ہونا اسکا حق بھی تھا اور ضروری بھی تھا کہ وہ اس نکاح میں شامل ہوتا کیونکہ وہ بلال کا بڑا بھائی تھا۔وہ بھائی جس نے فریحہ اور بلال شاہ کو انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا تھا۔زندگی کے ہر موڑ پر انکی مدد کی تھی۔انکا ساتھ دیا تھا۔اور بلال شاہ تو اس سے پوچھے بغیر شرٹ نہیں لیتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالج اور یونیورسٹی میں سبجیکٹ تک اعزاز شاہ کی رائے سے سلیکٹ کیے گئے تھے۔بلال شاہ تو کھانا بھی اعزاز شاہ کے ساتھ ہی کھایا کرتا تھا اور اگر جو اعزاز کبھی لیٹ ہو جاتا تو بلال شاہ کھانے کی ٹیبل پر اسے اپنا انتظار کرتے ہوئے نظر آتا۔

اور آج...زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کرنے سے پہلے تمہیں ایک بار بھی اپنا یہ بھائی یاد نہیں آیا...؟کمال ہے " یار...."ایک زخمی سی مسکراہٹ اسکے لبوں پر پھیل گئی دل تھا کہ خون کے آنسوں بہائے جا رہا تھا۔

دل بھی اپنا تھا،اور تیر بھی اپنا تھا

زخم بھی اپنا تھا،دینے والا بھی اپنا تھا

یہ زخم تو تمام عمر نہ بھر سکیں گے

!...زخم کھا گئے،یہ حوصلہ بھی اپنا تھا

اس کی حالت پر تنہائی بھی بول پڑی تھی۔

وہ دوبارہ سے آنکھیں موندے بیڈ پر لیٹ چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ کو آج پہلی بار اسکی کوئی بات بری نہیں لگی تھی۔بلکہ آج وہ اعزاز کی تکلیف کو اسی کی طرح دل سے محسوس کر رہی تھی۔وہ اپنوں کی ایسی بے رحمی اور نظر انداز کرنے والی تکلیف خود بھی اٹھا چکی تھی۔اس لیے وہ آج اعزاز شاہ کا دکھ بہت اچھی طرح سے سمجھ سکتی تھی۔سو وہ بڑی خاموشی سے کمرے سے چلی آئی تھی۔ کچن میں آکر بھی وہ یہی سوچنے لگی کہ دونوں کا مقدر ایک جیسا ہی لکھا گیا تھا اور دونوں کا دکھ درد سانجھا تھا۔

+++

پہلے سنان شاہ کی رسمیں کی گئیں۔سنان شاہ بلال اور حیا سے عمر میں بڑا تھا۔اس لیے پہلے اسکا اور جیا کا نکاح پڑھایا گیا۔سنان نے بڑے پر جوش انداز میں نکاح کے لیے تین بار "قبول ہے" کہا تھا۔پھر اویس اور اذہان نے نکاح نامے کے کاغذات مولوی صاحب سے لے کر جیا کے سائن لیے۔جیا نے بڑی مشکل سے لرزتے ہاتھوں سے کاغذات پر دستخط کیے۔اور اس طرح یہ فرض بخوبی ادا کیا گیا تھا۔سب بڑے خوش ہو رہے تھے۔اذہان کو پہلی بار یہ غم ستانے لگا تھا کہ اسکی بہن شادی کر کے انسے کتنا دور چلی جائے گی۔بہت روکنے کے باوجود بھی اسکی آنکھوں سے آنسوں نکل آئے۔

+++

ہر طرف خوشیاں بکھرتے دیکھ رہا ہوں

مگر اپنے دل کو اجڑتے دیکھ رہا ہوں،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنا عجیب انسان ہوں میں بھی خاور

!...خود کو جاں سے گذرتے دیکھ رہا ہوں

بلال شاہ دولہا بنا سب سے لاڈ اٹھوا رہا تھا۔

بیٹا! تمہاری اجازت ہو تو مولوی صاحب نکاح پڑھوانا شروع کریں" اکمل شاہ نے بلال شاہ سے اجازت " طلب کی۔ بلال شاہ کو ماموں کی بات پر حیرت ہوئی۔

ماموں جان! ویسے تو مجھے کوئی جلدی نہیں ہے مگر آپ کہتے ہیں تو بسم اللہ کریں" اسنے تھوڑا عجیب سے " انداز میں کہا۔ کسی نے غور سے اسے دیکھا، تو کوئی ہنسنے لگا۔

بسم اللہ کریں مولوی صاحب" اب کی بار اجمل شاہ بولے تھے۔ "

نکاح ہوتے ہی سب نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔

شکر ہے بوجھ اترا" وہ ہلکے سے بڑبڑایا۔ مگر اسکی یہ بڑبڑاہٹ سنان شاہ کے کانوں تک پہنچ ہی گئی۔ "

کیا مطلب...؟" وہ بلال شاہ کے پاس آکر پوچھنے لگا۔ جو اس وقت راجہ اندر بنا سنگھاسن پہ بیٹھا ہوا تھا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی میرا مطلب یہ تھا کہ بیٹیاں کبھی کبھی باپ اور بھائی کے شانوں پر بوجھ کی طرح ہوتی ہیں اور وہ "
انہیں جلد از جلد کسی اور کے شانوں پر ڈال دیتے ہیں' میرا مطلب ہے اپنا فرض ادا کرتے ہیں" وہ منہ کے
عجیب عجیب سے زاویے بناتا ہوا بولا۔

ایسا بھی نہیں ہے یار...! بیٹیاں بوجھ تھوڑی ہوتی ہیں" دلدار شاہ اسکے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے "
بولے۔

حویلی میں تو ایسا ہی کچھ ہوتا ہے بھائی جی" وہ بنا کسی لحاظ کے جھٹ سے بولا۔ جس پر دلدار شاہ کے چہرے کا "
رنگ پھیکا پڑ گیا۔

مولوی صاحب نکاح پڑھوا کر جا چکے تھے۔ باقی سب لوگ اپنی باتوں میں لگے تھے۔ دلدار شاہ کو بلال شاہ کی
بات اور اسکا انداز بہت جتاتا ہوا لگا۔

بلال شاہ کو پھر خواتین نے گھیر لیا۔ وہ بھی اپنی ماما اور بہن کو دیکھ کر مسکرانے لگا۔

تبھی رعنا آپی ہاتھ میں دودھ کا گلاس لیئے اسکے پاس چلی آئی۔

یہ لیں بلال بھائی دودھ پی لیں" وہ بڑی محبت سے دودھ کا گلاس اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولیں۔ "

یہ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا مجھے..." بلال شاہ بے نیازی سے بولا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب؟ میں کچھ سمجھی نہیں' آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟" رعنا آپی کو اسکا رویہ اور بات کچھ عجیب سی " لگی۔

بھئی! ناناجان کو برا نہ لگ جائے' آپ مجھے دودھ نہ پلائیں... ویسے تو آپ میری سالی ہیں مگر ناناجان " نجانے کیا سمجھیں؟ برا ہی نہ مان جائیں... اور لات مار کے بنا بیوی مجھے یہاں سے بھگا دیں" وہ بات مکمل کر کے ہنسنے لگا۔ ہنسی کیا تھی قہقہے تھے۔

کیوں سالے صاحب...! آپ تو بہت عقلمند ہیں' موقع کی نزاکت کو اچھی طرح جانتے ہیں... آپ ہی " اپنے پیارے ہاتھوں سے یہ رسم ادا کریں' اگر زحمت نہ ہو تو...!" بلال شاہ نے دور کھڑے سنان شاہ سے کہا۔

ہاں! کیوں نہیں..." پھر سنان شاہ نے آگے بڑھ کر گلاس رعنا آپی کے ہاتھ سے لے کر خود بلال شاہ کے " منہ سے لگایا۔

اسی طرح ساری زندگی غلامی کرواؤں گا تم سے" بلال شاہ ہولے سے بڑبڑایا۔ "

کچھ کہا تم نے...؟" بلال شاہ کی بڑبڑاہٹ تو اسنے سنی مگر صاف سمجھ نہ سکا۔ "

میرا مطلب ہے سالے بھی تو آدھے گھر والے ہوتے ہیں نا...؟ ہاہاہا..!" پھر اسنے ایک جاندار قہقہہ " لگایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب لوگ جو وہاں موجود تھے اسکی ہر بات کو ہنسی مذاق سمجھ رہے تھے۔سب اسکی دل کی حالت سے انجان تھے۔

فصیحہ بیگم اور ازمیر شاہ بہت خوش تھے۔مگر فصیحہ بیگم کو بلال بہت مختلف لگ رہا تھا۔اسکا لب ولہجہ،اسکے انداز سب بہت پراسرار سے لگ رہے تھے۔یہ وہ بلال شاہ بلکل بھی نہیں تھا جسے وہ جانتی تھیں۔

+++

اگلے دن ان سب کی واپسی تھی اور دو دن بعد ولیمہ۔اور اپنے ولیمے کی شرکت کا بلال شاہ نے خود ہی سب کو کہا تھا جس پر اور تو کوئی نہیں مگر فصیحہ بیگم ضرور حیران ہوئیں تھیں۔وہ اچھی طرح سے جانتی تھیں کہ اعزاز کو یہ سب اچھا نہیں لگے گا۔مگر موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے وہ خاموش رہیں۔بلال کو ان سب کو اپنی انگلی کے اشارے پر چلاتے ہوئے بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

آج بلال شاہ کا ولیمہ تھا۔حویلی والے سب اسی سوچ کے تحت کے کراچی میں فصیحہ کے گھر کے سوا اور کوئی جاننے والا یا رشتے دار نہیں رہتا۔سو اس لیے ان سب نے ایک دن پہلے ہی ہوٹل میں کمرے بک کروا لیے تھے۔اور آج وہ بائے ائیر وہاں پہنچے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نفیسہ بیگم،افضل شاہ اور اجمل شاہ وہ سب فیملی سمیت کراچی پہنچ چکے تھے۔افضل شاہ نے کال کر کے بلال شاہ کو اپنی آمد کا بتانے کے ساتھ اس میرج ہال کی لوکیشن بھی معلوم کی۔اور بلال شاہ نے جیسا سوچ رکھا تھا بلکل ویسا ہی ہو رہا تھا۔اسنے انہیں غلط لوکیشن بتانے کے بعد اپنا موبائل فون آف کر دیا تھا۔وہ لوگ بڑی مشکل سے اسکی بتائی ہوئی لوکیشن پر پہنچے تھے۔مگر وہاں آکر انہیں پتہ چلا کہ یہاں کسی ولیمے کا فنگشن نہیں بلکہ کسی اور کی شادی کی تقریب ہو رہی ہے تو یہ سب جو ٹیکسیوں میں بیٹھ کر یہاں آئے تھے،کسی اور کی شادی کی تقریب کا سن کر بے حد پریشان ہو گئے۔انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کے وہ کیا کریں۔کتنی مشکل سے تو وہ دھکے کھاتے ہوئے ایک ایک سے پوچھتے ہوئے اس میرج ہال تک پہنچے تھے۔افضل شاہ نے بلال شاہ کو کال کی تو اسکا نمبر بند ملا۔اب وہ بہت پریشان ہو گئے۔وقت تیزی سے گذرتا جا رہا تھا۔انہیں کچھ اور نہ سوجھا تو وہ واپس ہوٹل آ گئے۔اور ہوٹل پہنچ کر انہوں نے دوبارہ بلال شاہ کا نمبر ڈائل کیا،انکی خوش قسمتی کے اب کی بار بلال شاہ کا فون آن تھا اور بلال شاہ نے کال ریسیو کر لی۔

"بلال بیٹا!آپکا موبائل آف کیوں تھا؟اور ہم وہاں سے بہت خوار ہو کر واپس ہوٹل چلے آئے ہیں۔وہاں پر تو کسی دوسرے لڑکے کی شادی ہو رہی تھی بیٹا...!آپ لوگ کہاں ہیں آخر...؟"افضل شاہ شدید پریشانی سے گویا ہوئے۔

"اچھا...!ماموں...سوری مجھے آپکو ایڈریس بتانے میں ذرا سی مسٹیک ہو گئی۔آپ لوگ ایسا کریں جہاں آپ لوگ ہیں وہاں سے تھوڑا آگے ہی یہ میرج ہال ہے'آپ وہاں آجائیں"بلال شاہ نے اب کی بار انہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صحیح ایڈریس بتائی تھی۔وہ انکی حالت کے بارے میں سوچتے ہوئے دل ہی دل میں خوش ہوئے جارہا تھا۔

بلال شاہ کی فیملی اور باقی تمام مہمان وقت پر پہنچ چکے تھے۔

+++

اعزاز شاہ نے ولیمے کا سارا انتظام بہت اچھے طریقے سے کیا تھا۔اپنوں نے جو کچھ اسکے ساتھ کیا تھا وہ سب در گزر کرنے کی بہت کوشش کر رہا تھا۔آج اسکے چھوٹے بھائی کا ولیمہ تھا۔وہ اسکی شادی میں تو شریک نہیں ہوا تھا مگر آج اسکی پوری کوشش تھی کہ وہ آج کسی کو بھی شکایت کا موقع نہ دے۔مگر وہ اس بات سے یکسر انجان تھا کہ وہ سب لوگ بھی انوائیٹڈ ہیں، جنہوں نے اسکے کردار کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دیں تھیں۔اسے ایسے زخم دیئے کے جو تمام عمر نہ بھر سکیں گے۔

طوبیٰ اور فریحہ حیا کے ساتھ چپکی بیٹھی تھیں۔

حیا! کیا بات ہے...؟طبیعت تو ٹھیک ہے ناں تمہاری؟"فریحہ کو حیا بہت بجھی بجھی سی لگ رہی تھی۔"

بلال شاہ کسی دوست سے باتیں کرنے میں مصروف تھا۔ایک بات تھی جو بلال شاہ کو بہت تکلیف دے رہی تھی۔"ان لوگوں کے آنے پر اعزاز بھائی کیسا فیل کریں گے؟یقیناً انہیں بہت تکلیف ہو گی...!"مگر پھر بھی اسنے ان لوگوں کو انوائیٹ کیا تھا۔

طوبیٰ اور فریحہ کے اٹھتے ہی بلال شاہ حیا کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس کے خیالوں میں گم ہو؟ میں ہر گز یہ سب برداشت نہیں کر سکتا کہ تم خیال میں بھی کسی اور کے " بارے میں سوچو...!" وہ ادھر ادھر مسکرا کر دیکھتے ہوئے دبے دبے سے مگر آگ اگلتے لہجے میں گویا ہوا۔

حیا مارے دکھ کے اسکی طرف دیکھ کر رہ گئی۔ اسے پھر سے وہ سب یاد آنے لگا جس وجہ سے وہ غمزدہ تھی۔

کمرہ سرخ اور تازہ گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ سجاوٹ بھی بہت ہی اچھی کی گئی تھی۔ بیڈ پر بھی سرخ پتیاں سجائی گئی تھیں۔ یہ سب طوبیٰ اور فریحہ کی محنت تھی۔ اور حیا مجسمائے حیا بنی بیٹھی تھی۔

اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ وہ رات جس کا سوچتے ہوئے وہ کئی راتوں سے سو نہ سکی تھی۔ اور جاگ جاگ کر ہزاروں خواب دیکھ ڈالے تھے اس رات کے حوالے سے۔ اور اسے اپنے ہمسفر سے بے حد محبت ہو گئی تھی۔ جسکی ایک جھلک دیکھنے کے لیے اسکا دل بے قرار ہوا جا رہا تھا۔ پھر جب رخصتی کے بعد اسنے بلال شاہ کو دیکھا تو وہ اسے اپنے خیال کی حدوں سے بھی کہیں زیادہ خوبرو اور اچھا لگا تھا۔ وہ بلاشبہ کسی کا بھی آئیڈیل بننے کے لائق تھا۔ اسکی گفتگو، اسکا مزاج اور اسکی وجاہت حیا کو اپنا دیوانہ بنا گئے تھے۔

دروازے کی آواز پر حیا اپنے خیالوں کی دنیا سے واپس آنے کے بعد فطری شرم سے سر جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔

آداب عرض ہے..." وہ مظبوط قدموں کے ساتھ چلتے ہوئے بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔ حیا مارے شرم اور " گھبراہٹ کے اپنے آپ میں سمٹ کر بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"افف...آج تو بہت تھک گیا ہوں...!ذرا میرے پیر تو دبا دو..."وہ بیڈ پر تکیہ صحیح کر کے لیٹتے ہوئے آرام سے بولا۔حیا نے سر اوپر اٹھاتے ہوئے اسے بڑی حیرت سے دیکھا۔

حیا جو نجانے کیا کیا سوچے بیٹھی تھی کہ بلال شاہ آئے گا اور اسکے معصوم حسن کی تعریفیں کرتے ہوئے نہیں تھکے گا۔محبت کے عہد و پیماں ہوں گے دونوں کے بیچ اور وہ شرمائے گی اور اسے بہت تنگ کرے گی۔وہ اسکی منتیں کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔مگر یہاں تو کایا ہی پلٹ تھی۔

"محترمہ...!اتنا حیران کیوں ہو رہی ہیں؟نکاح کر کے لایا ہوں اپنے،بے گانوں کے سامنے...اب اتنا تو حق رکھتا ہوں کہ اپنی خدمت کروا سکوں...!"اسکے الفاظ پر حیا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی اور منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔

"جلدی کرو یار...!مجھے یہ نخرے کرنے والی لڑکیاں بلکل بھی اچھیں نہیں لگتیں... یا یہ کہہ لو کہ زہر لگتی ہیں مجھے۔ویسے ایک بات تو بتاؤ....؟"وہ اٹھ کر بیٹھا۔

"جی...کیا؟"وہ اسے دیکھنے لگی۔اب پتہ نہیں وہ کیا کہنے والا تھا۔وہ سوچنے لگی۔

"تم نے ایسا کیا کیا تھا کہ ماموں جان کو اتنی جلدی تمہاری شادی کر دینی پڑی،اور اپنے سر کا بوجھ اتار پھینکا...؟"وہ زہر ہی تو اگل رہا تھا۔اسکا ایک ایک لفظ حیا کو تیر کی طرح لگ رہا تھا۔

"جی...؟یہ آپ کیا بول رہے ہیں....؟"وہ حیرت انگیز نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو تم سن رہی ہو...!!!اور یہ لو انگھوٹھی...پہن لو...یہ رسم ہے اور میں ہر رسم نبھانا چاہتا ہوں... "

میں تمہارا کسی کے ساتھ کوئی چکر تھا کیا...؟"اب کی بار اسنے جیسے اسکے سر پر بم Canada ویسے کیناڈا پھوڑا تھا۔حیا تو اندر تک ہل کے رہ گئی۔اسکے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ۔پہلی رات کی دلہن کی اتنی توہین...؟

وہ سلگ اٹھی۔

پریشان نہ ہوں!میں تو بس پوچھ رہا ہوں... یہ تو حویلی والوں کا شیوہ ہے'الزام لگانا،اور سزا دینا...! "

خیر.....ویسے تم بہت خوبصورت ہو اور یہ رات بھی"اسنے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا اور اٹھ کر لائیٹ آف کر دی۔

حیا بھابھی!وہ دیکھیں افضل ماموں اور باقی سب لوگ آرہے ہیں"فریحہ کے بلانے پر حیا اپنے خیالوں "

سے چونکتے ہوئے اس طرف دیکھنے لگی جہاں وہ سب لوگ آپس میں مل رہے تھے۔حیا کی آنکھیں بھیگنے لگیں۔

بلال شاہ نے پل بھر میں اسے کہاں سے کہاں لا کھڑا کیا تھا۔

وہ لوگ بلال شاہ کی بتائی لوکیشن پر بہت آسانی سے اور جلد پہنچ گئے تھے۔وہ سب کچھ بھول کر سب سے ملنے ملانے میں لگ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اعزاز شاہ اپنے ایک دوست کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا جب اسے وہ سب لوگ آتے دکھائی دیئے۔ان سب کو دیکھ کر اعزاز شاہ کے دل کے ساتھ اسکے چہرے کا رنگ بھی تبدیل ہو گیا۔وہ بہت ٹھنڈے مزاج کا بندہ تھا مگر اس وقت اسکا غصہ انتہا کو پہنچ گیا تھا۔اسے اپنے غم و غصہ پر قابو پانے میں بہت مشکل ہو رہی تھی۔وہاں مزید کھڑا رہنا اسکے لیئے ناممکن تھا سو وہ نسبتاً ایک دور رکھی ٹیبل کہ پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔اسکے اندر ایک ہلچل سی مچ اٹھی اور اسکا تنفس تیز ہوتا چلا گیا۔اسنے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔وہ سب آپس میں باتوں میں لگے ہوئے تھے۔اور طوبیٰ سے بھی باری باری ملنے لگے۔اعزاز شاہ کو وہاں ٹھہرنا دوبھر ہو گیا۔سب اپنے اسکے دل کی حالت سے بے خبر خوش گپیوں میں لگے ہوئے تھے۔طوبیٰ بھی فصیحہ بیگم اور ازمیر شاہ کے ساتھ اسٹیج پر جا کر کھڑی ہو گئی۔اعزاز شاہ نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا۔طوبیٰ اپنے آپ میں سہم کر رہ گئی۔وہ ان نظروں کا سبب سمجھ نہ سکی۔

فریحہ اذہان کی نظروں سے چھپنے کہ لیے اپنی سہیلیوں کے بیچ جا کر کھڑی ہو گئی۔بلال شاہ مسکرا مسکرا کر سب سے مل رہا تھا۔جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ازمیر شاہ سب سے بہت اچھی طرح سے ملے تھے۔انکے سارے بچے اب رشتوں میں جڑ چکے تھے اور اب رشتوں کو نبھانا بہت زیادہ ضروری تھا۔فصیحہ بیگم آج سب کو ساتھ دیکھ کر بہت خوش تھیں۔وہ یہی چاہ رہی تھیں کہ سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے۔انکی نظریں اعزاز شاہ کو ڈھونڈ رہی تھیں۔اعزاز شاہ اس وقت خود کو بہت بے بس اور تنہا محسوس کر رہا تھا۔پھر کھانا لگ گیا اور سب لوگ کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رعنا تنہائی پا کر حیا کہ پاس آ کر بیٹھ گئی۔

" کیسی ہو... بلال بھائی تم سے ٹھیک ہیں ناں....؟" وہ بلال شاہ کے گزشتہ رویے کی وجہ سے کافی پریشان تھی سو جلدی سے بولی۔

" جی..." وہ بس اتنا ہی بول پائی۔

" بھائی اور بھابھی کیوں نہیں آئے؟" حیا سنان اور جیا کو نہ پا کر رعنا سے پوچھنے لگی۔

" بھئی کیا بتاؤں... اس نے مختصراً سے وہ سب بتایا جو بلال نے ان سب کے ساتھ کیا تھا۔

" تم غلط نہ سمجھنا ہو سکتا ہے کہ انسے واقعی غلطی ہوئی ہو....؟ بس سنان اور جیا وہیں ہوٹل میں ہی موجود ہیں... تمہیں تو پتہ ہے سنی کتنا موڈی ہے... اچھا تم اپنا دل برا مت کرنا سب ٹھیک ہو جائے گا انشاءاللہ....,

ویسے ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو" رعنا اسے غور سے دیکھتی مسکراتے ہوئے بولی تھی۔

طوبیٰ اعزاز شاہ کو ڈھونڈ رہی تھی مگر وہ اسے نظر ہی نہیں آ رہا تھا۔

کھانا ختم ہوتے ہی سب مہمان جانا شروع ہو گئے۔

" اچھا فصیحہ... اب ہم لوگ بھی چلتے ہیں" نفیسہ بیگم بہت تھک چکی تھیں سو واپسی کا سوچتے ہوئے اپنی بہن سے مخاطب ہو کر اجازت طلب نظروں سے انکی طرف دیکھنے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے آپا....! آپ لوگ ہمارے ساتھ نہیں چل رہے؟ "

نہیں فصیحہ...! اصل میں کچھ دیر بعد کی فلائٹ ہے ہماری لاہور کی....رعنا بیٹی بہت دنوں سے کہہ رہی " ہے کہ ایک دو دن انکے ہاں بھی رکیں اور آج ہم سب آپا کے گھر ہی جا رہے ہیں..."افضل شاہ نے فصیحہ کو ساری بات بتاتے ہوئے نفیسہ آپا اور رعنا کی طرف دیکھا تھا۔

ماموں جان...! کچھ دن ہمیں بھی خدمت کا موقع دیا ہوتا۔۔۔!"بلال شاہ حیا کا ہاتھ تھامے ہوئے بڑی " محبت اور عقیدت سے گویا ہوا۔

جیتے رہو بیٹا....! پھر کبھی' آج تو اویس بیٹے کے ساتھ جا رہے ہیں..."افضل صاحب گویا ہوئے۔ "

سب ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔اویس بہت خوش تھا۔نفیسہ بیگم اپنی بہن کو خوش دیکھ کر مطمئن سی ہو گئیں۔

یار اذہان...! تم اتنا دور دور کیوں کھڑے ہو؟ گھبراؤ نہیں...ہم سب تمہارے اپنے ہیں اور اب تو اور " بھی مضبوط رشتہ ہے تم سے فریحہ کی وجہ سے...یہاں دل اور دماغ دونوں ہی بہت صاف ہیں بھائی...بھرو سہ کرو یار...مزاق کر رہا ہوں...."بلال شاہ بات مکمل کرنے کہ بعد مسکراتے ہوئے بولا۔

اعزاز نظر نہیں آرہا از میر بھائی...؟"اجمل شاہ نے اعزاز کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے اچانک سے اپنے " بہنوئی سے پوچھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں فصیحہ بہن! اعزاز ہم سے ملنے نہیں آیا ؟"

مسز افضل شاہ نے بھی اعزاز کے بارے میں سوال کیا۔

وہ اور طوبیٰ ابھی تو ادھر ہی تھے..."فصیحہ بیگم انکے سوال پر بلال اور ازمیر شاہ کی طرف سوالیہ نظروں " سے دیکھتے ہوئے ان لوگوں سے گویا ہوئیں۔

ماما...بھائی کہ دوست انکی اور بھابھی کی جان چھوڑیں تو وہ ہمیں میسر ہوں"بلال شاہ نے کمال مہارت " سے بات بناتے ہوئے اپنی ماں کی مشکل کو حل کرنا چاہا۔حیا اسکے الفاظ سن بھی رہی تھی اور محسوس بھی کر رہی تھی۔

مجھے دکھ ہے کہ حویلی میں سے کوئی بھی نہیں آیا...بابا جان اور اماں جان کا تو سفر کا معاملہ تھا مگر اکمل " بھائی اور انکے بیٹوں نے بھی شرکت نہیں کی؟"فصیحہ بیگم افسردگی سے گویا ہوئیں۔

اچھا ہوا کہ وہ لوگ نہیں آئے ورنہ اعزاز کا رویہ انہیں اور دکھی کر دیتا...آپ پریشان نہ ہو فصیحہ آپی.... " سب ٹھیک ہو جائے گا"اجمل شاہ اپنی بہن کو اداس دیکھ کر پوری سچائی کے ساتھ گویا ہوئے تھے۔

لوگوں کا رش کم ہوا تو وہ طوبیٰ کو دور کھڑا ہوا دکھائی دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ یہاں کھڑے ہیں...؟سب جا رہے ہیں...'چلیئے ہم بھی چلیں"طوبیٰ اسکی طرف آکر اسے غور سے دیکھتے ہوئے ہولے سے گویا ہوئی۔ "

سب چلے جائیں تو آپ بھی آجایئے گا...میں باہر گاڑی میں ہوں"وہ بولا تو نارمل انداز میں تھا مگر اسکی آنکھوں میں شعلے بھڑک رہے تھے۔طوبیٰ خاموش کھڑی اسے جاتا ہوا دیکھتی رہ گئی۔ "

وہ بڑی تیزی سے ان سب کے پیچھے سے گزرتا گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا کے کہیں کوئی دیکھ نہ لے اور اسے مجبوراً ان سب سے ملنا پڑ جائے۔

اچھا یار...!اب اجازت...؟"افضل صاحب ازمیر صاحب سے بغلگیر ہوتے ہوئے گویا ہوئے۔ "

چلو اللہ نگہبان"ازمیر شاہ گویا ہوئے۔ "

فصیحہ...!میری حیا بہت نادان ہے...اس سے اگر کوئی بھول چوک ہو جائے تو اسے معاف کر دینا"وہ اپنی بیٹی حیا سے بہت محبت کرتے تھے۔انکے لہجے اور اور آنکھوں میں نمی در آئی تھی۔ "

ہاں...بہن!تمہارے بھائی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں"مسز افضل شاہ فصیحہ بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بولیں۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی...! بھابھی آپ یہ کیسی غیروں والی باتیں کر رہے ہیں....؟ حیا میری اپنی بچی ہے...اور میں تو خود آپ سے معافی چاہتی ہوں' بلال بہت شرارتی ہے اگر اس سے کوئی بھول ہوئی ہو تو آپ اسے معاف کر دیں" فصیحہ بیگم بھائی بھابھی کی طرف دیکھ کر بولیں۔

نہیں بہن...! بلال بہت اچھا بچہ ہے" بھابھی نے انہیں گلے سے لگا کر کہا۔

اچھا فصیحہ! اپنا بہت خیال رکھنا...ہم اب چلتے ہیں" نفیسہ بیگم نے بھی انہیں گلے سے لگایا۔

بہت شکریہ آپا جی! آپ سب یہاں آئے" فصیحہ بیگم نے سب کی طرف دیکھ کر کہا۔

آپی! کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟ ہم سب آپکے اپنے ہیں کوئی غیر تو نہیں....کیوں بیگم؟" اجمل شاہ نے بھی باتوں میں حصہ لیا۔

ہاں...! یہ ٹھیک کہہ رہے ہیں' خدا آپ سب کو ہمیشہ خوش رکھے آمین" مسز اجمل فصیحہ بیگم کو گلے سے لگاتے ہوئے گویا ہوئیں۔

ثم آمین بھابھی" فصیحہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پیار سے کہا۔

اور پھر سب گاڑیوں میں بیٹھ کر وہاں سے جانا شروع ہو گئے۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات بھی تم چپ چپ سی تھیں اور جلدی سو گئیں تھیں... آج بھی بڑی خاموش ہو...؟ دیکھو تمہاری" محبت میں... میں نے اپنی بہن کے ولیمے میں نہ جانے کا بہانا بنالیا... کیونکہ میں تمہارے ساتھ تنہائی میں کچھ وقت گذارنا چاہتا تھا..." وہ ہوٹل کے خوبصورت سے کمرے میں موجود تھے۔ جیا حیا کے ولیمے میں شرکت کرنے کے لیے اچھے سے تیار ہوئی تھی مگر اس دل کا کیا کرتی جو سنان شاہ سے شدید نفرت کرتا تھا۔

کچھ تو بولو یار..." سنان شاہ نے اسکا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔ وہ چپ تھی۔ "

تم جانتی تو ہو کہ میں تمہیں چاہتا ہوں... کل سے وقت ہی نہیں مل رہا تھا تم سے بات کرنے کا....! اب "

پھر رعنا آپی کے گھر جانا ہے..." وہ لمبی سی سانس بھرتے ہوئے ایک پل کو رکا اور پھر منہ بناتے ہوئے بولا۔

نجانے پاپا یہاں آکر ایسے کیوں ہو جاتے ہیں....؟ واپس جانے کا نام ہی نہیں لے رہے" سنان شاہ اپنے "

دل کی ساری باتیں اور اپنے خیالات اسکے ساتھ شیئر کرتے ہوئے حد درجہ بیزاری سے گویا ہوا۔

کیا بولوں...؟" جیا اسکی آنکھوں میں دیکھنے سے گریز کرتی ہوئی فقط اتنا ہی بول پائی۔ "

محبت بھری باتیں...! کچھ اپنے دل کی کہو کچھ میرے دل کی سنو.... میری بے قراری اور بے تابی کو "

محسوس کرو۔ اور اپنی محبتیں میرے نام کر دو..." سنان شاہ بڑے جذباتی انداز میں جیا کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔ جیا نے ایک دم سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھڑایا اور ناگواری سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے سر میں بہت درد ہے... میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں..." اسکے چھونے سے جیا کا دل چاہا کے " وہ اسے دھکا دے کر خود سے دور کر دے مگر فلحال وہ ایسا کچھ نہیں کر سکتی تھی۔ اسے تھوڑا اور وقت درکار تھا۔ جب وہ سنان شاہ کے گھنونے وجود کی دھجیاں بکھیر دے۔

وہ اسکے قریب بیڈ پر بیٹھا اسے شکایتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ جبکہ جیا اس سے رخ موڑ کر تکیے پر سر رکھ کے لیٹ گئی۔

+ + +

اعزاز شاہ نے وہ رات بڑی اذیت میں گذاری۔ نیند تو جیسے اسکی آنکھوں سے روٹھ چکی تھی۔ وہ اضطرابی کیفیت میں مبتلا ادھر سے ادھر کمرے میں چلے جا رہا تھا۔ اسکے چہرے سے دکھ اور تکلیف کی شدت عیاں ہو رہی تھی۔

" یہ سب ایسا کر کیسے سکتے ہیں؟ اتنا چاہنے والی ماما، اتنا دوست بنا کر رکھنے والے ڈیڈی اور سب سے بڑھ کر جان چھڑکنے والا بھائی...؟ آخر ان سب نے ایسا کیوں کیا میرے ساتھ... کیا یہ سب بھی مجھے ہی غلط سمجھتے ہیں...؟ اوہ! میرے خدا....!!! یہ سب مجھسے برداشت نہ ہو سکے گا اور میں پاگل ہی ہو جاؤں گا" نجانے کب تک وہ اسی جنونی حالت میں اپنے آپ کو تھکاتا رہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ دیکھ رہی تھی کہ اسکا موڈ خراب ہے۔وہ سکون سے بیٹھ بھی نہیں پا رہا ہے۔مگر اس وقت اس سے کچھ پوچھنا فضول ہی تھا۔مگر پھر بھی وہ دل ہی دل میں اسکی تکلیف کو محسوس کرتی رہی۔

صبح ہوتے ہی وہ تیار ہو کر آفس کی طرف نکل گیا۔طوبیٰ اسکے لیے جلدی جلدی ناشتہ تیار کر کے لائی تو دیکھا کہ وہ اپنے کمرے میں نہیں تھا اور پھر طوبیٰ کو اسکی گاڑی کی آواز سنائی دی۔وہ سمجھ گئی کہ وہ چلا گیا ہے۔باقی سب لوگ تو ابھی تک سو رہے تھے،رات بہت دیر تک جاگنے کی وجہ سے اور دولہا دلہن نے بھی دیر سے ہی اٹھنا تھا سو وہ بھی واپس کمرے میں جا کر لیٹ گئی۔

پھر سب نے مل کر بہت اچھے موڈ کے ساتھ ناشتہ کیا۔

طوبیٰ بیٹا!اعزاز کہاں ہے...؟"ازمیر صاحب طوبیٰ سے مخاطب ہوئے۔ "

جی وہ....آفس چلے گئے ہیں،شاید کوئی بہت ضروری کام تھا۔ "

بیٹا!اسنے ناشتہ کیا تھا؟"فصیحہ بیگم نے استفسار کیا۔ "

"...جی پھپھو میں ناشتہ بنا کر لائی تھی مگر "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت اچھا کیا بیٹا کے اسکو ناشتہ کروایا...! وہ اپنی طرف سے بہت لاپروائی برتا ہے، باقی سب کا خیال رکھتا ہے مگر اپنا نہیں رکھتا" وہ فکر مندی سے گویا ہوئیں۔انہوں نے طوبیٰ کا پورا جملہ سننے سے پہلے ہی بات شروع کر دی تھی اور طوبیٰ چپ ہی رہ گئی۔ "

بیٹا! حیا تم یہ لو ناں..."فصیحہ بیگم نے پراٹھا حیا کی پلیٹ میں ڈالا۔ "

جی" حیا سر جھکائے بولی۔ "

بھئی...مجھے بھی کوئی پوچھ لو...یا شادی کے بعد میری اہمیت ختم ہو گئی ہے" بلال شاہ مسکین سی شکل بناتے ہوئے بولا۔ "

تمہیں اتنی پیاری دلہن لا کر دی ہے اب اور کیا کریں...؟" فریحہ نے اسے چڑایا۔ "

کتنی پیاری...ایک کلو یا دو کلو...؟" وہ حیرت سے حیا کی طرف دیکھ کر بولا۔ "

بلال! یہ تم پھر سے شروع ہو گئے؟ اب تو خیر سے تم شادی شدہ ہو' اب تو یہ سب حرکتیں چھوڑ دو بیٹا...!" فصیحہ بیگم نے اسے نصیحت بھرے انداز میں کہا۔ "

ماما...! آپکے کہنے کا مطلب ہے کہ شادی کے بعد انسان ہنسنا بولنا چھوڑ دے تو اچھی بات ہے....! ہے ناں...؟' جیسے کہ بھائی؟" اسکے الفاظ طنزیہ تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پگلے...میرا مطلب یہ تھوڑی ہے،اور یہ تم نے کیسی بات کی ہے...؟اعزاز کو بھلا کیا ہوا ہے؟خیر سے " ٹھیک ٹھاک ہی ہے'رات بھی بہت خوش تھا وہ..."فصیحہ بیگم اپنے بیٹے کو تصور میں دیکھتے ہوئے بولیں۔

طوبیٰ کو بلال شاہ کی بات تیر کی طرح لگی تھی۔اور کیسے نہ لگتی...؟وہ سب جانتی تھی کہ اعزاز شاہ نے اسے قبول نہیں کیا ہے۔اگر کیا ہوتا تو اس وقت وہ بھی ان سب کے ساتھ بیٹھا ہنس بول رہا ہوتا۔وہ سوچ کر رہ گئی۔

+++

میرے بچے!اب تو تمہیں کوئی شکایت نہیں ہے ناں ہم سب سے...؟"افضل شاہ اس وقت اپنی پوری " فیملی کے ساتھ اپنی بڑی بہن نفیسہ کے گھر موجود تھے۔اور اس وقت کھانے کی ٹیبل پر موجود رعنا سے گفتگو کر رہے تھے۔

نہیں پاپا...!اور آپ خود سوچیں کہ آپ کتنے عرصے بعد پاکستان آئے ہیں۔کیوں اویس...؟میں نے " ٹھیک کہا ناں...؟"اسنے تصدیق چاہی۔

ہاں ماموں جان!یہ آپ سب کو بہت مس کرتی ہے"وہ بھی پوری سچائی سے بولا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا...!بس کیا کروں...وہاں اتنا بڑا کاروبار ہے....اور یہ سنان بھی سیریس نہیں ہو رہا'میں اکیلا ہی " سب کچھ سنبھال رہا ہوں"وہ شکایتی انداز میں سنان شاہ کی طرف دیکھ کر بولے۔

سنان شاہ جو کھانے پر ہاتھ صاف کر رہا تھا افضل شاہ کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے نظریں چرانے لگا۔جیا اپنی ہی سوچوں میں گم پلیٹ میں چمچ چلا رہی تھی۔اس سے کھانا کھایا نہیں جا رہا تھا۔

پاپا!فکر نہ کریں...اب یہ ضرور سیریس ہو جائے گا۔جیا بھابھی اسے بلکل سیدھا کر دیں گی...'کیوں جیا " بھابھی...؟"رعنا نے مسکراتے ہوئے جیا کو مخاطب کیا۔

میں کیا کہہ سکتی ہوں"وہ آہستہ سے بولی۔اسکا لہجہ کسی بھی تاثر سے مبرا تھا۔ "

میں سنبھال لوں گا بزنس بھی...ابھی تو ہمارے گھومنے پھرنے کے دن ہیں!"وہ شرارتی انداز میں جیا کی " طرف دیکھنے لگا۔

افضل شاہ سنان کو گھورتے ہوئے نفی میں سر ہلاتے ہوئے رہ گئے۔

پھر سب کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی...! یوں کب تک نئی نویلی دلہن بنی بیٹھی رہیں گیں...؟اٹھیں گھر کے کام وغیرہ میں طوبیٰ بھابھی کا ہاتھ بٹائیں" وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا۔ "

ابھی سے...؟ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں...؟" حیا کو حیرت کا جھٹکا لگا۔وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔ "

پورے پانچ دن اور بارہ گھنٹے...اور اب اٹھو اور یہ بستر ٹھیک کرو...اور یہ بیڈ شیٹ چینج کرو'اسکا کلر نہیں پسند مجھے..." وہ ایڑیوں کے بل گھومتے ہوئے اسکی طرف دیکھتے ہوئے منہ بنا کر بولا۔ "

ٹھیک ہے...! کر دیتی ہوں" وہ روٹھے ہوئے انداز میں اٹھتی ہوئی بولی۔ "

ہونہہ...! تم لڑکیاں بھی نہ بس سارا دن بیڈ پر بیٹھی رہتی ہو'کچھ کام وام کر لیا کرو" وہ یہ کہتا ہوا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔ "

حیا اسے جاتا ہوا دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئی۔اسے بلال شاہ کی ذہنیت پر شک ہونے لگا۔ کبھی تو وہ اس سے محبت جتانے لگتا تھا اور کبھی اسکے منہ سے انگارے نکلنے لگتے تھے جن کی تپش حیا کو جھلسا کر رکھ دیتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کمرے میں آیااور الماری سے کپڑے نکال کر بیڈ پر پھینکنے کے انداز میں رکھنے لگا۔

مجھے بتائیں...میں کر دیتی ہوں"طوبیٰ کمرے میں داخل ہوئی تو یہ سب دیکھتے ہوئے اسکے پاس آکر " بولی۔

نو تھینکس...میں خود کرلوں گا"وہ رکھائی سے بولا۔ "

آپ ناراض ہیں مجھسے...؟"طوبیٰ اسکے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولی۔ "

میں کسی سے ناراض نہیں...اور برائے مہربانی آپ مجھے اپنا کام کرنے دیں"وہ قطعی انداز میں بولا۔ "

کہاں جارہے ہیں آپ؟"وہ اسکی شرٹ کو اٹھاتے ہوئے بولی۔ "

بتانا ضروری نہیں ہے..."اعزاز شاہ طوبیٰ کے ہاتھ سے شرٹ لیتے ہوئے پھر سے اپنے کام میں لگ گیا۔ "

کیوں بتانا ضروری نہیں...؟میں بیوی ہوں آپکی"وہ اسکے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔ "

نیو انفارمیشن ہے..!"وہ حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگا۔ "

کیا مطلب ہے آپکا...؟"وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی۔ "

کون مانتا ہے اس رشتے کو؟"اعزاز شاہ اسکو سامنے سے ہٹاتے ہوئے دوبارہ کام میں لگ گیا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں...میں مانتی ہوں"طوبیٰ نے اسے یقین دلانا چاہا۔ "

حیرت ہے...!اتنا صاف جھوٹ...؟"وہ تلخی سے بولا۔ "

میں کوئی جھوٹ نہیں بول رہی... سمجھے آپ...؟"وہ غصے سے بھڑکتے ہوئے گویا ہوئی۔ "

اعزاز شاہ اسکی طرف دیکھ کر پھر اپنا رخ دوسری طرف کر لیا۔

شادی ہوئی ہے ہماری....اور آپ شوہر ہیں میرے...!مجھے حق ہے کہ میں آپ سے سوال کر سکوں" "

وہ بہت مظبوط لہجے میں بولی تھی۔

محترمہ...!میرا ایک ایک لمحہ بہت قیمتی ہے...مجھے اپنا کام کرنے دیں پلیز...آپ جائیں یہاں سے"وہ "

بہت رکھائی سے بولتے ہوئے الماری سے ایک خوبصورت سی بلیک کلر کی شرٹ اور بلو کلر کی جینز کی پینٹ نکال کر واشروم میں گھس گیا۔

افف...کتنا ظالم شخص ہے یہ"طوبیٰ اسے جاتا ہوا دیکھ کر دل میں بولی۔اسکا دل سلگ رہا تھا۔اسکی آنکھیں "

بھر آئیں۔کہیں وہ سنگدل اسے روتا ہوا دیکھ نہ لے اور پھر نجانے ایسا کیا کہہ دے جس سے اسکا دل زخمی ہو جائے۔یہ سوچ کر وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔کیونکہ اب اس میں کچھ بھی سہنے کی طاقت نہیں تھی۔وہ ہار رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہال کمرے میں اس وقت کوئی بھی موجود نہیں تھا سوا اسکے آنسوں آنکھوں کے بند توڑ کر باہر نکل آئے تھے۔

ارے بیٹا! یہ کیا...؟تم تو رہی ہو...؟"طوبیٰ چپ چاپ آنسوں بہائے جا رہی تھی تبھی فصیحہ بیگم کی " حیرت بھری آواز پر چونک کر انکی طرف پلٹی۔

نن... نہیں تو پھپھو..."اسنے فوراً اپنے آنسوں کو اپنے دوپٹے سے صاف کرتے ہوئے جھوٹ موٹ میں " مسکراتے ہوئے کہا۔

بیٹا کمال کرتی ہو...! مجھسے جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے...؟بتاؤ...اعزاز نے کچھ کہا ہے کیا...؟ " میں ابھی اسکے کان کھینچتی ہوں"وہ کمرے کی طرف جانے لگیں۔

ارے نہیں پھپھو...ایسی کوئی بات نہیں ہے...بس وہ باہر جا رہے ہیں اس لیے دل بھر آیا"طوبیٰ نے " فصیحہ بیگم کو ہاتھ سے پکڑ کر وہاں جانے سے روکا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کے اسکی وجہ سے ماں اور بیٹے میں کوئی تلخ کلامی نہ ہو جائے۔وہ اپنی وجہ سے کسی کو بھی تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی۔

وہ دونوں ابھی بات کر ہی رہیں تھیں کہ اسی وقت اعزاز شاہ اپنے کمرے میں سے نکلہ۔

اعزاز...! تم کہیں جا رہے ہو کیا بیٹا...؟"انہوں نے چھوٹتے ہی سوال کیا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماما! میں آ ہی رہا تھا آپکے پاس' یہ بتانے کے میری شام کی فلائٹ ہے لندن کی... کچھ ضروری کام ہے' جلدی جانا ہے، میں ڈیڈی کو بتا کر آتا ہوں" وہ یہ کہہ کر رکا نہیں تھا۔

فصیحہ بیگم اور طوبیٰ اسے جاتا ہوا دیکھ کر رہ گئیں۔

"بیٹا! تم پریشان نہ ہو' اسے یقیناً کوئی ضروری کام ہو گا تبھی جا رہا ہے... جلدی آ جائے گا" وہ طوبیٰ کو پیار سے سمجھانے لگیں۔

"جی پھپھو!" وہ خاموش ہی رہی۔ پھپھو کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں رہتی تھیں۔ اور وہ انہیں حقیقت بتا کر مزید پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اس لیے چپ رہی۔

+++

جیا کے دل میں سنان شاہ کے لیے کوئی جذبہ پیدا نہیں ہو پا رہا تھا۔ وہ اس سے محبت نہیں کر سکتی تھی مگر سنان اس پر جان نچھاور کرنے لگا تھا۔ وہ بہت خیال رکھتا تھا اسکا۔ ہر وقت دیوانوں کی طرح بیٹھا اسے دیکھتا رہتا تھا۔ لیکن جیا اس سے نفرت کرتی تھی شدید نفرت۔

ابھی وہ لیٹنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھی کوئی میگزین پڑھ رہی تھی کہ سنان روم میں داخل ہوا اور بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیاڈارلنگ..! تمہیں پتہ ہے باہر موسم کتنا رومنٹک ہو رہا ہے... تم ایسا کرو جلدی سے تیار ہو جاؤ ہم " دونوں باہر چلتے ہیں "سنان شاہ خوش ہوتے ہوئے اسے چلنے کا کہنے لگا۔

نہیں.... مجھے کہیں نہیں جانا، آپکو جانا ہے تو چلے جائیں "وہ میگزین سائیڈ پر رکھ کر بیزاری سے بولی۔ "

ارے یار چلوناں...! بہت مزہ آئے گا "سنان شاہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بولا۔ "

میں نے کہہ دیا ناں.... کے مجھے نہیں جانا....!" وہ تپ کر بولی اور اسکا ہاتھ جھٹک کر بیڈ سے اٹھ کھڑی " ہوئی اور واشروم میں گھس گئی۔

سنان اسے حیرت سے دیکھتا رہ گیا۔

+++

آج موسم خاصہ خوشگوار تھا۔ آسمان پر سفید بادل چھائے ہوئے تھے۔ اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔

حیا ابھی ابھی فریش ہو کر واشروم سے باہر نکل کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آکر بیٹھ گئی۔ وہ اپنے گھنے چمکدار سیاہ بالوں کو سنوار رہی تھی اسی وقت بلال شاہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر چلا آیا۔ اور وہیں پر ٹھٹھک کر رہ گیا۔ حیا نے اسے نہیں دیکھا تھا وہ اپنے بال سنوارنے میں لگی ہوئی تھی۔

لگتا ہے.... آج بجلی گرانے کا ارادہ ہے "وہ شوخی سے بولا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیا اسکی بات پر شرما کر رہ گئی۔

" اچھا سنو...! دو دن پہلے پہنچنا ہے ہمیں حویلی... کیونکہ پھر ماموں جان کو کینیڈا Canada کے لیے نکلنا ہے" وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا۔ حیا ڈریسنگ ٹیبل کے آگے بیٹھی بال بنا رہی تھی اسکی بات سن کر وہاں سے اٹھ کر بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔

" ہاں... میں بھی یہی سوچ رہی تھی" وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ اسکی آنکھوں میں عجیب سی چمک آ گئی تھی۔

" حیا! تم بہت خوبصورت ہو، قدرت کا بنایا ہوا حسین شاہکار... اور تمہارا یہ معصوم سا چہرہ، یہ خوبصورت زلفیں... اور تمہاری جھیل جیسی خوبصورت آنکھیں جن میں ڈوب جانے کو دل کرتا ہے" وہ اپنے ہاتھوں سے اسکے بال چھوتے ہوئے بہت رومنٹک موڈ میں بولا۔

" اچھا... اور...؟" حیا کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ حیا کو اسکا یوں تعریف کرنا بہت اچھا لگ رہا تھا۔ اسے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ ہوا میں اڑ رہی ہو۔

" اور.... یہ کہ میں بھی کسی سے کم نہیں...! تم تیاری کر لو، میں ٹکٹ وغیرہ دیکھتا ہوں" وہ اٹھتے ہوئے بولا۔

" اچھا! جلدی آیئے گا..." وہ لجاتے ہوئے گویا ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی کام...؟"بلال شاہ کی آنکھوں میں پھر سے وہ ہی شولے لپکنے لگے۔ "

نن... نہیں!"حیا سہم کر نفی میں سر ہلانے لگی۔اور وہ چلا گیا۔ "

حیا اسکے پل پل بدلتے موڈ سے پریشان ہونے لگی تھی۔

+++

اعزاز شاہ چلا گیا تھا بلال شاہ سے ملے بغیر اور بلال شاہ سب جانتا تھا کہ اعزاز اس سے بھی بد گمان ہو چکا ہے۔

بس تھوڑا انتظار اور... بگ بی! پھر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا انشااللہ...اور مجھے معاف کر دیجیئے گا کہ " اس سارے چکر میں میں نے آپکو بہت دکھ پہنچایا ہے"وہ اپنی آنکھوں میں آجانے والے آنسو کو پینے کی کوشش کرنے لگا اور پھر وہ بلیک گلاسز لگا کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔

+++

طوبیٰ بیٹا...! بلال اور حیا حویلی جا رہے ہیں،اعزاز بھی نہیں ہے'میں اس سے بات کر لوں گی تم ایسا کرو " حویلی چلی جاؤ... تمہارا دل بھی بہل جائے گا اور سب سے مل بھی لو گی۔میں اور فریحہ تو نہیں جا رہے سو تم ہی انکے ساتھ چلی جاؤ'انکا یوں اکیلے جانا ٹھیک نہیں لگ رہا...اور اعزاز کی طرف سے بلکل بے فکر ہو کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤ!" پھپھو نے کچھ اس طرح سے کہا کہ طوبیٰ کو ماننا ہی پڑا اور وہ بھی ان دونوں کے ساتھ حویلی کے لیے روانہ ہو گئی۔

+++

وہ لوگ حویلی پہنچ چکے تھے۔ طوبیٰ کو دیکھ کر سب خوش ہوئے مگر وہ چپ چاپ سی سب کی باتوں کا جواب صرف ہوں ہاں میں دیتی رہی۔

اماں جان اور سلطانہ بیگم اسے دیکھ کر کھل اٹھی تھیں۔

+++

وہ رات کا کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں آ گئے۔ انہیں حویلی میں آئے ایک دن گذر چکا تھا۔

حیا بیگم...! اگر تم میری بیوی بنی میری زندگی میں رہنا چاہتی ہو تو تمہیں میری ایک بات ماننی پڑے گی" "

وہ اچانک بولا۔

حیا سونے کے عرض سے بیڈ پر لیٹنے لگی تھی اسکی بات پر جھٹکا کھا کر سیدھی ہو بیٹھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کس طرح بات کر رہے ہیں آپ بلال...؟"حیا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔حیا کو آج اسکا لب و " لہجہ بہت ہی عجیب و غریب لگا۔وہ پہلے بھی مشکل باتیں کیا کرتا تھا مگر اس وقت جو جملا اسکی زبان سے نکلا تھا وہ حیا کو ہلا کر رکھ گیا تھا۔

میں جو کہہ رہا ہوں اسے غور سے سنو...!تمہارے پاس آج کی رات ہے فیصلہ کرنے کے لیے"وہ اس " وقت بہت عجیب پراسرار لہجے میں گویا ہوا۔

آپکو جو کہنا ہے...صاف صاف کہیں"حیا پریشانی سے بولی "

جاؤ...اور اپنے اس مکار اور ڈرامے باز بھائی سے کہو کہ وہ نانا جان اور باقی سب کے سامنے اپنا گناہ قبول " کرے اور انہیں یہ حقیقت بتادے کے میرا بھائی اعزاز شاہ...بلکل بے قصور ہے،وہ وہاں اس دن سنی کے پیچھے اسے سمجھانے کے لیے آئے تھے...!اور سنی نے بجائے اپنی غلطی ماننے کے،بجائے شرمندہ ہونے کے سارا الزام میرے باکردار اور غیرت مند بھائی پر لگا دیا...اور سنی نے جھوٹ اور مکاری کا ایسا جال بچھایا کے سب اس میں پھنس کر میرے معصوم بھائی کو قصوروار سمجھنے لگے....اور تمہارا بے غیرت بھائی صاف بچ گیا۔اور سنو....!اس دن وہاں طوبیٰ بھابھی اتفاقاً آئیں تھیں....اور سنی کسی اور لڑکی سے ملنے کے لیے وہاں آیا تھا"وہ لمبی سانس کھینچتے ہوئے چند پل کو ٹھہرا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں تو یقین ہی نہیں آئے گا حیا بیگم...!، تم جاؤ اور اپنے اس کم ظرف بھائی سے سچائی پوچھو' اور اسے " کہو کہ تمہارے گھر بسے رہنے کا اب یہی ایک طریقہ ہے کہ سنان اپنے گناہ کا سب کے سامنے اعتراف کر لے....اور سب کو بتادے کے اعزاز شاہ کا اس سارے معاملے سے کوئی تعلق نہیں...! اگر تم یہ سب ناں کر سکو تو....کل تم افضل ماموں کے ساتھ اپنے گھر واپس چلی جانا...! سمجھیں...؟" وہ اس وقت آتش فشاں بنا اسے جھلسائے چلا گیا۔

حیا یہ سب کچھ سن کر اپنے حوش و حواس کھونے لگی۔ اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ اسکا بھائی ایسی حرکت کر سکتا ہے۔

یا اللہ...! یہ سب سن کر مجھے موت کیوں نہ آگئی...! میرا شوہر...میرا سرتاج یکسر بدل کر رہ گیا ہے، " بلکل اجنبی بن گیا ہے....! پہلے تو لفظوں کے تیر چلایا کرتا تھا مگر آج تو زہر اگل رہا ہے۔ کتنا زہر بھرا ہے انکے لفظوں میں...! اور پھر کیا ثبوت ہے اس بات کا کہ سنان قصوروار ہے....؟ میرے رب کریم....مجھ کمزور اور بے بس جان پر رحم فرما" وہ اپنا سر تھامے خدا سے دعا مانگنے لگی۔ جبکہ بلال شاہ کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔

+++

اگلے دن جب افضل صاحب واپس جانے لگے تو حیا انکے سینے سے لگتے ہوئے بے تحاشہ روتی چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا ایسے نہیں روتے...! ہم چکر لگاتے رہیں گے' اور تم بھی بلال بیٹے کے ساتھ جب چاہو کیناڈا آسکتی ہو۔ "
بس اب چپ کر جاؤ...!" افضل صاحب اسکے شانے تھپکتے ہوئے اسے چپ کرانے لگے۔

ہاں... حیا بیٹا! تمہارے پاپا ٹھیک کہہ رہے ہیں... اور تم یہاں اکیلی تھوڑی ہو میری جان.... سب اپنے "
تمہارے ساتھ ہیں" سلطانہ بیگم نے حیا کو گلے سے لگا کر کہا۔

ہاں بیٹا! کراچی میں سب تمہارا خیال رکھیں گے اور تم جب چاہو حویلی بھی آسکتی ہو اور پھر تمہاری رعنا "
آپی بھی تو یہیں ہے... تمہارے بہت قریب...!" افضل صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور اسے تسلی
دی۔

پاپا....! مم... میں کچھ دنوں کے لیے.... آپکے ساتھ چلنا چاہتی ہوں" وہ اٹکتے ہوئے بولی۔ "

وہ بہت ڈری ہوئی اور سہمی سہمی لگ رہی تھی۔

افضل صاحب نے سوالیہ نظروں سے بلال شاہ کی طرف دیکھا۔

میری طرف سے اجازت ہے...! آپ لے جا سکتے ہیں اسے" وہ بنا کوئی تاثر دیئے گویا ہوا۔ مگر حیا جیسی "
حساس لڑکی کا دل کٹ کر رہ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے بلال شاہ کو کن اکھیوں سے دیکھا۔وہ کٹھور بنا کھڑا ہوا تھا۔حیا کی آنکھیں پھر سے برسنے لگیں۔وہ جان چکی تھی کہ بلال شاہ اپنی ضد پر اڑا ہوا ہے۔جسے قبول کرنا حیا کے بس کی بات نہ تھی۔اس وقت سب ہی لوگ وہاں موجود تھے اور باپ اور بیٹی کا پیار دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

افضل شاہ بابا جان سے ملے اور پھر باقی سب سے ملنے کے بعد سنان اور جیا کو ساتھ لیے کیناڈا واپس چلے گئے۔ مگر وہ جو حیا کو رخصت کر چکے تھے۔اسے یوں ساتھ لے کر جانا کچھ عجیب سا لگا۔مگر وہ حیا کی محبت سمجھ کر در گزر کر گئے۔

" بیٹا...! وہ پہلی بار اپنے ماں' باپ سے جدا ہو رہی تھی...اور پھر فاصلہ بھی بہت ہے تو اسکا دل گھبرانے لگا ہو گا...تم نے اجازت دے کر بہت اچھا کیا...! چند دنوں میں واپس آ جائے گی" جہاں آراء بیگم (اماں جان) بلال شاہ کی سمجھداری اور اعلیٰ ظرفی پر اسے داد دیتے ہوئے گویا ہوئیں۔

" بھابھی...! میرے خیال سے اب ہمیں چلنا چاہیے...اور اگر آپ چاہیں تو کچھ دن اور یہاں رک سکتی ہیں...میں بعد میں آپکو آ کر لے جاؤں گا...!" بلال شاہ طوبیٰ سے مخاطب ہوتے ہوئے بولا۔

" میں تیار ہوں..." وہ جھٹ سے بولی۔

" بیٹا! وہ کہہ رہا ہے تو رک جاؤ ناں کچھ دن" سلطانہ بیگم گویا ہوئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو کی طبیعت صحیح نہیں رہتی... فریحہ بھی یونیورسٹی جاتی ہے... میرا وہاں ہونا تو ضروری ہے ناں امی...؟" وہ سلطانہ بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولی۔

" سلطانہ...! طوبیٰ بیٹی بلکل درست کہہ رہی ہے...! اب وہ ہی اسکا اصل گھر ہے۔ اور یہ خیال نہیں رکھے گی تو اور کون رکھے گا...؟ تم جاؤ میری جان... حیا آجائے تو پھر چکر لگا لینا اور فصیحہ سے بھی کہنا کہ اپنا بہت خیال رکھا کرے... نجانے یہ موو ابلڈ پریشر کیوں چپٹ کے رہ گیا ہے اسے...؟" اماں جان (جہاں آراء بیگم) متفکر سی ہو گئیں۔

اور پھر طوبیٰ اور بلال شاہ کراچی کے لیے نکل پڑے۔

+ + +

اعزاز شاہ کبھی کبھار گھر فون کر کے سب کی خیریت معلوم کرتا رہتا تھا۔ وہ اکثر فصیحہ بیگم کو کال کرتا رہتا تھا۔ اس دن بھی جب اسنے کال کی تو اسے پتا چلا کہ طوبیٰ بھی بلال اور حیا والوں کے ساتھ حویلی گئی ہے تو اسے بہت تکلیف ہوئی کیونکہ وہ طوبیٰ سے اس بات کی امید نہیں رکھتا تھا۔

+ + +

" آئی ہو بہت چپ چپ سی ہو... کیا بات ہے جیا Canada میں دیکھ رہا ہوں تم جب سے کینیڈا ڈارلنگ....؟" سنی اپنے دونوں بازو اسکے گلے میں ڈالتے ہوئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں...ایسی کوئی بات نہیں ہے'بس طبیعت کچھ خراب ہے"اسنے سنان کے بازو ہٹاتے ہوئے بیزاری " سے کہا۔

ارے...کیا ہوا ہے میری جانو کو..؟"سنان شاہ نے جیا کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر اسے چیک کیا۔ "

کچھ نہیں...شاید ہوا پانی کا فرق ہے اس لیے"جیا نے بات بدلتے ہوئے کہا۔ "

ہونہہ...!"وہ اسے غور سے دیکھتے ہوئے لمبہ سانس کھینچ کر بولا۔ "

اچھا چلو تمہیں گھما کر لاتا ہوں"کہنے کے ساتھ ہی وہ اسے زبردستی اٹھاتے ہوئے بولا۔ناچاہتے ہوئے " بھی جیا کو اٹھنا پڑا۔مجبوری بھی کتنی عجیب چیز ہوتی ہے۔

+++

میں کہاں جاؤں...؟کچھ سمجھ نہیں آتا...؟حویلی والوں نے جس طرح میری ذات کا مان چور چور کیا " ہے'واپس جانا بھی غلط ہو گا...مگر یہاں رہ کر بھی کیا کروں...؟کبھی کبھی تو دل کرتا ہے کہ زمین پھٹے اور میں اس میں دفن ہو جاؤں...!کیا زندگی سزا کی طرح بھی گذاری جاتی ہے...؟"وہ اپنے آپ سے سوال جواب کرتے ہوئے اپنے ہونٹ کاٹنے اور رونے میں لگی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی کو کتنا وقت گذر چکا ہے؟ مگر.... انہوں نے ابھی تک مجھے قبول نہیں کیا...! بھلا اس سے زیادہ " تذلیل اور کیا ہو سکتی ہے کسی لڑکی کی...؟" طوبیٰ نے بے بسی سے سوچا۔

پھر وہ نماز پڑھنے کے ارادے سے وضو کرنے چلی گئی۔

+++

یہاں تک تو آ گیا ہوں.... سبھی اپنوں سے دور.... مگر خود سے کہاں بھاگوں....؟ میرے مالک! مجھے " سکون عطا فرما' تو میرے دل کی حالت سے اچھی طرح سے واقف ہے...!!! ناں تو میں نے کسی کی عزت کے ساتھ کوئی کھیل کھیلا ہے.... اور نہ ہی کسی کا دل دکھایا ہے...، طوبیٰ جیسی لڑکی کا ساتھ تو خوش نصیبوں کو ملتا ہے... مگر مجھے اپنی ذلت بھلائے نہیں بھولتی... اور میرے مالک...! میرے بھائی نے اپنی نادانی میں میرے زخموں کو مزید ہرا کر دیا ہے... اور ان ساری تلخ حقیقتوں سے بھاگ کر میں یہاں تک چلا آیا ہوں، مگر پھر بھی بے سکونی بڑھتی ہی جا رہی ہے.... سب نے جو چاہا وہ ہی کیا اور وہ ہوا...! میں خاموش تماشائی بنا چپ چاپ سب دیکھتا اور سہتا رہا۔ مگر اب... میرا حوصلا جواب دے چکا ہے۔ اب مزید نہ تو کچھ دیکھ سکتا ہوں..... اور نہ کچھ سن سکتا ہوں، یہاں آنے کا فیصلہ میں نے بڑی مشکل سے کیا ہے اور مجھے اپنے فیصلے پر قائم رہنے کی ہمت اور حوصلہ دے میرے مالک... تیرے سوا کوئی ایسا نہیں جو مجھے سمجھ سکے جیسے میرے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

درد کا احساس ہو.... میں تیرے سوا یہ ساری باتیں کس سے کروں؟ میں تو مر دہوں ناں...؟ میں تو رو بھی نہیں سکتا... مگر اس دل کا درد... اپنوں کی سنگدلی نے مجھے اس مقام پر لا کر کھڑا کر دیا ہے جہاں زندگی بوجھ لگنے لگی ہے...! میری مدد کر میرے مالک....! میری مدد کر..." اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔ اسے احساس تک نہ ہو سکا۔ وہ ایک مضبوط اعصاب کا مالک تھا۔ مگر مسلسل لگنے والی چوٹوں نے اسے بے حال کر دیا تھا۔ وہ ان دنوں بہت کڑے وقت سے گزر رہا تھا۔ اپنوں کے نظر انداز کرنے کی وجہ سے وہ خود ترسی کا شکار ہو کر رہ گیا تھا۔

طوبیٰ کا خیال اور اسکی چاہ ایک ایسا جزبہ تھا جسے وہ پیچھا نہیں چھڑا سکتا تھا۔ اور اسی وجہ سے وہ چڑچڑا سا ہونے لگ گیا تھا۔ کام بھی ٹھیک سے نہیں کر پاتا تھا۔ اور ہوٹل آکر بھی بے کل اور بے چین سا پھرتا رہتا تھا۔ نہ کوئی دوست نہ کوئی ہمنوا۔ وہ اور اسکی تنہائی ایک دوسرے کے ساتھی تھے۔

وہ جیا کو ساتھ لیئے ایک اچھے سے ہاسپٹل پہنچا جہاں ایک لیڈی ڈاکٹر نے جیا کو چیک کیا اور پھر سنان شاہ کو کچھ ھدایت کرنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیڈی ڈاکٹر کی بات پر سنان شاہ کو حیرت کا ایک زوردار جھٹکا لگا۔ جیسے زمین اور آسمان ہلکر رہ گئے ہوں۔

وہ مرے مرے قدموں سے جیا کو ساتھ لیے ہاسپٹل سے باہر نکلہ۔ اسکے چہرے کا رنگ تبدیل ہو گیا تھا۔ اسکے چہرے پر غصہ، غم اور نجانے کیا کچھ رقم تھا۔ اور ہونٹ ایک دوسرے میں بھنچے ہوئے تھے۔ ایک پل کو جیا کے قدم بھی لڑکھڑا گئے۔ اسے جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا تھا۔

گھر پہنچتے ہی سنان شاہ تیز رفتاری سے چلتا ہوا اپنے کمرے میں گھس گیا۔ جبکہ جیا کچھ دیر کمرے کے باہر کھڑی رہی۔ نجانے کیوں مگر اس وقت وہ سنان کا سامنا کرنے سے کترانے لگی۔ مگر اسے اسکا سامنا کرنا تھا سو وہ چپ چاپ اندر داخل ہوئی۔

کیا ہے یہ سب...؟" وہ ڈاکٹر کی دی ہوئی چٹ اسکی آنکھوں کے سامنے لہراتے ہوئے غصے سے چیخنے لگا۔ "

آہستہ بولیں...!!! اور کیا مطلب ہے کہ کیا ہے یہ سب...؟" وہ بھی بنا کسی خوف کے بولی۔ "

یہ دوائیاں...اور یہ رپورٹ...' کے مسز سنان شاہ پریگننٹ ہیں...؟" اسنے رپورٹ کو بیڈ پر پھینکتے ہوئے غصے سے کہا۔

ہاں تو انسے غلطی بھی تو ہو سکتی ہے ناں...؟" وہ لاپروائی سے بولی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہماری شادی کو ابھی پندرہ دن ہی مشکل سے گذرے ہوں گے اور بچہ منتھ کا ہو گیا...؟جیا مجھے صاف " صاف بتاؤ کہ یہ سب کیا ہے...؟"اسکی آنکھوں سے شولے برسنے لگے تھے۔وہ آج تک جیسی بھی زندگی جیا تھا اسنے لڑکیوں سے صرف بات کرنے کی حد تک دوستی رکھی تھی۔وہ چالاک تھا، جھوٹا تھا مگر ایسا گھٹیا کام اسنے اپنی زندگی میں کبھی نہیں کیا تھا۔

ہاں...! یہ سچ ہے..."وہ اسکے سامنے کھڑی ہوتے ہوئے بولی۔ "

کیا...؟او میرے خدا....! میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم جیسی لڑکی اتنی گری ہوئی نکلے گی...؟اور " کسی اور کی گندگی کے ڈھیر کو میرے نام سے جوڑنے کی کوشش کرے گی...؟"وہ غصے سے اپنے سر کے بال نوچنے لگا۔

واہ...واہ سنان شاہ صاحب...! کیا کہنے آپکی شرافت کے...؟"جیا نے آہستہ آہستہ تالی بجاتے ہوئے " کہا۔

میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا...اور اپنی بھی جان لے لوں گا...! میں نے تمہیں کیا سمجھا اور تم کیا " نکلیں...؟"وہ اسے جھنجھوڑتے ہوئے خون خوار نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

اتنی حیرت کیوں ہو رہی ہے آپکو مسٹر سنان شاہ...؟آپکو تو پتا ہی ہو گا کہ....انسان جو بوتا ہے...وہی کاٹتا " ہے!"وہ زہر لی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تمہارے ساتھ کیا برا کیا تھا جیا...؟ جو تم نے مجھے اتنا بڑا دھوکا دے دیا... میری زندگی میں اس طرح سے شامل ہو کر...؟" وہ بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھتے ہوئے بولا۔

ہونہہ...! دھوکا میں نے نہیں.... تقدیر نے دیا ہے آپکو بھی اور مجھے بھی...!!!" وہ بہت تلخی سے بولی۔

سنان شاہ اسے دیکھتا رہا۔ جیا آرام آرام سے چلتی ہوئی بیڈ کی دوسری سائیڈ پر بیٹھ کر پھر سے گویا کوئی اور ہاں... مسٹر سنان شاہ...! آپ شاید بھول رہے ہیں کہ آپ نے بھی مجھے دھوکے سے پھانسنے کی کوشش کی تھی۔ اور جب اعزاز بھائی نے آپکو پکڑا تو آپ نے بنا خدا کا خوف کیئے ان دو معصوم انسانوں کو جھوٹ اور فریب سے اپنے جال میں پھنساتے ہوئے انکو گنہگار ثابت کروا دیا اور خود یہ سوچ کر خوش ہونے لگے کہ آپ بہت ہی چالاک ہیں... اور آپ نے مجھے حاصل کر لیا...؟ تو یہ آپکی بھول تھی...!!! اور میں... جو سب اپنوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہوئے اپنے ایک کلاس فیلو سے محبت کا کھیل کھیل رہی تھی' وہ بھی تمہاری طرح جھوٹا، مکار، فریبی اور دھوکے باز نکلا۔ اسنے جھوٹی محبت کے جال میں مجھے پھنسایا اور پھر میرا سب کچھ چھین لیا...! میرا مان... میری عزت... سب کچھ خاک میں ملا کر رکھ دیا۔ میرے سارے ارمان مٹی میں مل کر رہ گئے۔ میں... میں مرنا چاہتی تھی مگر مر نہ سکی پتا ہے کیوں...؟ کیونکہ مجھسے ایک غلطی سرزد ہو گئی تھی اب دوسری غلطی کر کے میں اپنے غیرت مند بھائی اور بے تہاشا محبت کرنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

والے باپ کا سر جھکتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی.... سو میں نے چپ چاپ تم سے شادی کے لیے ہامی بھر لی۔ مجھسے جو ہوا وہ تو اندھی محبت میں ہوا... مگر آپ نے جو اعزاز بھائی اور طوبیٰ جیسی سادہ معصوم لڑکی کے ساتھ کیا وہ جان بوجھ کے کیا....! اور ہم جیسے لوگوں کے ساتھ جو ہو رہا ہے بلکل صحیح ہو رہا ہے کیونکہ ہم قصوروار ہیں... ہمیں سزا ملی ہی چاہیے سنان شاہ...! اور گندگی کی کیا بات کرتے ہیں مسٹر سنان...؟ آپ خود کو نسا فرشتہ ہیں جو مجھے گری ہوئی کہہ رہے ہیں...؟ ذرا اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں جہاں آپکو اپنے دادا جان کی برسوں کی محنت، انکا مان مرتبہ اور ان دو انسانوں کی زندگیوں سے کیا گیا کھلواڑ یاد کر کے شاید کچھ شرم محسوس ہو...؟ اور پھر شاید آپکو یہ سزا بہت چھوٹی لگے...!" وہ غم اور غصے کی کیفیت میں ہانپتے ہوئے اپنا منہ چھپا کر رونے لگی۔

سنان شاہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا۔ اور پتا نہیں کیسے اسکی آنکھوں سے بھی آنسوں جاری ہو گئے۔ کیونکہ جیا کے دکھائے گئے آئینے میں اپنے عکس کو دیکھ کر سنان شاہ شرم سے پانی پانی ہی تو ہو گیا تھا۔

ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی وہ..... کے یہ سب اسکے اپنے گناہوں کی سزا تھی جو کہ دونوں کو قبول کرنا ہی تھی۔

" مگر تم اتنا جلدی ماں بننے والی ہو... یہ حقیقت میں سب کو کیسے بتاؤں گا...؟ مانا کہ ہم دونوں قصوروار ہیں.... بلکہ میں تم سے بھی زیادہ قصوروار ہوں' مگر تم ہی بتاؤ کہ اب میں کیا کروں..؟" وہ نڈھال سا بیڈ پر بیٹھا چلاتے ہوئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیا جو کسی کام سے وہاں سے گذر رہی تھی۔سنان شاہ کے کمرے میں سے سنان کی زور زور سے بولنے کی آوازیں سننے پر وہ پریشان سی ہو کر کمرے کی طرف بڑھ آئی۔اور اپنے بھائی کے منہ سے یہ الفاظ سن کر پتھر ہی تو بن کر رہ گئی۔

سنان شاہ کے الفاظ تھے یا ہزاروں بم پھٹے تھے۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ اپنے کمرے میں واپس چلی آئی اور دروازہ بند کر کے دروازے کو ٹیک لگائے نیچے گرنے کے سے انداز میں بیٹھتی چلی گئی۔

+++

" السلام علیکم امی جان...! مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی "اذہان شاہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر آج امی سے یہ کہنے کے لیے انکے کمرے میں آیا تھا کہ وہ جلد از جلد شادی کرنا چاہتا ہے۔مگر اسے یہ سب بولنے میں بہت مشکل ہو رہی تھی۔

" ہاں بولو بیٹا...! کیا بات کرنی ہے...؟ ویسے مجھے تو آج جیا کی بہت یاد آرہی ہے...اسے گئے کتنے دن گذر چکے ہیں' مگر اسنے ایک بار بھی فون نہیں کیا...! نجانے وہ کیسی ہو گی...؟ خدا کرے میری بچی ٹھیک ہو' خوش ہو" وہ فکر مندی سے بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں امی جان...! میں ابھی سنان کا نمبر ملاتا ہوں' آپ جیا سے بات کر لیں" اسنے فوراً جیب میں سے اپنا " موبائل نکالا اور سنان شاہ کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

مگر بیٹا...! تمہیں تو کوئی بات کرنی تھی ناں مجھسے...؟" وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھنے لگیں۔ "

امی جان...! میں پھر کرتا ہوں بات آپ سے' آپ فلحال جیا سے گپ شپ کر لیں" وہ انہیں موبائل " ہاتھ میں تھما کر خود کمرے سے باہر نکل گیا۔ جبکہ مسز اجمل مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھنے لگیں۔ وہ اچھی طرح سے جانتی تھیں کہ وہ کیا بات کرنے آیا تھا۔

+++

حیا کے کانوں میں ابھی بھی سنان کے الفاظ گونج رہے تھے۔ اسنے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ دیئے اور تڑپ تڑپ کر رونے لگی۔ کتنا مان تھا اسے اپنے بھائی پر۔

بھائی آپ ایسے نکلو گے....؟ میں نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا... مگر یہ خواب نہیں ایک حقیقت " ہے' بہت بھیانک اور تلخ حقیقت...!!!" حقیقت کا بے رحم تھپڑ حیا کو ہلا کر رکھ گیا تھا۔ وہ نیچے سے اٹھی اور بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی اور کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

او... تو وہ دونوں آپ ہی تھے...؟ جو حویلی میں چھپ چھپ کر ملتے تھے...' اور پھنسا دیا ان دو بے گناہ " انسانوں کو....!!! آپکو ناخدا معاف کرے گا اور نا میں... کیونکہ آج جو میں اس حال میں ہوں....؟ وہ آپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں کی وجہ سے ہوں..." وہ بیڈ پر اوندھے منہ پڑی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ وہ سسک رہی تھی۔ تڑپ رہی تھی۔ اسکا دل و دماغ دونوں پھٹ رہے تھے۔ وہ بس روئے جا رہی تھی۔ اسکے آنسوں پونچھنے والا کوئی نہ تھا۔ اسکا دکھ بانٹنے والا کوئی نہ تھا۔ وہ اٹھ کر بیٹھی اور اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی۔

اسے یاد آیا کہ اس دنیا میں ایک ایسا شخص بھی ہے جو صرف اسکا ہے۔ حیا نے جلدی سے اپنے آنسوں پونچھے اور بیڈ کی سائیڈ والی ٹیبل پر سے۔ اپنا موبائل اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے لگی۔

نیو نمبر سے کال آ رہی تھی۔ اسنے کال ریسیو کر لی اور بڑے مصروف سے انداز میں بولا۔

ہیلو" اسکی آواز سن کر حیا کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔ "

مم... میں حیا بات کر رہی ہوں" وہ اٹکتے ہوئے بولی۔ "

سوری... رونگ نمبر!" اسنے بھاری آواز میں کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔ اسکا موڈ بہت خراب ہو گیا تھا۔

کال پھر سے آنے لگی۔ اسنے کال ریجیکٹ کر دی۔

پھر سے موبائل کی بیل بج اٹھی۔ اسنے غصے میں آ کر کال ریسیو کر لی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھیں...! مجھے آپ سے بات نہیں کرنی... سو پلیز بار بار کال کر کے مجھے ڈسٹرب ناں کریں..!"وہ "
اجنبیت بھرے لہجے میں گویا ہوا۔

بب...بلال...! آپ میری بات تو سنیں...؟"وہ تڑپ کر بولی۔ "

کیوں..؟اب کیا بچا ہے سننے اور سنانے کو حیا صاحبہ...؟"وہ تلخی سے گویا ہوا۔ "

میں...میں بہت شش...شرمندہ ہوں'آپ پلیز مجھے معاف کر دیں...! میں گھر واپس آنا چاہتی "
ہوں...!"وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔

آپ میری زندگی سے جا چکی ہیں...اور میرے خیال سے آپ اپنی مرضی سے ہی گئیں تھیں'اور اب "
میری زندگی میں آپکے لیے کوئی جگہ نہیں ہے...!!! خدا حافظ..."اسنے غصے سے موبائل آف کر کے بیڈ
پر پٹخ دیا۔اور پھر اپنے غصے پر قابو پانے کے لیے اسے بڑی کوششیں کرنی پڑی۔

+++

اعزاز شاہ نے فصیحہ بیگم کو کال ملائی مگر انکا نمبر آف جا رہا تھا۔پھر اسنے پریشان ہو کر بلال کا نمبر ڈائل کیا۔
اسے رہ رہ کر آج ماما کی بہت یاد آ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں...بلال..!ماما کیسی ہیں...؟اور ڈیڈی اور فری تو ٹھیک ہیں ناں...؟ماما کا نمبر آف جا رہا تھا تو میں نے تمہیں کال کی...سب خیریت ہے ناں...؟"وہ گھبرائے ہوئے انداز میں بولا۔ "

جی جی بھائی...!سب ٹھیک ہیں آپ پریشان نہ ہوں...اچھا آپ یہ بتائیں کہ آپ پاکستان واپس کب آ رہے ہیں...؟ماما آپکی وجہ سے بہت پریشان رہتیں ہیں اور بھابھی بھی بہت اداس سی رہنے لگیں ہیں'ہم سب آپکو بہت مس کر رہے ہیں...آپ بس جلدی سے واپس آ جائیں...."وہ بہت کچھ چھپاتے ہوئے صرف اتنا ہی بولا۔ "

ہاں...!میں پوری کوشش کروں گا جلدی آنے کی...اچھا تم سناؤ کیسے ہو اور حیا بھابھی کیسی ہیں...؟" "

اسنے جلدی سے پوچھا۔

میں تو ٹھیک ہوں'اسکا پتا نہیں..."اعزاز شاہ کے پوچھنے پر بلال شاہ کے منہ سے بے اختیار یہ جملا پھسل گیا۔ "

کیا مطلب...؟کیا وہ تمہارے ساتھ نہیں...؟"وہ پریشانی سے بولا۔ "

نہیں بھائی وہ....میرے کہنے کا مطلب تھا کہ میں تو آفس میں ہوں'وہ گھر پر...تو اس لیے میں نے ایسا کہا۔وہ جھٹ سے اپنے لہجے اور اپنی بوکھلاہٹ پر قابو پا کر بولا۔ "

ہمم....تو ایسا کہو ناں یار.....!تم نے تو ایک پل کے لیے مجھے ڈرا ہی دیا تھا..."وہ ڈر ہی تو گیا تھا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے بگ بی...! کچھ بھی نہیں ہے...آپ بلاوجہ پریشان ہو رہے ہیں...اچھا آپ جلدی آنے کی " کوشش کریں" وہ ہنستے ہوئے بولا۔

اچھا پھر بات ہو گی...سب کا اور اپنا بہت خیال رکھنا..." اعزاز شاہ بھی مسکراتے ہوئے بولا۔ "

سیم ٹو یو بگ بی...اینڈ گڈ بائے..." وہاں سے بھی گڈ بائے کہا گیا تھا اور فون بند کر دیا گیا تھا۔ بلال شاہ " موبائل کو دیکھتا رہا اور گہری سوچ میں چلا گیا۔

+++

جیا ڈارلنگ...! میں تم سے کتنی بار معافی مانگوں...؟ کتنی بار کہوں کہ میں نے وہ سب کچھ چھوڑ دیا " ہے' اور تم سے اپنی خطا کی معافی مانگ چکا ہوں...آج پھر سے کہہ رہا ہوں کہ خدارا....! مجھے معاف کر دو اور خود کو یوں سزا نہ دو...تم ٹھیک سے کچھ کھا پی نہیں رہی ہو' دیکھو کتنی ویک ہو چکی ہو تم...پلیز مجھے اس طرح اذیت نہ دو...! تمہارا تو کوئی قصور نہیں....تم خود کو سزا مت دو پلیز...." وہ گڑگڑاتے ہوئے بولا اور اسکے سامنے بیڈ پر آ کر بیٹھا۔

تم اس حقیقت کو تسلیم کیوں نہیں کرتی کہ میں اپنی جان سے بڑھ کر چاہتا ہوں تمہیں...! تم چاہو تو.... " میں اسے اپنا نام دینے کو تیار ہوں..." سنان شاہ نے جیا کو شانوں سے تھام کر اسکی آنکھوں میں جھانک کر کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیا خالی خالی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"جیا! میں ہر گز یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ میری محبت.... میری جیا پر کوئی انگلی بھی اٹھائے...! اور ہاں... میں اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہوں، نادم ہوں' بس تم مجھے معاف کر دو" وہ سچ میں جیا کو بہت چاہنے لگا تھا۔ اور اسے اپنی غلطی کا احساس بھی ہو چکا تھا۔

جیا کا دل تو جیسے پتھر کا ہو چکا تھا۔ وہ خاموش بیٹھی اسکی باتیں سنتی رہی۔ اسے اسکی کسی بات پر کوئی خوشی محسوس نہیں ہوئی تھی۔

+++

"حیا بیٹی...! کیا بات ہے...؟ تم بہت پریشان لگ رہی ہو...؟ تمہارے پاپا بھی کہہ رہے تھے کہ میں تم سے پوچھوں کہ تم اگر اپنے گھر جانا چاہو تو....؟" ممی کچھ اور بھی بول رہی تھیں مگر حیا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"ارے بیٹا...! یہ کیا...؟ تم رو کیوں رہی ہو میری بچی...؟" حیا کی ماں نے حیا کو یوں روتے ہوئے دیکھا تو وہ پریشان ہو گئیں اور اسے گلے سے لگاتے ہوئے اسکا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔

"بیٹا! میں جانتی ہوں کہ تم ہم سے بہت پیار کرتی ہو... مگر بیٹا! اب تمہاری شادی ہو چکی ہے... تمہارا شوہر اور سسرال والے ہمارے بارے میں نجانے کیا سوچ رہے ہونگے کہ ہم نے کیسی تربیت کی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری...کے شادی کے چند دن کے بعد تم یہاں آکر بیٹھ گئی ہو...اور بلال کیا سوچتا ہو گا...؟وہ شوہر ہے تمہارا....!تم میری بات کو غلط مت سمجھنا'بس ہماری مجبوری کو سمجھنے کی کوشش کرو بیٹا جان"ممی نے بڑی رسانیت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے بہت کچھ سمجھانے کی کوشش کی۔

سمجھ تو وہ بھی رہی تھی مگر ایک جذباتی لمحے کے کیے گئے فیصلے نے اسے کہیں کا نہیں چھوڑا تھا۔

+++

شعبان ختم ہونے والا تھا اور حویلی سے پھر سب کو رمضان کریم اور عید کے لیے بلوایا گیا تھا۔

+++

گئے ہوئے اتنے دن گذر گئے ہیں'ابھی تک اسکے آنے کی Canada بلال بیٹا...! یہ حیا بیٹی کو کیناڈا کوئی خبر نہیں...آخر بات کیا ہے...؟"وہ بلال شاہ کو غور سے دیکھتے ہوئے گویا ہوئیں۔

کہیں تم نے اسے کچھ ایسا ویسا تو نہیں کہہ دیا...؟ویسے بھی آج کل تمہاری زبان بہت چلنے لگی ہے"فصیحہ " بیگم نے اپنی بات پوری کرتے ہوئے جانچتی نظروں سے بلال شاہ کی طرف دیکھا۔

ماما...!یہ آپ کن واہموں میں گھرنے لگیں ہیں...؟ایسا ویسا کچھ نہیں ہے..."وہ انسے نظریں چراتے " ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ فکر نہ کریں...وہ جلدی آجائے گی"وہ جلدی سے بات مکمل کر کے وہاں سے چلا گیا۔ "

+++

جیا!ایک گڈ نیوز ہے....!ہم سب بہت جلد پاکستان جا رہے ہیں"سنان شاہ بہت پر جوش انداز میں گویا " ہوا۔

تو....؟اس میں اتنا خوش ہونے والی کیا بات ہے؟"وہ عام سے لہجے میں بولی اور اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔ " جبکہ سنی اسے جاتا ہوا دیکھ کر رہ گیا۔

+++

حیا نے جب سنا کہ وہ سب پاکستان جا رہے ہیں تو اسکا دل خوشی سے جھوم اٹھا۔وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی مگر پھر ایک دم سے اسکا چہرہ مرجھا گیا۔اسے بلال شاہ کے کہے گئے الفاظ یاد آنے لگے۔اسکے سارے ارمانوں پر جیسے اوس سی پڑ گئی۔وہ پھر رونے لگ گئی۔

+++

سنان شاہ نے ممی کو بتایا کہ کچھ دنوں سے جیا کی طبیعت ٹھیک نہیں اور وہ احتیاطاً اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا تو اسے پتا چلا کہ ایک گڈ نیوز ہے!...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر تو سب بہت خوش ہوئے اور فون کر کے حویلی میں بھی اطلاع کر دی کے وہ سب پاکستان آ رہے ہیں۔اور اس خوشی کو سب کے ساتھ منانا چاہتے ہیں۔

+++

اجمل شاہ کی پوری فیملی بھی بہت خوش تھی۔اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ جیا پہلی بار پاکستان آ رہی ہے اپنی شادی کے بعد تو عید تک یہیں ہو گی اور عید کے فوراً بعد اذہان شاہ کی شادی کی تیاریاں شروع کر دی جائیں کے جیا بھی آرام سے اپنے بھائی کی خوشی میں شامل ہو سکے۔

اذہان شاہ کو جب اجمل شاہ کے اس فیصلے کا پتہ چلا تو وہ مارے خوشی کے اچھل ہی تو پڑا۔اسکے دل کی مراد اب بہت جلد پوری ہونے والی تھی۔

+++

وہ کئی بار بلال شاہ کو کال کر چکی تھی مگر بلال شاہ نے اس سے بات نہیں کی تھی۔وہ اب اسکی کال ریسیو تک نہیں کرتا تھا۔وہ اس سے بہت کچھ کہنا چاہتی تھی مگر وہ سنگدل بنا ہوا تھا۔حیا اب اپنی غلطی پر حد سے زیادہ نادم تھی اور دل ہی دل میں کڑھتی رہتی تھی۔اور پچھتاتی رہتی تھی کہ کاش وہ یوں واپس نہ آتی۔دل تھا کہ اس دشمن جاں کو دیکھنے کے لیے مچل رہا تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے انکی زندگی سے چلی جاؤں گی... "

کیونکہ زندگی کوئی کھیل نہیں...!اور جس طرح سے میری زندگی گذر رہی ہے وہ صرف میں ہی جانتی ہوں...!!! جتنی تکلیفیں میں اب تک سہہ چکی ہوں وہ بہت ہیں'اور بات صرف میری ہوتی تو اور بات تھی مگر یہاں بات انکی خوشیوں کی بھی ہے'جو صرف میری وجہ سے دربدر ہو کے رہ گئے ہیں...میں زبردستی تو انکی زندگی میں نہیں رہ سکتی ناں...؟" یہ سچ تھا کہ طوبیٰ اعزاز شاہ سے بے پناہ محبت کرنے لگی تھی۔ مگر اسکی محبت یکطرفہ تھی۔اور ایسی محبت سوائے تکلیف کے کچھ بھی نہیں دیتی۔اور پھر محبت لینے کا نام نہیں بلکہ اپنا آپ کسی کے نام کرنے کا نام ہے۔طوبیٰ نے سوچا تھا کہ وہ حویلی واپس چلی جائے گی اور اعزاز شاہ سے کہہ دے گی کہ وہ پھر سے اپنی نئی زندگی شروع کریں۔جسے چاہیں اسے اپنا ہمسفر بنالیں بس اس سے اپنا نام نہ چھینیں۔کیونکہ وہ اب انکے سوا کسی اور کو اپنے دل میں جگہ نہیں دے سکتی تھی۔اور اعزاز شاہ کو اسکا یہ فیصلہ ماننا پڑے گا۔کیونکہ شاید یہی بہتر تھا ان دونوں کے لیے۔

وہ دل میں فیصلہ کرتے ہوئے مطمئن سی ہو گئی۔

جیا پاکستان نہیں جانا چاہتی تھی۔نجانے کیوں اسے ہر شے اور ہر انسان سے وحشت سی ہونے لگی تھی۔ مگر سنان شاہ نے کسی طرح اسے پاکستان جانے کے لیے راضی کر ہی لیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

"بلال...!آخر یہ سب کیا ہے...؟حیا ابھی تک کیناڈا سے واپس کیوں نہیں لوٹی'تم مجھے بتاتے کیوں نہیں کہ بات کیا ہے...؟"آج تو فصیحہ بیگم نے دل میں ٹھان لیا تھا کہ وہ بلال شاہ سے حقیقت جان کر ہی رہیں گی۔

"ماما!میں آپسے کہہ تو چکا ہوں کہ وہ جلدی آجائیں گی"بلال شاہ نارمل انداز میں بولا۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ فصیحہ بیگم پریشان ہوں۔

"تم آخر سمجھتے کیوں نہیں...؟یہ مذاق نہیں ہے...!"وہ بہت سنجیدگی سے گویا ہوئیں۔

"ماما!آپ ٹینشن ناں لیں..."وہ انکی پریشانی سے گھبرا اٹھا۔

"میں ٹینشن ناں لوں...؟تم کیسے کہہ رہے ہو کہ میں ٹینشن ناں لوں...؟تم یہاں آکے اسے بھول بیٹھے ہو'وہ وہاں کیناڈا جا کر بیٹھ گئی ہے...!اگر تم اس رشتے سے خوش نہیں تھے تو منع کر دیتے...!!!غضب خدا کا....!دونوں میں سے ایک کو بھی پرواہ نہیں ہے'شادی کو ابھی دن ہی کتنے گذرے تھے جو تم دونوں نے یہ جوگ لے لیا...؟میں تو پریشان ہو کر رہ گئی ہوں...!یہ سب ہو کیا رہا ہے؟اعزاز ہے کہ لندن جا کر بیٹھ گیا ہے...طوبیٰ بیچاری اداس سی پھرتی رہتی ہے۔تمہارے ڈیڈی الگ منہ پھلائے رہتے ہیں...!آخر یہ سب ہو کیا رہا ہے اس گھر میں....؟"وہ مارے ڈپریشن کے غصے سے کانپتے ہوئے صوفہ پر ڈھے سی گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما..!وہ چلی گئی ہے...!"بلال شاہ نے ڈرتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا۔ "

بلال....!تمہیں پتا ہے ناں...میں ایسا مذاق برداشت نہیں کر سکتی....؟"وہ دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے " بولیں۔انکی آواز سن کر فریحہ اور طوبیٰ بھی وہاں آ گئیں تھیں۔

فریحہ دوڑ کر فصیحہ بیگم کے پاس پہنچی۔طوبیٰ بس پریشان ہوئے جا رہی تھی۔کوئی بھی سوال پوچھنے کی ہمت نہیں تھی اس میں۔

فریحہ بلال شاہ کی طرف حیرت سے دیکھنے لگی کہ بلال نے ایسا کیا کر دیا ہے جو ماما اتنا سختی سے بات کر رہیں ہیں۔

بلال شاہ فریحہ سے نظریں چراتے ہوئے فصیحہ بیگم سے مخاطب ہوا۔

ماما!وہ...مجھسے تھوڑا ناراض ہے"کہیں ماما کو کچھ ہو نا جائے اسی ڈر سے وہ جلدی سے بولا۔ "

کیوں...؟کیوں ناراض ہے وہ تم سے....؟"وہ غصے سے اسکی طرف دیکھ کر بولیں۔وہ انسے نظریں چرا " رہا تھا۔

فصیحہ بیگم کو لگ تو رہا تھا کہ کوئی گڑبڑ ضرور ہے۔اب تو انکا شک یقین میں بدل چکا تھا۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنان بھائی....!"حیالاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب سنی وہاں سے گذرا توحیانے وہیں سے اسے آواز " دی۔سنان اسکی آواز سن کر پیچھے کو موڑااوراسکی طرف چلا آیا۔اسے حیرت ہوئی تھی۔کیونکہ حیانے کبھی اسے اس طرح سے نہیں روکا تھا۔

ہاں حیا...!بولو کیا بات ہے...؟"وہ کھڑے کھڑے ہی اس سے سوال کرنے لگا۔ "

آپ یہاں بیٹھیں....!مجھے آپسے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے...!!!"حیانے اسے اپنے ساتھ " بیٹھنے کا کہا۔سنی مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔

بولو...سویٹ سسٹر...؟"وہ اسکی طرف دیکھنے لگا۔ "

بھائی....!وہ مجھے....بلال کے بارے میں کچھ بات کرنی ہے آپسے"وہ اٹکتے ہوئے اور گھبراتے ہوئے " گویا ہوئی،کیونکہ جو بات وہ اب سنان سے کرنے والی تھی وہ بات کرنا اتنا آسان نہ تھا۔

دیکھو حیاڈیئر...!جو بھی بات ہے کھل کر کہو...!اور ہاں...!!یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے...؟؟میں بھائی " ہوں تمہارا...کوئی غیر نہیں جو تم اس طرح سے گھبرا رہی ہو...؟"سنان نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے دوستانہ انداز میں کہا۔

بھائی...وہ...بلال....آپکی اور بھبھ...بھابھی کی حویلی میں ہونے والی ملاقاتوں کے بارے میں سب " جانتے ہیں..."حیانے ایک بم ہی تو گرایا تھا سنان کے سر پہ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بلال اس بات پر بہت غصے اور صدمے کی کیفیت میں مبتلا ہیں کہ آپ نے سارا الزام انکے بڑے بھائی " پر لگا دیا..."حیا نے بات مکمل کرتے ہوئے شاکی نظروں سے سنان شاہ کی طرف دیکھا۔

سنان کو ایسا لگا جیسے وہ صحرا میں تپتے سورج کے نیچے آ کھڑا ہوا ہو۔

اور بھائی...! بلال نے کہا ہے کہ جب تک آپ سب کے سامنے اپنی غلطیوں کا اعتراف نہیں کریں گے' "
اور دادا جان کے سامنے یہ نہیں کہے گے کہ اعزاز بھائی بے قصور ہیں' آپ نے خود کو بچانے کی خاطر سارا الزام انکے سر تھوپ دیا' اگر آپ یہ سب نہیں کہے گے تو وہ مجھے اپنی زندگی میں شامل نہیں کریں گے
اور..."وہ کانپتے ہونٹوں کے ساتھ ایک ایک لفظ بمشکل ادا کر پائی تھی مگر یہ لفظ جسکا وہ خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی۔اس لفظ کو زبان پر لانے سے اسکا کلیجہ منہ کو آ رہا تھا۔

اور...؟"سنان شاہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔لیکن اب حیا نجانے ایسا کیا بولنے والی " تھی؟ یہ سوچ کر اسے اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہونے لگا۔

"!....وہ...مم...مجھے...طط...طلا "

بس کر دو حیا...چپ کر جاؤ پلیز...!"سنان شاہ نے ایک دم سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کے اسے جملا پورا " کرنے سے روک دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تڑپ اٹھا۔اسنے تو سوچا بھی نہ تھا کہ اسکی ذرا سی بھول، چھوٹا سا کھیل اس قدر بھیانک موڑ پر لا کے کھڑا کر دے گا اسے۔

ایک طرف جیا امتحان بنی ہوئی تھی تو دوسری طرف حیا کی زندگی اسکی وجہ سے جہنم ہو گئی تھی۔

" تم پریشان نہ ہو' میں ایسا کچھ بھی ہونے نہیں دوں گا پرومس...! اور میں اتنا بھی گھٹیا نہیں کہ اپنی بہن کا بسا بسایا گھر برباد ہوتے ہوئے دیکھتا رہوں...؟ نہیں حیا میں بھائی ہوں تمہارا... مجھ پر بھروسہ کرو میں سب کچھ صحیح کر دوں گا... بس تمہیں تھوڑا انتظار کرنا پڑے گا میری بہن...!!" یہ کہتے ہوئے نجانے کتنی سوچوں میں گھرا وہ وہاں سے اٹھا اور حیا کے سر پر ہاتھ رکھ کر تیز قدموں سے چلتا ہوا حیا کی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

حیا دل ہی دل میں مطمئن سی ہو گئی کہ اسکا بھائی اسکے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دے گا۔

+++

" ہیلو...! السلام علیکم..." اذہان شاہ نے بڑی مسرت بھرے لہجے میں اسے سلام کیا۔

" وعلیکم السلام...! کیا بات ہے... آج تو جناب بڑے خوش لگ رہے ہیں...؟" فریحہ بھی مسکراتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتا ہے فری...؟امی جان نے آج مجھے خوشی کی ایسی نوید سنائی ہے کہ میرا دل اڑنے کو چاہ رہا ہے"وہ سچ " میں بہت خوش تھا۔

اچھا...؟مجھے بھی تو بتائیں"اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ "

ہم سب پھر سے حویلی جا رہے ہیں'افضل انکل کی ساری فیملی بھی آ رہی ہے'امی جان نے کہا ہے کہ جیا " شادی کے بعد پہلی بار پاکستان آ رہی ہے اور عید تک تو یقیناً سبھی لوگ یہیں رہیں گے اور عید کے فوراً بعد ہماری شادی...!!!"وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔

اذہان...!نجانے کیوں...؟دل گھبرا سا رہا ہے حویلی کے نام سے...!میرے دونوں بھائیوں کی " زندگیاں عجیب سی ہو کر رہ گئی ہیں...!"اسکے منہ سے حقیقت نکل گئی تھی۔

کیا مطلب...؟"وہ اسکی بات کا مطلب نہ سمجھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا۔ "

نن نہیں...کچھ نہیں...!میں بس یہ کہہ رہی تھی کہ کتنی جلدی میں ان دونوں کی شادیاں ہو گئیں...؟ " میں انجوئے بھی نہ کر سکی...!"وہ فوراً بات کو بدلنے لگی کہ نجانے اذہان کیا سمجھے۔

فری تم بھی ناں....!!!مجھے ڈرا کر رکھ دیا'ارے میری جان...اب کر لینا ناں انجوئے'اپنی شادی " میں...اور سنو...میں نے امی سے صاف کہہ دیا ہے کے ہماری شادی حویلی میں نہیں ہو گی"وہ اسے تسلی دیتے ہوئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو نہہ...!آپ نے کہہ دیا...اور نانا جان مان جائیں گے...؟"وہ اسکی نفی کرتے ہوئے بولی۔ "

بھئی میں کچھ نہیں جانتا اور پلیز... تم کوئی وہم ناں پالو اپنے دل میں 'ایسا ویسا کچھ نہیں ہو گا...اللہ سب "

"...بہتر کرے گا آمین

ثم آمین "وہ اسکی پوری بات سن کر کچھ مطمئن سی ہو گئی۔ "

+++

صبح سے متواتر سے بارش ہو رہی تھی۔اور حیا بھی بار بار اسے کال کیئے جا رہی تھی۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ماما الگ پریشان تھیں اور دل الگ اسے اکسا رہا تھا کہ وہ حیا کو معاف کر دے اور اسے اپنے پاس بلا لے۔

اعزاز شاہ کی غیر موجودگی کی وجہ سے بہت دنوں سے آفس کا سارا نظام اسنے سنبھال رکھا تھا۔اگر کہیں جو کچھ مشکل پیش آتی تو وہ ڈیڈی سے شیئر کر لیتا تھا۔اس وقت بھی وہ آفس میں اپنے کیبن میں موجود ایک فائل چیک کر رہا تھا اور اپنے دل و دماغ میں چلتی جنگ سے تنگ آتے ہوئے اسنے وہ فائل زور سے میز پر پٹخ دی۔

باہر بارش نے زور پکڑ رکھا تھا اور اسکے اندر میں کسی بے رحم حسینہ کی یاد نے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اسے ایسا لگ رہا تھا کہ حیا کی یاد امر بیل کی طرح اسکے پورے وجود کو جکڑنے لگی تھی اور وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔

اس وقت اسنے بلیک کلر کا کمپلیٹ سوٹ پہن رکھا تھا۔اسنے کوٹ اتار کر چیئر کی بیک پر دھر دیا اور آستینوں کو کہنیوں تک اپر کر دیا۔ پھر وہ چیئر سے اٹھ کر کھڑکی سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔ کھڑکی سے بارش صاف نظر آ رہی تھی۔ بلیک پینٹ شرٹ پہنے۔ ہلکی سی بڑھی ہوئی شیو کے ساتھ اداس اداس سا وہ بہت ڈیشنگ لگ رہا تھا۔اسٹاف میں موجود کچھ لڑکیاں اسے دیکھ کر آپس میں ہنستے ہوئے نجانے کیا باتیں کرنے لگیں تھیں مگر بلال شاہ کا دھیان کسی اور طرف تھا ہی کب...؟اسکو تو اس وقت کسی بھی چیز کا ہوش نہیں تھا۔وہ آنکھیں بند کیئے کسی اور ہی جہان میں پہنچا ہوا تھا۔

+++

جیا نے نہ چاہتے ہوئے بھی پاکستان جانے کا فیصلہ کر لیا تھا اور اب وہ تیاری میں مصروف تھی۔آخر وہ کب تک سب سے کٹ کر رہ سکتی تھی۔اور ایک بات جس نے اسے زندگی کی طرف لوٹنے کے لیے مجبور کرنا شروع کر دیا تھا وہ تھی سنان شاہ کی سچی محبت...!!!جو سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے بھی اس سے اسی طرح محبت کرتا تھا۔اور کوئی ہوتا تو دھکے مار کر حقارت سے اس پر تھوکتے ہوئے اسے اپنے گھر اور زندگی سے نکال باہر کرتا۔سنان نے ایسا نہیں کیا تھا۔بلکہ اسنے تو الٹا خود اس سے معافی مانگی تھی اپنی غلطی کی،اپنے گناہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی۔جیا اکثر اپنے کمرے میں چپ چاپ پڑی رہتی۔اور اگر سب کے ساتھ بھی بیٹھتی تو خاموش سی بیٹھی رہتی۔انکل اور آنٹی دونوں ہی بہت محبت کرتے تھے اس سے۔وہ انکے اکلوتے بیٹے کی شریکِ حیات تھی اور اب انکو اتنی بڑی خوشی بھی دینے والی تھی۔سنان شاہ جیا کی محبت میں سرتاپا بدل گیا تھا۔اور پھر جیا کی اضطرابیت اور بے چینی میں بھی بہت کمی آگئی تھی۔وہ اگر خوش نہیں تھی تو اداس بھی نہیں تھی۔

+++

ماما نے کال کر کے اسے جلد از جلد پاکستان آنے کا کہا تھا۔اسنے بھی انسے ہاں تو کہہ دیا تھا مگر اب عجیب سی کشمش کا شکار تھا۔

وہ اس وقت اپنے روم میں لیٹا ہوا تھا اور اسے اس وقت چائے کی شدید ضرورت محسوس ہوئی تب نجانے کیا ہوا کہ ایک منظر اسکی آنکھوں کے سامنے پوری آب وتاب سے جھلملانے لگا۔

"یہ لیں چائے..."اسے دور سے آتی ایک جانی انجانی سی آواز سنائی دی۔اور پھر وہ پورا منظر پوری طرح سے اسکی آنکھوں کے پردے پر کسی سین کی طرح چلنے لگا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیگم...! یہ بلال کہاں ہے...؟کیناڈا سے افضل بھائی کا فون آیا تھا'وہ لوگ کل حویلی پہنچ رہے ہیں'اور ہمیں بھی وہاں آنے کا کہا ہے'اور کہہ رہے تھے کہ بلال انکی کال ریسیو نہیں کر رہا تھا...!"زندگی میں پہلی بار آج وہ کسی کے سامنے شرمندگی محسوس کر رہے تھے۔کیونکہ بلال شاہ نے بہت غلط کیا تھا۔

فصیحہ بیگم بھی انکی بات سن کر اور زیادہ پریشان ہوا ٹھیں۔انہیں بلال شاہ سے ایسی امید نہ تھی۔نجانے بلال کو کیا ہو گیا تھا...؟وہ سوچ کر رہ گئیں۔

+++

فصیحہ بیگم نے صبح صبح سب سے کہا تھا کہ آج وہ سب حویلی کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔وہ نہیں چاہتی تھیں کہ بلال اب کوئی اور غلطی کرے۔وہ حویلی پہنچ کر اس معاملے کی تہہ تک پہنچنا چاہتی تھیں اور جلد از جلد سارے معاملے کو سلجھانا چاہتی تھیں۔

طوبیٰ نے جانے سے انکار کرنا چاہا مگر پھر سوچا کہ اسے اب چلے ہی جانا چاہیے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔پھر اپنے کمرے میں آکر اسنے اپنی چند چیزیں اور دو تین جوڑے ایک چھوٹے سے بیگ میں ڈالے۔اسکا دل ڈوب رہا تھا اور اسکی آنکھیں شدید غم و دکھ سے بھیگ گئیں تھیں۔وہ اپنے کمرے کو،بیڈ کو اور کمرے کی ہر ایک چیز کو بڑی حسرت سے دیکھنے لگی۔چیزوں پر سے ہٹتی ہوئی اسکی نظر ایک جگہ پر ٹھہر سی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیڈ کے سائیڈ والی ٹیبل پر اس دشمن جاں کی فریم شدہ تصویر پڑی تھی جس میں وہ ہونٹوں پر بڑی دلکش مسکراہٹ سجائے سامنے ہی دیکھ رہا تھا۔ طوبیٰ کو ایسا لگا جیسے وہ اسے ہی دیکھ رہا ہو۔

" شاید اس گھر کی کسی چیز پر بھی میرا حق نہیں مگر... میری محبت نے مجھے یہ حق خود ہی بخشا ہے کہ... میں یہاں سے آپکی یادوں کو سنبھال کر لے جاؤں...! انہیں زاد سفر بھی تو بنانا ہے....!! اور تو میرے پاس کچھ بھی نہیں...!! یہ کس گناہ کی سزا دی مجھے آپ نے...؟ ایک لمحہ بھی میرے نام نہیں کیا اعزاز....؟ میں نے کب کچھ مانگا تھا آپسے....؟" وہ روتے ہوئے اسکی تصویر سے باتیں کیئے جا رہی تھی۔ پھر بار بار بے دردی سے اپنے الٹے ہاتھ کی ہتھیلی سے آنکھوں سے گرتے آنسوں کو پونچھتی جا رہی تھی۔ دل ضبط کی شدت سے پھٹنے کو تھا۔

پھر اسنے تصویر کو کسی قیمتی متاع کی طرح سنبھال کر اپنے بیگ میں رکھ دیا۔ پھر اسنے کپڑے چینج کیئے اور ہال کمرے میں چلی آئی جہاں سب تیار کھڑے تھے۔

جب سب نکلنے لگے تو طوبیٰ نے ایک بار بھیگتی آنکھوں کے ساتھ مڑ کر اس گھر کو دیکھا جہاں وہ دلہن بن کر آئی تھی۔ من چاہی نہ صحیح مگر تھی تو وہ دلہن، سہاگن... ایک ادھوری سہاگن۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اپنے ہونٹوں کو کاٹتے ہوئے اسنے اپنے آنسوں صاف کیئے اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔اسکی کیفیت سے سب گھر والے انجان تھے۔بلال شاہ اپنی سوچوں میں گم تھا۔فصیحہ بیگم اور ازمیر شاہ دونوں خود کو آنے والے ہر قسم کے حالات کے لیے تیار کر رہے تھے کہ بہر حال غلطی انکے بیٹے سے ہوئی تھی۔

فریحہ بھی بہت پریشان تھی۔نجانے اب آگے زندگی میں کیا ہونے والا تھا۔

پہلے کی طرح سب ایک کے بعد ایک حویلی پہنچ چکے تھے۔اس بار بھی حویلی والوں نے بہت پر تپاک سے انکا استقبال کیا تھا۔

+++

اعزاز شاہ کو کراچی ائیر پورٹ پر پہنچ کر نجانے کیوں بہت اچھا لگا۔اپنے ملک اور اپنے شہر کی بات ہی کچھ اور ہوتی ہے، پھر وہ تو ان لوگوں میں سے تھا جنہیں اپنی مٹی سے عشق ہوتا ہے۔جن کے دل حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں۔اپنا اصل، اپنی پہچان اپنے وطن سے ہر شخص کو پیار ہوتا ہے۔

پاک مٹی کی خوشبو نے مسکراتے ہوئے اسے اپنا احساس بخشا تھا۔وہ لمبی لمبی سانس کھینچ کر اس مہک کو اپنی روح میں اتارنے لگا۔اعزاز شاہ نے اپنی آج کی فلائٹ کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا تھا۔اسکا ارادہ سب کو سرپرائز دینے کا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ائیر پورٹ سے باہر آکر قریب کھڑی ٹیکسی کو اشارے سے بلایا اور ڈرائیور کو ایڈرس بتا کر خود سامان رکھ کر ٹیکسی میں بیٹھ گیا۔آج وہ بہت خوش تھا۔سب گھر والوں کے حیران چہرے تصور میں دیکھتے ہوئے اسنے ٹیکسی کی سیٹ سے سر ٹکاتے ہوئے اپنی آنکھیں موند لیں۔

اسکے ہونٹوں پر بڑی جاندار سی مسکراہٹ تھی۔

+++

حویلی میں سب ایک دوسرے کے ساتھ پہلے کی طرح ہنس بول رہے تھے۔بس طوبیٰ خاموش تھی۔اور بلال شاہ از حد سنجیدہ۔

وہ سلام دعا کے علاوہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا۔افضل ماموں نے جب شکوہ کیا تو اسنے مصروفیت کا بہانا بناتے ہوئے بات ختم کرتے ہوئے عام سے لہجے میں انہیں سوری کہا۔جس پر انہوں نے کہا کہ۔

" کوئی بات نہیں بیٹا....!ہو جاتا ہے۔" یہ کہہ کر افضل صاحب چپ ہو گئے۔وارث شاہ پہلے سے کچھ بدلے بدلے سے تھے۔سب کی آمد پر وہ بہت خوش ہوئے تھے مگر اعزاز شاہ کی خود سری انہیں ذرا نہ بھائی تھی۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھر پہنچا تو رحمان بابا (چوکیدار) نے اسے بڑی حیرت سے دیکھا۔

" السلام علیکم... کیسے ہیں رحمان بابا...؟" اعزاز شاہ نے بڑے احترام سے انکی خیریت معلوم کی۔ کیونکہ وہ انکے بہت پرانے ملازم تھے اور انہوں نے اعزاز شاہ سمیت اس گھر کے تمام بچوں کو اپنی گود میں کھلایا تھا۔

" وعلیکم السلام صاحب جی...!" رحمان بابا نے بریف کیس اٹھاتے ہوئے اسے سلام کا جواب دیا۔ اور وہ دونوں اندر کی طرف بڑھ گئے۔

" گھر میں اتنا سناٹا کیوں ہے...؟" گھر کی خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے اسنے رحمان بابا سے پوچھا۔

" گھر میں تو کوئی بھی نہیں ہے صاحب جی...! سب حویلی گئے ہیں' آج صبح اچانک تیاری ہوئی انکی، اور کچھ گھنٹے ہو چکے ہیں انکو یہاں سے نکلے ہوئے۔" رحمان بابا نے پوری تفصیل اسکے گوش گذار کر دی۔

" کیوں... خیریت تو ہے؟ وہاں سب ٹھیک ہیں ناں...؟" وہ پریشان ہی تو ہو گیا تھا۔ ابھی دو دن پہلے ہی تو اسکی بات ہوئی تھی بلال اور ماما سے۔ انہوں نے تو اسے ایسا کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔

" اچھا رحمان بابا وہ طوبیٰ بی بی...؟ میرا مطلب ہے کہ وہ بھی انکے ساتھ گئیں ہیں...؟" وہ مزید پریشان ہوتے ہوئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی صاحب...! مگر صاحب وہ چھوٹی بیگم صاحبہ جاتے ہوئے بہت اداس تھیں'ایسا لگ رہا تھا کے اب " وہ...!"رحمان بابا کچھ بولتے بولتے چپ ہو گئے۔

رحمان بابا...! وہ کیا...؟آپ چپ کیوں ہو گئے...؟"اعزاز شاہ کو انجانا سا ڈر محسوس ہوا۔ "

صاحب جی وہ رو رہیں تھیں اور جاتے ہوئے بار بار مڑ مڑ کر گھر کی طرف دیکھ رہیں تھیں'بس پھر وہ لوگ " چلے گئے جی'مگر آپ آ گئے ہیں تو جی آپ بھی ادھر حویلی چلے جائیں...سب بہت خوش ہو جائیں گے اور چھوٹی بیگم صاحبہ بھی بہت خوش ہوں گی۔"رحمان بابا نے اسے ساری بات بتا دی۔

اچھا...! خیر آپ یہ سامان لے جائیں اور خالدہ کو بلا لیں اور انسے کہیں کے مجھے ایک کپ چائے بنا کر " دے جائیں..."وہ انکی باتوں کو اور طوبیٰ کے رویے کو سوچتے ہوئے اندر کی طرف چلا گیا۔

خالی گھر اور خالی کمرہ اسکا منہ چڑا رہے تھے۔اسے اپنے گھر والوں سے اتنی سنگدلی کی امید نہ تھی۔

آخر ایسا بھی کیا معاملہ ہو گیا جو وہ مجھے بنا کچھ بتائے یوں حویلی چلے گئے...یا پھر ان سب کی نظر میں اب " میری کوئی حیثیت ہی نہیں رہی'آخر میں بھی اس گھر کا فرد ہوں...!!"وہ بڑے دکھ سے سوچنے لگا۔

ماما...!آپ تو میرے بارے میں سوچتیں...اور طوبیٰ...؟اسنے جھوٹے منہ مجھسے اجازت مانگنے کی " کوشش بھی نہیں کی..!کیا وہ بھی مجھے کچھ نہیں سمجھتی...؟"وہ اپنے کمرے میں ادھر ادھر چکر کاٹنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کیا کیا نہیں سوچا تھا کہ سب مجھے دیکھ کر کتنا خوش ہوں گے... مگر یہاں تو کسی کو بھی ذرا برابر " پرواہ نہیں ہے میری..!! ہر بات کی حد ہوتی ہے... میں بلال کو کال کرتا ہوں' آخر ایسی کیا مجبوری تھی... کیا قیامت آگئی تھی حویلی کے مکینوں پر جوان لوگوں کو یوں فوراً حویلی کے لیے نکلنا پڑا...؟" اسنے اپنے آپ سے بات کرتے ہوئے بلال شاہ کو کال ملائی۔

السلام علیکم بگ بی...! کیسے ہیں آپ...؟" بلال شاہ نے چھوٹتے ہی سلام کیا۔ "

ماما کو فون دو" وہ بس اتنا ہی کہہ سکا۔ "

ہاں... اعزاز بیٹا! کیسے ہو تم اور کب آرہے ہو پاکستان' اور کتنا انتظار کرواؤ گے ہم سب کو...؟" فصیحہ " بیگم نے ایک پل میں ہی کئی سوال کر ڈالے۔

ماما...! آپ لوگ یوں اچانک حویلی چلے گئے... سب خیریت تو ہے ناں...؟" وہ پریشان سا ہو کر بولا۔ "

ہاں بیٹا...! بس وہ رمضان شریف کی آمد ہونے والی ہے ناں... تو ہم سب نے روزے اور عید یہیں " منانے کا فیصلہ کیا ہے... تم بھی جلدی پاکستان آجاؤ پھر ہم سب مل کر عید منائیں گے" فصیحہ بیگم اور بھی نجانے کیا کیا بول رہیں تھیں مگر اعزاز شاہ کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔ اسکے دل و دماغ میں اٹھتا شور اسے کچھ اور سمجھنے ہی نہیں دے رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے ماما...! آپ رہیں وہیں سب اپنوں کے ساتھ...میں ابھی بزی ہوں اور ہاں ماما...مجھے کچھ کام " ہے تو میں فون رکھتا ہوں' اپنا بہت خیال رکھیئے گا...! اللہ حافظ..." وہاں سے بھی خدا حافظ کہا گیا تھا پھر اعزاز شاہ نے فون بند کر دیا۔

وہ اس وقت بہت اذیت سے گذر رہا تھا۔ اپنوں کے اس طرح اگنور کرنے پر اسکی حالت عجیب سی ہو رہی تھی۔

اعزاز...! تمہیں پتا ہے...؟ کے تم ایک بے کار چیز ہو....!! کوئی تمہارے بارے میں نہیں سوچتا' کسی " کو بھی تمہاری پرواہ نہیں ہے اعزاز شاہ....!! تو پھر اس زندگی کا کیا فائدہ...؟ ایسی زندگی جینے کا کیا فائدہ جس میں اپنے غیر بن چکے ہوں....؟ ایسی زندگی سے تو موت بہتر ہے....!!!" غصے کی ایک شدید لہر اسکے تن بدن کو جھلسا گئی۔

اسنے اپنے گھنے بالوں کے پف کو اپنے رائیٹ ہینڈ سے اوپر کی طرف کیا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا کمرے سے باہر نکل آیا۔

رحمان بابا...رحمان بابا....میری گاڑی کی چابیاں آپکے پاس ہیں....؟ اسنے چوکیدار کو زور زور سے " آوازیں دیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی چھوٹے صاحب... یہ لیں" چوکیدار دوڑنے کے انداز میں چلتا ہوا اعزاز شاہ کے قریب آیا اور چابیاں " اعزاز شاہ کی ہتھیلی پر رکھ دیں۔

آپ جاؤ..." وہ بڑے دھیمے لہجے میں گویا ہوا۔ "

صاحب جی کچھ چاہیے آپکو...؟" رحمان بابا (چوکیدار) نے اعزاز شاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔ "

نہیں... بس آپ جاؤ" رحمان بابا کے جاتے ہی اسنے گاڑی کی چابیوں کو ایک نظر دیکھا اور لمبے لمبے ڈگ " بھرتا ہوا باہر نکل گیا۔

اسنے گاڑی کی رفتار بہت تیز کر دی اور گاڑی کو ہائے وے پر ڈال دیا۔

شام ڈھلنے والی تھی تبھی اسے اللہ اکبر کی صدا سنائی دی۔ غیر ارادی طور پر اسکا پاؤں بریک پر جا لگا۔ گاڑی ایک جھٹکے سے رک گئی اور کچھ دیر بعد وہاں اسے عجیب سا شور سنائی دیا۔ سب لوگ ایک دوسرے کو رمضان مبارک کا چاند نظر آنے پر مبارکباد دے رہے تھے۔ اسنے گاڑی کو ایک طرف کھڑا کیا اور خود قریب نظر آنے والی مسجد میں چلا گیا۔ ویسے بھی اسکی کوشش ہوا کرتی تھی کہ وہ پانچ وقت کی نماز کو پابندی سے ادا کرے۔ مگر رمضان المبارک میں تو وہ کوئی نماز قضا نہیں کرتا تھا۔ اور شروع سے ہی اسے سارے روزے رکھنے کی عادت تھی۔

مسجد میں پہنچ کر اسے احساس ہوا کہ وہ کتنی بڑی خطا کرنے جا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اسنے سجدے میں گر کر اپنے رب سے اپنے لیے صبر اور سکون کی دعا بھی مانگی اور معافی بھی۔

+++

حویلی میں بھی چاند نظر آجانے پر سب ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے۔اور گھر کی خواتین نے تو سحری کی تیاری شروع کرنے کے لیے انتظامات شروع کر دیے تھے۔

بڑے سب ایک ساتھ بیٹھے ہنس بول رہے تھے۔مختلف موضوعات پر تبصرے چل رہے تھے۔

لڑکیاں ابھی سے عید کی شاپنگ اور عید پر پہننے والے کپڑوں کے بارے میں سوچنے لگیں۔

+++

اگلے دن چند افراد کے علاوہ حویلی میں سب کو روزہ تھا۔سنان کا رویہ اور اسے روزہ رکھتے، نماز پڑھتے دیکھ کر سب کو حیرت کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہوئی تھی سوائے بلال شاہ کے۔

اسے یہ سب ڈھونگ کے علاوہ کچھ نہ لگا۔اسکی نظر جب بھی سنان پر پڑتی تھی تو اسکے دل و دماغ میں غصے کی شدید لہر اٹھتی تھی۔اسکا بس نہ چلتا کہ وہ اسکا گریبان پکڑ کر سب کے سامنے اسکی حقیقت لا کر رکھ دے۔

+++

بیٹا...!ادھر میرے پاس آؤ"فصیحہ بیگم نے بڑے پیار سے حیا کو اپنے پاس بلایا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا! تم تو ہمیں بھول ہی گئیں...؟ دیکھو بیٹا...! اگر تم دونوں کے بیچ میں کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے...یا اس بے وقوف نے تمہیں کچھ کہہ دیا ہے تو میں اسکی طرف سے معافی مانگ رہی ہوں' معاف کر دو اسے" انہوں نے حیا کو پاس بٹھا کر اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

ارے نہیں چھوٹی پھپھو...! یہ آپ کیسی باتیں کر رہیں ہیں...؟ ایسی کوئی بات نہیں ہے' آپ پریشان نہ ہوں" حیا نے ساری بات چھپاتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے بیٹا...! مگر ہمیں بتانا تو چاہیئے تھا ناں...؟ تم نے تو کوئی رابطہ ہی نہیں کیا ہم سے...؟" انہوں نے محبت بھرا شکوہ کر ڈالا۔

سوری چھوٹی پھپھو...! آئیندہ کبھی ایسا نہیں ہو گا...!" وہ از حد شرمندگی سے گویا ہوئی۔

+++

طوبیٰ یہاں آ کر پہلے سے بھی زیادہ اداس رہنے لگی تھی۔ حالانکہ سب گھر والے اس سے بہت پیار سے ملے تھے۔ ابا جان بھی اسکے سر پر ہاتھ رکھ کے رو پڑے تھے اور اسے اپنے سینے سے لگایا تھا۔ اور انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ

ہمیں معاف کر دو بیٹی...! ہم سے بڑی غلطی ہو گئی ہے" وہ بس سب کی باتیں خاموشی سے سنے جا رہی تھی۔ وہ اپنے لب سیئے خاموش یہاں وہاں پھرتی رہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاش....!سب پہلے کی طرح ہو جاتا'اور میں پھر وہ ہی طوبیٰ بن جاتی'جو غم کی لذت سے ناآشنا تھی..." "

وہ اندر ہی اندر خود سے ہمکلام ہوتے ہوئے کمرے کی چھت کو تکے جا رہی تھی۔

+++

بلال بیٹا...!اور سناؤ آج کل کیا ہو رہا ہے...؟اور یار...تم تو بھول ہی گئے ہمیں'ایک کال تک نہ کی اور نہ " ہی میری کال ریسیو کی...؟"افضل شاہ نے بلال شاہ کے شانوں پہ ہاتھ رکھ کر فرینڈلی انداز میں گویا ہوئے۔

بس ماموں جان...کیا بتاؤں...مصروفیت ہی بہت تھی'بھائی بھی یہاں نہیں ہیں...!اور ڈیڈی تو اب " آفس جاتے ہی نہیں'میرے لیے یہ سب بہت مشکل تھا'سارا دھیان ہی کام کی طرف لگا رہتا تھا...بس اسی وجہ سے آپ سے کانٹیکٹ نہ کر سکا"وہ صاف جھوٹ بول گیا۔اور افضل شاہ اسے دیکھتے رہ گئے۔

+++

فصیحہ...!چندا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے..."اماں جان(جہاں آراء بیگم)اس وقت اپنے تخت پر " براجمان تھیں۔انکے قریب ہی فصیحہ بیگم اور نفیسہ بیگم بیٹھیں ہوئیں تھیں اور وہیں پہ منجلی اور چھوٹی بھابھی بھی موجود تھیں۔بڑی بھابھی اور انکی دونوں بہوؤں کو تو حویلی کے اور کچن کے کاموں سے فرصت ہی کم ملتی تھی۔

سب خیریت تو ہے اماں جان...؟"فصیحہ بیگم گھبرائے ہوئے انداز میں بولیں۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچے! بات یہ ہے کہ ہم سب تم سے بہت شرمندہ ہیں'ایک چھوٹی سی غلط فہمی کی وجہ سے بہت غلط ہو گیا " ہم سب سے "اماں جان نے فصیحہ بیگم کے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر شرمندہ سے لہجے میں گویا ہوئیں۔

فصی! اماں بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں'ہمارے دونوں ہی بچے نیک اور فرمانبردار ہیں، ہمیں انکی بات کا یقین " کرنا چاہیے تھا"نفیسہ بیگم نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

ہاں فصیحہ بہن...! نفیسہ آپا بلکل صحیح کہہ رہی ہیں"چھوٹی بھابھی نے بھی باتوں میں حصہ لیا۔ "

ہاں فصیحہ بہن! اور آپ پریشان نہ ہوں.... ہم سب اعزاز بیٹے کو منا ہی لیں گے "منجلی بھابھی بھی بول " پڑیں۔

فصیحہ...! اعزاز زیادہ وقت تک ہم سب سے دور نہیں رہ سکے گا"اماں جان مان بھرے لہجے میں بولیں۔ "

اماں جان...! میرا بچہ تو اتنا فرمانبردار ہے کہ اسنے تو ایک لفظ غلط نہیں کہا، مگر اماں جان...! بابا جان اور " اکمل بھائی وغیرہ نے میرے اعزاز جیسے باکردار اور نہایت شریف لڑکے کو اس طرح سب کے سامنے اتنا بڑا الزام لگا کر اسکو مجرم بنا کر سزا سنائی تھی"وہ بھرائی ہوئی آواز میں گویا ہوئیں۔

میری بچی...! دکھ نہ کر... خدا نے چاہا تو سب پہلے جیسا ہو جائے گا"اماں جان کی بات سن کر فصیحہ بیگم کو " کچھ تسلی ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں فصیحہ...!اماں جان بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں'تم اپنا دل صاف کر لو...اور اپنوں میں یہ روٹھنا منانا تو " چلتا ہی رہتا ہے'اعزاز بیٹا ایک نہ ایک دن سب بھول کر پہلے جیسا بن جائے گا'اور جس دن وہ حویلی میں پہلا قدم رکھے گا اس دن میں اصلی گھی کی مٹھائی باٹوں گی سب میں "طوبیٰ کی امی یعنی اماں جان کی بڑی بہو سلطانہ بیگم جو انکے بیچ ہونے والی باتیں سن چکی تھیں، بڑے جذباتی انداز میں گویا ہوئیں تھیں۔

+++

بلال شاہ کی نظر ایک دو بار اس سنگدل حسینہ پر پڑی تھی مگر جیسے ہی حیا اسکی طرف دیکھتی وہ حقارت سے اپنی نظریں پھیر لیتا اور حیا دل مسوس کر رہ جاتی۔

+++

افطاری کا وقت تھا اور حویلی میں موجود تمام مرد حضرات اور بزرگ خواتین ایک جگہ موجود تھے۔زاہدہ اور عقیلہ سب کو کچھ نہ کچھ سرو کر رہیں تھیں۔رعنا بھی انکا ہاتھ بٹا رہی تھی۔

طوبیٰ اپنی اور فریحہ کی افطاری کا سامان اپنے کمرے میں ہی لے جاتی تھی۔اور آج بھی بھابیوں کے ساتھ کام نپٹانے کے بعد جیا اور حیا کو افطاری دینے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی آئی تھی۔

ارے واہ...بھابھی آج تو اتنا کچھ بنا لیا آپ نے افطاری پر...؟"فریحہ جو اسکا انتظار کر رہی تھی اسے دیکھتے " ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں...!بس وہ میرے بھائی ان سب چیزوں کے بہت شوقین ہیں'اور یہ سب بہت دنوں بعد بنایا ہے " میں نے"وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوئی۔

حیا بھابھی نظر نہیں آرہی ہیں افطاری کا ٹائم ہو گیا ہے...؟"وہ بالوں سے کیچر نکال کر بالوں کو دونوں " ہاتھوں سے صحیح کرتے ہوئے دوبارہ سے بالوں میں کیچر لگاتے ہوئے سر پر دوپٹہ پہن کر گویا ہوئی۔

وہ...جیا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی ناں تو اس لیے وہ اسکے کمرے میں اسکے پاس ہی بیٹھ گئی ہے اور ان " دونوں کے کھانے پینے کا سامان میں انہیں کمرے میں ہی دے کر آئی ہوں۔"اسنے تفصیل بتائی۔

اوہ....!اچھا..."وہ لمبی سانس کھینچتے ہوئے بولی۔"

ہمم"طوبیٰ ہلکے سے مسکرائی۔ "

بھابھی وہ...!ماما بتا رہیں تھیں کہ نانا جان اب بھائی سے ناراض نہیں ہیں'انہیں لگتا ہے کہ ان سب سے " غلط فہمی ہوئی ہے...اور سب بھائی کو حویلی بلانا چاہتے ہیں"وہ بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے بولی جبکہ طوبیٰ اسکی طرف دیکھ کر رہ گئی۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے رحمان بابا کو صاف منع کر دیا تھا کہ حویلی سے اگر کوئی فون آئے تو اسے یہی بتایا جائے کہ وہ ابھی لندن میں ہی ہے۔ کسی کو بھی اسکے پاکستان آنے کا پتہ نہ چلے۔

وہ باقاعدگی سے آفس بھی جا رہا تھا اور روزے بھی رکھ رہا تھا۔

خالدہ انکی پرانی ملازمہ تھیں۔ وہ بہت اپنائیت سے اسکے لیے سحری کی تیاری کرتی تھی۔ افطاری وہ آفس میں ہی کر لیا کرتا تھا۔

رحمان بابا اور خالدہ دونوں ملازم بہت وفادار تھے۔ خیال رکھنے والے۔

+++

کسی کے لیے وقت کی رفتار بہت تیز تھی تو کسی کے لیے وقت ٹھہر سا گیا تھا۔

طوبیٰ جب سے حویلی آئی تھی۔ کچن کے کاموں میں اور باغ میں لگے پیڑوں اور پودوں کی طرف اپنی ساری توجہ کر لی تھی۔ ورنہ بیتے دنوں کی وحشت ناک یادیں اور آنے والے کل کی فکر نے اسے پاگل کر دیا تھا۔

اس وقت بھی وہ پودوں کو پانی دے رہی تھی جب بلال شاہ وہاں چلا آیا۔ وہ بڑی مامی سے اجازت لینے کے بعد یہاں طوبیٰ سے ملنے آیا تھا۔ اور انہوں نے خوشی خوشی اسے اجازت دے دی تھی۔ کیونکہ طوبیٰ اسکی بڑی بھابھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی...!"بلال شاہ کی آواز پر وہ چونک کر اسکی طرف مڑی۔ "

کیا بات ہے بھابھی...؟آپ پریشان سی لگ رہی ہیں...؟"وہ طوبیٰ کو دیکھ کر پھر رنگ برنگے گملوں کی " طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

کیا بات ہے بلال...؟تم یہاں کیسے؟"وہ الٹا اس سے پوچھنے لگی۔طوبیٰ کی آنکھوں میں حیرت تھی۔ "

بس یونہی...!کسی کی یاد آرہی تھی اس لیے'اور بھابھی مجھے یقین ہے کہ آپ بھی کسی کو بہت مس کر " رہی ہونگی...؟"بلال شاہ یہ کہنے کے ساتھ اسکی آنکھوں اور چہرے کو غور سے دیکھنے لگا۔وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اسکی بات کا اثر طوبیٰ کے دل میں کس طرح ہلچل مچا گیا ہے۔

طوبیٰ کی بڑی بڑی گہری آنکھوں میں پانی بھرنے لگا۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے"وہ دکھ سے گویا ہوئی۔ "

بھابھی...!آپ جھوٹ بھی بول لیتی ہیں...؟"بلال شاہ مسکراتے ہوئے گویا ہوا۔ "

طوبیٰ گھبرانے لگی۔وہ کسی سے بھی اپنے دل کی بات شیئر نہیں کرتی تھی۔یہ بلال کو آج کیا ہوا تھا؟۔

بھابھی...!میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپ بہت اداس ہیں...!! اور کسی کو نہ صحیح مگر آپکو انکا انتظار " ہے....!آپ پریشان نہ ہوں'وہ بہت جلد لوٹ کر آئیں گے'ہم سب کے پاس اور آپکے پاس...ہمیشہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیشہ کے لیے'اور پھر کبھی کہیں نہیں جائیں گے'یہ میرا وعدہ ہے آپسے...!!بس آپ صبر اور تحمل سے کام لیں،اور اپنے دل میں کسی قسم کی بدگمانی کو جگہ مت دیجئے گا...اس دل میں صرف اعزاز شاہ کی جگہ ہونی چاہیئے...!!!میں اب چلتا ہوں'آپ اپنا خیال رکھا کریں..."وہ جس طرح اچانک آیا تھا اسی طرح اچانک واپس بھی چلا گیا۔

طوبیٰ حیرت سے وہیں کھڑی رہی۔بلال شاہ کی باتوں نے اسکے اندر عجیب سی ہلچل مچادی تھی۔وہ جو اسے چھوڑنے کا پکا ارادہ کر چکی تھی...دل پھر سے اسکی چاہ کرنے لگا۔

انہیں یہاں رہتے ہوئے ہفتے سے زیادہ عرصہ گذر چکا تھا مگر حیا کی ہمت نہ ہو پائی تھی کے وہ بلال شاہ سے بات کر سکے۔اتفاق سے اگر کہیں سامنا ہوتا بھی تھا تو وہ حیا کو دیکھ کر آنکھیں پھیر لیتا تھا۔ابھی آج کی ہی بات تھی وہ پاپا کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی جب انہوں نے اسے ایک کپ چائے بنانے کو کہا۔اور حیا اٹھ کر کچن کی طرف جانے لگی تب اسے خیال آیا کہ کیوں نہ طوبیٰ بھابھی سے مدد لی جائے۔اسے کچھ پتہ نہیں تھا کہ کونسی چیز کہاں پر رکھی ہے۔وہ طوبیٰ کی تلاش میں ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کہ پیچھے سے آنے والے بلال شاہ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔پھر حیا کی نظریں تو مارے شرم کے جھکتی چلی گئیں۔جبکہ بلال شاہ نے پہلے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیرت سے اسکی طرف دیکھا۔اسے غور سے دیکھنے کے بعد بنا کچھ بولے وہ وہاں سے چلا گیا۔جبکہ حیا اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی۔

+++

اسکا کافی ٹائم آفس میں ہی گذرتا تھا۔گھر میں ویسے بھی کون تھا جو اسے گھر جانے کی جلدی ہوتی۔افطاری وہ آفس میں ہی کر لیا کرتا تھا۔دن گزرتے جا رہے تھے۔اسنے اپنی بس یہی روٹین بنا رکھی تھی۔گھر سے آفس اور آفس سے گھر۔

آج دسواں روزہ تھا۔آفس میں بڑے پیمانے پر افطاری کا انتظام کروایا گیا تھا۔وہ بھی سب کے ساتھ افطار پارٹی میں موجود تھا۔تبھی ایک شخص نے اس سے کہا کہ۔

"یار اعزاز...!تم کھانے پینے کے معاملے میں بہت کنجوس ہو...!" وہ شخص جو کہ اسکا دوست تھا۔اسے کھجور کے ساتھ پلیٹ میں صرف ایک سموسہ رکھتے دیکھ کر گویا ہوا۔

"سارا دن روزے میں رہنے کے بعد مجھسے ایک دم سے اتنا کچھ کھایا نہیں جاتا'اور ویسے بھی میں رات کے وقت کھانا بہت کم ہی کھاتا ہوں"اعزاز شاہ نے اسے تفصیل بتائی۔

"اوہ...تو جناب کی فٹنس کا راز یہی ہے...!"وہ اعزاز شاہ کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔اس بات پر وہ بھی ہولے سے مسکرا دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

وہ آفس سے گھر پہنچا اور سیدھا اپنے کمرے میں ہی چلا آیا۔اسنے الماری سے کپڑے نکالے اور واشروم میں گھس گیا۔پھر وہ تولیے سے بالوں کو خوشک کرتا ہوا واشروم سے باہر نکلا۔

نجانے کیوں آج اسکا دل بہت بوجھل ہو رہا تھا۔اسنے کمرے کی کھڑکی کو کھولا۔کھڑکی کے کھلتے ہی ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا ہر طرف ایک خوشبو بکھیرتا چلا گیا۔

لیکن جب انسان کا دل،روح خوش نہ ہو تو اسے یہ ٹھنڈی ہوا اثر نہیں کرتی۔

اعزاز شاہ کی نظر جب آسمان کی طرف گئی تو اسکی نظر چاند پر جا پڑی۔

ہمم!تم بھی میری طرح تنہا ہو..."وہ بند ہونٹوں سے ہولے سے دھیمی سی دکھ بھری ہنسی ہنستے ہوئے " چاند کی جانب دیکھ کر بولا۔

پھر وہ وہاں سے ہٹ کر بیڈ کی جانب چلا آیا اور بیڈ پر لیٹنے کے سے انداز میں بیٹھ گیا۔اور اسنے اپنا سیدھا بازوں اپنے سر کے نیچے دے دیا۔اس وقت اسنے کالے رنگ کے شلوار قمیض زیب تن کیے ہوئے تھے۔وہ آج بہت غمگیں،بہت ہی دکھی لگ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کتنی عجیب بات ہے یار اعزاز میر شاہ...! سب اپنے تمہیں بھلا ہی بیٹھے ہیں...چند ماہ پہلے جس گھر میں سب تمہاری فکر کرتے تھے' صبح زبردستی تمہیں ناشتہ کروا کر آفس بھیجا جاتا' رات کو اگر اتفاق سے دیر ہو جاتی تو سب کھانے کی ٹیبل پر تمہارا انتظار کرتے ہوئے پائے جاتے تھے' اور آج...؟ آج تم کتنے اکیلے ہو...اتنے اکیلے کہ تنہائی کو بھی افسوس ہو رہا ہو گا....!" وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا۔ تنہائی بھی اسکے دکھ پر آنسو بہا رہی تھی۔

+++

رات روزہ کھولنے کے بعد سے سنان شاہ کی طبیعت کچھ خراب تھی۔ اور کچھ گھنٹوں بعد اسے بہت تیز بخار ہو گیا۔

"سنیں..." جیا نے گھبرا کر سنی کو آواز دی۔

"سن...رہا ہوں...بولو..." سنان شاہ نے بہت مشکل سے جیا کو جواب دیا۔

"آپکو بہت تیز بخار ہے...رات بھی بہت ہو گئی ہے' آپ ڈاکٹر کے پاس کیوں نہیں گئے؟ اب اس وقت تو کوئی دوائی بھی نہیں ملے گی...!!!" وہ پریشان کن انداز میں گویا ہوئی۔

"تو کیا ہو گا جیا ڈارلنگ...؟ زیادہ سے زیادہ میں مر جاؤں گا ناں...؟ تو اچھا ہی ہو گا کہ ضمیر کے کچوکے تو مجھے ویسے ہی مار ڈالیں گے...! تم نہیں جانتی کے ضمیر کی مار کتنی اذیت ناک ہوتی ہے' نہ جینے دیتی ہے نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرنے دیتی ہے...! کوئی ان دیکھی آگ ہے جو مجھے اندر ہی اندر جلائے جا رہی ہے..." وہ بہت دکھ اور تکلیف کی شدت سے بولے جا رہا تھا۔ شاید وہ اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔ جیا اسکی طرف دیکھ کر رہ گئی۔

+++

آج صبح سے بہت حبس تھا۔ بادلوں نے آسمان کو پوری طرح اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ عجیب گھٹن سی تھی ماحول میں۔ روزے کی وجہ سے وہ سست سا اپنے کمرے میں لیٹا ہوا تھا۔ عصر کی اذان میں تھوڑا ٹائم تھا۔ وہ اٹھ کر ہال کمرے میں صوفے پر لیٹ گیا تبھی اسکی نظر کچھ فاصلے سے کچن کی طرف جاتی حیا پر پڑی۔

اسنے فان کلر کا لان کا سوٹ پہن رکھا تھا۔ یہ کلر اس پر بہت کھل رہا تھا۔

بلال شاہ کو اپنا دھیان ہٹانا مشکل ہو گیا۔ پھر کب اسے نیند آئی اسے پتا نہیں چلا۔

وہ گہری نیند میں تھا جب حیا چپکے سے اسکی طرف چلی آئی اور اسکے صوفے کے پاس ٹک گئی۔ نماز کے انداز میں اوڑھا ہوا دوپٹہ اور دودھیا ہاتھوں میں تسبیح لیئے اسنے کچھ پڑھا اور پہلے آسمان کی طرف دیکھا اور پھر بلال شاہ پر پھونک مار کر وہاں سے جانے کے لیے پلٹی۔ جب عقب سے بلال شاہ کی آواز سنائی دی۔

تم یہاں کیوں آئی ہو...؟" اسنے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ حیا نے فوراً پلٹ کر بلال شاہ کی طرف دیکھا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ آخر میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں...؟"وہ بڑے دکھی انداز میں گویا ہوئی۔ "

اور تم نے میرے ساتھ جو کیا وہ...؟"وہ بپھرے ہوئے لہجے میں بولا۔ "

میں نے کیا کیا ہے...؟آپ نے خود ہی تو کہا تھا کہ چلی جاؤ...."وہ بھرائی ہوئی آواز میں بمشکل بولی۔ "

میں نے کچھ اور بھی کہا تھا حیا بیگم...!اس پر تو عمل نہیں کیا آپ نے...؟"وہ کاٹدار نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے غصے میں کھولتے ہوئے بولا۔ "

آپ جانتے ہیں کہ میں مر کر بھی ایسا نہیں کر سکتی، کیونکہ میں اپنے گھر والوں سے بہت پیار کرتی ہوں" وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے جتا گئی۔

اور میں...؟میں کچھ بھی نہیں لگتا تمہارا...؟میں جو تم سے محبت کرنے لگا ہوں'سب جانتے بوجھتے میں نے اپنے دل میں تمہیں ایک خاص مقام دے ڈالا...'مجھے تم سے ایسی امید ہر گز نہیں تھی حیا بیگم...؟" دکھ اور صدمے کی کیفیت سے دوچار وہ یہ سب کہہ گیا۔جو کہ اسنے اپنے آپ سے بھی چھپا رکھا تھا۔

مجھے آپکی محبت کی ضرورت نہیں ہے بلال صاحب...!اور کان کھول کر سن لیں میں آپسے نفرت کرتی ہوں...شدید نفرت...!!!"اور وہ بڑی تیزی سے اندر کی طرف بڑھ گئی۔جبکہ بلال غصے میں کھولتا رہا۔

اسی وقت بلال شاہ کی آنکھ کھل گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ خواب تھا....؟"اسنے بے یقینی کے انداز میں شاید خود سے ہی سوال کیا۔اس وقت اسکی آنکھیں " سرخ ہو رہیں تھیں۔وہ اٹھ بیٹھا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔پھر اسنے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں سے اپنے بالوں کو ٹھیک کیا اور پھر صوفے سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

+++

جیا دیکھ رہی تھی کہ سنان شاہ ہر وقت کسی گہری سوچ میں ڈوبا رہتا ہے۔جیا کے بار بار اسرار کرنے پر بھی وہ ڈاکٹر کے پاس نہیں گیا تھا۔جیا کو اسکی حالت سے عجیب سی الجھن ہونے لگی تھی۔اسے خود پر غصہ آنے لگا تھا کہ وہ اسکے لیے کیوں پریشان ہوئی جا رہی ہے۔

تمہیں سنان شاہ سے محبت ہو گئی ہے....!اور یہی وجہ ہے جو تمہارا دل اسکی تکلیف پر تڑپنے لگا " ہے'پریشان ہونے لگا ہے"کوئی اسکے اندر سے بولا تھا۔

نہیں....!میں اس شخص سے محبت نہیں کرتی...میں تو بس انسانیت کے ناطے اسکے بارے میں سوچ " رہی تھی"اسنے اپنے آپ کو یقین دلانے کی کوشش کی۔

بس کر دو....!حقیقت کو جتنا جلد مان لیا جائے اتنا بہتر ہوتا ہے'تم بھی اس حقیقت کو تسلیم کر لو کہ تم " سنان سے محبت کرنے لگی ہو...تمہیں سکون مل جائے گا اور پھر وہ کوئی غیر نہیں تمہارا شوہر ہے،تمہاری محبت کا حقدار۔وہ چاہتا تو تم سے زبردستی اپنا حق وصول کر سکتا تھا...!اور تم یہ سوچو کہ تمہارے بارے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی بڑی حقیقت جان لینے کے بعد بھی وہ تم سے محبت کرتا ہے۔اسنے کسی پر بھی تمہاری حقیقت ظاہر نہیں ہونے دی'یہ اسکی سچی محبت کا ثبوت ہے!اور پھر غلطی کس سے نہیں ہوتی...؟تم سے بھی تو ہوئی تھی ناں....؟اتنی اچھی پرورش اور بہترین ماحول میں رہتے ہوئے بھی تم بھٹک گئیں...!پھر وہ تو اپنی عمر کے پچیس سال باہر گذار آیا ہے'جہاں نوجوان اس عمر میں نجانے کیا کچھ کر گذرتے ہیں،اور پھر اسنے جو کچھ کیا وہ اس ماحول کے اثر سے اور تمہاری محبت کی وجہ سے کیا۔تمہارے حصول کے لیے کیا۔اسنے تم سے رشتہ نہ صرف جوڑا بلکہ قائم بھی رکھا...تمہاری ہر بداخلاقی کو خاموشی سے برداشت کرتا آیا ہے'کیا وہ اس لائق نہیں کے تمہاری محبت پا سکے...؟بس کر دو جیا....حقیقت سے آنکھیں چرانے کے بجائے کھلے دل سے یہ سب تسلیم کر لو...پھر تمہاری زندگی بہت پر سکون ہو جائے گی"اسکے اندر سے کوئی اسے چلا چلا کر سمجھا رہا تھا۔

ہاں...!شاید تم صحیح بول رہی ہو...،نجانے یہ سب کیسے ہو گیا...؟مگر میرے دل نے سنان کی محبت " کے آگے ہار مان لی ہے۔"وہ ہارے ہوئے جواری کی طرح سر جھکائے ہوئے بولی۔

+++

افطاری میں کچھ وقت باقی تھا۔گھر کے بیشتر افراد اس وقت ڈائننگ ٹیبل کے ارد گرد موجود تھے۔وارث شاہ بھی مخصوص کرسی پر براجمان تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکمل...! وہ فصلوں کی کٹائی والا کام مکمل ہو گیا یا ابھی باقی ہے...؟" وارث شاہ اکمل شاہ کی طرف " دیکھتے ہوئے گویا ہوئے۔

جی ابا جان...! بس تھوڑا سا کام باقی رہتا ہے' دراصل وہ صفدر ملک والا مسئلہ پھر سے شروع ہو چکا ہے' تو " بس اس میں پھنس گیا تھا..." وہ انہیں تفصیل بتانے لگے۔

اکمل...! یہ بات رہنے دیتے تو بہتر تھا! تم وقت اور جگہ دیکھ کر ہی بات کیا کرو" وہ تنبیہی انداز اختیار " کرتے ہوئے گویا ہوئے۔

جی ابا جان...! آئندہ احتیاط کروں گا" وہ گھبراتے ہوئے گویا ہوئے۔ "

افضل شاہ...! تم بتاؤ پاکستان کب لوٹ رہے ہو...؟" وہ افضل شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے گویا ہوئے۔ " جبکہ افضل شاہ حیرت سے انکی طرف دیکھنے لگے۔

نالائق... میرے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ ابھی کب تک انگریزوں کے ساتھ زندگی گزارو گے...؟" وہ " اسے بہت کچھ جتا گئے تھے۔

آپ تو جانتے ہیں بابا جان کے وہاں میرا بزنس ہے، گھر ہے...! میں فلحال تو یہاں آنے کے بارے میں " سوچ بھی نہیں سکتا... اور بابا جان! میں تو آتا ہی رہتا ہوں' کسی بھی موقع پر آپکو شکایت کا موقع نہیں دیا۔" وہ جلدی سے بول گئے۔ سچی بات تو یہ تھی کے وہ سب عزت کرنے کے ساتھ ساتھ وارث شاہ سے بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈرتے بھی تھے۔ مگر بس ظاہر نہیں کرتے تھے۔ وارث شاہ کی پرسنیلٹی تھی ہی اتنی روبدار کے ہر کوئی انسے گھبراتا تھا۔

+++

اماں جان...! چھوٹی بھابھی آپسے کچھ کہنا چاہتی ہیں" فصیحہ بیگم اماں جان کے قریب تخت پر بیٹھتے " ہوئے بولیں۔

کیا بات ہے صباحت بیٹا...؟" وہ پوری طرح صباحت کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے گویا ہوئیں۔ "

اماں جان! دراصل بات یہ ہے کے میں نے اور فصیحہ بہن نے یہ سوچا ہے کہ میٹھی عید کے فوراً بعد اذہان " اور فریحہ کی شادی کر دی جائے' اذہان بھی حویلی آتے ہوئے گھبرانے لگا ہے کہ کہیں کوئی بات نہ ہو جائے... یہاں تو ویسے بھی رائی کا پہاڑ بنا دیا جاتا ہے...!!" صباحت بیگم جتاتے ہوئے انداز میں گویا ہوئیں۔

اماں جان..! بھابھی کی بات مجھے بلکل ٹھیک لگی۔ میرے اعزاز کے ساتھ ہونے والی ناجائزی نے مجھے " بھی یہ سب سوچنے پر مجبور کر دیا، اعزاز تو لڑکا تھا' پھر فریحہ تو لڑکی ہے...! لڑکیوں کی عزت تو شیشے سے بھی زیادہ نازک ہوتی ہے اماں جان....!! ذرا سی ٹھیس لگنے سے شیشہ چکنا چور ہو جاتا ہے... اور میری بیٹی کی عزت مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری ہے...!" وہ پھر سے آبدیدہ ہو گئیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فصیحہ...بچے...!ہم تمہارے بچوں کے دشمن نہیں...!میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں کے جو کچھ بھی ہوا " اسے بھول جاؤ....اور وہ سب شاید اسی طرح ہونا تھا۔ناانصافی تو ہماری بچی طوبیٰ کے ساتھ بھی ہوئی ہے...،میں پہلے بھی معافی مانگ چکی ہوں تم سے سب کی طرف سے...'تم آخر بھول کیوں نہیں جاتی سب کچھ...؟"اماں جان غصے سے جھنجھلاہٹ بھرے انداز میں گویا ہوئیں۔

+++

حیابیٹا!ذرا ادھر آنا..."ماں کے بلانے پر وہ انکے کمرے کی طرف چلی آئی۔ "

بیٹا...!ہمیں یہاں رہتے ہوئے پندرہ دن سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے...،تم اماں جان کے کمرے میں " ہی رہ رہی ہو۔کل اماں جان بھی مجھسے پوچھ رہیں تھیں کہ بچوں کی ناراضگی کب تک ختم ہو گی...؟میں تو شرمندہ سی چپ بیٹھی رہ گئی۔"وہ کھوجتی ہوئی نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولیں۔

ممی...!وہ...بلال مجھسے ناراض ہیں...!"وہ پہلے خاموش رہی پھر ہکلاتے ہوئے اپنی بات مکمل کی۔ "

مگر کیوں بیٹا...؟اگر وہ ناراض ہے تو اسے منالو ناں بیٹا جان...!ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں تمہاری " شادی کو...؟وہ کوئی غیر نہیں تمہارا شوہر ہے...!پھر اسے منانے میں یا بات کرنے میں یہ جھجھک کیسی...؟دیکھو بیٹا!ایسا کچھ نہ کرنا کے میری تربیت پر انگلی اٹھے...!!"وہ بڑی فکر مندی سے اسے سمجھائے جارہیں تھیں۔جبکہ حیا سوچ میں پڑ گئی کہ سچائی ممی کو بتائے یا چپ رہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

بلال شاہ اور اذہان شاہ دونوں اس وقت ہال کمرے میں بیٹھے ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے تبھی دادی جان (جہاں آراء بیگم) وہاں چلیں آئیں۔

"السلام علیکم...!" دونوں نے ایک ساتھ کھڑے ہو کر انہیں سلام کیا تھا۔ان دونوں کی یہ سعادتمندی دیکھتے ہوئے جہاں آراء بیگم خوش ہوتیں ہوئیں انکے قریب ہی بیٹھ گئیں۔

"تم اتنے جلد باز نکلو گے...مجھے اندازہ نہ تھا" انہوں نے اذہان شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"دادی جان...! میں سمجھا نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں...؟" اذہان شاہ گھبرائے ہوئے انداز میں گویا ہوا۔

"میاں...! تم تو عقل سے پیدل نکلے" جہاں آراء بیگم اپنی ہنسی کو چھپاتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں گویا ہوئیں۔

"دادی جان! آ...آپ کیا کہہ رہی ہیں...؟ صاف صاف کہیں ناں...؟" اذہان شاہ کے ماتھے پر پسینہ نمودار ہونے لگا اور چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔بلال شاہ اسکی حالت دیکھ کر مسکرانے لگا کیونکہ وہ نانی جان کے چہرے پر شرارت کے رنگ صاف دیکھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تو ایسا سوچا تک نہیں تھا... خیر اب جب سب کی یہی رائے ہے تو اب کیا کیا جا سکتا ہے...؟" وہ "
لمبی سانس کھینچتے ہوئے کچھ سوچتے ہوئے بولیں۔

آپ کچھ بتائیں گیں بھی دادی جان...؟" اذہان شاہ کی تو جیسے سانس ہی اٹک کر رہ گئی تھی۔ تبھی دادی "
جان اور بلال شاہ کا زوردار قہقہہ گونج اٹھا۔

ارے میرے بے وقوف پوتے...! تمہاری شادی طے کر کے آ رہی ہوں... عید کے ایک ہفتے بعد "
تمہاری اور فریحہ کی شادی ہے....!!!" وہ اذہان شاہ کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے
بولیں۔

ارے دادی جان.....! آپ نے تو ایسا سسپنس پھیلایا کے میری سانس ہی رک گئی تھی۔ جی آیا...! "
دادی جان شاید مجھے کوئی بلا رہا ہے میں ابھی آتا ہوں...!" اذہان شاہ بہانا بنا کر فوراً وہاں سے بھاگا۔

جہاں آراء بیگم اسکے جھوٹے بہانے کو سمجھتے ہوئے ہنسنے لگیں۔ بلال شاہ بھی مسکرانے لگا۔

اور میاں صاحب زادے...! تم نے کیا سوچ رکھا ہے...؟" اب جہاں آراء بیگم کی توپ کا رُخ بلال شاہ "
کی طرف تھا۔

میرا یہاں کیا ذکر نانی جان...؟ جو سب کی مرضی۔" وہ فوراً بولا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تیری مرضی کیا ہے...؟تو کب تک اپنی بیوی سے خفا رہے گا...؟میں جانتی ہوں...اس دن اسکا " یوں رونا دھونا اور باپ کے سنگ چلے جانا تجھے برا لگا!ایک طرح سے تیری ناراضگی بھی درست ہی ہے... مگر اب چھوڑو یہ ناراضگی اور اسے منالو یا اسے معاف کر دو بچے...!یہ وقت، یہ پل بہت قیمتی ہوتے ہیں'میرے بچے انہیں ناراضگی کی نظر مت کرو"وہ اسے اچھی طرح سے سمجھا رہیں تھیں۔

جی نانی جان...!"وہ انکی بات پر سر ہلا کر رہ گیا۔اور وہ اٹھ کر اندر کی طرف چلیں گئیں۔ "

اب وہ انہیں کیا بتاتا کے وہ کیوں ناراض ہے۔

ناک ناک کی آواز پر اسنے دروازے کی طرف دیکھا۔

میں اندر آسکتا ہوں سر...؟"فراز مؤدب انداز میں گویا ہوا۔ "

ارے...!تمہیں کب سے اجازت لینے کی ضرورت پڑ گئی یار...؟"اعزاز شاہ نے سوالیہ نظروں سے " اسکی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضروری ہے...! باس تو باس ہی ہوتا ہے...ذرا سی بات بری لگ جائے تو لات مار کر جاب سے نکال بھی " تو سکتا ہے..." وہ شرارتی انداز میں گویا ہوا۔ وہ اسکا بہت اچھا دوست تھا۔

کیسی باتیں کر رہے ہو فراز...؟ ہم پہلے دوست ہیں اور بعد میں یہ سب...! خیر تم یہ بتاؤ کہ اس وقت " جناب کو کیا کام پڑ گیا...؟" وہ اپنی چیئر کو دائیں بائیں گھماتے ہوئے بولا۔

یار.... یہ دوستی والی بات تو اب رہنے ہی دو۔" فراز منہ بناتے ہوئے بولا۔ "

مطلب کیا ہے تمہارا...؟ ہم یونیورسٹی میں اتنے سالوں سے ساتھ رہے ہیں، باہر بھی ملتے رہے ہیں، پھر " اب دو سال سے تم یہاں کام کر رہے ہو' یہ اچانک میری دوستی میں کیا برائی نظر آنے لگی ہے تمہیں؟ اور ہاں کام کے معاملے میں ذرا سخت ہوں تو وہ بھی سب کے ساتھ میرا رویہ ایک جیسا ہی ہوتا ہے، اس وقت نہ میں کسی کا دوست ہوتا ہوں اور نہ بھائی....، اور پھر بھی اگر میری کوئی بات تمہیں بری لگی ہے تو آئی ایم سوری...!" وہ خود سے الجھتے ہوئے بہت اداسی بھرے انداز میں بولا۔ اسے خود پر غصہ بھی آنے لگا کہ وہ ایسا کیوں ہے...؟ فراز اتنی دیر میں بڑا تفصیلی جائزہ لیتا رہا اسکا۔ اسے اعزاز شاہ پہلے سے بہت کمزور اور اداس دکھائی دیا۔

بات آفس کے معاملات کی نہیں میرے یار.... بات یہ ہے کہ..." وہ ایک پل کو رک کر اسکی آنکھوں " میں دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر بات کیا ہے؟"اعزاز شاہ تعجب بھرے انداز میں اسکی طرف دیکھنے لگا۔ "

یار اعزاز.... کیا بات ہے، تم بہت چپ چپ رہنے لگے ہو...اور کوئی ایسی بات ضرور ہے جس نے " تمہیں پریشان کر رکھا ہے اور تم مجھسے بھی کچھ شیئر نہیں کر رہے، کیا بات ہے مجھے نہیں بتاؤ گے...؟"وہ ملتجیانہ انداز میں گویا ہوا۔

کیا ہو گیا ہے فراز تمہیں...؟ایسا کچھ بھی نہیں ہے تم بلاوجہ پریشان ہو رہے ہو"اعزاز شاہ اسے یقین " دلانے لگا کہ اسے غلط فہمی ہوئی ہے۔

کچھ تو ہے....اب تم بتانا نہیں چاہتے وہ الگ بات ہے،اوکے میں چلتا ہوں"فراز کرسی سے اٹھتے ہوئے " بولا۔

بیٹھو یہاں...!ایسا ویسا کچھ نہیں میری جان،بس میری غیر موجودگی میں کام بہت بڑھ گیا ہے۔بلال آتا " تو رہا ہے مگر اسے اس کام کا خاص تجربہ نہیں۔اور سب گھر والے بھی کافی دنوں سے حویلی گئے ہوئے ہیں اور بس..!"وہ فائل کو میز پر پٹخنے کی طرح سے رکھتے ہوئے بولا۔

"یار....فیملی ساری گئی ہوئی ہے تو تمہیں تو بہت پریشانی ہوتی ہو گی...؟ "

نہیں کچھ خاص نہیں'ملازم ہیں....اور پھر کافی ٹائم تو میرا آفس میں ہی گزر جاتا ہے۔افطاری بھی یہاں " تم سب کے ساتھ کر لیتا ہوں'عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد سو جاتا ہوں پھر سحری سے کچھ دیر پہلے اٹھ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحری کرنے کے بعد نماز پڑھ کے پھر کچھ دیر لیٹ جاتا ہوں اور پھر تیار ہو کر آفس چلا آتا ہوں" اسنے اپنی پوری روٹین فراز کو تفصیل سے بتادی۔

"... ہمم... پھر بھی اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھسے کہہ دینا یار "

اچھا... اچھا ٹھیک ہے۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ "

فراز بھی مسکرا دیا۔ وہ اب اسکی باتوں سے کافی مطمئن ہو گیا تھا۔

+++

"... مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے داداجان "

آج چھبیسواں روزہ تھا اور ستائیسویں شب تھی۔ سب نماز سے فارغ ہو کر بیٹھے تھے۔ کچھ دیر پہلے ہی سب نے ایک ساتھ مل کر افطاری کی تھی۔

بولو.... کیا بات ہے؟" وارث شاہ سنان کو غور سے دیکھنے لگے۔ "

حویلی کے سب مرد حضرات اور خواتین اس وقت یہاں موجود تھے۔

داداجان.... آج کی شب مسلمانوں کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے، سب مسلمان اس رات کو خدا کے " حضور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے دعائیں مانگتے ہیں' طوبہ کرتے ہیں، لیکن اگر کوئی شخص

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی انسان کا گناہگار ہو... تو جب تک وہ شخص اسے معاف نہ کرے تو سنا ہے کہ خدا بھی اس کو معاف نہیں کرتا۔" سنان شاہ کا لہجہ عجیب درد لیے تھا اور اسکا چہرہ گریا کرنے کی وجہ سے ستا ہوا اور آنکھیں سوجی ہوئیں تھیں۔

" تمہیں جو کہنا ہے صاف صاف کہو برخودار "

" میں... دادا جان.... میں آپ سب کا گناہگار ہوں" وہ روتے ہوئے بولا۔ اسکی بات پر سب نے اسکی طرف حیرت سے دیکھا۔ افضل شاہ تو پریشان ہوا اٹھے کے سنان کیا کہنے جا رہا ہے۔

" پاپا.... اکمل چاچا.... میں نے آپ سب سے جھوٹ کہا تھا کے اعزاز شاہ باغ میں کسی سے ملنے جایا کرتا تھا... جبکہ نہ تو اعزاز شاہ کا کوئی قصور ہے اور ناں ہی طوبیٰ بھابھی کا....!!! مجھے ایک دن وہم سا ہوا کہ رات کو باغ سے کسی لڑکی کی آواز آتی ہے۔ میں سب جانتے بوجھتے کے باغ کی طرف جانا منع ہے پھر بھی باغ کی طرف چل پڑا... اور وہاں میں نے ایک لڑکی کو فون پر بات کرتے دیکھا...." وہ کچھ دیر کو سانس لینے کے لیے رکا۔ جبکہ سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے اور وارث شاہ کا چہرہ لال بھبھوکا ہونے لگا۔

" وہ لڑکی مجھے دیکھ کر گھبرا اٹھی اور وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی مگر میں نے اسکی راہ روک لی۔ اور اس وعدے کے ساتھ جانے کی اجازت دی کے کل وہ مجھسے ملنے کے لیے یہاں ضرور آئیگی...، وہ مجبوراً یہاں کہہ کر وہاں سے بھاگ نکلی۔ وہ لڑکی بھی اس سارے قصے میں بے قصور ہی تھی۔ لیکن دوسرے دن نجانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے اعزاز شاہ کو مجھ پر شک ہو گیا اور وہ مجھے روکنے کے لیے میرے پیچھے نکل پڑا، اتفاق سے اس وقت وہاں طوبیٰ بھابھی موجود تھی.... وہ بھی اس سارے معاملے سے بے خبر تھیں۔ وہ پودوں کو پانی دیں رہیں تھیں مجھے دیکھ کر حواس باختہ سی ہو گئیں اور رونا شروع کر دیا۔ اور اسی وقت اعزاز شاہ وہاں پہنچا اور میری خوب کھچائی کی۔ جب مجھے لگا کہ ہماری آواز سن کر وہاں کوئی اور بھی آ گیا ہے تو میں نے سارا الزام ان دونوں پر دھر دیا اور میں نے اپنے آپ کو صاف بچا لیا... اور پھر وہ لڑکی جسے میں نے ملنے کے لیے کہا تھا وہ ہمیشہ کے لیے میرے نام لکھ دی گئی.... مگر میری سچائی جان لینے کے بعد وہ آج تک اپنا دل میری طرف سے صاف نہیں کر سکی۔ داداجان... خدا کے واسطے میرے قصور کی سزا اور کسی کو نہیں ملنی چاہیے۔ اور آج کی رات کے صدقے میری خطا معاف کر دیں اور اعزاز شاہ کی طرف سے سب اپنا دل صاف کر دیں کیونکہ وہ وہاں اس حویلی کی عزت کا محافظ بن کر آیا تھا لٹیرہ نہیں...." سنان شاہ اپنی بات مکمل کرنے کے بعد دوزانوں ہو کر بیٹھتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔

دیکھ رہے ہو انگریزوں کے ساتھ زندگی گزارنے کا اثر....؟ اور چلے جاؤ سب یہاں سے.... میں اس" وقت مزید کسی کی کوئی بھی بات نہیں سنوں گا" وہ غضب ناک انداز میں بولتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے اور باقی سب کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میرے پروردگار.....یہ مجھسے کیاہو گیا؟میں...جواپنے آپ کو صحیح سمجھتا تھا،اور آج تک جو بھی فیصلے کیے ان پر کبھی شرمندگی نہیں ہوئی تھی۔مگر یہ میں کیا کر بیٹھا میرے رب....؟اپنے اتنے بااخلاق اور نہایت شریف بچے کو اتنا غلط سمجھا....اور سب سے بڑھ کر اپنی اس پھول جیسی بچی پر اتنا بڑا الزام سہہ گیا اور اسے سچ بھی سمجھ لیا....ایک پل کو بھی نہ سوچا کہ وہ میرے انہی ہاتھوں میں کھیل کود کر بڑی ہوئی ہے۔کتنا پیار کرتی تھی وہ اپنے اس بوڑھے دادا سے....اور کتنی خدمت کرتی تھی میری۔اور میں نے کیا کیا...؟اسکی عزت،اسکا مان سب کچھ چھین لیا اس معصوم سے،اور ایک پل میں اسے بیگانہ کر دیا۔وہ بلک بلک کر کہتی رہی کے وہ بے قصور ہے مگر میں نے اپنے کان بند کر ڈالے۔اوہ میرے خدا...!میں کس منہ سے معافی مانگوں تجھسے؟اور تو کیوں کر معاف کرے گا مجھے....کے میں اس لائق ہی نہیں۔اگر سنان آج سب کچھ نہ بتاتا تو میں تو اپنی آنکھیں اور کان بند کیے رکھتا۔کہتے ہیں کہ کبھی کبھی آنکھوں دیکھی بات بھی غلط ثابت ہوتی ہے....،میرے پوتے نے آج بہت بڑا سبق سکھایا ہے....مجھے اسے معافی دینی چاہیے کیونکہ وہ گڑگڑا کر اپنی غلطی کی معافی مانگ چکا ہے اور اسنے آج کی بابرکت رحمتوں والی رات کا صدقہ مانگا ہے میرے مالک....اب اگر میں نے اسے معاف نہ کیا تو یقیناً مالک تو بھی مجھے معاف نہیں کرے گا....مجھے ان بچوں کا وہ ہی مان اور عزت انہیں لوٹانی ہے۔میرے پروردگار...!میں بہت عیب دار ہوں....،گناہگار ہوں تجھے تیری رحمت کا واسطہ مجھے معاف کر دے...مجھے معاف کر دے۔"وہ لرزتے ہوئے لہجے میں رب کے حضور گڑگڑانے لگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

پھر وارث شاہ نے دو گھنٹے بعد سب کو ہال کمرے میں بلوایا۔ سب ہی پریشان اور گھبرائے ہوئے وہاں جمع ہوتے چلے گئے۔

" انسان خود کو جتنا بھی عقلمند یا صحیح سمجھے کہیں نہ کہیں اس سے بھول ہو ہی جاتی ہے، غلطی تو انسان سے ہی ہوتی ہے...! اور غلطی صرف چھوٹوں سے نہیں بلکہ بڑوں سے بھی ہو جاتی ہے۔ بس ایک رب کی ذات ہے جو گناہوں سے، عیبوں سے پاک صاف ہے اور لائقِ حمد ثنا۔ جب وہ خدا اپنے گناہگار بندوں کو اپنی رحمتوں کے دامن میں چھپا لیتا ہے' اسکی ہر خطا معاف کر دیتا ہے... تو ہم کسی کو سزا دینے والے کون ہوتے ہیں...؟

سنان.... تم.... اپنی غلطی پر شرمندہ ہو' صحیح اور غلط کی پرکھ کرنا سیکھ چکے ہو تو.... یہ بات ہم سب کے لیے باعث راحت ہے، میں نے تمہیں معاف کیا....! تم نے جو کیا اس سب کے لیے تم اتنے قصوروار نہیں جتنے کے ہم سب ہیں....!! میں تمہارا شکر گزار ہوں کہ تم نے نہ صرف اپنی غلطی تسلیم کی بلکہ ہم سب کو بھی اپنی غلطی کا احساس دلایا۔ خدا ہم سب کو معاف کرے...." انکے الفاظ میں خدا کا ڈر اور ندامت صاف واضح محسوس ہو رہی تھی۔ وہ سب کی طرف باری باری دیکھ رہے تھے۔ جبکہ سب سن سے کھڑے انکی باتیں غور سے سن رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فصیحہ بیٹی.....ہم تم سے اور اکمل سے بے حد شرمندہ ہیں"وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولے۔ "

آپ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں باباجان....؟آپ ہمارے بڑے ہیں....ہم سب پر آپکا پورا حق ہے۔" "

فصیحہ بیگم آنسو کو پونچھتی ہوئیں بولیں۔

"!..بیٹی....اسی وقت اعزاز کو فون کر کے کہو کہ وہ فوراً حویلی پہنچے "

مگر باباجان....اعزاز تو لندن گیا ہوا ہے آفس کے کام کے سلسلے میں"فصیحہ بیگم نے جلدی سے کہا۔ "

بلال...بچے تم اپنے بھائی کو کال کرو....اور اس سے بولو کے تمہارے ناناجان کی طبیعت بہت خراب "

ہے وہ جلد از جلد یہاں پہنچے"وارث شاہ نے بلال شاہ سے حکمیہ انداز میں کہا۔

مگر ناناجان....یہ جھوٹ ہے...میں کیسے...؟بلال شاہ پریشان ہوتے ہوئے بولا۔ "

بیٹا...ہم جانتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے مگر میں صرف اور صرف یہ چاہتا ہوں کہ وہ فوراً حویلی آجائے...، "

وہ بھی میری طرح بہت ضدی ہے'ایسے نہیں آئے گا...مگر میری بیماری کا سن کر وہ شاید جلدی آجائے"

انہیں اس بات کا یقین تھا کے اعزاز شاہ کو جیسے ہی انکی بیماری کا پتہ چلے گا وہ دوڑا آئیگا۔

+++

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ آہستہ روی سے چلتے ہوئے دادا جان کے کمرے میں پہنچی۔کچھ دیر پہلے ہی امی نے کہا تھا کے دادا جان اسے اپنے کمرے میں بلا رہے ہیں۔وہ دستک دے کر اندر چلی آئی۔

" السلام علیکم...آپ نے یاد کیا دادا جان...؟"وہ بہت آہستہ سے گویا ہوئی۔وہ ابھی تک دروازے کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی۔

وارث شاہ بڑے پیار سے اسکی طرف دیکھ کر بولے۔

" یہاں آؤ....میرے پاس"انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر آنے کا کہا۔

" جی"وہ اندر چلی آئی اور انکے صوفے کے قریب آکر رک گئی۔

" یہاں بیٹھو...میرے پاس"وارث شاہ نے اسے اپنے ساتھ والے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

طوبیٰ سر ہلاتے ہوئے صوفہ پر بیٹھ گئی۔

" طوبیٰ بچے....یہ جو...تمہارا بوڑھا دادا ہے ناں....؟یہ دماغ سے بلکل بھی کام نہیں لیتا۔اور دل کی بھی سننے سے انکار کر دیتا ہے۔یہ دل بار بار بول رہا تھا کے میری بچی طوبیٰ بلکل ایسے صاف اور پاک ہے جیسے کیچڑ میں کنول ہوتا ہے۔میری بچی....مجھسے بہت غلط ہو گیا...نہ صرف تمہارا مان توڑا بلکہ تمہیں خود سے الگ کر کے تمہارا معصوم اور پیار بھرا دل بھی توڑا ہے...!مگر میرے بچے.....میں چاہتا ہوں کہ تم اپنا دل بڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر کے اپنے اس بوڑھے دادا کو معاف کر کے اسے اپنے سینے سے لگالو... کیونکہ یہ دل، یہ سینا کب سے تمہارے لیے تڑپ رہا ہے" انکی آنکھوں میں سے اشک بہتے دیکھ کر طوبیٰ بھی تڑپ اٹھی اور روتے ہوئے سسکتے ہوئے انکے سینے سے جا لگی۔ انہوں نے بھی شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔

" آپ ایسا نہ کہیں دادا جان.... میری ایک کیا سو جانیں آپ پر، آپکی عزت پر قربان" طوبیٰ لرزتے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی۔

" بس میرے بچے.... اب رونا دھونا بند کرو.... اور دل سے مجھے معاف کر دو۔ بیٹا.... میں بھی انسان ہوں ناں... غلطی کر بیٹھا...! اور تم تو میری گڑیا ہو' جان ہو میری.... بس اب مسکرا دو" وہ کچھ اس طرح پیار سے بولے کہ طوبیٰ روتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ مسکرا دی۔

+++

رات کا وقت تھا۔ وہ کروٹیں بدل بدل کر بڑی مشکل سے سویا تھا جب اسکا فون بج اٹھا۔

" بلال کی کال... اور اس وقت...؟" وہ پریشان ہی تو ہوا تھا۔

" ہاں بلال..... کیا...؟ مگر.... اچھا ٹھیک ہے.... اوکے میں... میں آتا ہوں..." وہ سب کچھ بھولے حویلی کے لیے ٹکٹ کا انتظام کرنے لگا۔ اسکی قسمت اچھی تھی کہ اسے رات ہی فلائٹ مل گئی۔ اور صبح تک وہ حویلی کے گیٹ کے آگے موجود تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ محبت بھی کیا چیز ہے....؟انسان کو کچھ بھی یاد نہیں رہتا۔وہ بھی اس وقت سب کچھ بھولے اپنے نانا جان کی محبت میں مجبور فوراً حویلی پہنچا تھا۔

وارث شاہ اس وقت ازمیر شاہ اور افضل شاہ کے ساتھ باتوں میں مشغول تھے۔اجمل شاہ سامنے ٹیوی پر نیوز دیکھ رہے تھے۔اکمل شاہ اور انکے بیٹے زمینوں پر نکلے ہوئے تھے،جبکہ ینگ پارٹی ابھی سو T.V رہی تھی۔

وارث شاہ'ازمیر شاہ کی کسی بات پر بیٹھے مسکرا رہے تھے۔ تبھی اعزاز شاہ پریشان اور گھبرایا ہوا سا وہاں پہنچا۔ سامنے کے منظر کو دیکھ کر اسکا سر گھومنے لگا اور زمین پاؤں کے نیچے سے سرکتی ہوئی محسوس ہوئی۔اسے پہلے تو اپنی آنکھوں پر شبہ ہونے لگا مگر پھر سے دیکھنے پر بھی وہ ہی منظر آنکھوں کے سامنے تھا۔

" اگر نانا جان شدید بیمار تھے...تو اتنا جلدی ٹھیک کیسے ہو سکتے ہیں...؟اور ان سب کو دیکھ کر ایسا لگتا ہی نہیں کے نانا جان بیمار تھے؟یعنی مجھسے جھوٹ بولا گیا ہے....؟میری فیلنگز کا مذاق اڑایا گیا ہے...؟یا پھر نانا جان کی بیماری کا بہانا بنا کر مجھے حویلی بلوایا گیا ہے....؟آخر..... یہ سب کیا ہے...؟اور کیا نانا بھی اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلاننگ میں شامل ہیں...؟"وہ خود سے بولتے ہوئے بڑی شاکی نظروں سے انکی طرف دیکھنے لگا۔ تبھی وارث شاہ کی نظر اس پر پڑی۔اور ازمیر شاہ بھی اسے دیکھ کر فوراً بیٹے کی طرف بڑھے۔

ارے بیٹا تم....؟اتنی صبح صبح...؟"ڈیڈی نے حیرت سے اس سے استفسار کیا۔ "

وارث شاہ اپنی نشست سے اٹھ کر انکی طرف چلے آئے۔

ڈیڈی.... یہ سب کیا ہے؟"وہ صدمے کی سی کیفیت میں بولا۔ "

یہاں آؤ اعزاز...، کیسے ہو میرے ضدی نواسے؟"وہ بڑے پیار سے اسے گلے لگاتے ہوئے بولے۔ "

آپ ٹھیک ہیں ناناجان...تو...وہ جھوٹ کیوں...؟"اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسکے ساتھ ان لوگوں نے ایسا جھوٹ کیوں بولا۔ "

یار...تم تو ہم سے بھی زیادہ ضدی ہو...، ہم نے ہی بلال سے کہا تھا کے تم سے کہے کہ ہماری طبیعت ٹھیک نہیں۔"

میں سمجھا نہیں ناناجان؟"وہ حیرت سے بولا۔ "

بیٹا پہلے تم یہاں آکر بیٹھو آرام سے بات کرتے ہیں...!"وارث شاہ اسے اپنے ساتھ لگائے ہوئے ہال کمرے میں ایک صوفہ پر اسے بٹھا کر خود دوسرے صوفے پر بیٹھ گئے۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیڈی....ناناجان....آپ سب نے ایسا جھوٹ،ایسا مذاق میرے ساتھ کیوں..کیا.؟؟آخر میں نے " ایسا کیا کیا تھا جو مجھے پھر سے آزمائش میں ڈالا آپ لوگوں نے....؟آخر...آخر میرا جرم کیا ہے...؟پلیز نانا جان....بتائیں...اس بار اعزاز شاہ سے کونسا جرم سرزد ہو گیا ہے....اور کیا سزا تجویز کی ہے آپ لوگوں نے میرے لیے...؟؟؟"وہ شدید تکلیف سے برداشت کی آخری حدوں کو چھوتا بولا تھا۔اسکی ساری برداشت آج اپنے اختتام تک پہنچ گئی تھی۔اپنوں نے آج تک جو کیا تھا وہ خاموشی سے سب سہہ گیا تھا مگر آج جس طرح اسکے دل کے ساتھ کھیلا گیا تھا وہ تڑپ اٹھا تھا۔سب شرمندہ سے چپ کھڑے رہے۔

" بس میرے بچے....یہ سب شاید وقت کی آزمائش تھی تم پر اور تم اس میں پورے اترے'تم ہمارا خون ہو...جیت کیسے تمہاری نہ ہوتی....؟"وہ اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بولے۔جبکہ اعزاز شاہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کے آخر یہ سب ہو کیا رہا ہے۔

" اعزاز بچے....بات دراصل یہ ہے کہ...."اور پھر وارث شاہ نے سنان کا سارا معاملہ اور اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے اس سے معافی طلب کی۔جس پر اعزاز شاہ نے گھبراتے ہوئے انکے دونوں ہاتھ تھام لیے اور صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا۔

" ایسی بات مت کریں ناناجان....مجھے بس اتنی سی شکایت تھی کے آپ نے مجھ پر بھروسہ نہیں کیا'میری رگوں میں بھی آپ ہی کا خون ہے...میں اپنی زندگی میں کوئی بھی ایسا کام نہیں کر سکتا....جس کی وجہ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے ڈیڈی یا آپ کے خاندان پر حرف آئے یا خدا ناراض ہو جائے۔آپکو نہیں پتا نانا جان....کے میں کتنا تڑپا ہوں....کتنا ترسا ہوں آپ سب کی پہلے جیسی محبتوں کے لیے....،میں آپکی نظروں میں اپنے لیے نفرت نہیں دیکھ سکتا تھا...."وہ غم کی شدت میں اپنے دل کا حال بیان کرنے لگا۔

" سب بھول جاؤ بیٹا....اور سنان کو دل سے معاف کر دو کیونکہ اس نالائق کی وجہ سے چار چار زندگیاں خراب ہو رہیں تھیں"افضل شاہ کی بات پہ اعزاز شاہ نے بڑی حیرت سے انکی طرف دیکھا کہ اب اور کیا معاملہ ہو گیا ہے؟!اسکی آنکھوں میں نظر آنے والا سوال شاید افضل صاحب نے پڑھ لیا۔

" بیٹا...تم شاید نہیں جانتے مگر بلال اور حیا کا گھر ٹوٹتے ٹوٹتے بچا ہے

" کیا...؟مگر کیسے....؟"وہ انکی بات سن کر پریشان ہی تو ہو گیا۔

" یہ سب کیا ہے ڈیڈی....؟"وہ ازمیر شاہ کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگا۔

" بیٹا....تم پہلے اپنی ماں سے ملو پھر بعد میں بلال سے سب کچھ پوچھ لینا...مجھ میں یہ سب بولنے کا حوصلا نہیں ہے..."وہ بات کو ختم کرتے ہوئے بولے۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ماما سے ملنے کے لیے انکے کمرے میں آیا تو انکے پاس دونوں بہوئیں بھی براجمان تھیں۔ طوبیٰ تو اسے دیکھتے ہی وہاں سے چلی گئی جبکہ حیا وہیں موجود رہی۔

اعزاز شاہ نے طوبیٰ کو جاتا ہوا دیکھا پھر اپنی ماما کی طرف متوجہ ہو گیا۔

میرے بیٹے... میری جان کیسے ہو تم...؟" فصیحہ بیگم نے پیار سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اور " اسکا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔

ماما میں ٹھیک ہوں... آپ کیسی ہیں...؟ اور یہ سب کیا ہے...؟" وارث شاہ نے اسے سب کچھ بتا دیا تھا " کہ کس طرح سنان نے اپنی غلطی کو تسلیم کرتے ہوئے ساری حقیقت کو سب کے سامنے لا کر وارث شاہ کو بھی اپنی غلطی کا احساس دلایا اور پھر اعزاز شاہ کے سامنے وارث شاہ نے بھی اپنی جذبات میں کی جانے والی غلطی کی معذرت کی اور اسے سینے سے لگا کر اسکو اسکا مان اور مقام واپس لوٹایا۔ مگر اعزاز شاہ کے دل میں ابھی بھی ایک کسک تھی۔ دل میں ایک شکوہ تھا کہ اپنوں نے اسے کب سے اگنور کرنا شروع کر دیا تھا۔

"بیٹا... اس بارے میں تم بلال سے ہی پوچھو تو زیادہ بہتر ہو گا "

بلال سے کیا پوچھوں...؟ میرا بھائی تو بہت عقلمند اور شاید مجھسے بھی بڑا ہو چکا ہے۔ اب وہ نا تو مجھے کچھ بتاتا " ہے اور نا ہی مجھسے کچھ پوچھتا ہے، شاید اب اسے اور آپ سب کو میری ضرورت ہی نہیں رہی...؟" اسکے دل میں جو بات تھی وہ زبان پر آ ہی گئی۔ اسکے شکوے نے ماما کو بھی دکھی کر دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اعزاز....میری جان تم نے ایسا سوچا بھی کیسے...؟تم تو میری جان ہو'میرے پیارے بیٹے'میری سب سے بڑی اولاد اور سب سے زیادہ فرمانبردار" وہ بڑے مان بھرے انداز میں گویا ہوئیں۔

"نہیں...میں نہیں مانتا...ماما کے میں اب آپ سب میں سے کسی کے لیے بھی اہم ہوں....،پاکستان واپس آئے ہوئے مجھے ایک ماہ گزر چکا ہے، مگر....نہ کسی نے پوچھا اور نہ ہی کسی کو میرا خیال تک آیا کہ میں کہاں ہوں...؟جبکہ حویلی آنے سے پہلے آپ نے جب بات کی تھی مجھسے تو میں نے جلد ہی آنے کا کہا تھا آپسے....مگر آپ بھول گئیں....آپ کیسے بھول گئیں ماما....؟؟" وہ تڑپتے ہوئے ماما کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

"ماما...ان لوگوں سے جو غلطی ہوئی سو ہوئی.....مگر آپ سب کچھ جانتے بوجھتے خاموش رہیں...؟بلال نے اپنے معاملے میں مجھے ہر بات سے بے خبر رکھا'ڈیڈی نے بھی مجھے کچھ نہیں بتایا، یہ سب اتنا معمولی تو نہیں ہے ماما....؟" وہ جذباتی انداز میں گویا ہوا۔کتنے شکوے کتنے سوال تھے اسکی آنکھوں میں۔

"بیٹا....تمہارے جانے کے بعد میری طبیعت ٹھیک نہیں رہتی تھی۔دوائی کے زیر اثر اکثر میں سوتی رہتی تھی۔اور جہاں تک بلال کے معاملے کی بات ہے تو بیٹا میں بھی تمہاری طرح ہی انجان ہوں'اور مجھے نہیں پتہ تھا کے شادی کے لیے بلال کی فوراً جی حضوری کے پیچھے یہ سب کارنامہ ہے۔میں تم سب کی ماں ہوں.....اور کوئی بھی ماں اپنے بچوں کو دکھ نہیں دے سکتی....!طوبیٰ بیٹی اتنی صبر والی اور نیک ہے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سمجھی کے تم دونوں نے ایک دوسرے کو قبول کر لیا ہے۔اور بیٹا... یہ سب جس طرح سے ہوا وہ تم بھی جانتے ہو، مگر میری جان... تم یہ دیکھو کہ خدا کتنا رحمان ہے... بابا جان کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور انہوں نے ہم سب سے معافی تک مانگ لی ہے.... بیٹا اب تم اور کیا چاہتے ہو...؟" وہ بہت دکھ بھرے انداز میں یہ سب بولیں تھیں۔

مگر ماما... آپ سب کو مجھے کچھ تو بتانا چاہیے تھا ناں...؟" وہ پھر سے بکھرنے لگا۔ "

بیٹا... ایسا کچھ بھی نہیں ہے... جیسا تم سوچ رہے ہو' اور جو کچھ ہوا بھی ہے وہ سب محض اتفاق ہے... " کسی نے بھی جان بوجھ کر تمہیں اگنور نہیں کیا میری جان...! ہم سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں" ان دونوں کی باتیں اور اعزاز شاہ کے شکایتی انداز حیا کو مسکرانے پر مجبور کر گئے۔اسنے ایسا پیار ایسی محبت پہلی بار ہی دیکھی تھی۔

ذرا اسکی طرف دیکھو... اور پوچھو اپنے بھائی سے کے اسنے اس معصوم بچی کے ساتھ کیا کیا ہے؟" ماما نے " حیا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔اعزاز شاہ نے حیا کی طرف دیکھا اور اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

وہ ہے کہاں...؟" اب تو اعزاز شاہ کو بھی اس سے ملنے کی جلدی تھی کیونکہ اسکی الجھنوں کا سرا شاید بلال " شاہ کے ہاتھ میں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اعزاز شاہ ماما کو اپنا خیال رکھنے کا کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔ فصیحہ بیگم مسکرانے لگیں اور حیا سر جھکائے ہوئے بلال شاہ کے بارے میں سوچنے لگی۔

+++

بلال شاہ کی داستان اسکی زبانی سن لینے کے بعد اعزاز شاہ پر تو حیرتوں کے پہاڑ ہی ٹوٹ پڑے تھے۔ اسے دکھ بھی ہوا کہ بلال نے اپنے بھائی کی محبت میں اتنا کچھ سہا بھی اور باقی سب کو سہنے پر مجبور بھی کر دیا۔

" بہت غلط بات ہے بلال.... تمہیں ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا... تم نے ایک ساتھ بہت سے لوگوں کے دل دکھائے اور سب کو پریشان الگ کیا....! اور تمہاری اس حماکت کی وجہ سے میں سب سے بدگمان ہو گیا تھا۔ پاگل.... اپنوں سے بدلے نہیں لیے جاتے' انہیں تو بس معاف کیا جاتا ہے" وہ بڑے ٹھہرے ہوئے لہجے میں گویا ہوا۔

" بھائی...! کبھی کبھی گھی اگر سیدھی انگلی سے نہ نکلے تو انگلی کو ٹیڑھا کرنا پڑتا ہے" وہ آنکھ مارتے ہوئے شرارتی انداز میں بولا۔

" چپ کرو" اعزاز شاہ نے اسکی بات سن کر اسے ڈپٹ کر چپ کرایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قسم سے بگ بی....میں ایسا نہیں تھا مگر آپ کی محبت میں یہ سب کر بیٹھا...!اور بھائی آپ جو اپنوں کو معاف کرنے کی بات کر رہے ہیں تو آپ نے ایک بے قصور اور مجبور کو سزا کیوں دی...؟"وہ سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا۔ "

میں نے بھلا کسے سزا دی ہے یار....؟"وہ حیرت سے گویا ہوا۔ "

طوبیٰ بھابھی کو....بھابھی کا اس سب میں کیا قصور تھا...؟ماما'ڈیڈی'فری اور میرا کیا قصور تھا جو آپ نے ہم سب سے دور جانے کا فیصلہ کر لیا....؟اور ہم سب کو چھوڑ کر چلے گئے...؟ہم سب آپکی دوری کیسے سہتے رہے ہیں یہ صرف ہم ہی جانتے ہیں...!اور طوبیٰ بھابھی... وہ کتنی دکھی اور اداس رہتی ہیں'یہ سب جانتے ہیں...بس ایک آپ ہی نہیں جان سکے..."وہ اسے ساری سچائی بتاتا چلا گیا۔ "

طوبیٰ کا نام سن کر اسے سب یاد آتا چلا گیا۔اسکی آنکھوں کی شکایت،اسکی تڑپ،اپنے دل میں مچلتی اسکی چاہ، اور وہ سارے خواب جو اسکی آنکھوں نے دیکھ ڈالے تھے۔اسے رحمان بابا کی باتیں یاد آنے لگیں کہ طوبیٰ حویلی آنے سے پہلے کیسے اس گھر کو دیکھ رہی تھی۔وہ روتی ہوئیں آنکھیں....؟اور طوبیٰ نے کیسے اسکے دل میں اپنا گھر بنا لیا تھا۔وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے....اسے سب یاد آنے لگا۔بلال شاہ غور سے اعزاز شاہ کو دیکھ رہا تھا۔اعزاز شاہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا۔وہ بلال شاہ کو کیا بتاتا کہ وہ خود طوبیٰ کے بغیر اب غیر مکمل سا ہے۔اسکی محبت غیر مکمل سی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی..."بلال شاہ کے پکارنے پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگا۔ "

بھائی...آئی ایم سوری...میں نے آپکو بہت ہرٹ کیا...مجھے معاف کر دیں پلیز...!میرا انداز غلط تھا مگر " میرا ارادہ نیک تھا۔میں چاہتا تھا کہ سب پہلے جیسا ہو جائے...آپکو آپکا وہ کھویا ہوا مقام واپس مل جائے...اور آپ پر لگائے گئے جھوٹے الزام کا نشان ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مٹ جائے"وہ بھیگتی ہوئی آنکھوں سے اعزاز شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

بس چپ..."اعزاز شاہ نے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگالیا۔ "

شکریہ بھائی"بلال شاہ نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔اعزاز شاہ کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔ "

+++

سنان شاہ نے جب سنا کہ اعزاز شاہ حویلی میں آچکا ہے تو وہ فوراً وہاں پہنچا۔اس وقت وہ سب ہال کمرے میں موجود تھے۔اعزاز شاہ سب بڑوں کے بیچ بیٹھا ہوا تھا۔ تبھی اسنے سنان شاہ کو اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا۔

اعزاز بھائی....میں...میں آپسے بہت شرمندہ ہوں...میں اس لائق تو نہیں کہ آپسے معافی مانگ " سکوں...مگر پھر بھی خدا کے واسطے مجھے معاف کر دیں...! یقین کریں جب سے میں نے آپکے ساتھ وہ سب کچھ کیا تب سے میرے لیے ایک سزا شروع ہو گئی۔میرا ضمیر نہ مجھے دن کو سکون سے رہنے دیتا ہے اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ رات کو میں سکون سے سو پاتا ہوں...!! میں اپنے کیئے پر بہت شرمندہ ہوں..." وہ مزید بھی بہت کچھ کہتے ہوئے اسکے آگے جھکنے لگا۔ تبھی اعزاز شاہ نے ایک دم سے اٹھ کر اسے جھکنے سے نہ صرف روکا بلکہ اسے اپنے گلے سے لگاتے ہوئے مسکرا کر اسکی طرف دیکھنے لگا۔

یہاں پر موجود ہر فرد کی آنکھ نم تھی۔ یہ منظر دیکھ کر سب بہت خوش ہوئے تھے۔ وارث شاہ نے بھی خدا کا شکر ادا کیا۔

خواتین بھی یہ سب جان کر بہت خوش ہوئیں تھیں۔ حویلی میں پھر سے خوشیاں لوٹ آئیں تھیں۔ اب سب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

+++

اٹھائیسواں روزہ شروع ہوا تو اماں جان نے سب سے کہا کہ سب لاہور شہر جا کر عید کی شاپنگ کر آئیں۔ اور نئی دلہنوں کو مہندی لگوائی جائے۔ اور اپنی چھوٹی بہو (صباحت) سے کہا کہ وہ اپنی ہونے والی بہو فریحہ کو ساتھ لے کر جائے اور اسے اسکی پسند کی شاپنگ کروائے۔ ہاں مگر اذہان شاہ ساتھ نہیں جائے گا۔ اعزاز شاہ سے بھی کہا گیا مگر طوبیٰ نے بہانہ بنا کر اس سنگدل کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔ وہ اعزاز شاہ سے بہت دور ہو چکی تھی۔ دونوں کے بیچ نظر نہ آنے والی دیوار حائل تھی۔ جسے اعزاز شاہ گرا نہیں پا رہا تھا اور طوبیٰ گرانا نہیں چاہتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

تم اب تو خوش ہو نا جیا...؟ میں نے سب کے سامنے اپنے گناہ کو تسلیم کر لیا ہے...اور سب نے مجھے " معاف بھی کر دیا ہے' بس تم....مجھے معاف کر دو... مجھسے تمہاری یہ بے روخی اب برداشت نہیں ہوتی جیا...!!" یہ کہنے کے ساتھ ہی اسنے بڑی محبت کے ساتھ جیا کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔اور یہ پہلی بار ہوا تھا کہ اسنے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھوں میں رہنے دیا اور خود نظریں جھکائے بیٹھی رہی۔

سنان شاہ اسکی یہ ادا دیکھ کر نہال ہی تو ہو گیا۔

سنو....! دادی جان نے سب کو شاپنگ کا کہا ہے... چلو تمہیں بھی شاپنگ کروا آؤں" وہ اسکے چہرے کو " پیار بھری نظروں سے تکتے ہوئے بولا۔

"میں نہیں جاؤں گی...، میری طبیعت صحیح نہیں "

میں دادی جان سے کیا کہوں پھر؟" وہ استفسار کرنے لگا۔ "

"مجھسے اتنی گرمی میں یہ خواری نہیں اٹھائی جائے گی' آپ چلے جائیں سب کے ساتھ "

اچھا جی...جو آپکا حکم" اس بات پر جیا نے خونخوار نظر اس پر ڈالی۔ جبکہ سنان شاہ ہنسنے لگا۔ "

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماموں جان.... سب لوگ شہر شاپنگ کرنے کے لیے جا رہے ہیں.... آپکی اجازت ہو تو میں حیا کو اپنے ساتھ لے جاؤں...؟" وہ بڑے ادب کے ساتھ افضل صاحب کے پاس آ کر بولا۔

وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔

" دیکھو بیٹا.... حیا تمہاری بیوی ہے... تم جب چاہو جہاں چاہو اسے اپنے ساتھ لے جا سکتے ہو' مجھے بھلا کیا اتراض ہو گا؟" انہوں نے اخبار کو سائیڈ پر رکھ کر دھیمے لہجے میں بلال شاہ کو جواب دیا۔

" آپکی بات درست ہے ماموں جان.... مگر آپ ہمارے بڑے ہیں، اور وہ بے شک میری بیوی ہے مگر ماموں جان.... دراصل میں اپنے پچھلے رویے پر آپسے معافی چاہتا ہوں.... اور وعدہ بھی کرتا ہوں کہ زندگی میں آپکو پھر کبھی مجھسے شکایت نہیں ہو گی" کئی دنوں سے جو بات اسے شرمندہ کر رہی تھی۔ آج وہ اسے اپنے لبوں پر لے آیا تھا۔ وہ ماموں جان کا دل اپنی طرف سے بلکل صاف کرنا چاہتا تھا۔

" بیٹا... جس قسم کی سچویشن سے ہم سب گذرے ہیں' اسے دیکھتے ہوئے مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں... بس حیا! میری بچی بہت حساس ہے' اب اسکی آنکھوں میں آنسوں نہیں آنے پائیں، یہ گزارش ہے میری تم سے بیٹا" وہ اس سے بات کرتے کرتے آخر میں بہت جذباتی سے ہو گئے۔ حیا انکی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی تھی۔ انہوں نے بڑے نازوں سے پالا تھا اسے۔ مگر کیا کرتے اسکی آنکھوں میں آنسو لانے والا بھی اسکا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنا بھائی تھا۔ جکسی غلطی کی سزا اس معصوم کے حصے میں آئی تھی۔ مگر بلال شاہ کا یہ انداز دیکھ کر افضل شاہ کا دل بہت مطمئن ہو گیا تھا۔

+ + +

" نہیں امی.... میں نہیں جا سکتی، میرے سر میں شدید درد ہے....، آپ فریحہ یا حیا سے کہہ دیں وہ ہی میرے لیے شاپنگ کر لیں گیں" اسنے بہانہ بنایا کیونکہ وہ اعزاز شاہ کے ساتھ اب کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی تھی۔ اور اسکی طرف سے کوئی خواب سجانا نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اعزاز شاہ نے اس نام نہاد رشتے کو تسلیم ہی کب کیا تھا۔

" امی! آپ جائیں میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے" اسنے اترے ہوئے چہرے سے کہا۔

" مگر بیٹا.... اعزاز بیٹا کیا سوچے گا...؟" امی نے ایک نیا سوال اسکے سامنے لا کھڑا کیا۔

" امی.... آپ پریشان نہ ہوں.... یہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔" اسنے خود سے الجھتے ہوئے سلطانہ بیگم سے کہا۔

" ٹھیک ہے طوبیٰ بیٹی... جیسے تمہیں صحیح لگے!" یہ کہنے کے ساتھ ہی سلطانہ بیگم وہاں سے اٹھ کر چلیں گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی! آپ بھی نجانے کیا سمجھتیں ہیں...؟انہیں بھلا کیوں اعتراض ہونے لگا۔وہ تو سرے سے اس رشتے " کو تسلیم ہی نہیں کرتے..." طوبیٰ دل میں کڑھتے ہوئے انکے جانے کہ بعد خود سے بولی۔

اعزاز شاہ کب سے آیا ہوا تھا مگر اسنے ایک بار بھی اس سے ملنے کی خواہش ظاہر نہیں کی تھی، جیسے انکا کوئی بھی تعلق ہی نہ ہو...؟ طوبیٰ چاہتے ہوئے بھی اپنا دھیان اسکی طرف سے ہٹا نہیں پا رہی تھی۔

+++

سنان شاہ اور بلال شاہ کو خواتین کے ساتھ شاپنگ کے لیے ساتھ جانے کی خاص ھدایت کی تھی اماں جان نے۔

جیا اور طوبیٰ حویلی میں ہی رک گئیں تھیں۔ فصیحہ بیگم نے اعزاز شاہ کو ساتھ چلنے کا کہا تو اسنے بھی جانے سے منع کر دیا تھا۔اسے ان سب باتوں سے الجھن ہوتی تھی۔آج تک اسکی شاپنگ بھی ماما ہی کرتیں آئیں تھیں۔

وہ اذہان شاہ کے ساتھ اسکے روم میں گپشپ کی غرض سے چلا آیا تھا۔کیونکہ اذہان شاہ پر اماں جان کی طرف سے پابندی لگائی گئی تھی۔سو وہ یہیں موجود تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب پہلے لاہور میں اجمل شاہ کے گھر پہنچے تھے۔ پھر وہاں کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد انہوں نے بازار کا رخ کیا تھا۔

فصیحہ بیگم نے طوبیٰ کے لیے بہت پیارے سوٹ لیئے تھے۔ بلال شاہ نے بھی حیا کو اسکی پسند کی شاپنگ کروائی تھی۔

سنان شاہ بھی سب کے ساتھ تھا مگر اسکا دل نہیں لگ رہا تھا۔ کیونکہ اسکا سارا دھیان پیچھے حیا کی طرف تھا۔

سب ہی بڑے مزے مزے سے شاپنگ کر رہے تھے۔ اور پھر ان لوگوں نے وہیں پر روزہ بھی کھولا تھا۔ بلال شاہ نے حیا کو پا لینے کی خوشی میں سب کو اپنی اپنی پسند کی آئسکریم بھی کھلائی تھی۔

سب بہت خوش تھے۔

+++

"آپ نے اچھا کیا جو حویلی چلے آئے.... سب آپکو بہت مس کر رہے تھے اعزاز بھائی!" اذہان شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اچھا...؟ مگر ایک کال تک تو کی نہیں کسی نے..." اذہان شاہ کی بات سن کر جہاں اسے خوشی ہوئی، وہیں اسکے منہ سے یہ شکوہ بھی نکلا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی بھائی... یہ تو آپ نے بلکل صحیح فرمایا۔اصل میں..میں بھی بہت بزی رہا پچھلے دنوں'اور پھر بلال سے تو بات ہوتی رہتی تھی"اسنے نادم ہوتے ہوئے جواب دیا۔

"کوئی بات نہیں...! خیر تم یہ بتاؤ کے تمہاری پڑھائی تو اب مکمل ہو چکی ہو گی...؟"اعزاز شاہ نے اپنی گہری کالی نظروں سے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔

"جی....بس اپنا بزنس اسٹارٹ کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔کئی بار سوچا کہ آپسے مشورہ کروں'مگر پھر ہمت نہیں ہوئی..."اذہان شاہ نے تھوڑا نروس ہوتے ہوئے اپنی بات کو مکمل کیا۔

"ارے...اس میں ایسی بھلا کیا بات ہے...؟سوچتے ہیں کچھ...!"اعزاز شاہ نے اذہان شاہ کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جی بھائی"اذہان شاہ بھی مسکرا دیا۔

"ہمم!ویسے یار چائے کی بڑی طلب ہو رہی ہے'افطاری کے بعد چائے تو بہت ضروری ہوتی ہے'میں دیکھتا ہوں..."کہنے کے ساتھ ہی اعزاز شاہ نے وہاں سے اٹھ کر کچن کا رخ کیا۔

+++

افطاری کے بعد وہ چائے بنانے کے غرض سے کچن میں چلی آئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

الٹی سیدھی سوچوں کی وجہ سے اسکے سر میں بہت شدید درد ہو رہا تھا۔ کچن میں اس وقت کوئی بھی نظر نہیں آ رہا تھا، شاید ملازمہ بھی کہیں باہر گئی ہوئی تھی۔ سو اسنے خود ہی اپنے لیے چائے بنانے کا سوچا۔ اسنے چولہا جلایا اور ساس پین میں پانی بھرنے کے بعد اسے چولہے پر رکھ دیا اور فرج سے دودھ نکال کر کاؤنچ پر رکھا۔ اب اسے چائے کی پتی کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ اصل میں پتی تو اپنی جگہ پر موجود تھی مگر اسکا ذہن ہزار قسم کی سوچوں میں الجھا ہوا تھا۔ وہ چولہے کے قریب کھڑی تھی۔ کپڑے تو اسکے لان کے تھے مگر دوپٹہ ریشمی پہن رکھا تھا۔ اسے پتا ہی نہیں چلا کہ اسکے دوپٹے کے کونے کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ وہ خود سے بے خبر الجھی الجھی سی دیگچی سے ایک کپ دودھ نکال رہی تھی۔ آگ اسے اپنی لپیٹ میں لینے ہی والی تھی۔ اسی وقت اعزاز شاہ دوڑ کر اس تک پہنچا۔

اعزاز شاہ نے طوبیٰ کا دوپٹہ کھینچ کر نیچے پھینک دیا۔ دوپٹہ پورا جل چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکا دھیان کہاں تھا....؟ابھی جل جاتی تو...؟"وہ غصے سے بولا۔جبکہ طوبیٰ اس اچانک افتاد پر اچھل کر پہلے تو اس سے دور ہوئی پھر دوپٹے کو حیرت سے دیکھنے لگی۔ "

اعزاز شاہ نے غور سے اسکی طرف دیکھا۔طوبیٰ کی کلائی پر آگ کی تپش کی وجہ سے نشان پڑ گیا تھا۔اسکی چمڑی کھچی کھچی سی نظر آرہی تھی۔مگر حیرت کی بات کے اسے نہ تو پتا چلا تھا اور نہ ہی تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔

تمہاری کلائی جھلس گئی ہے...اور تمہیں خبر ہی نہ ہو سکی...؟کس سوچ میں گم تھیں...؟"وہ اسکی کلائی" تھامے بولا۔

میرا بازو چھوڑیں"وہ سرد لہجے میں بولتے ہوئے اپنی کلائی اسکی مظبوط گرفت سے چھڑانے لگی۔ "

چلو میرے ساتھ....!کلینک کے بند ہونے میں ابھی ٹائم ہے'ابھی ڈاکٹر بھی موجود ہو گا"وہ اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے دھیمے لہجے میں گویا ہوا۔ "

مجھے....کہیں نہیں جانا....ہاتھ چھوڑیں میرا...!!!"وہ بپھرے ہوئے انداز میں بولتے ہوئے اپنی کلائی اسکے ہاتھ سے چھڑانے کی پوری کوشش کرنے لگی۔ "

نہیں....پاگل مت بنو طوبیٰ....چلو میرے ساتھ...!"وہ حکمیہ انداز اختیار کرتے ہوئے گویا ہوا۔ "

میں نے کہا نہ....مجھے آپکے ساتھ کہیں نہیں جانا...!"وہ حتمی انداز میں بولی۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں باہر جا کر ڈرائیور سے کہتا ہوں کہ گاڑی نکالے....آپ دو منٹ میں آجائیں...اور ہاں....! یہ " دوپٹہ تو اب پورا کا پورا جل چکا ہے' آپ کوئی اور دوپٹہ پہن لیں اور جلدی سے باہر آجائیں..."تب طوبیٰ نے غور کیا کے وہ کتنی دیر سے بغیر دوپٹے کے اسکے سامنے موجود ہے۔ حالانکہ وہ اسکا محرم تھا۔ مگر انکے درمیان ایسے مراسم بھی نہ تھے۔

وہ فوراً وہاں سے چلی گئی۔ جبکہ اعزاز شاہ' اذہان شاہ کو ساری بات بتا کر ڈرائیور سے گاڑی نکالنے کا کہہ کر طوبیٰ کا انتظار کرنے لگا۔

+++

ہونہہ.... نجانے کیا سمجھتے ہیں خود کو...؟ بڑے آئے مجھے حکم دینے والے... جیسے کہ میں ڈر جاؤں گی " اور چپ چاپ انکے ساتھ چلی جاؤں گی..." وہ جلے پیر کی بلی کی طرح کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگانے لگی۔ تبھی انکی ملازمہ (ذری) وہاں چلی آئی۔

چھوٹی بی بی وہ....آپکے میاں آپکو بلا رہے ہیں....وہ باہر گاڑی لیے کھڑے ہیں اور مجھے کہا تھا کہ بابا " صاحب کو اطلاع دینے کے بعد آپکو باہر بھیج دوں" وہ اپنی بات پوری کر کے وہاں سے چلی گئی۔ جبکہ ساری بات معلوم ہونے کے بعد طوبیٰ سوچ میں پڑ گئی کے اگر وہ انکے ساتھ نہ گئی تو دادا جان کو کیا جواب دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گی۔اور اعزاز کا کیا بھروسہ وہ دادا جان سے شکایت ہی کر ڈالے۔تب مجبوراً اسنے ایک بڑی سی چادر اٹھا کر اسے اچھی طرح سے اوڑھتے ہوئے باہر کی طرف چلی آئی جہاں وہ گاڑی سے ٹیک لگائے اسکا منتظر تھا۔

طوبیٰ نے دیکھا۔وہ اس وقت وائیٹ شلوار قمیض زیب تن کیے ہوئے تھا۔ورنہ اکثر وہ بلیک شرٹ یا ٹی شرٹ اور بلیک پینٹ میں نظر آتا۔اسے یاد آیا کل جب وہ یہاں آیا تھا تو اسنے سادہ سے مہندی کلر کے شلوار قمیض زیب تن کیے ہوئے تھے۔مگر وہ اتنا حسین تھا کے ہر قسم کے لباس اور ہر قسم کے کلر میں بہت جچتا تھا۔چہرے پر مونچھیں اور ہلکی شیو تو ہر وقت اسے مغرور اور دلکش بنانے ہوئے رکھتی۔یا پھر طوبیٰ کو ایسا لگتا تھا کہ وہ مغرور ہے۔حلانکہ اس میں غرور بلکل بھی نہیں تھا۔

طوبیٰ اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔

"پہلی بار دیکھ رہی ہیں مجھے...؟"وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔جبکہ طوبیٰ کو اپنی اس حماقت پر غصہ آنے لگا۔

+++

"اعزاز صاحب....گھبرانے والی کوئی بات نہیں'شکر کریں زیادہ جلنے سے بچ گئیں ہیں یہ...مگر یہ سب ہوا کیسے؟"ڈاکٹر ظفر سالوں سے یہاں کلینک میں ہوتے تھے اور حویلی والوں کو اچھی طرح سے جانتے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بہت عزت بھی کرتے تھے۔آج حویلی کی کسی عورت کو اس حال میں دیکھا تو تشویش بھرے انداز میں پوچھنے لگا۔

"بس ڈاکٹر صاحب باتوں میں لگے ہوئے تھے'انکا دھیان ذرا ہٹ گیا اور یہ سب ہو گیا"اعزاز شاہ نے یہ کہہ کر بات ختم کر دی۔

"یہ دوائیاں لے لیجئے گا....اور یہ ٹیوب ہے'دن میں تین بار لگانی ہے"ڈاکٹر صاحب انکو ھدایت کرنے لگے۔

"اوکے تھینکس....اب ہمیں اجازت؟"اعزاز شاہ نے مسکراتے ہوئے اپنا سیدھا ہاتھ اُنکی طرف بڑھایا۔

"جی بالکل..."انہوں نے اعزاز شاہ سے ہاتھ ملاتے ہوئے دوائیوں والا پرچہ اسے تھما دیا۔

پھر وہ دونوں کلینک سے باہر نکلے۔

"چلیں...؟"وہ گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔وہ چپ چاپ آ کر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔وہ اس سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر چلیں؟"وہ طوبیٰ طرف دیکھ کر اچانک سے بولا۔اسے پتا تھا کے یہاں رہ کر وہ اسے نہ تو سب کچھ سمجھا سکتا ہے اور نہ ہی منا سکتا ہے۔اسے یہاں سے کہیں اور لے جا کر ہی بات کی جا سکتی تھی۔ "

مجھے اپنے گھر جانا ہے...!"وہ تلخی سے گویا ہوئی۔ "

میں بھی اپنے گھر کی ہی بات کر رہا ہوں مسز اعزاز شاہ....!"وہ پہلی بار کچھ اس طرح سے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا جیسے کے ان دونوں کے بیچ بہت ہی اچھے تعلقات رہے ہوں۔ "

پھر فوراً اسنے گاڑی شہر جانے والے روڈ پر ڈال دی۔وہ سوچ چکا تھا کہ اب وہ اسے گھر ہی لے جائے گا۔

راستہ لمبا اور سفر بہت مشکل تھا۔

یہ...ہم کہاں جا رہے ہیں...؟"طوبیٰ گاڑی کو شہر کے راستے پر چلتے دیکھ کر گھبرا کر پوچھنے لگی۔اسے اس وقت اعزاز شاہ کا انداز اور الفاظ بلکل الگ ہی لگے تھے۔ "

ہمارے اسلام آباد والے بنگلے پر"وہ آرام سے بولا۔پھر اسنے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور اذہان شاہ کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔دوسری طرف سے فوراً ہی کال ریسیو کر لی گئی تھی۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں...اذہان.....یار وہ میں طوبیٰ کو شہر کے کر جارہا ہوں...،وہاں کسی اچھے سے ڈاکٹر کو بھی دکھادوں گا " اور.... عید کی شاپنگ بھی کرانی ہے اپنی مسز کو۔تم نانی جان کو بتادینا کے کوئی بھی پریشان نہ ہو...طوبیٰ اپنے شوہر کے ساتھ ہیں "اسنے کن اکھیوں سے طوبیٰ کی طرف دیکھا جو غصے سے سلگ رہی تھی۔

جی ٹھیک ہے اعزاز بھائی میں بتادوں گا آپ بے فکر رہیں "اذہان شاہ نے تسلی بخش انداز میں جواب دیا۔ "

بہت شکریہ اذہان "اعزاز شاہ نے کال بند کرتے ہوئے موبائل دوبارہ اپنی جیب میں رکھ دیا اور گاڑی کی " رفتار بڑھادی۔

+++

اسے سر درد تو رہتا ہی تھا مگر اب اچانک الٹی آنا بھی شروع ہو چکی تھی۔اماں جان جو اسکی تنہائی کی وجہ سے کچھ دیر پہلے ہی اسکے پاس آکر بیٹھیں تھیں۔اسکا یہ حال دیکھ کر پریشان ہی ہو گئیں۔

اے بچی...!کچھ کھا پی لیا کرو'تم آج کل کی لڑکیاں موئی ڈائٹنگ کی وجہ سے پہلے ہی بیمار دکھائی دیتی " ہو....شادی کے بعد تو اور بری حالت ہو جاتی ہے۔اب دیکھو....!اگر کچھ کھایا پیا ہوتا تو ایسی حالت نہ ہوتی "ایک الٹی کیا آئی تھی....جیا نڈھال سی ہو کر پڑی تھی۔اس پر دادی جان کی کڑوی کسیلی باتیں، حالانکہ انہوں نے کچھ غلط نہ کہا تھا۔وہ کافی دنوں سے اپنا خیال نہیں رکھ رہی تھی۔کھانا بھی ٹھیک سے نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھاتی تھی۔اوراسے ان دنوں میں خوراک کی پہلے سے زیادہ ضرورت تھی۔سنان شاہ بھی کئی بار اسے سمجھا چکا تھا مگر وہ چپ چاپ سب سنتی رہتی تھی۔ مگر اب اسے لگ رہا تھا کے سب صحیح کہہ رہے تھے۔وہ شرمندہ شرمندہ سی دادی جان کی طرف دیکھنے لگی۔

اتنی دیر ہو چکی ہے ان لوگوں کو گئے ہوئے'ابھی تک نہیں لوٹے"دادی جان پریشانی سے بولیں۔ "

میں ٹھیک ہوں دادی جان....اور تھوڑی دیر پہلے سنان نے کال کر کے بتایا تھا کے وہ لوگ بس پہنچنے ہی والے ہیں"وہ دادی جان کو پریشان دیکھ کر فوراً بولی۔ "

اچھا؟ چلو صحیح ہے....لاہور شہر دور بھی تو بہت ہے یہاں سے"وہ اب کچھ مطمئن سی ہو گئیں تھیں۔ "

جی دادی جان"وہ آہستہ سے گویا ہوئی۔ "

+++

ابھی اور کتنا ٹائم لگے گا حویلی پہنچنے میں....؟"سنان نے کئی بار پوچھا گیا سوال پھر سے دہرایا تو سب کے لب مسکرانے لگے۔

بھائی...بس دو منٹ صبر کر لو"اویس درانی نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دراصل بھائی جان....وہ جیا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو بس اس لیے پریشانی ہو رہی ہے"وہ سچ میں "
پریشان ہو رہا تھا۔

میرے پیارے اور چھوٹے بھائی...پریشان نہ مت ہو وہ دیکھو....حویلی نظر آ رہی ہے"رعنا نے انگلی "
کے اشارے سے اسکو بتایا۔سنان نے حویلی کی طرف دیکھ کر سکون کا سانس لیا۔

اسے رہ رہ کر جیا کی فکر ستا رہی تھی۔

پھر ایک ساتھ ساری گاڑیاں حویلی کے گیٹ کے اندر داخل ہوئیں۔

سب نیچے اتر کر بڑی تیزی سے اندر کی طرف بڑھ گئے۔حیا بھی تیزی سے اندر کی طرف بڑھنے ہی لگی تھی
کہ پیچھے سے اچانک کسی نے اپنے مظبوط ہاتھ میں اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔حیا نے گھبرا کر پیچھے دیکھا جہاں بلال شاہ
اپنے لبوں پر دلکش مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

کیا ہوا"وہ گھبراتے ہوئے بولی۔ "

کچھ بھی نہیں'بہت اچھی لگ رہی ہو تم..."وہ محبت پاش نظروں سے اسے دیکھ کر بولا۔ "

بس...؟یا کچھ اور...؟"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حیا....میں نے تمہارے ساتھ کتنا برا سلوک کیا...اور تم نے کتنی آسانی سے وہ سب کچھ بھلا کر مجھے معاف کر دیا..."بلال شاہ کی باتوں سے ندامت اور حیرت دونوں عیاں تھیں۔

"بلال....آپکی جگہ پر کوئی بھی ہوتا تو شاید یہی کرتا'یا شاید اس سے بھی برا کرتا۔پہلے تو مجھے بھی بہت غصہ تھا آپ پر.....مگر حقیقت جان لینے کے بعد"وہ دو منٹ کے لیے رکی۔

"حقیقت جان لینے کے بعد...؟"وہ گہری چمکتی آنکھوں کے ساتھ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔حیا نے جب اسکی آنکھوں میں دیکھا تو اسے اپنا آپ اسکی آنکھوں میں ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔بلال شاہ کی آنکھوں میں اس وقت محبت کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہوا نظر آرہا تھا۔

بلال شاہ نے اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے مظبوط ہاتھوں میں تھام لیا تھا۔

"بتاؤنا'حقیقت جان لینے کے بعد کیا...؟"بلال شاہ کے بولنے پر وہ جیسے سمندر کی گہرائی سے واپس باہر نکل آئی تھی۔

"محبت"وہ بڑے اعتماد کے ساتھ بولی۔

"کیا؟"میں نے سنا نہیں پھر سے بولو"وہ شرارتی انداز اپناتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر سب پریشان ہو رہے ہونگے'اب چلنا چاہیے" یہ کہہ کر وہ رکی نہیں اور اندر کی طرف بڑھ گئی۔ "

بلال شاہ بھی مسکراتا ہوا اسکے پیچھے چل پڑا کہ اب زندگی کے سفر میں دونوں کو ساتھ ہی چلنا تھا۔

+++

"گاڑی روکیں....مجھے آپکے ساتھ کہیں نہیں جانا "

"...یہ گاڑی اب گھر جا کر ہی رکے گی مسز اعزاز شاہ "

مجھے آپکے ساتھ کہیں بھی نہیں جانا'میرا آپسے کوئی رشتہ نہیں کوئی تعلق نہیں سمجھے آپ...؟"وہ غصے " سے بپھرتے ہوئے گاڑی سے اترنے کی کوشش کرنے لگی۔جبکہ گاڑی لاک تھی۔

طوبیٰ! میں جانتا ہوں کہ تم مجھسے بدگمان بھی ہو اور خفا بھی۔تمہیں پورا حق بھی ہے خفا ہونے کا،اور مجھے " اپنی صفائی میں کچھ بھی نہیں بولنا'تم جو چاہو سزا دو'جتنا چاہے برا بھلا کہہ لو مگر یہ مت کہو کہ تمہارے اور میرے بیچ کوئی رشتہ نہیں"اسنے اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے یہ الفاظ بولے۔دراصل وہ دل ہی دل میں اس چیز سے گھبرا رہا تھا کے کہیں طوبیٰ ایموشنل نہ ہو جائے۔وہ اسے اچھی طرح سے جانتا تھا۔چڑیا جتنا دل تھا اس پیاری سی لڑکی کا۔

آپ....آپ جو بھی کہہ لیں...مگر میں اب کسی بھی صورت آپکے ساتھ گھر واپس نہیں جاؤں گی سن " لیں آپ....!"وہ ہاتھ ہلاتے ہوئے غصے سے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے اس طرح بات کرنے پر اعزاز شاہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔ جسے دیکھ کر طوبیٰ اندر تک جل گئی۔

میں نے ایسا تو کچھ نہیں کہا جس پر آپکو ہنسی آرہی ہے...؟" وہ سلگتی ہوئی نظروں سے اسکی طرف دیکھ کر " بولی۔

غصے میں ساری بیویاں اسی طرح بات کرتیں ہیں اپنے شوہروں سے....بس یہ دیکھ کر حیرت ہو رہی ہے " کہ...بقول آپکے ہمارے بیچ نہ تو ایسا کوئی رشتہ ہے...اور نہ ہی آپ مجھسے محبت کرتی ہیں" وہ اپنے ہونٹوں پر نمودار ہوتی ہوئی مسکراہٹ کو دباتے بظاہر سنجیدگی سے گویا ہوا۔ اعزاز شاہ کی بات سن کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔

مجھے کوئی محبت وحبت نہیں ہے کسی سے" وہ لفظوں کو چبا چبا کر بولی۔ "

میں نے کب کہا کے تمہیں کسی سے محبت ہے" وہ" کسی" پر زور دیتے ہوئے بولا۔ "

طوبیٰ اپنی کیفیت خود نہیں سمجھ پا رہی تھی۔ اسے یہ بھی پتہ نہیں چلا کہ گاڑی حویلی کی حدود سے کافی دور نکل آئی ہے۔ تبھی گاڑی ایک جھٹکے سے رکی۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان شاہ نے اعزاز شاہ کی بتائی ہوئی بات ملازمہ کے زریعے دادی جان تک پہنچادی تھی۔

" یہ اعزاز بھی عجیب ہے....ایک طرف تو بتایا کے طوبیٰ کے ہاتھ پر ہلکی سی آگ کی تپش آئی ہے....تو دوسری طرف اسے اپنے ساتھ لے کر اسلام آباد چلا گیا ہے۔مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا؟"فصیحہ بیگم فکر مندی سے گویا ہوئیں۔جبکہ بلال شاہ اچھی طرح سمجھ گیا تھا کہ وہ یہ سب کیوں کر رہے ہیں....،اسے اپنے بھائی کے فیصلے پر بہت خوشی ہوئی تھی۔وہ ان دونوں کی خوشیوں کے لیے دعا گو تھا۔اسے مسکراتے دیکھ کر ماما نے عجیب نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔انکے اس طرح دیکھنے پر بلال شاہ سر جھکا گیا۔

+++

گاڑی بہت تیز رفتاری

کے ساتھ اپنی منزل کی طرف گامزن تھی۔

" آپ....آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں...؟میں صرف دادا جان کی وجہ سے آپکے ساتھ کلینک جانے کے لیے چلی آئی تھی...مگر آپ تو زبردستی پر اتر آئے ہیں'آپ یہ ٹھیک نہیں کر رہے..."وہ غصے سے اسکی طرف دیکھ کر دھمکی آمیز لہجے میں بولی۔

" میں خود کو وہ ہی سمجھ رہا ہوں....جو میں ہوں مسز اعزاز شاہ....!اور آپکو میرے ساتھ کہیں بھی جانے سے کوئی نہیں روک سکتا....باقی زبردستی کا میں قائل نہیں....اور یہ آپسے زیادہ بھلا اور کوئی جان سکتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے...؟"وہ بھی اسی کے انداز میں اسے جواب لوٹاتے ہوئے پھر گاڑی کی طرف دھیان دینے لگا۔سفر ابھی کافی لمبا تھا۔آدھی رات ہونے کو تھی۔

اسکی باتوں نے پل بھر کے لیے طوبیٰ کی چلتی زبان پر تالے لگا دیئے تھے۔اسے اچانک احساس ہوا کہ وہ جلد بازی میں کیا بول گئی ہے۔

سفر لمبا تھا اس لیے کچھ دیر پہلے وہ گاڑی روک کر تیل اور پیٹرول وغیرہ چیک کر چکا تھا۔مگر پھر بھی اسے لگ رہا تھا کے کچھ دیر گاڑی کو بھی اور انکو بھی ریسٹ کی ضرورت ہے۔تو اسنے راستے میں ایک اچھا سا ریسٹورنٹ دیکھ کر گاڑی اسکے آگے روک دی۔طوبیٰ کی آنکھیں جو تھکن کی وجہ سے بند ہونے لگیں تھیں،گاڑی رکنے پر اسنے آنکھیں کھول کر اعزاز شاہ کی طرف دیکھا۔

آپ گاڑی سے نیچے اترنے کی زحمت فرمائیں گیں؟"اعزاز شاہ نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے نیچے " اترنے کا کہا۔

مجھے نہیں اترنا"وہ فوراً بولی۔ "

دیکھیں طوبیٰ....میرا اور اپنا تماشا مت بنوائیں....پلیز گاڑی سے باہر آئیں"اسکے الفاظ اور انداز میں " جانے کیا تھا کہ طوبیٰ کو مجبوراً گاڑی سے اترنا ہی پڑا۔مگر طوبیٰ کے تیور بتا رہے تھے کہ اسکا موڈ سخت خراب ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریسٹورنٹ میں اس وقت بہت کم لوگ ہی نظر آرہے تھے۔رمضان کی وجہ سے ریسٹورنٹ اس وقت کھلا ہوا تھا وگرنہ تو یہ ٹائم ایسا تھا کے ریسٹورنٹ بند ہوتے تھے۔

انہیں دیکھ کر ایک ویٹر انکی طرف چلا آیا۔

"یس سر "

"ایسا کرو....دو اسٹرونگ سی چائے اور کچھ سینڈوچز لے آؤ"اسکا آرڈر نوٹ کرنے کے بعد ویٹر فوراً وہاں سے چلا گیا۔

"سحری کا ٹائم شروع ہو چکا ہے....میرے خیال سے ابھی اسلام آباد پہنچنے میں تھوڑا وقت لگے گا اور تب تک سحری کا ٹائم ختم ہو جائے گا'اور ہو سکتا ہے انتیسواں روزہ آخری روزہ ہو اور اگلے دن عید ہو....،ہمیں یہ روزہ چھوڑنا نہیں چاہیئے۔"اسکی بات پر طوبیٰ خالی خالی نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔اعزاز شاہ کے لیے یہی غنیمت تھا کے وہ خاموش تھی۔

تبھی ویٹر انکا آرڈر لے آیا۔

"اور کچھ سر "

"نہیں...تم جاؤ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے سر" کہنے کے ساتھ ہی وہ بڑی تیزی سے وہاں سے چلا گیا۔ "

چائے اگر ٹھنڈی ہو جائے تو پھر پینے کا کوئی فائدہ نہیں...اور خالی چائے معدے کے لیے ٹھیک نہیں " ہوتی،اور سحری بھی تو کرنی ہے ناں" وہ بڑے دوستانہ لب و لہجے کے ساتھ گویا ہوا۔

نہیں کھانا مجھے کچھ بھی..." وہ سلگتی نظروں سے اسے دیکھ کر اپنا منہ پھیر گئی۔ "

بنا کچھ کھائے روزہ رکھنا صحیح نہیں ہے.....یہ لیں تھوڑا سا کھا لیں.... یا پھر اتنی سی بات کے لیے بھی " مجھے نانا جان کو کال کرنی پڑے گی...؟" اسکا انداز صاف دھمکی دینے والا تھا۔

طوبیٰ خونخوار نظروں سے اسکی طرف دیکھنے کے بعد مجبوراً پلیٹ میں سے سینڈوچ اٹھا کر کھانے لگی۔

تھینک یو سو مچ مسز اعزاز شاہ" طوبیٰ ایسے بیٹھی تھی جیسے وہ وہاں اکیلی بیٹھی ہو۔ہر چیز ہر بات سے بے " نیاز۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ پھر سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھے۔

نجانے کیوں طوبیٰ کو اس وقت اسکی سنگت زہر لگ رہی تھی۔

حویلی میں تو جیسے صبح ہو چکی تھی۔سب لوگ سحری کے لیے اٹھ چکے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنان شاہ روزہ رکھنے کی غرض سے اٹھا تو اسکی نظر ساتھ سوئی ہوئی جیا کے چہرے پر پڑی۔ وہ بہت کمزور دکھائی دی۔ مگر اسکے چہرے پر عجیب سا سکون تھا۔

سنان شاہ نے پیار بھری نظروں سے جیا کو دیکھا اور پھر کمرے سے باہر نکل کر اس طرف چلا آیا جہاں حویلی کے سب افراد سحری کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے تھے۔

یہ طوبیٰ اور اعزاز اچانک اسلام آباد کیوں چلے گئے؟"اماں جان نے فکر مندی سے پوچھا۔ "

اماں جان.... میں خود حیرت زدہ ہوں"اماں جان کی بات سن کر فصیحہ بیگم نے حیرت کا اظہار کیا۔ "

ماما... اصل بات یہ ہے کہ بھائی نے سوچا ہو گا کہ ڈاکٹر کو دکھانے کے بہانے وہ آفس وغیرہ کے کام بھی " نپٹا لیں گے اور بھابھی جان کی شاپنگ بھی ہو جائے گی... پھر تو عید کی چھٹیاں ہو جائیں گئیں'بھائی کو اچانک یہاں بلوایا گیا تھا سو شاید یہی وجہ ہو...! بھائی کل کہہ تو رہے تھے کہ عید سے پہلے کچھ کام نپٹانے ہیں"اپنی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے بلال شاہ نے اپنی بات مکمل کی۔

مگر بلال بیٹا.....اعزاز نے مجھسے تو ایسی کوئی بات نہیں کی...؟"ماما تشویش بھرے انداز میں گویا ہوئیں۔ "

ماما... ہو سکتا ہے... بھابھی کو شاپنگ کرانے گئے ہوں...؟"بلال شاہ نے نارمل انداز میں کہا۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں فصیحہ.....مجھے بھی یہی لگ رہا ہے...اور اگر ایسی بات ہے تو پھر تو بہت اچھی بات ہے'وہ بہت دنوں بعد پاکستان لوٹا ہے،ہو سکتا ہے طوبیٰ ناراض ہو....؟اور وہ اسے منانے کی خاطر لے گیا ہو...؟"

"مگر اماں جان....کل تو طوبیٰ نے اعزاز بیٹے کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا تھا"سلطانہ بیگم نے بھی انکی باتوں میں حصہ لیا۔

"فصیحہ بیگم...اگر ایسا ہے بھی تو ہم سب کو خوش ہونا چاہیے....جس بات میں ہمارے بچے خوش ہیں'ہماری خوشی بھی اس میں ہے"ازمیر صاحب نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔تبھی وارث شاہ وہاں چلے آئے اور پھر سب نے مل کر سحری کرنا شروع کی۔

+++

"سلام صاحب"اعزاز شاہ کو دیکھ کر گارڈ نے آگے بڑھ کر پہلے انہیں سلام کیا پھر گیٹ کھول دیا۔

اعزاز شاہ نے گاڑی اندر کر کے ایک سائیڈ پر روک دی اور گاڑی سے اتر کر گاڑی کی دوسری طرف چلا آیا۔

"آجائیں"اعزاز شاہ نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے آنے کا کہا۔

گارڈ خاموش کھڑا دیکھ رہا تھا۔طوبیٰ کو مجبوراً اترنا پڑا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ طوبیٰ کو ساتھ لیے اندر چلا آیا۔ پھر وہ تیز تیز قدم اُٹھاتا ایک کمرے کے دروازے تک پہنچا۔ طوبیٰ بھی خاموشی سے اسکے پیچھے چلتی ہوئی اس کمرے تک پہنچی۔

اعزاز شاہ دروازہ کھول کر اندر چلا آیا۔ طوبیٰ بھی اندر چلی آئی۔

"آپ چاہیں تو یہاں سو جائیں' میں نماز پڑھ لوں..." اعزاز شاہ نے بیڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا اور خود لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

طوبیٰ نے اسے جاتا ہوا دیکھ کر سکون کا سانس لیا اور بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔ وہ اتنی تھکی ہوئی تھی کہ بیڈ پر لیٹتے ہی نیند کی آغوش میں چلی گئی۔

اعزاز شاہ جب نماز پڑھ کر واپس آیا تو اسے بے خبر سوتے ہوئے دیکھ کر کمرے سے باہر چلا آیا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکی موجودگی کو محسوس کر کے طوبیٰ کی آنکھ کھل جائے۔ وہ باہر صوفے پر ہی لیٹ گیا۔

+++

"تمہاری طبیعت اب کیسی ہے...؟ دادی جان بتا رہیں تھیں کے رات تمہاری طبیعت بہت خراب تھی؟" سنان بڑی فکر مندی سے گویا ہوا۔ جیا نے بڑے غور سے اسکی طرف دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئی ایم سوری یار....رات واپس لوٹتے لوٹتے بہت دیر ہو گئی تھی۔میں جب آیا تو تم سو چکی تھی...مجھے تمہیں نیند سے جگانا مناسب نہیں لگا اور پھر میں بھی چپ چاپ سو گیا" وہ اسکے چہرے کو تکتے ہوئے بولا۔

"اٹس اوکے...میں ٹھیک ہوں اب "اپنے لیے سنان کو اتنا فکر مند دیکھ کر جیا کو نجانے کیوں بہت اچھا لگا تھا۔مسکراہٹ اپنے آپ اسکے ہونٹوں پر آ کر ٹھہر گئی۔

"میرے مالک....میرے رب.... تیرا لاکھ کرم ہے "سنان شاہ بیڈ پر بیٹھے بیٹھے ہی تھوڑا جھک کر خدا کا شکر ادا کرنے لگا۔جیا اسکے یوں اچانک سجدے کرنے پر اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔

"جانتی ہو...؟تمہاری یہ مسکراہٹ دیکھنے کے لیے میں نے کتنی دعائیں مانگیں تھیں....جو آج میرے رب نے قبول کر لی ہیں....!اسی لیے خدا کا شکر ادا کر رہا تھا" وہ اپنے دل کی بات اسے بتا گیا۔جیا کو اسکی آنکھوں اپنے لیے سچی محبت اور اپنا عکس صاف نظر آ رہا تھا۔

جیا کچھ سوچ کر اپنی آنکھیں جھکا گئی۔

"سنی....مجھے....معاف کر دو...میں نے تمہیں بہت تنگ کیا ہے'بہت ستایا اور بہت دکھ پہنچایا ہے.... مگر آج....میں اس بات کا اعتراف کرتی ہوں کے تمہاری سچائی اور ثابت قدمی کے آگے میری ضد اور میری جھوٹی انا پاش پاش ہو گئی ہے،اور میرے دل نے تمہاری سچی محبت کے آگے ہار مان لی ہے" اپنی بات مکمل کرنے کے بعد وہ سر جھکا گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا...واقعی سچ میں...؟"وہ خوشی سے پھولے نہیں سمارہا تھا۔اسے ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا۔ "

جیا نے ہاں میں گردن ہلائی تو وہ خوشی سے اچھل ہی پڑا۔

" اوہ...جیا....جیا تم نہیں جانتی کے میں آج کتنا خوش ہوں....!"سنان جیا کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر بولا۔

وہ ہلکی سی مسکراہٹ اپنے ہونٹوں پر سجائے اسے دیکھے جارہی تھی۔

" جیا...میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں...اور تم نہیں جانتی کے تمہارے اقرار محبت نے میری ٹوٹی بکھری محبت کا ہاتھ کس طرح تھاما ہے'ہر طرف روشنی ہی روشنی نظر آرہی ہے..."وہ پرجوش انداز میں بولے جارہا تھا۔اور جیا کو اب اسکی ہر بات پر اعتبار ہونے لگا تھا کیونکہ وہ اسکی خاطر کیا سے کیا بن گیا تھا۔

+++

عصر کی اذان کا وقت ہونے کو تھا۔طوبیٰ ابھی تک بے خبر سو رہی تھی۔تب مجبوراً اعزاز شاہ کو اسے جگانا پڑا۔

" اٹھ جائیں مسز اعزاز شاہ.....عصر کی اذان ہونے کو ہے....اور کتنا سوئیں گئیں'افطاری کی تیاری بھی کرنی ہے آپکو..."وہ اسے اٹھانے کے ساتھ ساتھ بہت کچھ جتا بھی گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ کو اسے قریب کھڑے دیکھ کر خفت کا احساس ہوا۔اسے خود پر غصہ آنے لگا کہ وہ اتنی دیر تک کیسے پڑی سوتی رہی" وہ دل ہی دل میں خود کو برا بھلا کہنے لگی۔

جلدی کریں شاباش... باقی نیند رات کو پوری کر لیجیئے گا" وہ ہنسی کو چھپاتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہتا ہوا " وہاں سے چلا گیا۔

وہ بالوں کو اپنے ہاتھوں سے گول گول گھما کر جوڑے کی شکل میں لاتے ہوئے دوپٹہ سیٹ کرتی ہوئی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی اور واشروم میں گھس گئی۔

وہ فریش ہو کر جب کمرے سے باہر آئی تو اسے اعزاز شاہ کہیں بھی دکھائی نہیں دیا۔شاید وہ نماز پڑھنے چلا گیا تھا۔

طوبیٰ کا دل تو چاہ رہا تھا کے وہ اسی طرح یہیں بیٹھی رہے مگر پھر مجبوری سی مجبوری تھی سو وہ کچن کی طرف چلی آئی۔اسنے فرج کھول کر دیکھا تو پانی کی بوتلوں اور دودھ کے علاوہ کچھ بھی موجود نہیں تھا۔اسنے غصے سے فرج کا دروازہ بند کیا۔ تبھی اعزاز شاہ ہاتھوں میں کچھ شاپرز تھامے وہیں چلا آیا۔

میں یہ کچھ کھانے کی چیزیں لے آیا ہوں' گھر میں تو... فلحال کچھ بھی موجود نہیں ہے...! بس آپ یہ " دیکھ لیں اور..." وہ شاپرز اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولتے بولتے چپ ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ جو بنا پلکیں جھپکے اسے دیکھ رہی تھی اسکے چپ ہونے پر گھبرا ادھر ادھر دیکھنے لگی۔شاپر زوہ اس سے لے چکی تھی۔

پھر اسنے سب کچھ سیٹ کر کے ٹیبل پر لگا دیا۔اذان ہوتے ہی دونوں نے خاموشی سے افطاری کی اور اعزاز شاہ فوراً نماز کے لیے نکل گیا۔وہ بھی برتن سمیٹ کر نماز پڑھنے چلی گئی۔

وہ نماز پڑھ کر اٹھی تو سامنے بیڈ پر اعزاز شاہ خاموش بیٹھا چھت کی طرف گھورے جا رہا تھا۔پھر وہ بیڈ سے اٹھ کر اسکی طرف چلا آیا۔

طوبیٰ....مجھے آپسے کچھ کہنا ہے"وہ اسکے تھوڑا قریب آکر بولا۔ "

مجھے کچھ نہیں سننا سمجھے آپ...؟"طوبیٰ نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے بھڑکتے ہوئے لہجے میں کہا۔ "

سمجھنے کی کوشش کرو طوبیٰ....میں مانتا ہوں مجھسے بہت بڑی غلطی ہوئی ہے....دل بھی دکھایا ہے میں "

نے تمہارا مگر....تم تو سب کچھ جانتی ہو....!جو کچھ ہوا وہ سب نہ میں نے سوچا تھا اور نہ تم نے۔ایکدم سے یہ سب کچھ قبول کرنا اتنا آسان نہیں تھا....نہ میرے لیے اور نہ تمہارے لیے"وہ بہت دھیمے اور ٹھنڈے لہجے میں اسے قائل کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کچھ بھی نہیں سننا....اور میرا کوئی بھی رشتہ نہیں ہے اب آپسے....میں...میں ایک ٹھکرائی ہوئی " چیز تھی'آپ قبول کرتے بھی کیوں....؟"وہ بہت رنجیدہ لہجے میں بولی۔اسکی آنکھیں چھلکنے کو بے تاب تھیں مگر وہ ضبط کر رہی تھی۔

خدا کا واسطہ ہے طوبیٰ...مجھے سمجھنے کی کوشش کرو"وہ تڑپ کر بولا۔ "

کیا سمجھوں میں...؟بولیں...کیا سمجھانا چاہتے ہیں آپ مجھے....؟"وہ پھٹ ہی تو پڑی۔ "

وہ چپ چاپ اسے دیکھنے لگا۔

جو ہوا.....جیسے ہوا...مگر وہ ہے تو ایک اٹل حقیقت...جسے آپ نے کبھی تسلیم ہی نہیں کیا۔میں نے تو " پوری کوشش کی تھی کہ آپکا دل جیت سکوں...!تھوڑی سی...بس تھوڑی سی جگہ ہی چاہیئے تھی مجھے آپکے دل میں....مسٹر اعزاز شاہ!مگر...مگر آپکو تو کبھی کچھ دکھائی ہی نہیں دیا۔آپ نے صرف وہ کیا جو آپ نے چاہا....کیونکہ آپکے ساتھ تو ناانصافی ہوئی تھی....ظلم ہوا تھا'تو آپ نے یقیناً وہ ہی کیا جو صحیح تھا'پھر اب آپ مجھے کیا سمجھانا چاہتے ہیں بولیں...؟"اس وقت وہ انتہائی جذباتی ہو رہی تھی۔اسے اعزاز شاہ کی کوئی بات سمجھ نہیں آرہی تھی۔وہ سب جو اسکے اپنوں نے کیا تھا،اور پھر اعزاز شاہ جو کچھ اب تک اسکے ساتھ کرتا آیا تھا وہ بھلانے یا نظر انداز کرنے جیسا ہر گز نہیں تھا۔اور نا ہی وہ بھلانا چاہتی تھی۔وہ بہت تڑپ چکی تھی، بہت رو چکی تھی۔اتنا آسانی سے اعزاز شاہ کو کیسے معاف کر دیتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

"امی....آپ ابو سے کہہ دیں کہ میری شادی یہاں حویلی میں نہ کریں، یہ شادی شہر میں ہو گی اور بارات لاہور سے کراچی جائے گی...."اذہان شاہ کی ایک ہی ضد تھی کہ اسکی شادی شہر میں ہونی چاہیئے۔

"بیٹا...میں صاف کہہ رہی ہوں...مجھے جو تمہارے ابو اور دادا'دادی کہیں گے میں وہ ہی کروں گی۔میں ایسی کوئی بات نہیں کروں گی جس سے پھر کوئی گڑبڑ ہو"امی نے اپنا دامن صاف بچالیا تھا۔

"ہاں بھائی....امی کی بات بلکل درست ہے،اور پھر آپ جذباتی نہ ہوں...سب کچھ بہت اچھے سے ہو گا'رشتے سارے کچھ اس طرح سے جڑے ہوئے ہیں کے کہیں کوئی ذرا سی بات ہوئی تو اثر دوسروں کی زندگیوں پر بھی پڑے گا....،انسان کو قدم اٹھانے سے پہلے دس بار سوچنا چاہیے'آپ ہماری زندگیوں کے فیصلوں سے ہی کچھ سیکھ لیں..."جیا جو اپنے اکلوتے بھائی کی شادی کا سن کر بہت خوش تھی،اسکی جذباتیت پر اسے ٹوک گئی۔

"اذہان....جیا بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے....ہم سب آپس میں جڑے ہوئے ہیں،اور کچھ رشتے شیشے سے بھی نازک ہوتے ہیں'ہلکی سی ٹھیس لگنے سے چکنا چور ہو جاتے ہیں...!اور ہمیں رشتے سنبھالنے ہیں میرے پیارے بھائی..."زاہدہ باجی بھی جیا کی بات سے اتفاق کرتی ہوئیں بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی جیسے آپ سب کو ٹھیک لگے.... مگر یار آپ لوگ یہ ضرور سوچ لیجئے گا کے شادی ایک بار ہی ہوتی ہے... اور مجھ جیسے بندوں کی تو قسمت سے ہی ہوتی ہے" وہ دونوں بہنوں کی باتیں سن کر مسکین سی صورت بناتے ہوئے بولا۔ "

ارے ارے..... یہ کیا بات ہوئی؟ تم دیکھنا میرے پیارے اور جذباتی بھائی..... تمہاری بہنیں کیسے تمہاری ہر رسم اور ہر ارمان بڑے شاندار طریقے سے پورا کریں گیں.... تم بس ہم پر چھوڑ دو.... کیوں جیا؟" زاہدہ باجی پر جوش انداز میں بولتی ہوئیں جیا سے مخاطب ہوئیں۔ "

جی بالکل باجی..." جیا نے مسکراتے ہوئے ہامی بھر لی۔ "

آخر ایک ہی تو بھائی ہے ہمارا" زاہدہ نے اذہان شاہ کے شانے پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔ پھر وہ تینوں مسکرا کر دوسری باتوں میں لگ گئے اور صباحت دل ہی دل میں خدا سے اذہان شاہ کی خوشیوں کے لیے دعا کرنے لگیں۔

+++

جب دیکھو.... کسی نہ کسی کے ساتھ لگی رہتی ہو... مجھے بات کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا" حیا ابھی تھوڑی دیر پہلے رعنا آپی سے بات کر رہی تھی۔ پھر اپنے کمرے سے نکلی ہی تھی کے فریحہ اسے اپنے ساتھ لے گئی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلال شاہ کو غصہ ہی تو آنے لگا تھا اس پر کے جتنا وہ اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا وہ اتنا ہی دور دور رہتی تھی۔

"وہ فریحہ آپی کے ساتھ تھی "

آپی مت کہو.... میری بہن اتنی بھی بڑی نہیں تم سے "وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولا۔ "

"اچھا؟ ٹھیک ہے... جیسے آپکو صحیح لگے بس "

مجھے کیا صحیح لگتا ہے یہ تو تمہیں گھر چل کر ہی بتاؤں گا.... یہاں تو تم ہاتھ ہی نہیں آتی حیا بیگم 'وہاں کیا " کرو گی...؟"اسکی بات کا مفہوم سمجھ کر حیا کے چہرے پر لالی پھیلتی چلی گئی۔

+++

طوبیٰ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے؟

کیوں اعزاز.... اب کیوں؟ جب میرے دل نے تم سے دور جانے کا فیصلہ کر لیا ہے..... جب میں نے " یہ سوچ لیا ہے کے ہم دونوں کے راستے الگ ہیں تو اب تم مجھے سمجھانے چلے آئے ہو....؟ یا پھر یہ بات ہے کہ سب حقیقت کو جان چکے ہیں اور تم بھی اچھی طرح سے جان چکے ہو کے میرا کوئی بھی قصور نہیں ہے.... اور سب نے تمہیں بھی بے قصور تسلیم کر لیا تو تم مجھے قبول کرنے چلے آئے.... جبکہ میں تو وہ ہی طوبیٰ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں....جو تمہاری راہوں میں آنکھیں بچھائے رہتی تھی...، تمہاری ایک مسکراہٹ 'تمہاری ایک محبت بھری نظر کی منتظر تھی.... مگر تب تمہیں میں نظر نہیں آئی...اور اب اچانک...؟ نہیں اعزاز شاہ! اب نہیں، بلکل بھی نہیں..." وہ آنسو بھری آنکھیں دونوں ہاتھوں سے رگڑتی ہوئی پھر سے پکارادہ کرنے لگی۔

+++

سحری سے کچھ دیر پہلے وہ باہر سے سحری کا سامان لے آیا تھا۔رات طوبیٰ اتنی جذباتی تھی کے اعزاز شاہ نے اسے اپنے حال پر چھوڑ دیا تھا۔وہ اس سے کسی قسم کی زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

" مسز اعزاز شاہ....اب اٹھ جائیں... سحری کا ٹائم ہو چکا ہے" اسنے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا۔طوبیٰ جاگ چکی تھی سو آہستہ سے دروازہ کھول دیا۔

" چائے کا سامان کچن میں رکھا ہے، باقی یہ میں لے آیا ہوں" اسنے انڈے، پراٹھے اور ڈبل روٹی والے شاپرز اسے پکڑائے اور خود وہاں سے چلا گیا۔طوبیٰ خاموشی سے شاپرز تھامے کچن کی طرف چلی آئی۔کچھ دیر بعد وہ ٹرے تھامے روم میں چلی آئی جہاں اعزاز شاہ پہلے سے ہی موجود تھا۔

" میں... سحری کے کچھ دیر بعد آفس چلا جاؤں گا' یہاں بھی ہماری آفس کی برانچ ہے۔پچھلی بار بھی جب میں آفس کے کام سے آیا تھا تو یہیں ٹھہرا تھا' مجھے یہ جگہ بہت اچھی لگتی ہے، میں جلدی واپس آنے کی کوشش کروں گا...اور ہاں...افطاری کے لیے کچھ بنانے کی ضرورت نہیں ہے...سامان تو میں لے آتا مگر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برتن وغیرہ موجود نہیں ہیں سوافطاری بنی بنائی لے آؤں گا۔ تمہیں اگر کچھ منگوانا ہو تو بتادو میں لے آؤں گا...."وہ اسکی طرف دیکھ اپنائیت سے مخاطب ہوا۔

طوبیٰ نے سر نفی میں ہلادیا۔اعزاز شاہ کو دکھ تو ہوا مگر وہ چپ رہا۔پھر سحری کے بعد وہ نماز پڑھنے چلا گیا۔اور پھر واپس آکر وہ کچھ دیر بعد تیار ہو کر آفس چلا گیا۔

طوبیٰ کچھ گھنٹے سو گئی۔پھر ظہر کی اذان کے وقت اٹھی۔اسنے نماز پڑھی اور پھر کمرے کی اچھی طرح صفائی کی،اور سارا کچن بھی دھویا۔وہ اب بہت تھک چکی تھی سو ریسٹ کرنے کے عرض سے اپنے روم میں چلی آئی۔اسنے دوپٹہ اتار کر بیڈ پر رکھ دیا اور خود بیٹھے بیٹھے کسی سوچ میں چلی گئی کے اسے ایک آواز سنائی دی۔

طوبیٰ...کیا سوچ رہی ہو؟یہ سب کس لیئے...؟جب تمہیں اعزاز کے ساتھ رہنا ہی نہیں؟" یہ آواز " اسکے دل سے آئی تھی۔دل نے اس سے سوال کیا۔

مجبوری ہے"وہ دل میں بولی۔ "

طوبیٰ....ایک بار پھر سے سوچ لو....وہ اب بھی تمہارا ہے....،غلطیاں کس سے نہیں ہوئیں؟جہاں " سب کو معاف کر دیا ہے....وہاں اعزاز شاہ کو بھی معاف کر کے اسے ایک موقع دے دو"دل نے اسے اکسانا چاہا۔

نہیں...اب بہت دیر ہو چکی ہے...میں نے فیصلہ کر لیا ہے"وہ مضبوطی سے بولی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر طوبیٰ تم کیسے رہ سکو گی اسکے بغیر؟ جبکہ تم اس سے آج بھی محبت کرتی ہو...."دل نے ایک اور جواز پیش کیا۔

" اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا....ہم دونوں کی راہیں کب سے الگ ہو چکیں ہیں'میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ مجبوری کا یہ بندھن اب مزید نہیں نبھاؤں گی" وہ سوچتے ہوئے انداز میں بولی۔

+++

آفس میں بہت کم لوگ آئے تھے۔چھٹیاں اسٹارٹ ہو چکیں تھیں۔کل یقیناً عید تھی۔اسنے جلدی جلدی آفس کا کام سمیٹا۔اور اسنے کال کر کے کراچی والی برانچ کے بھی کچھ مسائل حل کیے اور پھر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اسے یہ پریشانی تھی کہ طوبیٰ گھر پہ اکیلی ہے اور اسے اکیلے رہنے کا تجزیہ بھی نہیں اور وہ بہت حساس اور نازک دل کی مالک ہے۔

وہ گاڑی میں آکر بیٹھا۔پھر کھانے پینے کا کچھ سامان لیا اور گھر پہنچا۔وہ راستے میں تھا کے عصر کی اذان ہو چکی تھی۔

وہ تیز تیز قدموں کے ساتھ چلتا کمرے تک پہنچا۔اور دروازے پر دستک دی۔طوبیٰ سو کر اٹھ چکی تھی سو اسنے جلدی سے دروازہ کھول دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لیں.... میں نماز پڑھ لوں' ٹائم بہت کم رہ گیا ہے" اسنے جلدی جلدی سارا سامان طوبیٰ کو پکڑایا اور خود " کمرے میں ہی جائے نماز بچھا کر نماز ادا کی۔

دونوں نے افطاری کے بعد نماز پڑھی اور رو رو کر اللہ پاک سے بہت ساری دعائیں مانگیں۔ طوبیٰ نے گھر پر اور اعزاز شاہ نے مسجد میں باجماعت مغرب کی نماز ادا کی اور اسکے بعد گھر پہنچا۔

طوبیٰ.... آج کی رات بہت بڑی ہے.... آج کی رات رب سے جو بھی مانگا جائے.... یقیناً اللہ تعالیٰ وہ عطا " فرماتا ہے۔ میں نے اپنے رب کے حضور اپنے ہر گناہ کی اور اپنی جھوٹی انا کی گڑگڑاتے ہوئے معافی مانگی ہے اور اس یقین کے ساتھ کے وہ پاک و پاکیزہ ذات بہت رحمان اور رحیم ہے.... وہ سب کے عیب چھپا کر انہیں معاف کر دیتا ہے، اور جب وہ کل کائینات کا مالک اتنا غفور ہے، مہربان ہے تو اسکے بنائے ہوئے انسان اپنا دل بڑا کر کے کسی کو معافی کیوں نہیں کرتے۔۔؟ میں مانتا ہوں.... میں سب سے زیادہ تمہارا مجرم ہوں کیونکہ میں ہر حقیقت سے واقف تھا' مگر یقین مانو طوبیٰ.... سب جانتے بوجھتے ہوئے میں اپنی مردانہ انا کے ہاتھوں مجبور ہو گیا تھا۔ میں نے شروع سے ماما اور فریحہ سے تمہاری بہت تعریفیں سنی تھیں... تمہارے کردار کی مظبوطی نے بنا دیکھے مجھے تمہارا اسیر بنا دیا تھا۔ پھر جب اتفاق سے تم سے باغ میں ملاقات ہوئی تو تمہارا تصور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر پل سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ ہی رہنے لگا تھا، مگر.... میں یہ سب خود بھی نہیں جان سکا تھا کہ تمہاری محبت امر بیل کی طرح میرے وجود کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے..." وہ ایک پل کو سانس لینے کے لیے رکا۔ طوبیٰ خاموش بیٹھی سب سن رہی تھی۔ نجانے کیوں اسکے دل نے اس سے بغاوت کرنی شروع کر دی۔

پھر وہ سب ہو گیا جو میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ تم کچھ اس طرح میری زندگی میں شامل کی گئیں" کے میں سب کچھ بھول گیا' تمہاری تمنا، تمہاری چاہ اور تمہیں اپنانے کے سارے خواب...!" وہ بہت اداسی سے گویا ہوا۔

اسکے بعد... جب جب تم میرے سامنے آتیں تو مجھے اپنی ذلت یاد آجاتی تھی۔ میں بھولنا تو چاہتا تھا " مگر.... تمہاری صورت مجھے وہ سب بھولنے نہیں دیتی تھی...، تم سے دور جاتا تو میرا دل تمہارے ساتھ کی چاہ کرتا، اور جب تم سامنے ہوتیں تو میری جھوٹی انا میری محبت کے قدموں کی زنجیر بن جاتی۔ پھر.... ایک لمحہ ایسا بھی آیا کہ جب میں نے تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے محبت کے جلتے دیپ دیکھے' پھر نجانے کیا ہوا... میں اپنے آپ سے ڈرنے لگا، پھر میں نے انہی دنوں جب سنا کہ بلال نے حویلی والوں سے پھر سے تعلقات بنا لیئے ہیں تو میرا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا۔ مجھے گھٹن سی ہونے لگی تھی یہاں' پھر دل اور دماغ کی جنگ نے مجھے اتنا پریشان کر دیا تھا کے میں ہر چیز چھوڑ چھاڑ کر یہاں سے دور چلا گیا....! مگر وہاں تمہاری محبت سائے کی طرح ہر پل میرے ساتھ ساتھ تھی' مگر اظہار کے لیے الفاظ نہیں تھے میرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاس.....،یقین کرو طوبیٰ...!تم میری زندگی میں آنے والی پہلی اور آخری لڑکی ہو....!!تمہارا ہر فیصلہ میرے لیے بہت محترم ہے،لیکن یہ ضرور سوچنا کے میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا"نجانے کتنی اذیت سے گذرتے ہوئے اسنے اپنے دل کی ہر بات ہر راز اس پر عیاں کر دیا۔اپنا دل کھول کر اسکے سامنے رکھ دیا تھا۔

طوبیٰ گہری سوچ میں کھو چکی تھی۔اسکے اندر ایک ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔

+++

حویلی میں جیسے ہی عید کا چاند نظر آجانے کی خبر پہنچی،سب ہی چھوٹے بڑے ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے۔

"میرے خیال سے ہم سب مل کر نانا جان کے کمرے میں چلتے ہیں اور انہیں بھی چاند نظر آنے کی مبارک دیتے ہیں"اویس درانی کی بات پر بلال شاہ اور اذہان شاہ نے بھی اس بات کے لیے خوشی خوشی دادا جان کے کمرے کا رُخ کیا۔

"میں بہت خوش قسمت ہوں....میرے بچے مجھسے اتنی محبت کرتے ہیں"وارث شاہ کی آنکھیں خوشی سے جھلملا اٹھیں۔انہوں نے خوشی سے ان تینوں کو ایک ساتھ ہی اپنی باہوں میں سمیٹ لیا تھا۔

پھر وہ تینوں مسکراتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔سب بہت خوش تھے۔ینگ جنریشن ساری پر جوش نظر آرہی تھی۔اس بار کی عید کچھ خاص ہی تھی سب کے لیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

+++

"میرے خدا....!میری تو کچھ سمجھ نہیں آرہا کے میرے لیے کیا صحیح ہے اور کیا غلط....؟میرے پروردگار....!مجھے صحیح راستہ دکھا...،میرے حق میں وہ کر جس میں میری اور سب کی بہتری ہو مالک...!!!"وہ روتے ہوئے جائے نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی۔

"طوبیٰ...وہ تیرا ہے...!صرف تیرا ہے۔اسنے اپنا آپ تمہارے سامنے آئینے کی طرح لا کھڑا کیا ہے'جس میں تم اسے صاف صاف دیکھ چکی ہو۔اسنے جو کیا....وقت اور حالات نے اس سے کروایا۔اور آج وہ اپنے کیے پر نادم ہے'اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ تیرا تمنائی ہے،چاہتا ہے تجھے۔طوبیٰ...چاہت ہر ایک کا مقدر نہیں بنتی،وہ بھی اعزاز شاہ جیسے انسان کی چاہت...!بھول جاؤ سب کچھ....اور اپنا لو اسے،تھام لو محبت کا ہاتھ...!!!"اسکے دل نے ایک بار پھر سے اسے مجبور کیا۔وہ بھی تو یہی چاہتی تھی۔مگر نجانے کیا تھا کہ وہ خاموش رہنے پر مجبور تھی۔

وہ دعا ختم کر کے جائے نماز اٹھا رہی تھی جب وہ کمرے میں داخل ہوا۔

بہت زیادہ گریا کرنے کی وجہ سے اسکا چہرہ ستا ہوا اور آنکھیں سوجی ہوئیں تھیں۔

"میں نے سوچ لیا ہے....!!میں تمہیں مزید مجبور نہیں کروں گا۔یہ سچ ہے کہ میری ذات اور میری محبت تمہارے بغیر غیر مکمل سی ہے....،مگر اب سب اختیار میں تمہیں سونپتا ہوں۔ہم سب نے وہ کیا جو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم سب نے چاہا!اب وہ ہو گا جو تم چاہو گی...!! تیاری کر لو ہم حویلی چلتے ہیں'میں اپنے کیے پر پشیمان ہوں" یہ کہنے کے ساتھ ہی وہ کمرے سے باہر جانے لگا۔ مگر یہ کیا؟اسکا مظبوط ہاتھ ایک نرم و نازک ہاتھ نے تھام رکھا تھا۔اعزاز شاہ نے حیرت سے پلٹ کر پیچھے مڑ کر طوبیٰ کی طرف دیکھا۔

اعزاز شاہ کی آنکھوں میں سوال ہی سوال تھے۔ جبکہ طوبیٰ کی آنکھیں دیئے کی طرح روشن تھیں اور ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجی ہوئی تھی۔ وہ ٹکٹکی باندھے اسے ہی دیکھے جا رہی تھی۔

وہ سنیں.... مسجد سے اعلان کیا جا رہا ہے کہ عید کا چاند نظر آ گیا ہے.... کل عید ہے...اور عید ہمیشہ اپنے " گھر میں منائی جاتی ہے..."طوبیٰ نے شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے اسے اعلان کی طرف متوجہ کیا اور خود اپنے دل کی ساری بات چند لفظوں میں بیان کر گئی۔ نجانے وہ کیا کہنا چاہ رہی تھی؟اعزاز شاہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

طوبیٰ.... تم کیا کہنا چاہتی ہو؟"وہ حیرت انگیز نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔"

وہ کہیں ناں...جو ہمیشہ کہتے آئے ہیں"وہ گہری مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔ "

کیا؟"وہ اور زیادہ حیرت سے اسکے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ میں کھونے لگا۔ "

مسز اعزاز شاہ...!!!"کہنے کے ساتھ ہی وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔ جبکہ اعزاز شاہ کے تو خوشی کے " مارے قدم زمین پر ٹکنے سے انکار کرنے لگے۔اسے اپنا آپ ہوائوں میں اڑتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے سر سے سفید ٹوپی اتار کر جیب میں رکھ لی اور خود اسکے پیچھے کچن کی طرف چلا آیا۔

" گھر میں کوئی بھی چیز موجود نہیں ہے....اور مجھے بہت کچھ بنانا ہے....میری پہلی عید ہے...!!"وہ مصروف سے انداز میں گویا ہوئی۔

"مگر....ہم تو حویلی جا رہے ہیں ناں...؟تم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی پھر یہ سب کیوں...؟"وہ ابھی بھی شاکی نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔

"میں نے اپنا فیصلہ بدل ڈالا ہے"وہ ادائے بے نیازی سے گویا ہوئی۔

"مطلب...؟"آج وہ اعزاز شاہ کو حیران ہی تو کر رہی تھی۔

" مطلب و طلب کچھ نہیں...!بس مجھے شاپنگ کرنی ہے...،آپ بھول گئے ہیں کے مجھے عید کی شاپنگ کرانے کے لیے لیکر آئے ہیں یہاں،میں جب حویلی جاؤں گی تو سب کو کیا بتاؤں گی کہ میرے خاوند نے مجھے عید کی شاپنگ ہی نہیں کروائی...؟"وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔

" چلو...ابھی چلتے ہیں...،مگر یہ تو بتاؤ کہ تم نے مجھے معاف تو کر دیا ناں...؟"وہ کھوجتی ہوئی نظروں سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ابھی اس بارے میں سوچا نہیں' جلدی چلیں...، مجھے بہت کچھ خریدنا ہے" وہ چادر اٹھانے کی غرض سے جلدی سے کمرے کی طرف چلی گئی۔ وہ بھی اسکے پیچھے پیچھے چلا آیا۔ "

پہلے بتانا پڑے گا کہ تم نے میرے دل کے بارے میں کیا فیصلہ کیا ہے؟" اعزاز شاہ نے اسکا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے مقابل کھڑا کیا اور خود محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔ "

اتنے بڑے فیصلے اتنی جلدی نہیں ہوتے" وہ اسے تنگ کر رہی تھی۔ "

پلیز طوبیٰ" وہ چڑ گیا۔"

بس میں نے سوچا محبت کو غیر مکمل نہیں رہنا چاہیئے" وہ کہنے کے ساتھ ہی سر جھکا گئی۔ "

بہت شکریہ طوبیٰ.... میری غیر مکمل سی محبت کو مکمل کرنے کے لیے، اور میری عید کو عید بنانے کے لیے کے یہ عید بنا تمہاری دید کے غیر مکمل ہوتی" وہ اسکے ہاتھ تھامے پاگلوں کی طرح اسے دیکھے جا رہا تھا۔ سب کچھ اچانک کتنا بدل گیا تھا۔ کتنا حسین ہو گیا تھا۔

ہائے اللہ...!" وہ ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے چلائی۔ "

کیا ہوا؟" وہ گھبرا اٹھا۔ "

"سویاں بنانے کے لیے پتیلی بھی خریدنی ہے "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ...ہاہاہا... چلو" وہ اسکا ہاتھ تھامے باہر کی طرف بڑھ گیا۔ "

پھر ان دونوں نے مل کر خوب ساری شاپنگ کی۔گھر کے لیے کچھ سامان بھی خریدا اور اعزاز شاہ نے طوبیٰ کو بہت خوبصورت سے گولڈ کے کنگن اور گولڈ کی ہی چوڑیاں خرید کر دیں۔اور اعزاز شاہ نے ڈائمنڈ رنگ بھی خریدی تھی طوبیٰ کے لیے مگر اسے بتایا نہیں تھا۔

انہوں نے اپنے گھر والوں کے لیے بھی بہت ساری شاپنگ کی تھی۔

طوبیٰ اعزاز شاہ کا ساتھ پا کر بہت خوش تھی۔اسکا چہرہ محبت کی لوع سے دمک رہا تھا۔اعزاز شاہ کی نظریں اسکے چہرے سے ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہیں تھیں۔

+++

آج عید کا دن تھا۔سب مرد حضرات نماز پڑھنے کے لیے مسجد چلے گئے تھے۔اور لڑکیاں تیار ہونے میں مصروف ہو گئیں تھیں۔ چھوٹے بچے بھی تیار ہو کر ادھر ادھر گھومتے پھر رہے تھے۔اماں جان اپنی بیٹیوں اور بہوؤں کے بیچ بیٹھیں اللہ پاک کا شکر ادا کر رہیں تھیں کہ اس مالک نے حویلی کے مکینوں کو پھر سے ایک کر دیا تھا۔اور آج کے دن وہ سب ایک دوسرے سے محبت اور پیار سے جڑے بیٹھے تھے۔ مرد حضرات نماز پڑھ چکے تھے۔جب انکی آمد ہوئی تو حویلی کی رونق جیسے ہزار گنا بڑھ گئی۔ چھوٹے بڑے سب ایک دوسرے سے عید مل رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکمل شاہ،افضل شاہ اور اجمل شاہ نماز کے بعد وارث شاہ سے عید ملنے انکے کمرے میں چلے گئے۔اور پھر وہ سب اماں جان کی طرف چلے آئے جہاں ساری خواتین موجود تھیں۔

سب کے ہنستے مسکراتے چہرے دیکھ کر اماں جان کی آنکھیں خوشی سے چھلک پڑیں تھیں۔

" میرے بچوں....خدا تمہیں ہمیشہ اسی طرح خوش وآباد رکھے۔نجانے اگلے برس میں ہوں یا نہ ہوں مگر میرے بچوں....!اس حویلی کی رونق میں کمی نہیں آنی چاہیے....تم سب اسی طرح ساتھ ساتھ ہی رہنا کے یہ چیز ہی دنیا میں ختم ہو کر رہ گئی ہے۔محبت بانٹنے سے بڑھتی ہے'اس محبت میں کبھی کمی نہ آنے پائے" وہ سب کی طرف دیکھ کر بولیں۔

سب نے مسکراتے ہوئے اس بات میں سر ہلایا۔اماں جان کی بات ان سب کے لیے حکم سے کم نہیں تھی۔

" کاش طوبیٰ اور اعزاز بھی یہاں موجود ہوتے تو اور بھی اچھا ہوتا"سلطانہ بیگم جو دل میں اپنی اکلوتی بیٹی کو یاد کر رہی تھیں،آج سب کو ایک ساتھ خوش دیکھ کر انکے دل کی بات زبان پر آگئی۔

" ہاں بھابھی جان....!آپ بلکل ٹھیک کہہ رہیں ہیں"فصیحہ بیگم نے انکی بات سے اتفاق کیا کیونکہ وہ بھی اپنے جان سے پیارے بیٹے کو بہت مس کر رہیں تھیں۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری عیدی...؟"حیا ریڈ کلر کا سوٹ پہنے فل تیار، ہاتھوں پر مہندی لگائے اور چوڑیاں پہنے بہت حسین " لگ رہی تھی۔بلال شاہ کو اپنا آپ ڈولتا ہوا محسوس ہوا۔

میں نے اس عید پر اپنا آپ عیدی کے طور پر تمہیں دے دیا....کیا یاد کرو گی؟"وہ شاہانہ انداز میں بولا۔ "

اچھا جی...؟مگر وہ تو آپ ویسے بھی میرے ہیں"وہ بہت اعتماد کے ساتھ بولی۔ "

بلال شاہ کا دل اسکی اس ادا پر نہال ہی تو ہو گیا۔

ذرا اس بات کی وضاحت کریں گی محترمہ...؟"وہ بڑے موڈ میں اپنی باہیں پھیلا کر اسے خود میں سمیٹنا " چاہتا تھا۔حیا نے جب دیکھا تو وہاں سے بھاگنے میں آفیت جانی۔

"!...رکو تو صحیح....!ابھی تو میں نے تمہیں ٹھیک سے دیکھا ہی نہیں "

مجھے پاپا سے عیدی لینی ہے....پھر ملتے ہیں...."وہ چھپاک سے اندر بھاگ گئی۔ "

واہ یار بلال....تمہاری قسمت!"وہ آہ بھرتے ہوئے اندر کی طرف چلا گیا۔ "

+++

فریحہ تیاری مکمل کر چکی تھی بس اب بالوں کو سنوار رہی تھی کے اسکا موبائل بج اٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ انگوری کلر کے جوڑے جس پر گولڈن موتیوں کا کام بنا ہوا تھا۔ گلے میں نیکلیسٹ اور کانوں میں ہلکے سے انگوری نگینوں والے ایر نگز پہنے بال کھولے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

ہیلو" فریحہ نے فون کان سے لگاتے ہوئے بولی۔ "

السلام علیکم.... عید مبارک میری جان عزیز...." وہ بہت پیار بھرے انداز میں گویا ہوا۔ "

وعلیکم السلام.... آپکو بھی عید مبارک اذہان" وہ مسکراتے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی۔ "

کیسی ہو؟ یار.... آج عید ہے ایک جھلک ہی دکھادو...." وہ بڑے بیتابانہ انداز میں بولا۔ "

سوری اذہان.... میں ایسا کچھ نہیں کر سکتی، ہاں مگر اپنی پک تمہیں سینڈ کرتی ہوں' فلحال اسے دیکھ کر ہی " خوش ہو جائیں" وہ جلدی سے بولی۔

مگر فری...." وہ کچھ اور بھی کہنا چاہتا تھا مگر کال ڈسکنیکٹ ہو چکی تھی۔ اور کچھ دیر بعد واٹس ایپ پر اسکی " خوبصورت سی پک موصول ہوئی جسے دیکھ کر اذہان شاہ اپنے حوش کھو بیٹھا۔

+++

جیا بھی دل لگا کر تیار ہوئی تھی۔ رات رعنا آپی نے اسے ہاتھوں پر بہت خوبصورت مہندی لگائی تھی۔ جسکا رنگ بہت گہرا آیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی جب سنان شاہ ہلکی سی دستک دینے کے بعد اندر چلا آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیا....تم باہر نہیں نکلی...؟سب وہاں باہر بیٹھے ہیں اور تم یہاں اکیلی کمرے میں تنہا بیٹھی ہو...؟"آج " کے دن بھی وہ اپنے کمرے میں تنہا بیٹھی تھی تو سنان شاہ کو حیرت تو ہونی ہی تھی۔

بس میں سوچ ہی رہی تھی کہ آپ آ گئے "وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی۔ "

آرام سے....اتنی جلدی کی بھی کوئی ضرورت نہیں "آؤ"سنان شاہ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور جیا نے " بڑے پیار سے اس ہاتھ کو تھام لیا کہ اسی ہاتھ کو تھامے زندگی کا سفر طے کرنا تھا۔

سنو....عید بہت بہت مبارک ہو "وہ اسکے تھوڑا قریب ہو کر بولا۔ "

آپکو بھی "وہ مسکراتے ہوئے اسکی طرف دیکھ کر بولی۔اور پھر وہ دونوں بھی باہر سب کے ساتھ باتوں " میں لگ گئے۔

+++

وہ نماز پڑھ کر گھر میں داخل ہوا تو طوبیٰ اسے کہیں بھی دکھائی نہیں دی۔

بھئی کہاں ہیں مسز اعزاز شاہ...؟" تبھی طوبیٰ بڑے مصروف سے انداز میں خوبصورت سی ڈیزائین والی " مہندی اور کانچ کی خوبصورت سی چوڑیوں والے ہاتھوں میں سویوں کی پیالی تھامے کچن سے نکلی۔اور اسکے سامنے آ کر رکی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بڑے غور سے اسکا جائزہ لینے لگا۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟"اسنے آنکھیں جھکاتے ہوئے پوچھا۔طوبیٰ نے اس وقت پنک اور ہافوائیٹ کلر کا " بیوٹیفل فراک زیب تن کیا ہوا تھا۔طوبیٰ نے اپنے لمبے بال کھلے چھوڑ رکھے تھے۔اسنے پنک اور ہافوائیٹ کلر کی چوڑیاں دونوں کلائیوں میں بھر بھر کر پہنی ہوئیں تھیں۔اور اسنے چہرے پر لائٹ میک اپ کیا ہوا تھا۔وہ اس وقت خوبصورت پری کی مانند لگ رہی تھی۔اس وقت جو بھی اسے دیکھتا اپنا دل ہار بیٹھتا اور یہی حال اس وقت اعزاز شاہ کا بھی تھا۔

خدا کی قدرت دیکھ رہا ہوں،یہ سویاں یہاں رکھو اور ادھر آؤ"اعزاز شاہ نے سویاں اسکے ہاتھ سے " لے کر سامنے پڑی ٹیبل پر رکھ دیں۔

اپنے ان ہاتھوں کو میرے ہاتھ میں دو،تم جانتی ہو کہ تم اس دنیا کی سب سے حسین لڑکی ہو...!تمہاری " یہ سج دھج دیکھ کر میں تو یہ بھی بھول گیا کے آج عید ہے'مسز اعزاز شاہ عید مبارک ہو"وہ دیوانہ وار انداز میں اسکی طرف تکتے ہوئے گویا ہوا۔

آپکو بھی"وہ شرماتے ہوئے بولی۔ "

مجھے بھی کیا...؟"وہ جان کر انجان بن رہا تھا۔ "

عید مبارک..."وہ نظریں اٹھا کر پھر نظریں جھکا گئی۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے ہی...؟"وہ ذرا سا اسکے قریب ہوا۔ "

کیا مطلب؟"طوبیٰ گھبرا کر بولی۔اعزاز شاہ اسکے انداز پر کھل کر ہنسنے لگا جبکہ طوبیٰ کچھ بھی نہ سمجھی۔وہ " سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھے جا رہی تھی۔

ارے بھئی...ہماری پہلی عید ہے....ذرا قریب آ کر مبارک باد دو"اسے شرارت پر آمادہ دیکھ کر طوبیٰ " نے کچن میں بھاگنے کی ٹھانی۔

میں نے قریب آنے کا کہا اور آپ دور چلدیں...؟اور میری سویاں...؟"اسنے سوچا کہ طوبیٰ سویوں کی " وجہ سے تو ضرور اسکی طرف آئے گی۔

ٹیبل پر رکھیں ہیں اٹھالیں...مجھے بریانی بھی بنانی ہے"وہ کچن میں گھس گئی۔جبکہ اعزاز شاہ مسکراتے " ہوئے نفی میں سر ہلا کر ٹیبل پر سے سویوں والی پیالی اٹھا کر وہیں کرسی پر بیٹھ کر سویوں سے لطف اندوز ہونے لگا۔

+++

دوسرے دن وہ دونوں بھی سب کے ساتھ حویلی میں موجود تھے۔انکے آنے پر سب کو بے حد خوشی ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طوبیٰ کی ماں (سلطانہ بیگم) نے بھی آج پہلی بار طوبیٰ کو یوں کھل کر ہنستے مسکراتے دیکھا تھا۔اور انہوں نے اسکی سچی خوشیوں کے صدا قائم رہنے کی دعا مانگی، کہ اللہ تعالیٰ اسے یونہی ہنستا ہوا رکھے۔

فصیحہ بیگم بھی آج کئی دنوں بعد اپنے بیٹے کو اتنا خوش اور مطمئن دیکھ رہیں تھیں۔انہیں بھی ان دونوں کو خوش دیکھ کر بہت خوشی اور اطمینان ملا تھا۔

"بھائی....بھابھی کو منانے میں زیادہ مشکل تو نہیں ہوئی...؟"بلال شاہ نے شرارت بھری نظروں کے ساتھ اعزاز شاہ کو دیکھتے ہوئے اسکے کان میں سرگوشی کی۔

"خاموش رہو....وہ سن نہ لے..."اعزاز شاہ نے کن اکھیوں سے طوبیٰ کی طرف دیکھا جو کسی بات پر کھل کر ہنس رہی تھی اعزاز شاہ کو اپنی طرف دیکھتے پا کر اسنے آنکھوں ہی آنکھوں میں اپنی طرف دیکھنے کی وجہ پوچھی۔اعزاز شاہ نے مسکرا کر سر نفی میں ہلا دیا۔

بلال شاہ نے اپنے پیارے بھائی اور بھابھی کو خوش دیکھ کر دل ہی دل میں رب کا شکر ادا کیا۔جسنے سب کچھ صحیح کر دیا تھا۔

+++

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان شاہ کی شادی کی بہت ساری رسمیں حویلی میں ہی ادا کی گئیں تھیں۔اسکی بہنوں اور تمام کزنز نے بہت ہلہ گلہ کیا تھا۔بڑوں نے بھی اس بار چھوٹوں کو کسی بات پر نہیں ٹوکا تھا اور خود بھی انکے ساتھ مل کر خوشیوں کو دوبالا کر دیا تھا۔

+++

ہال میں بہت رش تھا۔کان پڑی آواز تک سنائی نہیں دے رہی تھی۔اذہان شاہ دولہا بنا بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔فریحہ کا معصوم حسن بھی آج اپنے عروج پر تھا۔چاند سورج کی جوڑی لگ رہی تھی دونوں کی۔

فریحہ مہرون اور گولڈن کلر کے غرارے میں آسمان سے اتری ہوئی حور لگ رہی تھی۔اور اذہان شاہ بھی ہافوائیٹ کلر کی شیروانی جس پر گولڈن کڑھائی کا کام کیا ہوا تھا جو اذہان شاہ پر بہت جچ رہا تھا۔

بلال شاہ نے بلیک شلوار قمیض زیب تن کی ہوئی تھی۔اور سنان شاہ نے وائیٹ شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی۔

"سنو...؟یہ بگ بی کہیں نظر نہیں آرہے؟"بلال شاہ نے اسٹیج سے نیچے اتر کر حیا کو بھی ہاتھ سے پکڑ کر نیچے اتارتے ہوئے پوچھا۔

"وہ دیکھیں....سامنے"حیا نے ہاتھ کی انگلی کے اشارے سے اسکا دھیان اس طرف کیا جہاں وہ دونوں کھڑے ہوئے تھے۔بلال شاہ نے اس طرف دیکھا مگر پھر حیا کی طرف دیکھنے لگا۔وہ آسمانی اور گولڈن کلر کی ساڑھی میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔بلال شاہ حیا کو دیکھ کر آنکھیں جھپکنا بھول گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار بلال...؟اسے کھو کر کیا تم زندہ رہ پاتے...؟"اسکے سوال پر دل نے زور زور سے ناں کہا۔آج پہلی بار " حیا کے ساتھ نے اسے اپنی خوش قسمتی کا احساس دلایا تھا۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟اچھی نہیں لگ رہی کیا؟"حیا نے بلال شاہ کی آنکھوں کے سامنے اپنا دودھیا ہاتھ " لہرایا اور خود کو جانچتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

نہیں...بہت پیاری لگ رہی ہو'دل کر رہا ہے کہ بس یوں ہی تمہیں دیکھتا رہوں اور وقت یہی ٹھہر " جائے"وہ اپنی آنکھوں میں محبت کے جگنو سجائے اسے دیکھے جا رہا تھا۔اسکے یوں دیکھنے پر حیا شرما کر رہ گئی۔

اعزاز شاہ ڈارک مہرون کلر کے کمپلیٹ سوٹ میں ملبوس بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔اور طوبیٰ سی گرین اور گولڈن فراک اور پاجامہ پہنے آسمان سے اتری ہوئی حور لگ رہی تھی۔وہ دونوں ایک دوسرے میں ایسے گم تھے جیسے وہاں اور کوئی بھی موجود ہی نہ ہو۔

"اس طرح کیا دیکھ رہے ہیں؟ "

"دیکھ رہا ہوں....کیا کوئی لڑکی اس قدر بھی حسین ہو سکتی ہے...؟ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھائی.... لڑکی نہیں.... عورت...! یہ محترمہ آپکی بیگم ہیں" بلال شاہ کی بات پر طوبیٰ اور حیا دونوں کھل کھلا کر ہنسنے لگیں جبکہ بلال شاہ بھی انکی ہنسی میں انکا ساتھ دینے لگا۔اعزاز شاہ سب کو اس طرح سے ہنستے دیکھا تو خود بھی زیر لب مسکرا دیا۔

+++

"فصیحہ بہن.... اب ہمیں اجازت دیں فلائٹ کا ٹائم ہونے والا ہے.... ہم سب کچھ ہی دیر میں لاہور پہنچ جائیں گے" اجمل شاہ اور انکی بیگم نے ان سب سے رخصت چاہی۔

"اچھا یار ازمیر.... اب ہم بھی چلیں' ایک گھنٹا بعد ہماری بھی کینیڈا Canada کی فلائٹ ہے...." افضل شاہ نے بھی انسے رخصت چاہی۔

"چچا جان بھی آتے تو بہت اچھا تھا" ازمیر شاہ انسے گلے ملتے ہوئے گویا ہوئے۔

"یار... انسے اب کہاں ہوتے ہیں یہ سفر وغیرہ، اماں جان اور اکمل بھائی بھی انہی کی وجہ سے رک گئے' باقی سب تو تمہارے سامنے ہیں" افضل شاہ انسے گلے مل کر پھر انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر دھیمے لہجے میں گویا ہوئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ باری باری سب سے ملی۔ماما اور ڈیڈی سے ملنے کے بعد وہ اعزاز شاہ کے سینے سے لگ کر ہچکیوں سے رونے لگی۔

"بس کرو گڑیا....! تم غیروں میں نہیں جا رہی ہو' سب تمہارے اپنے ہی ہیں" اعزاز شاہ نے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھایا۔بلال شاہ نے بھی اسے محبت سے گلے لگایا۔وہ فریحہ کو روتے ہوئے دیکھ نہیں پا رہا تھا۔

"بھائی....اسے شاید اذہان سے ڈر لگ رہا ہو گا" بلال شاہ اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔جس پر سب کے چہروں پر اداسی کے ساتھ مسکراہٹ پھیل گئی۔پھر اعزاز شاہ نے قرآن پاک کے سائے میں اسے گاڑی میں سوار کیا۔فریحہ مڑ مڑ کر سب اپنوں کو دیکھ رہی تھی۔اذہان شاہ اس کی کیفیت محسوس کرتے ہوئے اداس ہونے لگا۔

پھر سب آہستہ آہستہ وہاں سے چلے گئے۔یہ لوگ بھی اپنی گاڑیوں کی طرف چل دیئے۔

+++

اذہان شاہ فریحہ کا ساتھ پا کر بے حد خوش تھا۔فریحہ نے آج تک اسے بہت تڑپایا تھا۔وہ اپنی اس تڑپ اور بیتابی کے سارے حساب لینے کی ٹھان چکا تھا۔وہ آج اپنی محبت کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے اسکے دامن میں اپنی سچی محبت کے ڈھیروں پھول بھرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ جواب تک اپنوں کی دوری پر اداس بیٹھی تھی اذہان شاہ کی محبت کے سمندر میں اسکے سنگ بہتی چلی گئی۔

+++

اعزاز شاہ نے اپنے کمرے کو نئے سرے سے ڈیکوریٹ کروایا تھا۔ طوبیٰ جب اندر داخل ہوئی تو اسے خوبصورت سے احساس نے اپنے گھیرے میں لے لیا۔

" طوبیٰ تم نے میرے دل سے ایک بوجھ ہٹا دیا ہے۔ تم نہیں جانتی کے میں نے تمہارے بغیر بہت سارے دن کس طرح گذارے ہیں...!" یہ بولنے کے ساتھ ہی وہ اٹھ کر دراز میں سے کچھ تلاش کرنے لگا۔

" یہ میں نے تمہارے لیے خریدی تھی'ایسا سمجھو کہ یہ تمہاری منہ دکھائی کا تحفہ ہے"اسنے ایک بہت خوبصورت اور نازک سی ڈائمنڈ رنگ اسے پہنادی۔

" آپکا بہت شکریہ"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"...طوبیٰ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہوں...وہ کہیں ناں" وہ اسے ٹوک گئی۔ "

اعزاز شاہ اسکی اس ادا پر بے تاب و بیقرار سا اسکی طرف دیکھنے لگا۔

جانتی ہو..... مسز اعزاز شاہ! ,آج تم نے میری غیر مکمل سی محبت کو مکمل کر دیا ہے، آج ایک وعدہ کرو " کہ ساری زندگی اسی طرح میرا ساتھ نبھاؤ گی" وہ آنکھوں میں اسکی محبت کے دیپ لیے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اسکی طرف دیکھنے لگا۔

جب تک زندگی ہے....میری ہر سانس آپ کے نام" وہ پوری سچائی سے بولتی ہوئی اسکی آنکھوں میں " دیکھنے لگی۔اسکی محبت کو مکمل کر کے طوبیٰ نے خود کو مکمل کیا تھا۔

میرے ہمنوا تیرے بغیر میری محبت"!

"!!...غیر مکمل سی محبت ہی تو تھی

وہ طوبیٰ کا ہاتھ تھامے جانے کب تک اسے یوں ہی دیکھتا رہا۔اسے لگ رہا تھا کہ طوبیٰ کی محبت ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ویسے تو محبت کی کوئی تکمیل نہیں مگر انکی محبت آج مکمل ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اسی طرح انکی زندگی کی نئی صبح کا آغاز قریب تھا اور رات اپنے اختتام کی طرف بڑھنے لگی۔

»ختم شد«

السلام علیکم، آپکے صبر کا پیمانہ لبریز ہونے سے پہلے، آج میں اس ناول کو اپنے اختتام تک لے آیا ہوں، باقی آپکو کیسا لگتا ہے یہ تو آپ بتائیں گے، آپکی محبتوں نے خرید لیا ہے مجھے، میں بہت جلد آپکے لیے ایک نیا ناول پیش کرنے والا ہوں، امید کرتا ہوں اسکو بھی ایسی ہی محبت اور اہمیت ملے گی۔

!!!!!آپ کی رائے کا انتظار کر رہا ہوں

....آپکی محبتوں کا اسیر

شاہ خاور تنہا۔

نیا ناول، "عشق لگن" بہت جلد۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ghair Mukammal si Muhabbat | By Shah Khawar Tanha(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel